

کالجوں، یونیورسٹیوں، مدارس عربیہ
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

کسل عربی متن، اردو ترجمہ، حل و تمارین

النحوء الواضح

فی قواعد اللغة العربية

تصنيف

على الجارم ومصطفى أمين

مترجم

محمد امين كوكهر

اول تاسوم
يكجا

مکتبہ کائنات



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم

محمد امین کھوکھر

www.besturdubooks.wordpress.com

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکسر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

اول 60/-

یکجا 270/-

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.maktabahdaneyal.com



اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ كَمِيْتُ مَجِيْتُ

اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ كَمِيْتُ مَجِيْتُ

دُعا

رَبِّ رَحْمَن وَرَحِيم سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا
اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے
ہوئے ان سے غفور و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوار رحمت
میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک
کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان انسان ہے
جو مرکب من الخطاء والنسيان ہے اس لئے قارئین
اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ
ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اس انتباہ پر ہم
آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969

انتساب

آنحضور ﷺ کے گنبد خضراء
کے سائے تلے گزرے ہوئے
لمحات کے نام!

فہرست

7	حصہ اوّل: جملہ مفیدہ	-1
12	جملہ کے اجزاء	-2
22	زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم	-3
22	فعل ماضی	-4
23	فعل مضارع	-5
24	فعل امر	-6
31	فاعل	-7
35	مفعول بہ	-8
40	فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ	-9
41	مبتداء و خبر	-10
46	جملہ فعلیہ	-11
50	جملہ اسمیہ	-12
55	فعل مضارع کا نسب	-13
62	فعل مضارع مجزوم	-14
70	فعل مضارع مرفوع	-15
75	کان اور اس کے اخوات	-16
82	ان اور اس کے اخوات	-17
90	اسم کا مجرور ہونا	-18
95	نعت	-19

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجملة المفيدة

جملہ مفیدہ

مثالیں

ترجمہ

۱- البستان جميل

باغ خوبصورت ہے۔

۲- الشمس طالعة

سورج نکلا ہوا ہے۔

۳- شمس على وردة

علی نے گلاب کا پھول سوگنا۔

۴- قطف محمد زهرة

محمد نے پھول توڑا۔

۵- يعيش السمك في الماء

مچھلی پانی میں رہتی ہے۔

۶- يكثر النخيل في اقليم مصر

مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔

البحث:

اذا تأملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احدهما البستان والثانية جميل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهي البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفي للتخاطب وكذلك الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهي جميل ولكننا اذا ضمنا احدى الكلمتين الى الاخرى على النحو الذى فى التركيب وقلنا البستان جميل فهما معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهي اتصاف البستان الجمال ولذلك يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزءا من هذه الجملة وهكذا يقال فى الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفى فى التخاطب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية فى التخاطب فليس فى الحقيقة احدهما ملفوظة وهي قم مثلاً والاخرى غير ملفوظة وهي انت التى تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے

دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آ جائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آ جائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (انگو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے؟ تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (انگو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

القواعد:

- (۱) التركيب الذی یفید فائدة تامة یسمى جملة مفيدة و یسمى ایضا کلاما
- (۲) الجملة المفيدة قد تتركب من کلمتين وقد تتركب من اکثر و کل کلمة فیها تعد جزءا منها

ترجمہ:

- (۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔
- (۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز مگنا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

اقرأ الامثلة السابقة و بین عدد الكلمات فی کل مثال.

حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور کتنی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے موجود ہیں؟

جواب:

پہلی دو مثالوں میں دو دو تیسری اور چوتھی میں تین تین پانچویں میں چار اور چھٹی میں پانچ کلمات ہیں۔

التمرین (۲)

اقرأ الجمل الآتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- السماء ممطرة | ۲- الحديقة جميلة |
| ۳- ينقطع المطر | ۴- يسير الحساب |
| ۵- تطلع الشمس | ۶- تجف الارض |
| ۷- الطائر فوق الشجرة | ۸- يقطف على الازهار |
| ۹- يلعب الغلمان بالكرة | ۱۰- ينزل المطر من السماء |
| ۱۱- تسير السفن في البحار | ۱۲- يشتد البرد فوق الجبال |

جواب:

- (۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات
 (۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات
 (۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

التمرین (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الآتية:

حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

۱- لیس الجو	۲- اکل فرید
۳- القطار سریع	۴- ان اجتهدت
۵- لیت المریض	۶- الثوب نظیف
۷- الكتاب الذی	۸- البنت المعلمة

جواب:

اکل فرید	القطار سریع	الثوب نظیف
----------	-------------	------------

التمرین (۴)

اجعل کل مثال من الامثلة الاتية جملة مفيدة يوضع كلمة ملائمة في المكان

الخالی :

حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے:

۱- المصفور ... القفص	۲- الولد ... الفاكهة
۳- الغور ... الارض	۴- الولد المهذب ...
۵- الحذاء الضيق	

حل:

۱- المصفور فی القفص	۲- الولد یا اکل الفاكهة
۳- الغور ینثر الارض	۴- الولد المهذب یمکرم استاذہ
۵- الحذاء الضیق یولم الرجل	

التمرین (۵)

(۱) ضع کل كلمة من الكلمات الاتية في جملة مفيدة مركبة من كلمتين

حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دو کلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة-الشجرة-الازهار-الشمس

جواب:

الحديقة جميلة الشجرة مثمرة

الازهار بهية الشمس طالعة

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء-الفاكهة-يلعب-يركب

يعيش السمك في الماء الولد ياكل الفاكهة

هو يلعب بالكرة خالد يركب على الحصان

التمرين (۶)

ابتدئ بثلاث جمل كل واحد منها مركبة من كلمتين وثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم بثلاث بكل منها أربع كلمات.

حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دو کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو چار کلمات پر مشتمل ہوں۔
دو کلمات پر مشتمل جملے

۱- اكل زيد ۲- شرب حامد

۳- الثوب نظيف

تین کلمات پر مشتمل جملے

۱- الولد الذكي يكرم والديه ۲- يلعب الفيلمان بالكسرة

۳- تسير السفن في البحار

اجزاء الجملة

جملہ کے اجزاء

- | | |
|---------------------------|-----------------------------|
| ۱- ركب ابراهيم الحصان | ابراهيم گھوڑے پر سوار ہوا |
| ۲- يداعب اسماعيل القط | اسماعيل بلی سے کھیلتا ہے |
| ۳- يحصد الفلاح القمح | کسان گندم کاٹتا ہے |
| ۴- تاكل الشاة فولا وشعيرا | بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے |
| ۵- سمعت النصيحة | میں نے نصیحت سنی |
| ۶- يسطع النور في الحجرة | کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے |
| ۷- تجرى السفينة على الماء | کشتی پانی پر چلتی ہے |
| ۸- هل تحب السفر؟ | کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟ |

البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هي الكلمات ونريد ان نعرف في هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا في الجمل التي معنا وجدنا ان الكلمات 'ابراهيم' و'اسماعيل' و'الفلاح' الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: 'الحصان' و'القط' و'الشاة' الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان 'القمح' و'القول' و'الشعير' الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان 'الحجرة' و'السفينة' و'الماء' الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان 'النصيحة' و'النور' و'السفر' الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعاني' ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء' وكذلك كل كلمة يسمي بها انسان او حيوان' او نبات' او جماد' او اي شئى آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: 'ركب' و'يداعب' و'يحصد' و'تاكل' تدل على حصول فعل في زمن خاص فللفظ 'ركب' مثلاً يدل على الركوب في الزمن الماضي' و'يداعب' يدل على المداعبة في الزمن الحاضر او الاتي' وهلم جزا ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلا.

وعندنا من الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: 'في' و'على' و'هل' اذا نطق بكل منها وحده لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها في جملة ظهر معناه كاملا وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفا وكذلك كل الكلمات

التي من هذا النوع.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم، اسماعیل اور الفلاح ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔

الحصان، القط اور الشاة ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح، الفول اور الشعیر ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔

السفينة، الحجرة اور الماء ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصبحة، النور اور السفر ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔

یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں دکنب، یداعب، بحصد اور ناکل ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً دکنب سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ یداعب سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کود موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہونا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات فی، علی، هل پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آجاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳) الكلمة ثلاثة انواع: اسم، وفعل، وحرف

(الف) فالاسم: کل لفظ یسمی بہ انسان او حیوان او نبات او جماد او ای

شیء آخر

(ب) والفعل: کل لفظ يدل علی حصول عمل فی زمن خاص.

(ج) والحرف: کل لفظ لا یتظهر معناه کاملاً إلا مع غیرہ.

ترجمہ:

(۳) کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل، حرف

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہوتا ہو جائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ

دے سکے۔

التمرین (۱)

اقرأ الجمل الاتية وبين الاسماء التي تدل على اشخاص، والتي تدل على

حيوان، والتي تدل على نبات، والتي تدل على جماد

حل مشق (۱)

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- فريد يجرى في الشارع | ۲- علي يركب الحمار |
| ۳- الكلب ينام في البستان | ۴- افترس الذئب كبشا |
| ۵- يحب الولد البرتقال | ۶- يحترق الحطب |
| ۷- يتسلق الغلمان | ۸- يسبح الاولاد في البحر |
| ۹- البستاني يجمع الازهار | ۱۰- الثعلب ياكل الدجاج |
| ۱۱- المداد في الدواة | ۱۲- الحديد يذوب في النار |

حل:

اشخاص	حيوانات	نباتات	جمادات
فريد	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الكلب	البرتقال	الحطب
علي	الذئب	الازهار	الجبل
البستاني	كبشا		البحر

الغلمان	التعلب	العداد
الاولاد	الدجاج	الدواة
		الحديد
		النار

التمرین (۲)

اقرأ الجمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء افعال اور حروف الگ کریں۔

- ۱- يفتح محمد الباب ۲- يشتري التاجر القطن
- ۳- يزرع الفلاح القصب ۴- يقرأ سعيد الكتاب
- ۵- يدخل الهواء في الحجرة ۶- الثمر يتساقط على الارض
- ۷- الثور يحرق الارض ۸- تصنع الاحذية من الجلد
- ۹- العصفور يغرد على الشجرة ۱۰- يذهب العمال الى المصنع

حل:

اسماء	افعال	حروف
محمد	يفتح	في
الباب	يشتري	على
التاجر	يزرع	من
القطن	يقرأ	الى
الفلاح	يتساقط	
القصب	يحرق	
سعيد	تصنع	
الكتاب	يغرد	
الهواء	يذهب	
الحجرة		
الثمر		

اسماء
الارض
الثور
الحذية
الجلد
العصفور
الشجرة
العمال
المصنع

التمرین (۳)

- (۱) ایت بخمس جمل مبدوءة باسماء تدل علی اشخاص
(۲) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
(۳) ایت بخمس جمل تبتدی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
(۴) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی نبات

حل مشق (۳)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔
(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔
(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔
(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

حل (۱):

- محمد ﷺ رسول اللہ - ۲- ابو بکرؓ کان ینفق ماله فی سبیل اللہ
- عمرؓ کان یکفر بالطاغوت - ۴- عثمانؓ کان یامر ان معروف وینہی عن المنکر
- علیؓ کان یصبر فی البساء والضراء وحين یاس

حل (۲):

- ۱- ان انکر الاصوات لصوت الحمير
۲- اشد الحيوانات تملقا هي الهرة
۳- الم ترك كيف فعل ربك
۴- اكثر الحيوانات ودا للانسان هو الكلب
۵- اكثر الحيوانات صبرا هو الجمل

حل (۳):

- ۱- الكلب ينام في البستان
۲- الثور يثير الارض ويسقى الحرت
۳- الثعلب ياكل الدجاج
۴- الخيل والليل والبيداء تعرفني
۵- الاسد اكثر حيوانات الغاب عمرا

حل (۴):

- ۱- الولد يحب البرتقال
۲- يحصد الفلاح القمح
۳- تاكل الشاة فولا
۴- اشترت من السوق نصف كيلو من البصل
۵- هل اشترت من السوق بطيخا

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل یتدی کل منها بفعل
(۲) ایت بخمس جمل یتوسط کلا منها فعل
(۳) ایت بخمس جمل یتدی کل منها بحرف
(۴) ایت بخمس جمل یتوسط کلا منها حرف

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔

(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

حل (۱):

- | | |
|----------------------|----------------------------|
| ۱- شربت ماء باردا | ۲- غسلتا ايديهما بالماء |
| ۳- حصد الفلاح الزرع | ۴- جلس المعجوم امام القاضي |
| ۵- اكل اسماعيل الخبز | |

حل (۲):

- | | |
|-------------------------------|----------------------------------|
| ۱- الملك العادل يامر بالمعروف | ۲- التلميذ العاقل يكرم استاذہ |
| ۳- الاب الصالح يامر اولاده | ۴- المومن ينفق ماله سرا و علانية |
| بالصلوة | |
| ۵- المسلمون يصومون شهر رمضان | |

حل (۳):

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۱- على الطاونة كتاب | ۲- في المدرسة استاذ |
| ۳- على الشجرة عصفور | ۴- في سبيله جهاد |
| ۵- والله اضرب زيدا | |

حل (۴):

- | | |
|-------------------------|------------------------|
| ۱- تسير السفن في البحار | ۲- يقطف على الازهار |
| ۳- ينزل المطر من السماء | ۴- يلعب الغلمان بالكرة |
| ۵- يسطع النور في الحجرة | |

التمرین (۵)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحدہ منها مرکبہ من اسمین لیس غیر
- (۲) ایت بخمس جمل کل واحدہ منها مرکبہ من اسم و فعل لیس غیر
- (۳) ایت بخمس جمل کل واحدہ منها مرکبہ من اسم و فعل و حرف

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الشمس طالعة
 ۲- البستان جميل
 ۳- الساعة قريب
 ۴- الاخيرة باقية
 ۵- الحق مر

حل (۲):

- ۱- الولد يلعب
 ۲- الكافر يكذب
 ۳- الانسان يموت
 ۴- العامل يتعب
 ۵- الطفل يكي

حل (۳):

- ۱- اذهب الى السوق
 ۲- انظر الى السماء
 ۳- اكتب بالقلم
 ۴- اجلس على الكرسي
 ۵- سلم على الاستاذ

التمرین (۶)

- (۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب في المكان الخالي:
 (۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل فضع الفعل المناسب في المكان الخالي:
 (۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب في المكان الخالي:

حل مشق (۶)

- (۱) درج ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔
- | | |
|--------------------------|------------------------|
| ۱- العصفور مسجون فی..... | ۲- یقرا محمد..... |
| ۳- الحصان یجر..... | ۴- القارة تخاف من..... |
| ۵- تبیض..... | ۶- یطیع..... اباه |
| ۷- یشتد..... فی الصیف | ۸- یسبح السمک فی..... |

حل:

- | | |
|------------|-----------|
| ۱- القفص | ۲- الصحفة |
| ۳- العربیة | ۴- الهرة |
| ۵- الدجاجة | ۶- خالد |
| ۷- الحر | ۸- الماء |
- (۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- الحصان..... الشعیر | ۲- الثور..... المعجلة |
| ۳- محمود الفصن | ۴- الطیب..... المریض |
| ۵- المریض..... الشفاء | ۶- الولد..... بالكرة |
| ۷- النجار بابا | ۸- الخادم..... النافذة |

حل:

- | | |
|----------|----------|
| ۱- یا کل | ۲- یجر |
| ۳- کسر | ۴- یداوی |
| ۵- یطلب | ۶- یلعب |
| ۷- صنع | ۸- یفتح |
- (۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- | | |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- یسبح الغلام..... النهر | ۲- یذهب التلمیذ..... المدرسة |
| ۳- قطعت الحبل..... السکین | ۴- یعود الغریب..... بلده |
| ۵- نام الطفل..... السریر | ۶- یرضی المعلم..... التلمیذ |
- المودب

حل:

- | | |
|--------|--------|
| ۱- فی | ۲- الی |
| ۳- ب | ۳- الی |
| ۵- علی | ۶- عن |

التمرین (۷)

- (۱) کون خمس جمل بحث تھوں کل جملة منها مركبة من اسمين
 (۲) کون خمس جمل بحث تھوں کل جملة منها مركبة من و فعل
 (۳) کون خمس جمل تشتمل کل جملة منها على الانواع الثلاثة للكلمة

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آجائیں۔

حل (۱):

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- الارض واسعة |
| ۳- الولد صالح | ۳- البنت صالحة |
| ۵- الخادم امين | |

حل (۲):

- | | |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد | ۲- اللص سرق المال القمح |
| ۳- السراح يضئ البيت | ۳- الشرطي حبس اللص |
| ۵- الحصان يجر العربية | |

حل (۳):

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- لاتقم على قبره | ۲- اجتهد في العمل |
| ۳- هم يتفقون في سبيل الله | ۳- لا تشرك بالله سبيل الله |
| ۵- نام الطفل على السرير | |

الفعل الماضی زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

ترجمہ	الامثلة
کتاب دوڑا	(۱) جرى الكلب
آدی ٹھہرا	(۲) وقف الرجل
کتاب ضائع ہوئی	(۳) ضاع الكتاب
گھنٹی بجی	(۴) دقت الساعة
لوہی آئی	(۵) جاءت البنت
مرغی نے اڑا دیا	(۶) باضت الدجاجة

البحث:

تأمل الكلمات الأولى في الأمثلة السابقة تجددها فعلا لان كلا منها يدل على حصول عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن في كل منها وجدته زما ماضيا فكلمة جرى في المثال الاول تدل على الجرى في الزمن الذي مضى قبل التكلم وكلمة وقف في المثال الثاني تدل على الوقوف في الزمن الذي مضى قبل التكلم ايضا وهلم جرا ولذلك نسمى كل كلمة من الكلمات فعلا ماضيا وكذلك جميع الكلمات التي من هذا النوع.

بحث:

مذكور بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہوتا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جری (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہو چکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھہرا) بتاتا ہے کہ آدی اس جملے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی اقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے افعال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلائیں گے۔

القاعدة:

(۳) الفعل الماضی هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الماضی.

ترجمہ:

(۳) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے وہ فعل ماضی ہے۔

الفعل المضارع

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|-----|----------------|---|
| (۱) | اغسل يدي | میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔ |
| (۲) | البس ثيابي | میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔ |
| (۳) | نلعب بالكرة | ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔ |
| (۴) | نمشي في الحقول | ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔ |
| (۵) | ينبح الكلب | کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔ |
| (۶) | ينتبه الحارس | گارڈ احتیاد کر رہا ہے یا کرے گا۔ |
| (۷) | تاكل البنت | لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔ |
| (۸) | تذبل الوردة | گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔ |

البحث:

الكلمات الاولى في الأمثلة السابقة كلها أفعال لان كلامها يدل على عمل في زمن خاص واذا تدبرنا هذا الزمن الخاص في كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الفعل في الزمن الحاضر او المستقبل والفعل البس يدل على حصول اللبس في الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول في كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة اجرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہو رہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے

ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزة (یاء) ن (نون) ت (تاء) میں سے ایک حرف ضرور ملے گا ان چاروں کو "حروف مضارعة" کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو التین بھی کہتے ہیں)۔
القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الحاضر او المستقبل ولا بدا يكون مبدوا بحرف من احرف المضارعة وهي الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حروف ہمزة نون یاء اور تاء ہیں۔

فعل الامر

الامثلة	ترجمہ
(۱) لعب بالكرة	گینہ کے ساتھ کھیل
(۲) اطعم قطك	اپنے بچے کو کھانا کھلا
(۳) نظف لياك	اپنے کپڑے صاف کر
(۴) نم مبكرا	جلدی سو جاؤ
(۵) تمهل في السير	آہستہ چلو
(۶) اجد مضغ الطعام	کھانے کو خوب چبائیے

البحث:

الكلمات اولى في المثلة المتقدمة افعال لان كلا منها يدل على حصول

عمل في زمن خاص۔

واذا تدبرنا هذه الافعال وجدنا المتكلم في كل منها يطلب من المخاطب ويامرہ ان ياتى عملا في الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمى كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل لعب في المثال اولا يطلب به من المخاطب اتيان اللعب في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم في المثال الثاني يطلب به من

الحاطب حصول الاطعام فى الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر ايضا وهكذا يقال فى بقية الافعال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔

اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لفظ اللعب (تو کھیل) آیا ہے اس میں حکم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھلاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھلانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۶) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شىء فى الزمن المستقبل.

ترجمہ:

(۶) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

التمرین (۱)

اقرأ العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر.

حل مشق (۲)

نیچے دی گئی عبارات کو پڑھیں اور افعال ماضی مضارع اور امر کو الگ الگ بیان کریں۔

- (۱) جنی القلاح قطنه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه
- (۲) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق فى السماء فأحب ان يطير مثله
- (۳) هبت العواصف ليلا فاطقات المصابيح واقتلعت بعض الاشجار
- (۴) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

- (۵) ادخل البستان ومتع نفسك بمنظره ولا تعبت بارهاره وثماره
 (۶) لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم
 (۷) اغسل يديك قبل الكل وبعده ونظف اسنانك ولا تدخل الطعام على الطعام

حل:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
جنى	يحتاج	ادخل	لا تكثر
باع	يعلق	متع	لا تنطق
اشترى	يطير	اغسل	لا تعلم
نظر		نظف	لا تدخل
احب			
هبت			
اطفأت			
اقتلعت			
سطا			
افترس			
فر			

التمرین (۲)

- (۱) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا ماضيا يلائمه:

حل مشق (۲)

- (۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

الفصن	الزجاج	القلم	الشمس
القطار	البحر	التمر	المصباح

حل:

انعطف الفصن	انكسر الزجاج	جف القلم
طلعت الشمس	جرى القطار	فاض البحر

نضع الثمر اتقد المصباح

- (۲) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا مضارعا يلائمه:
(۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الرياح	الغيار	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفينة	القلم

حل:

الرياح تجري	يغور الغيار	يطلع الهلال
يمتلئ الاناء	يتقد المصباح	يفيض النهر
تجري السفينة	يكتب القلم	

التمرين (۳)

- (۱) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي ما يأتي:

حل مشق (۳)

- (۱) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- ۱- الفارة من القط ۲- الكلب وراء صاحبه
۳- الدجاجة كل يوم بيضة ۴- الام اولادها

حل:

- ۱- تخاف ۲- يمشي
۳- يبيض ۴- تحب

- (۲) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي مما يأتي:

- (۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- ۱- الولد الجلوس ۲- الرجل في النهر
۳- الخادم الحجرة ۴- على الى فرنسا

حل:

- ۱- اطل ۲- سبح

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل ماضی
(۲) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل مضارع
(۳) ایت بخمس جمل فی کل واحدة منها فعل امر

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔
(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔
(۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔

حل (۱):

- ذهب خالی الى السوق
- شرب حامد ماء باردا
- نصر زيد اخاه
- قدم الخادم الى بلاده
- عالج الطبيب المريض

حل (۲)

- يستقيظ من النوم
- اذهب الى السوق مبكرا
- يعالج الطبيب
- اشرب الشاي المريض
- اغسل يدي بالماء

حل (۳)

- انظر الى ما قال ولا تنظر الى من
- اعدلوا هو اقرب للتغوى
- قال
- احسن كما احسن
- اشربوا ولا تمسروا الله عليكم
- انصر اخاك

التمرین (۵)

ایت باربع جمل بكل منها فعل مضارع بحيث تكون احرف المضارعة فی
لافعال الاربعة مختلفة.

حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بتائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں ثروف مضارعہ الگ الگ آئیں۔

- | | |
|----------------------|---------------------------------|
| ۱- اذهب الى المدرسة | ۲- هي تنظف اسنانها |
| ۳- الولد يكرم استاذہ | ۴- انا نحن نزلنا الذكر و انا له |
| | لحافظون؟ |

التمرین (۶)

- (الف) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل ماضى فيها بفعل مضارع:
- (ب) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل مضارع بفعل ماضى:
- (ج) حول المضارع فى الجمل الاتية الى فعل امر واضبط الامر بالشكل:

حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|---------------|---------------|
| ۱- صار القطار | ۲- طار الصقر |
| ۳- سافر والدى | ۴- مرض الغلام |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

حل:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- يسير القطار | ۲- يطير الصقر |
| ۳- يسافر والدى | ۴- يمرض الغلام |
| ۵- ينزل المطر | ۶- يعطش الزرع |

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|----------------------|----------------------|
| ۱- يفرد العصفور | ۲- يشمر البستان |
| ۳- يبيع التاجر البن | ۴- يغسل الولد يديه |
| ۵- تنظف البنت ثيابها | ۶- يجنى الفلاح القطن |

حل:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- غرد العصفور | ۲- امر البستان |
|----------------|----------------|

- ۳- باع التاجر البین ۴- نظفت البنت ثيابها
 ۵- غسل الولد يديه ۶- جنى الفلاح القطن
 (ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے۔

- ۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس
 ۳- انظف الحذاء ۴- اقرأ فی الكتاب
 ۵- اشتغل فی الحديقة ۶- انطق بالصدق

حل:

- ۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس
 ۳- نظف الحذاء ۴- اقرأ فی الكتاب
 ۵- اشتغل فی الحديقة ۶- انطق بالصدق

التمرین (۷)

- (۱) ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة مركبة من ثلاث كلمات
 فاکثر:
 (۲) هات خمس جمل فی موضوع الاسد تبندی کل جملة منها بفعل ماضی:
 (۳) هات خمس جمل فی موضوع النهر تبندی کل جملة منها بفعل مضارع:
 (۴) هات خمس جمل تامل فیها تلمیذا بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

حل مشق (۷)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

خرج یلبس تستخرج تفعل استراح

حل:

- ۱- خرج حامد من السوق ۲- یلبس الناس يوم العيد اثوابا جديدة
 ۳- المضخة تستخرج الماء من الارض ۴- البنت تفعل يدها بالصابون
 ۵- استراح العامل بعد ما جاء من المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔

۱- خرج الاسد واحدا من الغزال ۲- خرج الاسد من عرينه جائعا

۳- اصطادا الاسد يوما شاة ۴- شرب الاسد ماء باردا

۵- رجع الاسد الى عرينه مسرورا

(۳) النهر کے موضوع پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے:

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام ۲- يفيض ماء النهر في موسم الربيع .

الصف في النهر

۳- يقل ماء النهر في الشتاء ۴- يصيد الناس من النهر السمك

۵- تجري السفن في النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة ۲- استمع خطبة الاستاذ

۳- اسئل من الاستاذ مالا تعلم ۴- لا ترفع صوتك في الفصل

۵- ضع الكتاب امامك

الفاعل

فاعل

ترجمہ

الامثلة

چڑیا اڑی

۱- طار العصفور

گھوڑا دوڑا

۲- جرى الحصان

لڑکا کھیلا

۳- لعب الولد

مچلی تیرتی ہے

۴- يعوم السمك

پتھر ڈنگ مارتے ہیں

۵- يلسع البعوض

لڑکی کھاتی ہے

۶- تاكل البنت

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل و كل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا

في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذى طار هو العصفور والذى جرى هو الحصان

والذى لعب هو الولد.

فيكون العصفور هو الذي فعل الطيران، والحصان هو الذي فعل الجري، والولد هو الذي فعل اللعب، ولذلك يسمى كل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وكذا يقال في بقية الامثلة.

واذا نظرنا الى كل اسم في الامثلة السابقة وجدناه مسبوqa بفعل، ووجدنا آخره مرفوعا.

بحث:

مذكورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھیلنے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا، دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھیلنے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہر ایک کو فاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پر غور کریں تو ہر جگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔
القاعدة:

(۷) الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل، ودل على الذي فعل الفعل.

ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

التمرین (۱)

استخرج الفاعل من كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

- | | |
|-----------------|---------------|
| ۱- صاحب الديك | ۲- وقف النور |
| ۳- بكى الطفل | ۴- جاء الطبيب |
| ۵- لعب الاولاد | ۶- لدخ الصبان |
| ۷- اشتغل العامل | ۸- زرع الفلاح |

۹- حضر الغائب

حل:

الاولاد	الطبيب	الطفل	الثور	الديك
	الغائب	الفلاح	الغامل	الغبان

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۲)

نیچے دیے گئے افعال کے ساتھ مناسب قائل لگا کر جملہ بنادیجئے:

نطح	يضحك	يضحك	يضحك
يركب	عطس	عطس	عطس
يبيكي الولد	يضحك الخادم	يضحك الخادم	يضحك الخادم
عطس المريض	يشرب الرجل	يشرب الرجل	يشرب الرجل
	يركب المومن	يركب المومن	يركب المومن
			يسافر المجاهد

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیجئے کہ ہر ایک اسم کا قائل بن جائے:

سفينة	الرجل	الثعلب	التلميذ
الجند	الخادم	نحلة	النمل

حل:

شرب الرجل الشاي	خرج الثعلب مع الاسد	حفظ التلميذ الدروس
جمعت النحلة العسل	يجد النمل في الصيف	جاءت سفينة من الحجاج
	لادخار ما ياكله في الشتاء	
	يكرم الجندي بلاده	عصى الخادم سيده

التمرین (۴)

کون من الکلمات الاتية جملا مولفة من فعل وفاعل ملائم له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملائیے کہ جملے بن جائیں اور ہر ایک جملے میں ایک فعل و فاعل آجائے:

صہل	نطح	التلمیذ	الجمل
التاجر	شکا	باع	برک
المریض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صہل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلمیذ
برک الجمل	باع التاجر	شکا المریض

التمرین (۵)

کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها علی فاعل ویکون الفعل مضارعا فی الثلاث الاولى وما ضیا فی الثلاث الثانية

حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو:

حل:

۱- یضرب الامتاذ تلامیذہ	۲- یكرم التملیذ المعلم
۳- یخاف المؤمن يوم يقوم الاشهاد	۴- نصر المسلم المظلوم
۵- حبس الشرطی اللص	۶- اكلت البنت الفاكهة

التمرین (۶)

(۱) ہات خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلا

(۲) ہات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

حل مشق (۶)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہر ایک جملے میں الفلاح فاعل ہو کر آیا ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارة (چوہا) ہو اور سب میں الفارة فاعل واقع ہو۔

حل:

الفلاح

- ۱- يستيقظ الفلاح من النوم مبكرا ۲- يذهب الفلاح الى الحقول كل يوم
- ۳- يزرع الفلاح القمح ۴- يسقى الفلاح الورع
- ۵- يرجع الفلاح الى داره مساء

الفارة

- ۱- تسكن الفارة في بعض الفارات ۲- تلعب الفارة في الغابة لبعض البيوت
- ۳- سمعت الفارة زئير الاسد ۴- اخذت الفارة تقرض الحبال
- ۵- شكرت الفارة الاسد

المفعول به

مفعول به

ترجمہ

- شاگرد نے رسہ باندھا
لڑکی نے کپڑا پہنا
بھینڑی نے مینڈھا کھایا
اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے
لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے

الامثلة

- ۱- شدد التلميذ الحبل
۲- طوت البنت الثوب
۳- اكل الذئب الخروف
۴- يربح السابق جائزة
۵- يصيد الثعلب دجاجة

۶- بیع القصاب اللحم قصاب گوشت بیچتا ہے البحث:

کل جملۃ من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمین: الاسم الاول هو الذى سميناه فاعلا لان الفعل صدر عنه واذا بحثنا فى الامثلة الثلاثة الاولى راينا ان الاسم الثانى فى كل مثال وهو: 'الحبل' 'الثوب' 'الخروف' هو الذى وقع الفعل عليه فالفعل وهو الشد الذى حصل من التلميد 'وقع على الحبل' والطفى الذى فعلته البنت 'وقع على الثوب' والا كل الذى صدر من الذنب 'وقع على الخروف' فالتلميد 'والبنت' والذنب كل واحد من هذه فاعل والحبل والثوب 'والخروف' كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال فى بقية الامثلة واذا تأملنا اواخر الاسماء التى تدل على المفعول به وجدنا ها منصوبة.

بحث:

مذکورہ بالا تمام جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک جملہ میں دوسرا اسم جو کہ 'الحبل' 'الثوب' اور 'الخروف' وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باندھا) فعل ہے جو التلمید کی طرف سے الحبل پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (لیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے الثوب پر واقع ہوا ہے اور اکمل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذنب کی طرف سے الخروف پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلمید، البنت اور الذنب فاعل اور الحبل، الثوب اور الخروف مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جو مفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک منصوب ہے۔

القاعدة:

(۸) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

ترجمہ:

(۸) مفعول بہ وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول به من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے مفعول یہ معلوم کیجئے:

- | | |
|-----------------------|----------------------------------|
| ۱- مزق الغلام الورق | خادم نے کاغذ پھاڑا |
| ۲- حلبت الفتاة البقرة | لڑکی نے گائے دہی |
| ۳- ايقظ الرعد النائم | کڑک نے سونے والے کو بیدار کر دیا |
| ۴- اكل الحمار الفول | گدھے نے چارہ کھایا |
| ۵- صنع النجار كرسيًا | بڑھتی نے کرسی بنائی |
| ۶- رمى الصياد الشبكة | شکاری نے جال پھینکا |
| ۷- طبخت المرأة الطعام | عورت نے کھانا پکایا |
| ۸- ابصر الرجل الهلال | آدی نے ہلال دیکھا |

حل:

الورق	البقرة	النائم	الفول	كرسيًا
الشبكة	الطعام	الهلال		

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها مفعولا به:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن جائے:

الضبان	النافذة	الحذاء	كتابًا	الحديقة
البلح	الفرس	الماء		

حل:

رای الخادم الضبان	فتح الولد النافذة	نظفت البنت الحذاء
قرات کتابا	سقى البستانى الحديقة	جنى الخادم البلح
ركب احمد الفرس	شربت البنت الماء	

التمرین (۳)

ضع مفعولا به مناسباً لكل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

ہر جملے میں مناسب مفعول بہ لکائیے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- اكل القط | ۲- بزرع الفلاح |
| ۳- يبنى البناء | ۴- مزق الولد |
| ۵- تخبط البنت | ۶- كسر الهواء |
| ۷- ينشر النجار | ۸- يبيع البدال |
| ۹- غسلت المرأة | • |

حل:

- | | |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- اكل القط الخبز | ۲- بزرع الفلاح القمح |
| ۳- يبنى البناء الغرفة | ۴- مزق الولد الكتاب |
| ۵- تخبط البنت القميص | ۶- كسر الهواء الفصن |
| ۷- ينشر النجار الخشب | ۸- يبيع البدال العنب |
| ۹- غسلت المرأة شعرها | |

التمرین (۴)

ضع فاعلا و مفعولا به لكل فعل من الافعال الآتية:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل فاعلوں کیساتھ فاعل اور مفعول دونوں لکائیے:

- | | | | | |
|-------|------|------|------|------|
| قطع | نظف | اكل | يحمل | يغسل |
| احترم | عاقب | يحفظ | | |

حل:

- | | | |
|----------------------|-------------------|--------------------|
| قطع البستاني الاشجار | نظف الولد اسنانه | اكل الخادم الرغيف |
| يحمل الحمل الانتقال | يغسل الاستاذ ثوبه | احترم الطفل المعلم |

عاقب القاضی السارق يحفظ التلميذ الدرس

التمرین (۵)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

حل مشق (۵)

نیچے تو سب میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد - الماء)	(الرسالة - الخادم)	(السفينة - الهواء)
(الغزال - الاسد)	(الهر - اللحم)	(التلميذ - الدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجرى الهواء السفينة
الفرس الاسد الغزال	اكل الهر اللحم	حفظ التلميذ الدرس

التمرین (۶)

ہات اربع جملہ ہوں مفعول بہ فی الاولی من الانسان' وفی الثانیة من الحيوان' وفی الثالثة من النبات' وفی الاخيرة من الجماد:

حل مشق (۶)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنادیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو دوسرے میں حیوان تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو:

- (۱) خلق الله الانسان في احسن تقويم
- (۲) ضرب الرجل البقرة
- (۳) يحصد الفلاح القمح
- (۴) انزل الله الحديد فيه باس شديد و منافع للناس

التمرین فی الانشاء (۷)

- (۱) ہات خمس جملہ ہوں کلمة القمح فی کل منها مفعولا بہ:

(۲) ہات خمس جمل تكون كلمة القطن في كل منها مفعولا به:

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بتائیے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو۔
- ۱- زرع الفلاح القمح
 - ۲- حصد الفلاح القمح
 - ۳- جمع الفلاح القمح
 - ۴- حمل الفلاح القمح الى السوق
 - ۵- باع الفلاح القمح في السوق
- (۲) پانچ ایسے جملے بتائیے کہ القطن (کپاس) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- اشترى الفلاح القطن
 - ۲- زرع الفلاح القطن
 - ۳- سقى الفلاح القطن
 - ۴- قطف الفلاح القطن
 - ۵- باع الفلاح القطن في السوق

الموازنة بين الفاعل و المفعول به

(فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

الامثلة	ترجمہ
۱- يجر الحصان العجلة	گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے
۲- قطف الغلام الزهرة	غلام نے پھول توڑا
۳- ربطت فاطمة الجدی	فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا
۴- سقى الفلاح الزرع	کسان کھیت کو پانی دیتا ہے
۵- قذف اللاعب الكرة	کھلاڑی نے گیند پھینکا
۶- حبس الشرطي اللص	سپاہی نے چور کو قید کیا۔

النتائج:

عرفنا مما مضى، ونعرف من تأمل الامثلة السابقة ما يأتى:

- (۱) ان كل فاعل و كل مفعول به اسم
- (۲) ان الفاعل هو الذى صدر عنه الفعل
- (۳) ان المفعول به هو الذى وقع عليه الفعل
- (۴) ان الفاعل آخره مرفوع
- (۵) ان المفعول آخره منصوب

نتائج:

گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہو چکی ہیں

- (۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
- (۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
- (۳) یہ کہ مفعول یہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
- (۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
- (۵) یہ کہ مفعول پہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

المبتدأ والخبر

(مبتداء وخبر)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|------------------|------------------|
| ۱- التفاحة حلوة | چھب میٹھا ہے |
| ۲- الصورة جميلة | تصویر خوبصورت ہے |
| ۳- الجری مفید | دوڑ مفید ہے |
| ۴- القطار سریع | ریل گاڑی تیز ہے |
| ۵- النظافة واجبة | صفا کی ضروری ہے |
| ۶- الارض مستديرة | زمین گول ہے |

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل، وكل جملة منها مركبة من اسمين، والاسم الاول في كل جملة وهو الذي ابتدانا به الجملة فهو لذلك يسمى مبتداء، واذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثاني في كل جملة فباخفيناه عن نظرنا وقرانا هكذا: التفاحة، الصورة، الجری، فانا ننحير، ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجری؟ ولكننا اذا رفعنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة، الصورة جميلة، الجری مفید، استفدنا فائدة تامة، والذي افادنا هو الاسم الثاني في كل جملة هو الذي اخبرنا بحلاوة التفاحة، وجمال الصورة، وفادة الجری، ولذلك يسمى الاسم الثاني خبرا. واذا تأملنا آخر كل اسم من الاسمين في كل جملة من الجمل السابقة وحدنا مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چمپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ (سیب) الصورة (تصویر) الجری (دوڑ) تو ہم حیران ہو جائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جمیلة (تصویر خوبصورت ہے) الجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آ جاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے، تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

القواعد:

(۹) المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.

(۱۰) الخبر اسم مرفوع یكون مع المبتداء جملة مفيدة.

ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج كل مبتداء وكل خبر من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الندوة مملوءة | ۲- المزاح مضر |
| ۳- المعلم حاضر | ۴- الهواء متجدد |
| ۵- التاجر أمين | ۶- الفقير محتاج |

- ۷- الحذاء جديد
۸- الحديقة فسيحة
۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جملوں کے پہلے اسم مبتداء اور دوسرے اسم خبر ہیں۔

التمرین (۲)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و خبر عنه بغير يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر

لکائیے:

الكتاب	السري	الدراجة	الغوب
الحر	الكرسي	الزهرة	الغرفة

حل:

- ۱- الغوب نظيف
۲- الدراجة مفيدة
۳- السري جميل
۴- الكتاب جديد
۵- الغرفة صغيرة
۶- الزهرة جميلة
۷- الكرسي مريح
۸- العجر شديد

التمرین (۳)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ

جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصبح	لامع

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- القمر طالع | ۲- الولد صغير |
| ۳- الحرير ناعم | ۳- الشاة مذبوحة |
| ۵- الطفل عليل | ۶- الام باكية |
| ۷- الخطيب فصيح | ۸- الكوكب لامع |

التمرین (۴)

كون اربع جمل من الاسماء الاتية بحيث تضع كل مبتداء مع الخبر المناسب له:

حل مشق (۴)

مندرج ذیل اسموں کو اس طرح ملائیے کہ چار جملے مبتداء و خبر پر مشتمل بن جائیں:

- | | | | |
|--------|---------|-------|--------|
| الحديد | المصباح | المطر | الحصان |
| غزير | معدن | صاهل | منير |

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الحديد معدن | ۲- المصباح منير |
| ۳- المطر غزير | ۴- الحصان صاهل |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

التمرین (۵)

اجعل كل فاعل في الجمل الاتية مبتداء و اخبر عنه باسم يوده معنى الفعل الذي في جملته:

حل مشق (۵)

مندرج ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بنائیے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بنائیے جو مذکورہ فعل کے معنی ادا کر سکے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- يفترس النمر | ۲- يحضر المسافر |
| ۳- يصبغ السمك | ۴- تنضج الفاكهة |

- ۵- يشتد الحر
۶- يتدم الكسلان

حل:

- ۱- النمر مفترس
۲- المسافر حاضر
۳- السمك سابح
۴- الفاكهة ناضجة
۵- الحر شديد
۶- الكسلان نادم

التمرین (۶)

کون خمس جمل کل جملہ منها تتالف من مبتداء و خبر.

حل مشق (۶)

پانچ ایسے جملے بتائیے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

- ۱- الأرض مستديرة
۲- الصورة جميلة
۳- الدواء نافع
۴- العلم نور
۵- الولد ذكي

التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث يكون لفظ الماء في كل منها

مبتداء

(۲) کون خمس جمل فی وصف الدجاجة بحيث يكون لفظ الدجاجة في كل

منها مبتداء

انشاء پر دازی کی مشق (۷)

(۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بتائیے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔

(۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بتائیے جن میں الدجاجة بطور مبتداء

آئے۔

حل (۱):

- ۱- الماء ينزل من السماء
۲- الماء يجري في البحر
۳- الماء ينبت الاشجار باذن الله
۴- الماء يدفع العطش

۵- الماء ينفع الناس

حل (۲):

- | | |
|-------------------------|-----------------------|
| ۱- الدجاجة يوكل لحمها | ۲- الدجاجة تبيض |
| ۳- الدجاجة تخاف من القط | ۴- الدجاجة تأكل القمح |
| ۵- الدجاجة تشرب الماء | |

الجملة الفعلية

جمله فعلیہ

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|----------------|---------------------|
| ۱- لمع البرق | بجلی چمکی |
| ۲- عوى الذئب | بھیریا بھونکا |
| ۳- سقط الثلج | برف گرتی ہے |
| ۴- يشتد البرد | سردی خوب پڑتی ہے |
| ۵- القطف الورد | تو کلاب کا پھول توڑ |
| ۶- حمل الكتاب | کتاب کو پکڑ |

المبحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تأملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل، ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔ اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہر ایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۱) كل جملة تتركب من فعل و فاعل تسمى جملة فعلية.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنا ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

كون جملا فعلية يوضع فاعل للافعال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنائیے:

مال	غرد	انکسر	المر	ينتصر	ينمزق
يشكو	احترق	يصطف	ينطفئ	تشرق	ضحك
حل:					

- ۱- مال السارق الى الاعتراف -۲ غرد العصفور
- ۳- انكسر الكوب من الضرب -۴ التمر المر؟
- ۵- ينتصر الحق على الباطل -۶ ينمزق الثوب
- ۷- يشكو المريض الالم -۸ احترق الزرع اذ لم يسق
- ۹- يصطف الطير في جو السماء -۱۰ ينطفئ السراج حين ينتهي الزيت
- ۱۱- تشرق الدنيا بطلوع الشمس -۱۲ ضحك المجنون وحده من غير

سبب

التمرین (۲)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل ماضى:

حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن

جائیں:

الہلال النجوم المصباح الظلام الديك الاسد

الحمار	الذئب
حل:	
١- طلع الهلال	٢- لمعت النجوم
٣- اتقد المصباح	٤- انتشر الظلام
٥- صاح الديك	٦- زار الاسد
٧- عوى الذئب	٨- نهق الحمار

التمرين (٣)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع:

حل مشق (٣)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے فاعل بن جائیں:

العصفور	الحر	المطر	الوردة	الثوب	النار
اللس	التاجر				

حل:

١- يشرب العصفور الماء	٢- يشعلد الحر فى الصيف
٣- ينزل المطر فى الشتاء	٤- تفتح الوردة فى البستان
٥- يستر الثوب عورة الانسان	٦- تاكل النار الحطب
٧- يسرق اللص اموال الناس فى الليل	٨- يربح التاجر فى بيعه و شرائه

التمرين (٤)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به:

حل مشق (٤)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم	المريض	الخشب	القمح	القطن	الباب
-------	--------	-------	-------	-------	-------

الشاة
الكتاب
حل:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- اكل الاسد الغنم | ۲- عاد الطيب المريض |
| ۳- حمل النجار الخشب | ۴- حصد الفلاح القمح |
| ۵- اقتطف الغلام القطن | ۶- فتح الولد الباب |
| ۷- ذبح الامير الشاة | ۸- قرا التلميذ الكتاب |

التمرین (۵)

ابت بثلاث جمل فعلية فعلها ماضٍ وثلاث اخرى فعلها مضارع:

حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل مضارع ہو:

مضارع ہو:

حل (۱):

- | | |
|---------------------|------------------|
| ۱- شرب الولد اللبن | ۲- نصر زيد حامدا |
| ۳- اكلت البنت الخبز | |

حل (۲):

- | | |
|-------------------------|----------------------|
| ۱- يكرم التلميذ الاستاذ | ۲- يخشى البخيل الفقر |
| ۳- يضرب القاضي السارق | |

التمرین (۶)

هات خمس حمل فعلية فى موضوع الكرة وخمسا اخرى فى موضوع

الدرجة:

انشاء پرودازى کی مشق حل (۶)

- (۱) الكرة (گیند) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔
(۲) الدرجة (سائیکل) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

حل (۱):

- ۱- اشترى الولد من السوق كرة
- ۲- رايت الاطفال يلعبون بالكرة
- ۳- اننى لعب بالكرة فى فناء المدرسة مع اصدقائى
- ۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الى ولد آخر
- ۵- وهو يرميها بدوره الى آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الى الاول

حل (۲):

- ۱- هذه دراجتى وهى تعرف باسم سهراب
- ۲- لونا اسود وهى صنعت من حديد متين
- ۳- انا اذهب عليها الى المدرسة والى السوق
- ۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فى وقت قليل
- ۵- هى لوخص وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

الجملة الاسمية

جملة اسمية

ترجمه	الامثلة
گمر کشاده ہے	۱- الدار واسعة
فضا معتدل ہے	۲- الجو معتدل
غبار اڑا ہوا ہے	۳- الغبار ثائر
سڑک پر بھیڑ لگی ہے	۴- الشارع مزدحم
راستہ تنگ ہے	۵- الطريق ضيقة
چاہا چمپا ہوا ہے۔	۶- الفارة مختبئة

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة وكل واحدة منها مركبة من اسمين اولهما مبتداء والثانى خبر ولان كل جملة من هذه الجمل مبتدئة باسم تسمى جملة اسمية

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۲) كل جملة تتركب من مبتداء و خبر تسمى جملة اسمية.

ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

(۱) کون جملا اسمیہ ہو وضع اخبار للمبتدآت الاتیہ:

(۲) کون جملا اسمیہ ہو وضع مبتدآت للاخبار الاتیہ:

حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر تجویز کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

النخلة	المدرسة	الثوب	الحذاء
الجمال	الفيل	الصبيان	الخادم

حل (۱):

۱-	النخلة طويلة	۲-	المدرسة واسعة
۳-	الثوب نظيف	۴-	الحذاء جميل
۵-	الجمال قوى	۶-	الفيل صابر
۷-	الصبيان عظيم	۸-	الخادم عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

حلو	مر	مستديرة	طويل
سريع	جميل	مفتوس	خائف

مشرقة	مظلمة	جاف	بارد
۱- التفاح حلو	۲- الحق مر		
۳- الارض مستديرة	۴- الولد جميل		
۵- الاسد مفترس	۶- المناق خائف		
۷- الشمس مشرقة	۸- الليلة مظلمة		
۹- الهواء جاف	۱۰- الجو بارد		

التمرین (۲)

كون من الكلمات الاتية جملا اسمية تتالف كل منها من مبتداء و مفعول:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

الغوب	الميدان	مغلق	مشتعلة
ممزق	ذابلة	الزهرة	النار
محلوج	الباب	القطن	فسيح

حل:

۱- الغوب ممزق	۲- الميدان فسيح
۳- الباب مغلق	۴- النار مشتعلة
۵- القطن محلوج	۶- الزهرة ذابلة

التمرین (۳)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء في كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

حل مشق (۳)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

- | | |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد القمح | ۲- الولد يقرأ الكتاب |
| ۳- الشاة تأكل شعيرا | ۴- الكلب ينام في البستان |
| ۵- النخل مثمرة | ۶- القطن محلوج |

التمرین (۴)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عتد الكلمات فى كل مثال.

حل مشق (۴)

✽

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کر دیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کر دیجئے:

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- الماء رائق | ۲- يسقط الجدار |
| ۳- البرد قارس | ۴- يشتد الحر فى الصيف |
| ۵- جنى الفلاح القطن | ۶- يجول العاجر فى البلد |
| ۷- يسرج الخادم الحصان | ۸- الزجاج مكسور |
| ۹- القطن جائع | ۱۰- التوافد مفتحة |
| ۱۱- تزدحم المدينة | ۱۲- ينزل المطر من السماء |

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ تیسرا جملہ آٹھواں جملہ نواں جملہ اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔
فعلیہ جملے: دوسرا جملہ چوتھا جملہ پانچواں جملہ چھٹا جملہ ساتواں جملہ گیارہواں اور بارہواں جملہ یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

التمرین (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

۱- الولد نائم	۲- الكتاب نافع
۳- البحر هائج	۴- الشمس مشرقة
۵- الحجرة مظلمة	۶- المطر كثير

حل:

۱- نام الولد	۲- ينفع الكتاب
۳- هاج البحر	۴- اشرقت الشمس
۵- اظلمت الحجرة	۶- كثر المطر

التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جمل اسمية:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

۱- ضاع المفاح	۲- اسرع القطار
۳- زاد النيل	۴- يثمر البستان
۵- يفرط الطائر	۶- يضيء المصباح

حل:

۱- المفاح ضائع	۲- القطار سريع
۳- النيل زائد	۴- البستان مشمر
۵- الطائر مفرط	۶- المصباح مضيء

التمرین فی الانشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة وبين نوع كل جملة تجيب بها:

حل انشاء پر دازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے متعلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

۱- ماشکول البر نفاۃ؟	۲- مالونہا؟
----------------------	-------------

- ۳- اناعمة هي ام خشنه؟ ۳- هل اكلت برتقاله؟
۵- كيف وجدت طعامها؟ ۶- بكم تشتري البرتقاله؟

حل:

- ۱- شكل البرتقاله فيما بين الكروي والبيضوي جملہ اسمیہ
۲- لونها اصفر فاقع جملہ اسمیہ
۳- هي ناعمة جملہ اسمیہ
۴- اكلت برتقاله جملہ فعلیہ
۵- وجدت طعامها حلوا حامضا جملہ فعلیہ
۶- تشتري البرتقاله كل عدد منها بروية باكستانية جملہ فعلیہ

نصب الفعل المضارع (فعل مضارع کا نصب)

- الامثلة ترجمہ
۱- اريد ان احسن السباحة میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیراک بنوں
۲- ارجو ان يعتدل الجو مجھے امید ہے کہ فضا معتدل ہوگی
۳- يسرني ان تزورنا مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں
۴- لن اكذب میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا
۵- لن يفوز الكسلان ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا
۶- لن اضرب القبط میں ہرگز پلے کو نہیں ماروں گا
۷- اذن تقيم عندنا نجيب بملكك من تب آپ ہمارے ہاں قیام کریں گے (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں تمہارے شہر آؤں گا)
۸- اذن تبيع تجارتك نجيب بملكك من قال ساكون امينا تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں امانت دار رہوں گا)

۹۔ اذن یفسد الهواء تجیب ہذلک من تب تو ہوا خراب ہو جائے گی۔ (یہ اس شخص
قال ساغلق النوافذ کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں

کھڑکیاں بند کروں گا)

میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں

میں نکلا کہ سیر کروں

میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت
کرسکوں

۱۰۔ جنت کی اتعلم

۱۱۔ خرجت کی اتنزہ

۱۲۔ اتعلم کی اخدم الوطن

البحث:

بشعمل کل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف
الاربعة: ان، لن، اذن، کی واذا تاملت آخر کل مضارع مسوق بواحد من هذه
الاحرف الاربعة فی هذه الامثلة وفی غيرها وجلته منصوبا ولكنک اذا حلفت هذا
الحرف وجدت الفعل مرفوعا.

ومن ذلک بفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذی یتلى بعدها.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان، لن،
کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا
کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہو گیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا
جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہو کر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں
آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳) ينصب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة: هي: ان - لن -

اذن - کی

ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع

نصب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربعہ یہ ہیں: ان - لن - کی - اذن

التمرین (۱)

اقرأ الجمل الآتية وعين الأفعال المضارعة المنصوبة فيها واذكر السبب في

نصب كل فعل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

- ۱- لن يبيع ابى حصانه
- ۲- هزرت الشجرة كى يسقط ثمرها
- ۳- لايجور للانسان ان يجلس فى مجرى الهواء
- ۴- فتحت نوافذ الحجرة كى يتجدد دهر اوها
- ۵- كن مودبا كى تكون محبوبا
- ۶- يشتغل الانسان بالنهار وينام بالليل
- ۷- يجب عليك ان تنظف اسنانك كل يوم
- ۸- اذن يصح بذنك (تجيب بذلك من قال : ساعداد التكبير الى النوم)
- ۹- اذن يضعف بصره (تجيب بذلك من قال : يقرأ سعيد فى الضوء الضعيف)
- ۱۰- يتعب الانسان فى صغره كى يستريح فى كبره

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن يبيع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
كى يسقط	حروف ناصب كى کی وجہ سے
ان يجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
كى يتجدد	حرف ناصب كى کی وجہ سے
كى تكون	حرف ناصب كى کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن يصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

اذن يضعف	حرف ناصب اذن کی وجہ سے
کی یستريح	حرف ناصب کی کی وجہ سے

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع ملائم واشكل آخره:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہر ایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|-------------------------------|--------------------------------|
| ۱- یسرنی أن | ۲- یاکل الانسان کی |
| ۳- المحسود لن | ۴- علی المسافر ان |
| ۵- اشتریت منزلا کی | ۶- ان عدت الی اللذلب فلن |
| ۷- یحورث الفلاح الارض کی | ۸- یوغب التاجر فی ان |
| ۹- یولم العین ان | ۱۰- التلمیذ الکسلان لن |
| ۱۱- یصدق التاجر کی | ۱۲- تنشأ الفنادق کی |
| ۱۳- تبنى السجون کی | ۱۴- لا یستطیع الاعمی ان |

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

- | | | |
|------------------------|--------------------|--------------------------|
| ۱- نزورنا | ۲- یسبع | ۳- یمدح |
| ۴- یقتصد فی الانفاق | ۵- اسکن فیہ | ۶- تقبل لوبتک |
| ۷- یزرع فیہا ما یشاء | ۸- یربح | ۹- تنظر الی الشمس |
| ۱۰- ینجح | ۱۱- یحبب الی الناس | ۱۲- ینزل الیہا المسافرون |
| ۱۳- یحبس فیہا المجرمون | ۱۴- یهتدی | |

التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاتية بجمل تبدی کل واحدة منها بفعل مضارع مسبق

باذن:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

- | | |
|-----------------------------------|---------------------------------|
| ۱- ساهدى اليك كتابا | ۲- سارزع نخلا كثيرا |
| ۳- سامتع عن المزاح | ۴- ياكل على كثيرا |
| ۵- ستلعب فرقتنا غدا | ۶- لا ينالم هذا الطفل الا قليلا |
| ۷- لا يدخر هذا الرجل من ماله شيئا | ۸- ستمطر السماء بعد قليل |
| ۹- تبين لى ان هذا التاجر كذوب | ۱۰- علمت ان صديقنا مريض |

حل:

- | | |
|--------------------------|-----------------------------|
| ۱- اذن اشكرک | ۲- اذن تدرک تمرا كثيرا |
| ۳- اذن يفرک الناس | ۴- اذن يصاب النخمة |
| ۵- اذن تصح ابدانهم | ۶- اذن يضعف جسمه |
| ۷- اذن يحتاج الى الناس | ۸- اذن لا نخرج من بيوتنا |
| ۹- اذن لا نشترى منه شياء | ۱۰- اذن يحجب علينا ان نعوده |

التمرین (۴)

ضع فى المكان الخالى احد الحرفين: ان كى واشكل آخر المضارع بعدهما:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کى میں سے ایک حرف لگا دیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

- | | |
|-----------------------------|---------------------------|
| ۱- احب..... اسافر | ۲- جئت..... اسلم عليك |
| ۳- يسرنى..... اتجع | ۴- اسرعت..... ادرك القطار |
| ۵- يولمنى..... تعذب الحيوان | ۶- اطاع..... يحبه ابوه |

حل:

- | | | |
|-------|-------|-------|
| ۱- ان | ۲- كى | ۳- ان |
|-------|-------|-------|

۳- کی ۵- ان ۶- کی

التمرین (۵)

ادخل لن علی کل مضارع فی الجمل الاتیة واشکل آخره:

حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہر ایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- يعود الغائب | ۲- محمد يتاخر فی الصباح |
| ۳- اسافر وحدی | ۴- المذهب يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک يتعرض للبرد | ۶- ابطی فی المشی |

حل:

- | | |
|------------------------|----------------------------|
| ۱- لن يعود الغائب | ۲- محمد لن يتاخر فی الصباح |
| ۳- لن اسافر وحدی | ۴- المذهب لن يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک لن يتعرض للبرد | ۶- لن ابطی فی المشی |

التمرین (۶)

ایت بثمان جمل بکل منها مضارع مسبوق بحرف ناصب واستوف جمع الاحرف الناصبة:

حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکئے ہر ایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حروف ناصبہ کو ذکر کرو دیجئے:

حل:

- | | |
|---------------------------|--|
| ۱- یسرنی ان تزورنا | ۲- ارید ان تصاحبنی الی السوق |
| ۳- لن یفلح الکافرون | ۴- لن تنالوا البر حتی تنفقون مما تحبون |
| ۵- اعد الله کی ادخل الجنة | ۶- اجتهد کی انجح فی الامتحان |

- ۷- اذن اخبرك كيف يحترم الاستاذ
۸- لا ينام هذا الطفل الا قليلا اذن يضعف جسمه

التمرين في انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل يشتمل كل منها على فعل مضارع منصوب:

حل انشاء پردازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

- ۱- ما الذي تخشاه اذا لعبت بالنار؟
- ۲- هل تخالف او امر معلمك؟
- ۳- ماذا يحب اكله من الفاكهة؟
- ۴- لم دخلت المدرسة؟
- ۵- ما تقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
- ۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

- ۱- الذي اخشاه هو ان تحرق النار الوابي وبدني
- ۲- لا اخالف او امر معلمی کی یحبی ویرضی عنی
- ۳- احب ان اكل كل يوم شيئا من العنب
- ۴- دخلت المدرسة كي اكون عالما
- ۵- اذن تختارني ايضا في اصدقائك
- ۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتع الثارة النقع والفهارات المضرة لصحة الانسان

التمرين في الاعراب (۸)

(ب) اعرب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

- ۱- جلس الولد کی مستريح ۲- اذن يذهب التعب

حل:

جلس	فعل ماضی	۱-
الولد	مرفوع لفظ فاعل	
کی	حرف ناصب فعل مضارع	
اذن	حرف ناصب فعل مضارع	۲-
يلذهب	فعل مضارع منصوب	
التعب	مرفوع لفظ فاعل	

جزم الفعل المضارع (فعل مضارع مجزوم)

الامثلة

ترجمہ

- | | |
|---------------------------------------|--|
| ۱- لم يحفظ محمد دوما | محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا |
| ۲- لم ينقطع نزول المطر | بارش کا نزول نہیں رکا |
| ۳- لم يقبض احد على اللص | کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا |
| ۴- لا تأكل وانت شعبان | مت کھائیے جب کہ آپ حکم میر ہیں |
| ۵- لا تكثر من الضحك | زیادہ مت ہنسنے |
| ۶- لا تسرع في السير | تیز مت چلنے |
| ۷- ان تفتح نوافذ الحجرة تجدد هو اتوها | اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔ |
| ۸- ان تجلس في مجرى الهواء | اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہو جاؤ گے |
| ۹- ان يسافر اخوك تسافر معه | اگر تمیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کرو گے |

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويدل الحرف الاول على نفي الفعل في الزمن الماضي ويفيد الحرف الثاني نهى المخاطب عن الفعل.

اذا تأملت آخر كل مضارع مسبق باحد هذين الحرفين في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته مجزوماً لكنك اذا حذفت هذا الحرف وجدته مرفوعاً من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تأملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءاً بالحرف ان ومشتغلاً على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط في حصول الثاني. ففتح النوافذ في المثال الاول مثلاً شرط في تجدد الهواء والذي افاد الشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثاني جواب الشرط.

بحث:

مذكور بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حرف کے ساتھ ملے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہو گیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حرف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہو جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہو جائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہر ایک جملہ حرف ان سے شروع ہوا ہے اور ہر ایک جملے میں دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کمزکیوں کا کھلنا شرط ہے۔ تجدد الهواء ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ”فعل شرط“ اور دوسرے کو ”جواب شرط“ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳) یجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية وهي: لم، ولا الناهية، وان

(۱۵) لم، ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول ينفي حصول الفعل في الماضي والثاني ينهي عن عمل الفعل

(۱۶) ان، تجزم فعلين وتفيدان حصول الفعل الاول شرط في حصول الفعل الثاني ترجمه:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حرف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم۔ لاناہیہ۔ ان

(۱۵) لم اور لاناہیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانہ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناہیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱۶) ان ایک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المجزومة في الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

- | | | | |
|----|--------------------------------|-----|-------------------------------|
| ۱- | غامت السماء ولم تمطر | ۲- | لم يحضر على الباحة |
| ۳- | لا تصود كثرة المزاح | ۴- | لا تشرب وابنت تعب |
| ۵- | العصفور لم يغرد | ۶- | ان تقرب من النار تشعر بحرارته |
| ۷- | ان تنلف شيئا لغيرك تدفع ثمنه | ۸- | ان تضرب قطا تخمشك |
| ۹- | لا تبلع طعاما قبل ان تجيد مضغه | ۱۰- | مشيت كثيرا ولم اتعب |

حل:

- | | | | | | |
|----|------|----|------|----|------|
| ۱- | تمطر | ۲- | يحضر | ۳- | تعود |
| ۴- | تشرب | ۵- | يفرد | ۶- | تقرب |

- ٤- تلف ٨- تضرب ٩- تبليغ
١٠- اتعب

التمرين (٢)

- (١) ادخل لم على الافعال المضارعة التي في الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:
(٢) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع في الجمل الاتية واشكل آخره:

حل مشق (٢)

- (١) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- يثمر البستان ٢- يحضر محمد مع اخيه
٣- اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار يتاخر عن مواعده
٥- اتعلم السباحة ٦- الفلاح يحلب بقرته

حل:

- ١- لم يثمر البستان ٢- لم يحضر محمد مع اخيه
٣- لم اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار لم يتاخر عن مواعده
٥- لم اتعلم السباحة ٦- الفلاح لم يحلب بقرته
(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لا ناہیہ لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- تلوث يديك بالممداد ٢- تضرب من هو اصغر منك
٣- تشرب بعد الجري ٤- تلفل الاثاث المنزل
٥- تاخذ ماليس لك ٦- تلبس الملابس الضيقة

حل:

- ١- لا تلوث يديك بالممداد ٢- لا تضرب من هو اصغر منك
٣- لا تشرب بعد الجري ٤- لا تلفل الاثاث المنزل
٥- لا تاخذ ماليس لك ٦- لا تلبس الملابس الضيقة

التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع فعل مضارع في كل مكان خال واشكل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- ان تہمل فی عملک | ۲- ان تستحم بالماء البارد |
| ۳- ان تلثم | ۴- ان تنل الجائزة |
| ۵- ان یصدق التاجر | ۶- ان تقرا كثيرا |
| ۷- ان تاكل الفاكهة الفجة | ۸- ان يدک بالمداد |
| ۹- ان تسمع نصيحة والدک | ۱۰- ان تسافر |

حل:

- | | |
|-----------------------------|------------------------|
| ۱- تعسر | ۲- تمرض |
| ۳- تضيق وفک | ۴- تبرز |
| ۵- يحبه الله تعالى | ۶- تنجح |
| ۷- توجع معدتك | ۸- ان تلوث يدک لا تكتب |
| ۹- تجدا صدقاء واخوانا كثيرا | |

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع مجزوم بلم:
- (۲) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع بلا الناهية:
- (۳) ایت بخمس جمل فی کل مبتدی کل واحدة منها بان:

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناہیۃ داخل ہو۔

(۳) پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

- | | |
|-------------------------|---------------------|
| ۱- لم یلد ولم یولد | ۲- لم یمسنی بشر |
| ۳- الم ترکیف فعل ربک | ۴- الم نشرح لک صدرک |
| ۵- الم یجحدک یتیمہ فاوی | |

حل (۲):

- | | |
|----------------------|-------------------|
| ۱- لا تذهب الی السوق | ۲- لا تكثر المزاح |
| ۳- لا تأکل حتی تجوع | ۴- لا تشتم احدا |
| ۵- لا تنعب نفسک | |

حل (۳):

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- ان تکرّم صدیقک یکرّمک | ۲- ان تجتهد فی الدرس تنجح |
| ۳- ان تشتم غیرک تشتم | ۴- ان تضیع وقتک تخسر |
| ۵- ان احببت الناس یحبوک | |

التمرین (۵)

ضع بدل کل جملة من الجمل الاتية جملة أخرى مساوية لها فی المعنی ومشملة علی فعل مضارع مجزوم:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

- | | |
|----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اترك المزاح | ۲- اجتنب مرافقة الاشرار |
| ۳- ابتعد عن تعذيب الحيوان | ۴- امتنع عن اهمال دروسک |
| ۵- ما ارسل الغائب رسالة الى اهله | ۶- امتنع عن شرب الماء الکثر |
| ۷- ما سافر محمد | ۸- ما لعب الولد |
| ۹- ما اكل القط | ۱۰- ما انكسر الزجاج |

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه ۱۲- اعجز الكذب

حل:

- ۱- لا تمزح ۲- لا توافق الاشرار
- ۳- لا تعذب الحيوان ۴- لا تهمل دروسك
- ۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله ۶- لا تشرب الماء الكدر
- ۷- لم يسافر محمد ۸- لم يلعب الولد
- ۹- لم ياكل القط ۱۰- لم ينكسر الزجاج
- ۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه ۱۲- لم تكذب

التمرین فی الانشاء (۶)

- (۱) كون خمس جمل تنفی فیها صدور خمسة اعمال منك فی الزمن الماضي:
- (۲) كون خمس جمل فی موضوع العطف علی الحيوان تكون مهدوءة بان:
- (۳) كون خمس جمل تنهی فیها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

حل انشاء پردازی مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں ظلم نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:
- (۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھے ہر ایک ان سے شروع کیجئے:
- (۳) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملے میں لازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:

حل (۱):

- ۱- لم اشرب الشای ۲- لم اتاخر عن الدرس يوما
- ۳- لم ارسب انافی الامتحان ۴- لم ارسل الی صديقي رسالة
- ۵- لم اكذب انافی كلامی

حل (۲):

- ۱- ان ترحم الحيوان يرحمك الله ۲- ان لم ترحم الحيوان بتعذيبه تعالى ينتقم الله منك

- ۳- ان ضربت الحيوان ظلماتكن ۴- ان ترحم على الحيوان يوانسك
الما
۵- ان غلبت الحيوان ولو كان هرا
لقد استخطت الله

حل (۳):

- ۱- لا تخرج من الشعة بغير اجازة ۲- اذا ارسلت الى حاجة فلا تتأخر
من غير ضرورة
۳- لا تترك الاكواب على حالها ۴- لا تحضر الشعة الا بغيرك
بعد شرب الشاي
۵- لا تمش في الارض مرحا

التمرين في الاعراب (۸)

(۲) اعراب الجمل الالية:

اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجئے:

- (۱) لم يهصر حسن فيلا
(۲) لا تمزح.
(۳) ان يضرب السائق الحصان بتالم

حل:

- ۱- لم حرف نفی و جازم فعل مضارع
يهصر فعل مضارع مجزوم
حسن مرفوع لفظاً قاعلاً
فيلا منصوب لفظاً مفعول به
۲- لا نافية حرف جازم فعل مضارع
تمزح فعل مضارع مجزوم
۳- ان حرف شرط جازم
يضرب فعل مضارع مجزوم

السائق	مرفوع لفظاً قاعلاً
الحصان	منصوب لفظاً مفعول بہ
یتالم	فعل مضارع (پہلی شرط ان کا جواب ہو کر مجزوم ہوا ہے)

رفع الفعل المضارع (فعل مضارع مرفوع)

ترجمہ	الامثلة
کبوتر اڑتا ہے یا اڑے گا	۱- تطير الحمامة
مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا	۲- يعود المسافر
بادل چلتے ہیں یا چلیں گے	۳- تسير السحب
بارش برتی ہے یا برے گی	۴- ينزل المطر
غبار اڑتا ہے یا اڑے گا	۵- يثور الغبار
قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا	۶- يحكم القاضي

البحث:

الافعال في الامثلة المتقدمة كلها افعال مضارعة واذا تأملنا اواخرها وجدناها مرفوعة فما سبب الرفع؟ السبب ان هذه الافعال لم يعلقها شيء من الادوات التي توجب نصبها او توجب جزمها ولذلك ارتفعت فاعلوا من ادوات النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں نیچے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان میں سے ہر ایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف نصب یا جازم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۷) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف تاسعہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة في الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

- ۱- يود على ان يلعب بالكرة -۲ يشد الاطفال الحبل
- ۳- ذهبت الى الشجرة كي استظل -۴ الثور يحرق الارض بظلمها
- ۵- الكلب يحرس المنازل -۶ عليك ان تسمع النصيحة والمزارع
- ۷- احب الولد الذي يحرس على -۸ الاكل الكثير يفسد المعدة نظافة ثيابه
- ۹- تسقط اوراق الاشجار في -۱۰ يستفيد الانسان من قراءة الكتب الخريف

حل:

- | مرفوع افعال مضارع | مرفوع ہونے کا سبب |
|-------------------|--|
| ۱- يود | چونکہ ناقبل عامل تاسعہ اور جازم نہیں آیا |
| ۲- يشد | ----- |
| ۳- يحرق | ----- |
| ۴- يحرس | ----- |
| ۵- يحرس | ----- |
| ۶- يفيد | ----- |
| ۷- تسقط | ----- |
| ۸- يستفيد | ----- |

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع مرفوع في الامكنة الخالية:

حل مشق (۲)

۱- الفلاح القطن	۲- القط الفارة
۳- الحلاق الشعر	۴- التاجر البن
۵- المرأة الحجرة	۶- الاوز في النهر
۷- البستاني الشجر	۸- الولد المصباح
۹- الخادم المائدة	۱۰- البنت الوردة

حل:

۱- يزرع	۲- ياكل
۳- يزن	۴- يبيع
۵- تصنع	۶- تسبح
۷- ينفى	۸- يطفى
۹- يسط	۱۰- تبسم

التمرین (۳)

(۱) كون خمس جمل تبدی كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل بتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

حل مشق (۳)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔
 (۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- يشتد البرد في الشتاء	۲- يعيش السمك في الماء
۳- يردب الامتاذ التلاميذ	۴- ينفع الدواء الداء

۵- بحب الوالد ابنه

حل (۲):

- ۱- احمد يذهب الى المدرسة ۲- الولد العاقل يكرم استاذہ
 ۳- الطبيب يعالج المريض ۴- التلميذ المجتهد ينجح في الامتحان
 ۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

التمرين (۳)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة في العبارة الاتية:

حل مشق (۴)

مندرج ذیل عبارت میں سے مرفوع، منصوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔
 بحرث الفلاح لرضه قبل زرعها کی تشقق ولکی یدخل الماء والهواء فی باطنها وذا لم یفعل ذلك فان الماء یقف علی سطحها ویمر الهواء من غیر ان ینفذ الی اعمالها وبذلك تقل غلتها ویذهب تعب العاملین فیها سدی۔

حل:

فعل مضارع بحرث، یقف، یمر، تقل، یذهب
 فعل مضارع منصوب تتشقق، یدخل، ینفذ
 فعل مضارع مجزوم یفعل

التمرین فی انشاء (۵)

- (۱) کون خمس جمل موضوعها الشمس فی کل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۲) کون خمس جمل موضوعها الشارع فی کل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۳) کون خمس جمل موضوعها المطر فی کل واحدة منها مضارع مرفوع

حل انشاء پر دازی مشق (۵)

- (۱) سورج پر پانچ جملے لکئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

- (۲) سڑک پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔
 (۳) بارش پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الشمس تشرق الدنيا بنورها ۲- الشمس تقرب الى الارض في الصيف
 ۳- الشمس تبعد من الارض في الشتاء
 ۵- الشمس تقل حرارة في الشتاء

حل (۲):

- ۱- الشارع يكون شديد الزحاما في النهار
 ۳- الشارع يوجد في الماشي والراكب
 ۵- في الشارع احيانا تحطم اول سيارة انسانا او حيوانا او تصطدم سيارة باخرى

حل (۳):

- ۱- المطر ينزل من السماء الى الارض
 ۳- المطر يبعد الارض للزراع والانبات
 ۵- المطر ينفع جميع ما في الارض من الانسان والحيوان والنبات

کان و اخواتها

(کان اور اس کے اخوات)

- ۱- الزحام شدید کان الزحام شدیدا بھیڑ بہت ہے بھیڑ بہت تھی
- ۲- البيت نظيف کان البيت نظيفا گھر سترہا ہے گھر سترہا تھا
- ۳- الثوب قصير صار الثوب قصيرا کپڑا چھوٹا ہے کپڑا چھوٹا ہو گیا
- ۴- البرد قارس صار البرد قارسا سردی سخت ہے سردی سخت ہو گئی
- ۵- الغادم قوى ليس الغادم قويا نوکر طاقتور ہے نوکر طاقتور نہیں ہے
- ۶- العامل نشيط ليس العامل نشيطا مزدور چست ہے مزدور چست نہیں ہے
- ۷- النهم مريض اصبح النهم مريضا پیڑ بیمار ہے پیڑ بیمار ہو گیا (صبح کے وقت)
- ۸- الجو ممطر اصبح الجو ممطرا فضا برسنے والی فضا برسنے والی ہو گئی (صبح کے وقت)
- ۹- العامل متعب امسى العامل متعبا مزدور تھکا ہوا ہے مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا)
- ۱۰- الزهر ذابل امسى الزهر ذابلا پھول مرجھا ہوا پھول مرجھا گیا (یا پھول شام کو مرجھا گیا)
- ۱۱- الغمام كثيف اضحى الغمام كثيفا بادل گھٹا ہے بادل گھٹا ہو گیا (یا صبح کے وقت بادل گھٹا ہو گیا)
- ۱۲- الشارع مزدحم اضحى الشارع مزدحما سڑک پر بھیڑ ہے سڑک پر بھیڑ ہو گئی
- ۱۳- المطر غزير ظل المطر غزيرا بارش موسلا دھار بارش موسلا دھار ہو گئی
- ۱۴- الغبار لائر ظل الغبار لائرا غبار اڑا ہوا ہے غبار اڑتا رہا
- ۱۵- المصباح متقد بات المصباح متقد چراغ روشن ہے چراغ رات بھر روشن رہا

۱۶۔ المريض متالما بات المريض متالما مريض تكليف میں مريض نے رات تکلیف سے گزاری ہے ۔

البحث:

کل مثال فی القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر وهما مرفوعان كما علبت: واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة عينها بعد ان دخل على كل منها احد الافعال: كان، صار، ليس، اصبحت، امسى، اضحى، ظل، بات واذا تأملت اواخر الاسماء فى هذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا فى كل الامثلة والاسم الثانى منصوبا فى جميعها، وما حدث هذا التغيير الا من دخول الافعال المتقدمة، فهذه الافعال اذا تدخل على المبتداء والخبر، ترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثانى ويسمى خبرها ويعمل المضارع والامر من هذه الافعال عملها، غير ان ليس لا يأتى منها مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معانى هذه الافعال فى امثلتها وجدت ان كان تفيد اتصاف المبتداء بالخبر فى الزمن الماضى، و صار تدل على تحول المبتداء من حال الى حال، وليس تفيد النفي اما اصبحت، امسى، واضحى، وظل، وبات، فتفيد توقيت اتصاف المبتداء بالخبر بالصباح والمساء، والضحى والنهار، والليل، على الترتيب.

بحث:

مذكورہ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے قبل درج ذیل افعال داخل ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہو گیا۔

ليس، اصبحت، امسى، اضحى، ظل، بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذكورہ افعال میں سے سوائے ليس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل ہے۔ اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہو

کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف تبدیل ہونا معلوم ہوتا ہے ليس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصبحت، امسى، اضحى، ظل، بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوں۔

القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدأ والخبر فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار، وليس، واصبح، وامسى، واضحي، وظل، وبات، و تسمى هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضي الا "ليس" فلا ياتي مضارع والا امر.

ترجمہ:

(۱۸) کان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتداء کو کان کا اسم اور خبر کو کان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار، ليس، اصبح، امسى، اضحي، ظل، بات، بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات کان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ ليس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

التمرین (۱)

بین کل اسم وخبر لكان واخواتها فی الجمل الامتیہ:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں کان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|----------------------|----------------------|
| ۱- کان محمود شجاعا | ۲- اصبح الحصان جاتما |
| ۳- صار الاول آخر | ۴- بات الكلب نالما |
| ۵- ليس الميدان فسيحا | ۶- امسى الغنى فقيرا |
| ۷- اضحي السجين طلبقا | ۸- ظل العنب كثيرا |

حل:

- | | |
|---------------------|-----------------------|
| ۱- محمود کان کا اسم | ۲- الحصان اصبح کا اسم |
| شجاعا کان کی خبر | جاتما اصبح کی خبر |

- | | |
|-----------------------|----------------------|
| ۳- الاول صار کا اسم | ۳- الکلب بات کا اسم |
| آخر صار کی خبر | ناکما بات کی خبر |
| ۵- الميدان ليس کا اسم | ۶- الغنى مىسى کا اسم |
| فسيحا ليس کی خبر | فقيرا مىسى کی خبر |
| ۷- السجن اضحى کا اسم | ۸- العنب ظل کا اسم |
| طلبقا اضحى کی خبر | کثيرا ظل کی خبر |

التمرین (۲)

ادخل کان على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------|-------------------|
| ۱- الحارس مستعطف | ۲- الحر من ممثلى |
| ۳- الحصان مسرج | ۴- الدخان متصاعدا |
| ۵- المفتاح ضائع | ۶- الخادم ناکما |
| ۷- الباب مفتوح | |
| ۹- النيل مبخطض | |

حل:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- کان الحارس مستعظفا | ۲- کان العام حارا |
| ۳- کان الحصان مسرجا | ۴- کان الحر من ممثلى |
| ۵- کان المفتاح ضائعا | ۶- کان الدخان متصاعدا |
| ۷- کان الباب مفتوحا | ۸- کان الخادم ناکما |
| ۹- کان النيل مبخطضا | |

التمرین (۳)

ادخل صار على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها.

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار داخل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگائیے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشجر مورق | ۲- الثمر ناضج |
| ۳- النور ضعيف | ۴- الهواء بارد |
| ۵- القمر مخسوف | ۶- المكان مظلم |
| ۷- الجو حار | ۸- الماء رائق |
| ۹- الكبش سمين | |

حل:

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۱- صار الشجر مورقا | ۲- صار الثمر ناضجا |
| ۳- صار النور ضعيفا | ۴- صار الهواء باردا |
| ۵- صار القمر مخسوبا | ۶- صار المكان مظلما |
| ۷- صار الجو حارا | ۸- صار الماء رائقا |
| ۹- صار الكبش سمينا | |

التمرین (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجمل الآتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ليس داخل کیجئے اور ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب

لگادیجئے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- البناء قوى | ۲- الطعام شهى |
| ۳- الامر هين | ۴- المنصب خائف |
| ۵- الهواء نقى | ۶- الولد مريض |
| ۷- الجدار مائل | ۸- القط جائع |
| ۹- الحبل متين | |

حل:

- | | |
|--------------------|--------------------|
| ۱- ليس البناء قويا | ۲- ليس الطعام شهيا |
|--------------------|--------------------|

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۳- ليس الامر هينا | ۴- ليس المذنب خائفا |
| ۵- ليس الهواء نقيا | ۶- ليس الولد مريضا |
| ۷- ليس الجدار مائلا | ۸- ليس القط جائعا |
| ۹- ليس الحبل متينا | |

التمرين (۵)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں پر اِصْبَحْ کا دیتے پھر ایک نئے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیتے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الدبک صائح | ۲- الزرع مبلل |
| ۳- الماء جامد | ۴- العصفور مفرد |
| ۵- اللبن خائر | ۶- الضباب كثيف |
| ۷- الورد مفتوح | ۸- التلميذ نشيط |
| ۹- النيل فائض | |

حل:

- | | |
|----------------------|-----------------------|
| ۱- اصبح الدبک صائحا | ۲- اصبح الزرع مبلا |
| ۳- اصبح الماء جامدا | ۴- اصبح العصفور مفردا |
| ۵- اصبح اللبن خائرا | ۶- اصبح الضباب كثيفا |
| ۷- اصبح الورد مفتوحا | ۸- اصبح التلميذ نشيطا |
| ۹- اصبح النيل فائضا | |

التمرين (۶)

اِصْبَحْ الجمل الاتية ثم اضبط او اخر كلماتها بالشكل:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک نئے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیتے:

التمرین (۷)

اتم الجمل الایة بوضع الاسم المحذوف فی المكان الخالی واضبط آخره بالشکل:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|---------------------|----------------------|
| ۱- کان..... مستبدا | ۲- لیس..... عارا |
| ۳- بیبت..... متوجعا | ۴- یمسی..... مسرورا |
| ۵- صار..... خبزا | ۶- اصبح..... سلیمما |
| ۷- یظل..... مستغلا | ۸- یضحی..... مزدحمما |

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- الحاکم | ۲- الفقراء |
| ۳- الجریح | ۴- التاجر |
| ۵- المعین | ۶- اللدیغ |
| ۷- العامل | ۸- الشارع |

التمرین (۸)

کون ثمانی جمل یشتمل کل اثنین منها علی المضارع: من 'کان' و 'صار' و 'اصبح' و 'بات' علی الترتیب:

حل مشق (۸)

آٹھ جملے بنائیے ہر دو جملوں میں 'کان'، 'صار'، 'اصبح' اور 'بات' کے افعال مضارع استعمال کیجئے اور ترتیب کو ملحوظ رکھئے۔

- | | |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یکون الجو فی الشتاء غائما | ۲- یکون النهار فی الصيف طویلا |
| ۳- یصیر الطفل شایا | ۴- یصیر الشاب شیخا |
| ۵- یصبح الفقیر غنیا | ۶- یصبح الغنی جاعا |
| ۷- یبیت المریض ساهرا | ۸- یبیت الیوم باکیا |

التمرین فی انشاء (۹)

- (۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحيث تبتدی کل جملة منها یكون:
(۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث تبتدی کل جملة منها باصبح:

حل انشاء پردازى مشق (۹)

- (۱) نضا پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔
(۲) پانی پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔
حل (۱):

- ۱- کان الجو شديد الحرارة فى العام الماضى ۲- کان الجو بارد امس
۳- کان الجو دافئا قبل يومين ۴- کان الجو صافيا قبل ليلتين
۵- کان الجو غائما بالارحة

حل (۲):

- ۱- اصبح الماء صافيا ۲- اصبح الماء منجمدا
۳- اصبح الماء رائقا ۴- اصبح الماء جاريا
۵- اصبح الماء دافئا

ان واخواتها

(ان اور اس کے اخوات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	ان الجمل صبور	یقیناً یا بے شک اونٹ
الهرم قديم	عمارت (مخروطی شکل) ان الهرم قديم کی) قديم ہے	بے شک عمارت قديم ہے	بڑا صبر کرنے والا ہے
الامتحان قريـب	امتحان قريـب ہے	علمت ان الامتحان میں نے جانا کہ	امتحان قريـب ہے

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	يسرنى ان الزهرة	مجھے خوشی ہوئی کہ
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	كان الكتاب استاذ	پھول تروتازہ ہے گویا کہ کتاب استاد
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	كان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	اليهت جديد لكن	گھرنے پر لیکن سامان
الخصائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	شبت النار لكن	آگ بجڑک اٹھی لیکن
الفاكهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	ليت الفاكهة	نقصانات تھوڑے ہیں کاش پھل پکا ہوا ہوتا
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو
البحث:			

كل مثال في القسم الاول يتألف من مبتداء وخبر، وهما مرفوعان كما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على كل منها احد الاحرف: ان، ان، كان، لكن، ليت، لعل، واذا تأملت اواخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول منصوبا في كل الامثلة والاسم الثاني مرفوعا في جميعها والذي احدث هذا التغير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخل على المبتداء والخبر فتصب الاول ويسمى اسمها وترفع الثاني ويسمى خبرها . واذا تدبرت معاني هذه الاحرف الستة في امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان توكيد ثبوت الخبر للمبتداء، وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تأتي للاستدراك وهو منع السامع من فهم شئ غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخبر و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعيد الحصول اما الرجاء فيكون عادة في الامور القريبة الوقوع.

بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہر ایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہو گیا ہے:

ان 'ان' کان 'لکن' لیت 'لعل'

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدریس کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہو جاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہو جاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدریس کریں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ کان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہو سکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں میں لہذا لعل الشباب يعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

القاعدة:

(۲۱) ان 'ان' وکان 'ولکن' ولیت 'ولعل' تدخل علی المبتداء والخبر 'فتنصب المبتداء و یسمى اسمہ وترفع الخبر و یسمى خبرہا۔

ترجمہ:

(۲۱) ان - ان - کان - لکن - لیت - لعل مبتداء و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے کو رفع دیتے ہیں۔

التمرین (۱)

بین کل اسم و خبر لان و اخواتها فی العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱- لعل التفاح کثیر | ۲- لبت البلید مجتهد |
| ۳- لعل التاجر رابح | ۴- ان النظافة واجبة |
| ۵- وجدت ان العقرب | ۶- امتنع المطر لكن السحاب کثیر |

حل:

- | | |
|------------|---------------------------------------|
| ۱- التفاح | لعل کا اسم اور کثیر اس کی خبر |
| ۲- البلید | لبت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کند زمین) |
| ۳- التاجر | لعل کا اسم رابح اس کی خبر |
| ۴- النظافة | ان کا اسم واجبة اس کی خبر |
| ۵- العقرب | ان کا اسم مینة اس کی خبر |
| ۶- السحاب | لكن کا اسم کثیر اس کی خبر |

التمرین (۲)

ادخل ان علی کل جملة من العجل الاتیة واشکل آخر کل کلمة فیها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------|----------------|
| ۱- النجوم لامعة | ۲- الحذاء ضيق |
| ۳- السيارة سريعة | ۴- البعوض کثیر |
| ۵- الشتاء مقبل | ۶- الماء کثیر |

حل:

- | | |
|---------------------|-------------------|
| ۱- النجوم لامعة | ۲- ان الحذاء ضيق |
| ۳- ان السيارة سريعة | ۴- ان البعوض کثیر |
| ۵- ان الشتاء مقبل | ۶- ان الماء کثیر |

التمرین (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر ایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب

لگائیے:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الدراهم كثيرة | ۲- الشارع واسع |
| ۳- البطة سمينة | ۴- العطلة قريبة |
| ۵- البحر هادي | ۶- البائع امين |

حل:

- | | |
|----------------------|---------------------|
| ۱- ليت الدراهم كثيرة | ۲- ليت الشارع واسع |
| ۳- ليت البطة سمينة | ۴- ليت العطلة قريبة |
| ۵- ليت البحر هادي | ۶- ليت البائع امين |

التمرین (۴)

ادخل لعل على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کر کے ہر ایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا

دیجئے:

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- المسافر قادم | ۲- الكوب نظيف |
| ۳- القصة لذيدة | ۴- القمطر مرتب |
| ۵- الخبر صحيح | ۶- الدرس سهل |

حل:

- | | |
|---------------------|--------------------|
| ۱- لعل المسافر قادم | ۲- لعل الكوب نظيف |
| ۳- لعل القصة لذيدة | ۴- لعل القمطر مرتب |
| ۵- لعل الخبر صحيح | ۶- لعل الدرس سهل |

التمرین (۵)

ضع حرفاً مناسباً فی المكان الخالی من کل جملة واشکل آخر الاسمین

بعده:

حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر

اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|-----------------------------|---------------------------------|
| ۱- یسرنی.....النتیجہ | ۲- الوالد مودب.....الولد قبیح |
| ۳- الهواء شدید.....الجو دفی | ۴- اشد المطر.....الشارع نظیف |
| ۵- ما علمت.....المفتاح ضائع | ۶- یولمنی.....البنت مریضة |
| ۷- سمعت.....الفيضان | ۸- اخبر الحمال.....القطار متاخر |
| ۹- هل بلفک.....النیل مرتفع | ۱۰- الحديقة جميلة....البستاني |

مہمل

حل:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- یسرنی ان نتیجہ | ۲- الوالد مودب لکن الولد قبیح |
| ۳- الهواء شدید لکن الجو دفی | ۴- اشد المطر لکن الشارع نظیف |
| ۵- ما علمت ان المفتاح ضائع | ۶- یولمنی ان البنت مریضة |
| ۷- سمعت ان الفيضان عظیم | ۸- أخبر الحمال ان القطار متاخر |
| ۹- هل بلفک ان النيل مرتفع | ۱۰- الحديقة جميلة لکن البستاني |

مہمل

التمرین (۶)

اتم الاجمل الاتیة بوضع الخبر المحذوف فی المكان الخالی ثم اضبط

او اخر کلماتها:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خبر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف

پر اعراب بھی لگائیے۔

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ان الاسد..... | ۲- الكتاب مفید لکن الصور..... |
| ۳- شعرت ان البرد..... | ۴- كان الهر..... |
| ۵- لعل المجرم..... | ۶- ليت الدواء..... |
| ۷- يسرنى ان العيد..... | ۸- كان البيت..... |

حل:

- | | |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان الاسد نائم | ۲- الكتاب مفید لکن الصور مهملة |
| ۳- شعرت ان البرد قارس | ۴- كان الهر مريض |
| ۵- لعل المجرم معاقب | ۶- ليت الدواء رخيص |
| ۷- يسرنى ان العيد قريب | ۸- كان البيت قديم |

التمرین (۷)

اتم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف فى المكان الخالى ثم اضبط
اواخر كلماتها:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ کمل ہو جائیں پھر ہر
اسم کے آخر پر اعراب لگادیجئے۔

- | | |
|-------------------|-----------------------------|
| ۱- ليت..... مقفل | ۲- تعلمت ان..... متحركة |
| ۳- لعل..... معتدل | ۴- كان..... فضة |
| ۵- ان..... سمينة | ۶- الحبر جيد لکن..... مقصوف |
| ۷- ليت..... جديد | ۸- كان..... عاقل |

حل:

- | | |
|--------------------|------------------------------|
| ۱- ليت الباب مقفل | ۲- تعلمت ان الارض متحركة |
| ۳- لعل البحر معتدل | ۴- كان الماء فضة |
| ۵- ان البقرة سمينة | ۶- الحبر جيد لکن القلم مقصوف |
| ۷- ليت الثوب جديد | ۸- كان الولد عاقل |

التمرین (۸)

استعمل كل حرف من الحروف التي تنصب المبتداء وترفع الخبر في

جملتين

حل مشق (۸)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الھرم قدیم	ان الامتحان قریب
ان	علمت ان الامتحان قریب	یسرنی ان الزھرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	شبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت الفاكهة ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

التمرین فی انشاء (۹)

ہات ست جمل فی وصف الفیل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من

الحروف الناصبة للمبتدا الواقعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

حل انشاء پردازی مشق (۹)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حرف

ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آجائیں۔

حل:

- ۱- ان الفیل اعظم الحيوانات جثة
- ۲- عجبت بان الانسان یركب الفیل ویسوقه الى حیث یشاء
- ۳- كان الفیل من عجائب صنع الله تعالی
- ۴- لیت الفیل لا یخشی من الفارة مع كونها صغيرة جدا بالنسبة الیه
- ۵- لكن الفیل لا یملك نفسه حین یرى الفارة خشية منها

۶- ان القیل يحاول فی تحطیم الفارة لعله یقی اذنیه من ان تدخل فیهما

جر الاسم (اسم کا مجرور ہونا)

ترجمہ	الامثلة
آسمان سے بارش برسی	۱- نزل المطر من السماء
مچھلی دریا سے آتی ہے	۲- یاتی السمک من البحر
لنکر نے میدان کی طرف رخ کیا	۳- سعی الجيش الى الميدان
چوپا پھ کھیت کی طرف چلا	۴- سارت الماشية الى الحقل
سپاہی ٹھوڑے سے اترتا ہے یا اترے گا	۵- ينزل الجندي عن الحصان
بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا	۶- يذهب الخوف عن الطفل
لکڑی پانی میں تیرتی ہے	۷- يطفو الغشب على الماء
پھل زمین پر گرتا ہے	۸- يسقط الثمر على الارض
کتاباغ میں بھونکتا ہے	۹- ينبح الكلب في البستان
مجرم جیل میں داخل ہوا	۱۰- دخل المجرم في السجن
میں نے چھری سے پھل چھینا	۱۱- قشرت الفاكهة بالسكين
فوجی سپاہی کواروں سے آپس میں لڑتے ہیں	۱۲- يقاتل الجنود بالسيف
انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے	۱۳- الجائزة للسابق
میں نے خزانہ کے لئے تالا خریدا	۱۴- اشتریت قفلا للخزانة

البحث:

الکلمات الاخيرة فی جميع الامثلة السابقة كلها اسماء وكل اسم منها مسبوق بحرف، ففي الطائفة الاولى تجدها مسبوقه بمن، وتجدها فی الطائفة الثانية مسبوقه بالی وفي الطائفة الثالثة مسبوقه بعن، وفي الطائفة الرابعة مسبوقه بعلى، وفي الخامسة مسبوقه بقی، وفي السادسة مسبوقه بالباء، وفي السابعة مسبوقه باللام.

واذا نالنا آخر كل واحد من هذه الاسماء المسبوقه بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا ولا سبب لهذا الجر الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلك تسمى حروف الجر.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل ایک حرف آیا ہے:

- ۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
- ۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
- ۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
- ۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
- ۵- پانچویں گروپ میں آنے والا حرف ہے فی
- ۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے ہاء
- ۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرد ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الاتية وهي من، والی وعن، وعلی، وفی، والباء، واللام.

ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جر -من- الی- عن- علی- فی- ہاء- لام میں سے کوئی حرف داخل ہو تو وہ اسم مجرد ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الاتية واشکل الاسماء بعد کل

منها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جو کاتعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر

اعراب لگائیے۔

- ۳- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى ۴- للبستان بابان وعلى كل باب الاسكندرية في ثلاث ساعات و حارس عشرين دقيقة
- ۵- امتنع المريض عن الاكل واصبح لا يقوى على المشي

حل:

- ۱- بالمنشا ب حرف جر ہے
- ۲- في القفص في حرف جر ہے
- ۳- من القاهرة من حرف جر ہے
- الى الاسكندرية الى حرف جر ہے
- ۴- للبستان ل حرف جر ہے
- على كل على حرف جر ہے
- ۵- عن الاكل عن حرف جر ہے
- على المشي على حرف جر ہے

التمرین (۲)

اتم كل جملة من الجمل الاتية بوضع حرف جر ملائم في المكان الخالي:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- ۱- يهرس الرجل الماء..... ۲- عفونا..... المسىء
- ۳- اصغينا... الحديث ۴- لا تعمد غير..... نفسك
- ۵- اشتريت سرجا..... الحصان ۶- ترك الدجاجة..... البيض
- ۷- يلمع البرق السماء..... ۸- انتشر الناس الطريق.....
- ۹- عاد المسافر..... وطنه ۱۰- وضعت المداد الدواة.....

حل:

- ۱- في ۲- هن
- ۳- الى ۴- على

- ۵- ل
۶- علی
۷- فی
۸- من
۹- الی
۱۰- فی

التمرین (۳)

اتمم کل جملة من الجمل الاتية بوضع اسم مناسب فی المكان الخالی
واشکل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی
لگا دیجئے:

- | | |
|-----------------------------|----------------------------------|
| ۱- بریت القلم ب.... | ۲- یشی المعلم علی |
| ۳- یساق المجرم الی | ۴- ینزل المطر من |
| ۵- یتخرج الذهب من | ۶- العاقل یتعذ عن |
| ۷- تصنع الاحدية من | ۸- تنظر الی البنت وجهها فی |
| ۹- صنع الحداد نعلاک | ۱۰- غضب السيد علی |
| ۱۱- احرق الوليدہ ب.... | ۱۲- العلم الفضل من |

حل:

- | | |
|--------------------|----------------|
| ۱- بالسکین | ۲- علی التلمید |
| ۳- الی السجن | ۴- من السماء |
| ۵- من معدنه | ۶- عن الجاهل |
| ۷- من جلود الانعام | ۸- فی المرأة |
| ۹- للحصان | ۱۰- علی الخادم |
| ۱۱- بالنار | ۱۲- من المال |

التمرین (۴)

کون سبع جمل بکل منها حرف من حروف الجر التي تعرفها واستوف هذه
الحروف:

حل مشق (۴)

سات جملے بتائیے ہر ایک جملہ میں ایک ایک حرف جو اس طرح لائیے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جو آجائیں۔

حل:

- ۱- کتبت بالقلم
- ۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
- ۳- صليت في المسجد
- ۴- رميت المسم عن القوس
- ۵- اشتریت من السوق كراسة
- ۶- يكون الجو بارداً على رؤوس الجبال
- ۷- هذا الكتاب لزيد

التمرین (۵)

استعمل الاسماء الاتية في جمل تامة بحيث يكون كل منها مجروراً بحرف

جر:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہو جائے:

الارض	السماء	الماء	القلم	الباب
الكرة	الشر	المنزل		

حل:

- ۱- وما من دابة في الارض الا على الله رزقها
- ۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
- ۳- خلق من الماء بشرا
- ۴- علم بالقلم
- ۵- لا يدخل احد بيت غيره الا من الباب
- ۶- الاطفال يلعبون بالكرة
- ۷- خیر الاصدقاء من يحاول في ابعاد صديقه عن الشر
- ۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

التمرین فی الانشاء (۶)

اجب عن الامثلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التي عرفتھا:

حل انشاء پردازی مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہر ایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- این کتابک؟ | ۲- این یوضع السرج من الحصان؟ |
| ۳- متى تولد المصباح؟ | ۴- این تسافر فی عطلة الصيف؟ |
| ۵- كيف يصطاد السمک؟ | ۶- ہم یقطع الخشب؟ |
| ۷- لم تفتح نوافذ الحجرۃ؟ | ۸- من این یستخرج الذهب؟ |
| ۹- عنمن یباعد العاقل؟ | |

حل:

- | | |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- کتابی علی الطاولة | ۲- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر |
| ۳- تولد المصباح فی اللیل | ۴- اسافر فی عطلة الصيف الی لاهور |
| ۵- یصطاد السمک بالشمس | ۶- یقطع الخشب بالمنشار |
| ۷- تفتح نوافذ الحجرۃ لتجدد هوائها | ۸- یستخرج الذهب من بعض المعادن للذهب |
| ۹- یباعد العاقل عن الجنادل | |

النعت

(النعت)

- | | | | |
|------------------|-----------------|----------------|-------------------|
| الامثلة | ترجمہ | الامثلة | ترجمہ |
| ۱- هذا كتاب مفيد | یہ مفید کتاب ہے | هذا ميدان فسيح | یہ کشادہ میدان ہے |

۲- قرأت کتابا مفیدا میں نے مفید رایت میدانا میں نے کشادہ

کتاب پڑھی فسیحا میدان دیکھا

۳- نظرت فی کتاب میں نے مفید جبریت فی میدان میں کشادہ میدان

مفید کتاب میں غور کیا فسیح میں دوڑا

البحت:

کل كلمة من الكلمات الثلاث: مفید، فسیح الجميلة نعت الاسم الذي قبلها ای تدل علی صفة فيه ولذلك تسمى نعتا ويسمى الاسم الذي قبلها منعوتا.

وإذا تأملت كل نعت من هذه النعوت الثلاثة وجدته يتبع المنعوت في رفعه و نصبه وجره: فلكلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولى جاء ت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعاً للاسم المذكور قبلها، وكذلك الكلمتان: فسیح، والجميلة فی الامثلة الباقية وهذا عام فی كل كلمة نعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید، فسیح، الجميلة اس اسم کی ابھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو ”النعت“ کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے ”منعوت“ کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع، پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے ماقبل اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجميلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع

ہے۔

القواعد:

(۲۳) النعت لفظ يدل علی صفة فی اسم قبله، و يسمى الاسم الموصوف منعوتا

(۲۴) النعت يتبع المنعوت فی رفعه و نصبه و جره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت

کہتے ہیں۔

(۲۳) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے معنوب کے تابع ہوتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع نعتاً مناسباً فی مکان خالی و اشکل آخرہ:

حل مشق (۱)

ہر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگائیے:

- | | |
|----------------------------------|---------------------------|
| ۱- الولد..... یحبہ ابوہ | ۲- جریت فی میدان..... |
| ۳- اکثر من القراءة فی الكتب..... | ۴- یضر الصدیق..... صاحبة |
| ۵- عدو..... خیر من صديق..... | ۶- لا تشرب الماء..... |
| ۷- الحذاء..... یضر القدم | ۸- زرت صاحبة..... |
| ۹- للجمل عنق..... | ۱۰- تنافسوا فی العمل..... |

حل:

- | | |
|----------------|------------|
| ۱- التنظيف | ۲- فسیح |
| ۳- المفيدة | ۴- الجاهل |
| ۵- عاقل - سفیه | ۶- الکدر |
| ۷- الضیق | ۸- حسنة |
| ۹- طویل | ۱۰- الصالح |

التمرین (۲)

ضع معنوتاً مناسباً فی المكان الخالی و اشکل آخرہ:

حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب معنوت رکھئے اور اس پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- | | |
|-------------------------------|--------------------------------|
| ۱- یحب الناس..... العادل | ۲- فی البستان..... مفتحة |
| ۳- الكثير یضر المعدة..... | ۴- تحمل الشجرة..... ناضجة |
| ۵- للطاووس..... جمیل | ۶- وضعت الصورة فی..... بدیع |
| ۷- ابصرت فی الحقل..... مفترسا | ۸- اکره السير فی..... المزدحمة |

۹- فی السماء..... لامعة ۱۰- اری فی الجو..... کثیفا

حل:

- | | |
|-----------|----------------------|
| ۱- الحاکم | ۲- ازهار |
| ۳- الاکل | ۴- اثمارا |
| ۵- منظر | ۶- اطار (فریم) |
| ۷- حیوانا | ۸- الشوارع |
| ۹- نجوم | ۱۰- ضبابا (دھند کھر) |

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل ثم انعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہر ایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت و منعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگائیے:

نہر	طریق	نخلة	مطر	برد	المسجد
البناء	البستان	السماء	البحر	السفينة	القطار

حل:

- | | |
|--|--|
| ۱- یجری فیما بین قرینتا نہر صغیر | ۲- انا احب السیر فی طریق واسع |
| ۳- فی حدیقتنا نخلة كبيرة | ۴- السحاب الغلیظ یمطر مطرا شديدا |
| ۵- یكون فی فصل الشتاء برد قارس | ۶- المسجد الجامع واقع فی السوق |
| ۷- البناء الضعیف ینھل فی الزلازل | ۸- الازهار تزید البستان الجمیل جمالا |
| ۹- الفلاسفة کانو یعتقدون بان الشمس فی السماء الرابعة | ۱۰- البحر المنجمد فی الشمال لا یوثر فیہ حر الشمس |

- ۱۱- السفينة الحربية يوجد فيه المطار للطائرات العسكرية
 ۱۲- القطار السريع لا يعيب الانسان في الاسفار البعيدة

التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعت واحد الارصاف الالية مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعت تلاش کر کے جملہ بنائیے پھر نعت ومنعت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفترس	الرائق	الحلو	النظيف	المحلوج
حل:				

- ۱- العامل يلبس ثوبا خشنا
 ۲- ماء عذب من اعظم نعماء الله
 ۳- الثمار ناضجة الذفى الاكل
 ۴- رايت فى الحديقة ازهارا ذابلة
 ۵- النجوم اللامعة تسر الناظرين
 ۶- القط يعد حيوانا مفترسا
 ۷- الاطفال يشربون الماء الرائق
 ۸- الثمر الحلو يوكل بالشوق والربة
 ۹- ان الاب يحب الولد النظيف
 ۱۰- اشترى التاجر القطن المحلوج

التمرين (۵)

- ۱) كون خمس جمل فعلية يكون الفاعل فى كل منها منعوتا
 ۲) كون خمس جمل فعلية يكون المفعول به كل منها منعوتا
 ۳) كون خمس جمل اسمية المبتدا فى كل منها منعوتا
 ۴) كون خمس جمل اسمية يكون الخبر فى كل منها منعوتا
 ۵) كون خمس جمل فى كل واجدة منها اسم معرور منعوت

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں فاعل منصوب واقع ہوا ہو۔
- (۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ منصوب واقع ہوا ہو۔
- (۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء منصوب واقع ہوا ہو۔
- (۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر منصوب واقع ہو۔
- (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں ایک اسم مجرور منصوب ہو۔

حل (۱):

- ۱- جاء لی الیوم خادم عاقل -۲ قابلنی فی الطريق صديق حميم
- ۳- ذهب البارحة ولد ذکی -۴ یخطب یوم الجمعة رجل عالم
- ۵- تفتح فی البساتین اوراد جميلة

حل (۲):

- ۱- اشترى التاجر الماراً -۲ رایت فی السماء نجوما طالعة
- ۳- ان الله تعالى يحب المؤمن الغیور -۴ غسلت البنت الواہا وسخة
- ۵- اطعمت لوجه الله تعالى مبيكنا

جالعا

حل (۳):

- ۱- التلميذ المجتهد ینجح فی الامتحان -۲ الخادم العاقل لا ینخرج من المنزل الا باجازة سيده
- ۳- الامراة الصالحة خير متاع فی الدنيا -۴ الملو القطن خير من الصديق الغوی
- ۵- التلميذ الكسلان لا ینجح فی الاختبار

حل (۴):

- ۱- اشرف طالب ذکی -۲ سليمان تلميذ مجتهد
- ۳- سلطان طيب حاذق -۴ القرآن كتاب معجزة

۵- ابو عبد اللہ خطیب عالم

حل (۵):

- ۱- انا طالب فی شعبۃ الدراسات
- ۲- انا اجری کل صباح فی میدان
- ۳- لی حاجة الی کتب ادبیۃ
- ۴- الاستاذ یحب ان ینظر الی الوردۃ الجمیلۃ
- ۵- انی اخذت عن الاساتذۃ الکبار
- ۶- لم یمسافر محمد
- ۷- لم یمسافر محمد
- ۸- لم یمسافر محمد
- ۹- لم یمسافر محمد
- ۱۰- لم یمسافر محمد
- ۱۱- لم یمسافر محمد
- ۱۲- لم یمسافر محمد

التمرین فی الانشاء (۶)

کون سبع جمل فعلیۃ بحیث یجی لفظ الثور فی کل منها موصوفا بصفة ثلاثۃ لم استعین بهذه الجمل علی کتابۃ موضوع صغیر فی وصف الثور

حل انشاء پردازی مشق (۶)

سات فعلیۃ جملے بنائیے جن میں لفظ الثور منوع ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

- ۱- یحب الفلاح الثور القوی
- ۲- یمسرنی ان تشتري ثورا جمیلا
- ۳- یضرب الولد الثور الضعیف
- ۴- یستعمل الثور القوی لحمل الاتقال فی بعض الممالک
- ۵- لا یدور الثور الضعیف فی الساقیۃ
- ۶- یجر الثور القوی العجلات الثقیلۃ
- ۷- یمکث الثور المریض فی البیت بغير شغل

الثور:

الثور فی بلادنا یدور فی الساقیۃ الی ترفع الماء من الترع والابار لارواء

الزروع ويدور كذلك بالنورج لدرس الغلة وكذلك يجز عجلات الحمل الثقيلة فهو نافع جدا ولا تركبه كما تتركب الخيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح في الجلوس اذا راكبتها.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

- (۱) ربح التاجر الامين
 ربح..... فعل ماضی
 التاجر..... فاعل مرفوع
 الامين..... نعت مرفوع
 (۲) يقرأ على كتابا مفيدا
 يقرأ..... فعل مضارع مرفوع
 على..... فاعل مرفوع
 كتابا..... مفعول به منصوب
 مفيدا..... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- (۱) نزل من السماء مطر غزير
 (۲) يلبس على حذاء واسعا
 (۳) يكثر النحل في البساتين المشمرة

حل:

- (۱) نزل فعل ماضی۔ من حرف جار۔ السماء مجرور۔ جار مجرور متعلق ہے نزل کے۔ مطر مرفوع فاعل نزل کا۔ پھر مطر موصوف۔ غزير صفت
 (۲) يلبس فعل مضارع۔ على مرفوع فاعل۔ حذاء منصوب مفعول پھر حذاء موصوف۔ واسعا صفت
 (۳) يكثر فعل مضارع۔ النحل مرفوع فاعل۔ فی حرف جار۔ البساتين مجرور متعلق يكثر کے۔ پھر البساتين موصوف المشمرة صفت

امین کھوکھر

بجھ اللہ حصہ اول ختم ہوا۔



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم
محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور
عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdancyal.com

104	حصہ دوم: فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم	-20
111	معرب اور بنی	-21
114	بنی کی اقسام	-22
118	اعراب کی قسمیں	-23
126	فعل ماضی کے بنی ہونے کے احوال	-24
132	امر کے بنی ہونے کے احوال	-25
139	مضارع کے بنی ہونے کے احوال	-26
143	نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی	-27
	چند عمومی مشقیں	
149	مختلی اعراب	-28
153	فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب	-29
161	اسم معتل آخر	-30
161	مقصود اور اس کا اعراب	-31
165	منقوص اور اس کا اعراب	-32
170	مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے	-33
170	لام تعلیل کے بعد	-34
171	نصب مضارع لام الجود کے بعد	-35
173	نصب مضارع او کے بعد	-36
174	نصب مضارع حتی کے بعد	-37
175	نصب مضارع بعد فاء سیبہ	-38
176	نصب مضارع بعد واؤ معیت	-39
182	فعل مضارع کے جوازم	-40
182	وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں	-41
187	دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل	-42
194	افعال خمسہ اور ان کے اعراب	-43
202	مفرد - ثنیہ - جمع	-44
205	جمع کی تقسیم	-45
209	ثنیہ کا اعراب	-46

214	جمع مذکر سالم کے اعراب	-47
220	جمع مؤنث سالم کا اعراب	-48
227	مضاف و مضاف الیہ	-49
234	اسماءِ خمسہ اور ان کے اعراب	-50
240	افعال میں تانیث کی علامات	-51
245	اسماء میں تانیث کی علامات	-52
250	نکرہ اور معرفہ	-53
252	علم	-54
255	الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ	-55
258	ضمیر	-56
260	ضمیر منفصل	-57
266	ضمیر متصل	-58
275	ضمیر مستتر	-59
279	اسم موصول	-60
286	اسم اشارہ	-61
294	نائب فاعل	-62
300	افعال استمرار تاسخہ اور مادام	-63
306	مفعول مطلق	-64
313	مفعول لہ	-65
319	ظرف زمان و ظرف مکان	-66

تقسیم الفعل الى صحيح الآخر ومعتل الآخر (فعل کی صحیح الآخر و معتل الآخر میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
شکاری نے اپنا جال پھینکا	۱- القى الصياد شبكته
بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا	۲- دعا المريض الطبيب
بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے	۳- يلقي المسيء جزاءه
آدمی تھی ہوا	۴- سرو الراحل
آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا	۵- تصفو السماء
سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا	۶- يدنو فصل الشتاء
محمد اپنے رب سے ڈرا	۷- خشى محمد ربه
میں والدین کی رضا چاہتا ہوں	۸- ابغى رضا الوالدین
معمار مسجد بنا رہا ہے	۹- يبنى البناء مسجدا
مکان تاریک ہوا	۱۰- اظلم المكان
چراغ روشن ہوا	۱۱- اتقد المصباح
لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے	۱۲- يستحم العلمان

البحث:

الكلمات. القى ودعا ويلقى فى الامثلة الثلاثة الاولى. كلها افعال، وآخر كل
مها الف لانه ينطق بها الف والمعول عليه هنا النطق لا الكتابة وتسمى هذه الافعال
افعالا معتلة الآخر

والكلمات. سرو وتصفو ويدنو فى الامثلة الثلاثة الثانية كلها افعال وآخر
كل منها واو وتسمى ايضا افعالا معتلة الآخر

والكلمات. خشى وابغى ويبى فى الامثلة الثلاثة الثالثة كلها افعال وآخر
كل منها ياء وتسمى كذلك افعالا معتلة الآخر

والكلمات. اظلم واتقد ويستحم فى الامثلة الثلاثة الاحيرة كلها افعال
وآخر كل منها ليس الف ولا واو ولا ياء وتسمى افعالا صحيحة الآخر

بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی 'القی' دعا اور یلقى افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف 'حرف علت' ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات 'سرو' تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واؤ ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں کلمات خشی' ابغی اور ینی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم' اتقد اور مستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واؤ اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الف او واو او ياء وتسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو ما لم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واؤ یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حرف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

التمرین (۱)

عين الافعال الصحيحة الاخر والمعتلة الاخر في العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فرید یتنزہ و یمتّع نظره بمحاسن الطبیعة فصادف جد ولا یجری ماء وہ فیروی الزرع ویلطف الهواء ولقی اغناما تروح وتغدو آمنة ترعى الکلا و تشرب الماء و رای اشجارا تدنو اثمارها وتمیل باغصاتها فوقف عندها ساعة حتی اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل واجعا.

تقين مقتل الآخر

تقين افعال صحيح الآخر

خرج 'يتزده' يمتع 'صادف' يلطف 'تروح' يجرى 'يروى' لقي 'تغدو' ترعى 'راى'
تشرب 'تميل' وقف 'مالت' قفل. تدنو

التمرين (٢)

(الف) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل معتل الآخر

(ب) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به لفعل صحيح الآخر .

حل مشق (٢)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو کسی معتل الآخر فعل کا فاعل بنادیں:

الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم

حل (الف):

- | | |
|------------------------|-----------------------|
| ١- يجرى الماء فى النهر | ٢- راي الذئب الغنم |
| ٣- يعدو الحصان سريعا | ٤- لقي الرجل ولده |
| ٥- بكى الطفل لفقد امه | ٦- رعى الغنم فى الحمى |

(ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو صحیح الآخر فعل کا مفعول بہ بنائیں:

الطعام الكرة الابريق الباب الثوب الحذاء

حل (ب):

- | | |
|------------------------------|--------------------------------|
| ١- اكل الولد الطعام | ٢- اخذ الطفل الكرة |
| ٣- وضع الخادم الابريق للوضوء | ٤- اغلقت البنت الباب |
| ٥- قطع الخياط الثوب بالمقراض | ٦- اشترى الرجل الحذاء من السوق |

التمرين (٣)

(١) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الآخر بالالف

(٢) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الآخر بالياء

(٣) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الآخر بالالف

(٤) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الآخر بالياء

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالالف سے شروع ہوں۔
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالیاء سے شروع ہوں۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالالف آجائے۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالیاء آجائے۔

جملے (۱):

- ۱- دعا التلمیذ الاستاذ
 ۲- رمی زید سہما
 ۳- القی موسی عصاه

جملے (۲):

- ۱- بنی البناء مسجدا
 ۲- خشی الطفل من الاسد
 ۳- رضی الاستاذ من تلمیذہ

جملے (۳):

- ۱- من سعی للخیر یتمہ اللہ
 ۲- المهاجر من ہاجر عما نہی اللہ
 عنہ
 ۳- من رمی غیرہ بالحجر رمی

جملے (۴):

- ۱- ذلک الاستاذ رضی من تلامیذہ
 ۲- تلک المرأة وفّت عہدہا
 ۳- ذلک الرجل خشی من الحبس

التمرین (۴)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالالف
 (۲) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالواو
 (۳) ایت بثلاث جمل بالیاء
 (۴) توسط کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالالف
 (۵) بالواو
 (۶) بالیاء

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
 - (۲) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواو سے شروع ہوں۔
 - (۳) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
 - (۴) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آجائے۔
 - (۵) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواو آجائے۔
 - (۶) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالیاء آجائے۔
- جملے (۱):

- ۱- یخشى العلماء ربهم
- ۲- یرضی اللہ برضاء الوالدین
- ۳- یرسمی الانسان لعزته

جملے (۲):

- ۱- یدعو المؤمن لعبادة ربه
- ۲- یعفو المسلم عنه
- ۳- یعفو المنافق فی الارض فسادا

جملے (۳):

- ۱- التمشی معی الی المدرسة
- ۲- تری مریم امامها
- ۳- یرقی اللہ ویفنی المال

جملے (۴):

- ۱- انا لا ابقی فی البیت بل اذهب الی المدرسة
- ۲- انما یرضی اللہ من عباده العلماء

- ۳- ان اللہ لا یرضی من عباده الکفر

جملے (۵):

- ۱- انا لا ابقی فی البیت بل اذهب الی المدرسة
- ۲- انما یرضی اللہ من عباده العلماء

- ۳- ان اللہ لا یرضی من عباده الکفر

جملے (۶):

- ۱- ہو بیکی فی المصیبة ولكنی لا اہکی ۲- الوقت یمضی وانت تلعب
۳- انا امشی واری امامی ولا اری خلفی

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل ماضی صحیح الآخر
(۲) فی کل منها فعل امر صحیح الآخر
(۳) مضارع مرفوع صحیح الآخر
(۴) منصوب
(۵) مجزوم

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل ماضی صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۱- ضرب زید حامداً ۲- شرب الخادم الشای
۳- نظر محمود الی البیت
(۲) تین ایسے جملے بتائیں جن میں فعل امر صحیح الآخر آیا ہو:
۱- النصر اخاک ۲- حرض المومنین علی القتال
۳- اندر عشیرتک الاقربین
(۳) تین ایسے جملے بتائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الآخر آجائے:
۱- نشرب الشای ولا نشرب اللبن ۲- یمخرج الطیر من القفص
۳- یتعلم التلمیذ من الاستاذ
(۴) تین ایسے جملے بتائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الآخر آجائے:
۱- لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما ۲- لن یدخل الجنة من یشرک بالله
تحبون
۳- لن ینال الله لحومها ولا دماء وھا
ولکن یناله التقوی منکم
(۵) تین ایسے جملے بتائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الآخر آجائے:

- ۱- لا تجعل يدك مغلولة الى -۲ بلغ ما انزل اليك من ربك وان
عقبك
۳- ولم يمسن بشر

التمرین (۶)

ضع مضارع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين اهو معتل
الاخر بالالف ام بالواو ام بالياء؟

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل
الاخر بالالف ہے یا بالواو یا بالياء؟

دعا صفا رضى سعى هدى سقى عمى

حل:

دعا	ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا	بالواو
صفا	يصفو الا ثواب بالصابون	بالواو
رضى	ولسوف يعطيك فترضى	بالالف
سعى	المنافقون يسعون فى الارض فسادا	بالالف
هدى	يهدى الله من يشاء	بالياء
سقى	يسقى الفلاح حرثه	بالياء
عمى	يعمى الانسان فى الشباب	بالياء

التمرین (۷)

ضع ماضى كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين او معتل الاخر
بالالف ام بالياء؟

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفیدہ جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالياء
کی وضاحت کریں:

یقضی یقی یسہو ینادی یرتقی یقی

حل:

- ۱- وقضی ربک ان لا تعبدوا الا الله بالالف
- ۲- نادى نوح ربه بالالف
- ۳- خیر الصدقة ما بقى دهر بالالف
- ۴- سها التلمیذ واصلاح الاستاذ بالالف
- ۵- ارتقى القرد سقف البيت بالالف
- ۶- فنی عاد و ثمود بطغیانهم بالالف

المبنى والمعرب (معرب اور مبنى)

- | تر | الامثلة |
|-------------------------------|------------------------------|
| ۱- آپ کا گھر کہاں ہے؟ | ۱- این منزلک؟ |
| ۲- آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۲- این تذهب؟ |
| ۳- آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۳- الی این تسیر؟ |
| ۴- ذبح کی قصاب نے بکری | ۴- ذبح الجزار شاة |
| قصاب نے بکری ذبح کی | ۵- الجزار ذبح شاة |
| کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟ | ۶- هل ذبح الجزار شاة؟ |
| ۷- آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟ | ۷- من ای مکان جئت؟ |
| ۸- میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔ | ۸- جئت من منزلی |
| ۹- میں نے اپنے باپ سے نقدی لی | ۹- اخذت من ابی نقودا |
| مصر میں روٹی دولت کا ستون ہے | ۱۰- القطن عماد الثروة فی مصر |
| کسان نے روٹی جتنی | ۱۱- حنی القلاح القطن |
| روٹی سے لباس بنائے جاتے ہیں | ۱۲- تصنع الملابس من القطن |
| پھول مرجھایا | ۱۳- دبلت الوردة |
| میں نے پھول سوگھا | ۱۴- شممت الوردة |
| میں نے پھول کی طرف دیکھا | ۱۵- نظرت الی الوردة |

- ۱۶- یشر البستان باغ پھل دار ہو رہا ہے
 ۱۷- لن یشر البستان باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا
 ۱۸- البستان لم یشر باغ پھل دار نہ ہو
- البحت:

اذا تأملت الكلمات: این وذبح ومن فی امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فآخر كل من الكلمتين این وذبح ملازم للفتح فی الامثلة السابقة وفي غيرها وآخر من ملازم للسكون فی الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك.

ومن الكلمات التي ثقت اواخرها على حال واحدة جميع الحروف وكذلك الافعال الماضية والفعال الامر من غير استثناء.

واذا تأملت الكلمات: القطن والوردة ويشمر فی امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة كلمتا القطن والوردة قد تغير آخر كل منهما فی الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة يشمر تغير آخرها فی الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این، ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو ہم کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من پر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر مبنی کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن، الوردۃ اور يشمر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

لماذا كانت كلمة المراجعة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مبنية؟

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں المدراجہ کیوں معرب اور کلمہ من کیوں جنی ہے؟

- ۱- المدراجة مسرعة ۲- ركب على الدراجة
- ۳- فرح الولد بالدراجة ۴- جاء من نادية
- ۵- احب من يعلمنى ۶- الجائزة لمن يسبق

حل:

المدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جو ہے اور من اس لئے جنی ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

التمرین (۲)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الالية معربة؟

حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟
السماء المصباح القلم يكتب يزرع يفهم

حل:

- ۱- السماء فوقنا خلق الله السماء النجوم فى السماء
- ۲- المصباح فى الزجاجة اخذ الولد المصباح- الفتيلة فى المصباح
- ۳- القلم على الطاولة- كسرت القلم- كتب بالقلم
- ۴- يكتب الأستاذ على اللوح- لن يكتب زيد فى المدرسة
- ۵- يزرع الفلاح فى حقله- لن يزرع الفلاح- لم يزرع تلميذ فى المكتب
- ۶- يفهم التلميذ درسه- لن يفهم البليد درسه- لم يفهم السفیه كلاما غليظا

التمرین (۳)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الالية مينة؟

حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل کلمات مبنی ہیں؟
کیف عن لعل کتب انتصر الفتح

حل:

- ۱- کیف حالک- رایت کیف تشرب الشای- سائلہ کیف؟
- ۲- پرانی قاعدہ عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولو ابۃ؟
- ۳- لعل الملک صالح- لا تضیع الوقت بلیت ولعل- رایت لعل من اللہ یقین؟
- ۴- کتب سعید رسالۃ- رایت انہ اوقد کتب علی الکراسۃ- ابتدا الولد بکتب؟
- ۵- انتصر المسلمون علی اعدائهم- کتب الولد: انتصر للمسلمون سمیۃ
بانتصر
- ۶- الفتح الباب یارشد- استعمل زید- انتصر الفتح امر الاستاذ بالفتح الباب؟

انواع البناء

(مبنی کی اقسام)

- | ترجمہ | الامثلة |
|---|-------------------------|
| ۱- میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟ | ۱- کم جوادا فی الميدان؟ |
| ۲- آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟ | ۲- بکم اشتریت ساعتک؟ |
| ۳- آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے | ۳- کم تعدو لا نفی؟ |
| ۴- فضا معتدل ہوئی؟ | ۴- اعتدل الجو؟ |
| ۵- کیا فضا معتدل ہوئی؟ | ۵- هل اعتدل الجو؟ |
| ۶- فضا معتدل ہو چکی ہے | ۶- الجو قد اعتدل |
| ۷- آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریے | ۷- قف حیث انت |
| ۸- چلیں جہاں چاہیں | ۸- سرالی حیث شئت |
| ۹- آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے | ۹- تقیم حیث یطیب الهواء |

- ۱۰۔ کان امس شدید الحر کل سخت گرمی تھی
 ۱۱۔ زرت الاهرام امس کل میں نے اہرام دیکھے
 ۱۲۔ ذهبت امس الى القلعة کل میں قلعہ کی طرف گیا
- البحت:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلزم آخره حالة واحدة في جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال الى تلازم او اخر المبنيات فنقول:

الكلمات: كم واعتدل وحيث وامس في الامثلة السابقة كلها مبنية لان او اخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلزم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون و آخر اعتدل يلزم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح و آخر حيث يلزم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

و آخر امس يلزم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر.

واذا بحثنا في او اخر الكلمات المبنية لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات الاربع.

ولست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال او اخر الكلمات المبنية وانما المدار في ذلك على النقل من كتب اللغة الموثوق بها.

بحث:

بچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ مبنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے کلمات 'کم'، 'اعتدل'، 'حيث' اور 'امس' پر غور کریں گے تو آپ کہہ سکیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ 'کم' کو مبنی برسکون، 'اعتدل' کو مبنی بفتح، 'حيث' کو مبنی بضم اور 'امس' کو مبنی برکسر کہا جائے گا۔

القواعد:

(۲۹) الاحوال التي تلازم او اخر الكلمات المبنية اربع وهي السكون والفتح والضم والكسر وتسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التي يلزم او اخرها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسر۔ انہی کو بناء کی

قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتحة، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب مبنی علی السکون، مبنی علی الفتح، مبنی علی الضم اور مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الكلمات المبنية على السكون، والمبنية على الفتح، والمبنية على الضم، والمبنية على الكسر

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مبنی بر سکون، مبنی بر ضمہ، مبنی بر فتحة اور مبنی بر کسرہ کا تعین کیجئے:

- ۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش ۲- استراح المريض ونام نوما هادنا منفردا
- ۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان ۴- نحن نحب الوطن ونعمل على يجعل الزيارة قصيرة
- رفع شان البلاد

حل:

مبنی بر سکون	لا اذا ان علی
مبنی بر فتحة	استراح نام زار وجب
مبنی بر ضمہ	نحن
مبنی بر کسرہ	امس

التمرین (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبنية الاتية في جمل ثلاث بحث يكون فاعلا في الاولى ومفعولا به في الثانية ومسبوفا بحرف جر في الثالثة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو:

من الذي هذا هو لاء

حل:

- ۱- من خدم خدم - لا تحاول تاديب من لا يتادب - لمن هذا الكتاب
- ۲- انطقى الذى انطق كل شئى - قرات الذى كتبت - اوفو بالذى قلت
- ۳- هذا كتاب ينطق علينا بالحق - رايت هذا الرجل فى السوق - ما تقول فى هذا الرجل
- ۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم - رايت هوء لاء يسبحون فى النهر مررت بهوء لاء

التمرین (۳)

- (۱) ایت بجملتین فی کل منهما فعل مبنی علی السکون
- (۲) ایت بجملتین فی کل منهما فعل مبنی علی الفتح
- (۳) حرف السکون
- (۴) الفتح
- (۵) الکسر

حل مشق (۳)

- (۱) دو جیسے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی السکون ہو؟
- ۱- القی الصیاد شبکتہ ۲- سعى التلمیذ للامتحان
- (۲) دو جیسے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- اکل زید خبزاً ۲- نصر سلیم حامداً
- (۳) دو جیسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی السکون ہو۔
- ۱- ولکم فی القصاص حیوة ۲- الماء فی الکوز
- (۴) دو جیسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- کیف انت ۲- کیف تکفرون بالله
- (۵) دو جیسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الکسر ہو۔
- ۱- الحمد لله رب العالمین ۲- ذهب بزید

انواع الاعراب (اعراب کی قسمیں)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- الطائر يحوم	پرنده منزلاتا ہے	يوقد على المصباح	ٹلی چراغ جلاتا ہے
۲- الماء عذب	پانی میٹھا ہے	تزحف الجنود	فوجیں پیش قدمی کرتی ہیں
۳- الحصان جامح	گھوڑا سرکش ہے	تورق الاشجار	درختوں پر پتے لگتے ہیں
۴- رایت الطائر يحوم	میں نے پرندے کو منزلاتے دیکھا	لن يوقد على المصباح	علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا
۵- شربت الماء عذبا	میں نے میٹھا پانی پیا	لن تزحف الجنود	فوجیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی
۶- ذلل الفارس الحصان	سوار نے گھوڑے کو سدھایا	لن تورق الاشجار	درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے
۷- نظرت الى الطائر يحوم	میں نے منزلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا	لم يوقد على المصباح	علی نے چراغ نہیں جلایا
۸- يمشي السمك في الماء	مچھلی پانی میں زردگی مزارتی ہے	لم يزحف جندي	سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی
۹- نزل الفارس عن الحصان	سوار گھوڑے سے اترا	لم تورق شجرة	درخت پتے دار نہیں ہوا

البحث:

الطائر والماء والحصان في امثلة القسم الاول كلها اسماء وهي في الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذي يدل على رفعها وجود الضمة في

آخر کل منها وفي الامثلة الثلاثة منصوبة لان كلا منها مفعول به والذي يدل على نصبها وحود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثالثة محرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر والذي يدل على جرهما وجود الكسرة في آخر كل منها وبذا نرى هذه الاسماء قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا فلا بد ان تكون معربة.

والكلمات: يوقد وتزحف وتورق في امثلة القسم الثاني افعال مضارعة وهي في الامثلة الثلاثة الاولى من هذا القسم مرفوعة لحلوها من الواصب والجوازم والذي يدل على رفعها وجود الضمة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثانية منه منصوبة لدخول لن عليها والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الاخيرة مجزومة لدخول اداة الجزم عليها والذي يدل على جزمها وجود السكون في او اخرها وبذا نرى ان هذه الافعال قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا لا بد ان تكون معربة.

بحث:

مذكور بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر، الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد، تزحف اور تورق پہلے مرفوع، پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجرور اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

القواعد:

(۳۱) الاحوال التي تعتري او اخر الكلمات المعربة اربع وهي الرفع والنصب والجز والجزم وتسمى انواع الاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلية اربع وهي الضمة والفتحة والكسرة والسكون وينوب عنها علامات اخرى تذكر في مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب يشتر كان في الاسماء والافعال والجز يختص بالاسماء كما

يختص الجزم بالافعال.

ترجمہ:

- (۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔
- (۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔
- (۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

التمرین (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

حل مشق (۱)

- مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا تعین کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:
- ۱- علی الانسان ان یراعی فی الملابس فصول السنة لیحسن بہ ان یلبس القطن فی الصيف والصوف فی الشتاء
 - ۲- ان المزاح یجلب البغضاء ویقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا کان یسیرا فانه یریح العقل ویکسبه نشاطا

حل:

- ۱- الانسان، یراعی، الملابس، فصول السنة، یحسن یلبس، القطن، الصيف، الصوف، الشتاء
- ۲- المزاح، یجلب البغضاء، قطع الاخاء، یریح العقل، یکسبه نشاطا

التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه فاعل
- (۲) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه مبتدا
- (۳) اسم لکان
- (۴) خبر لان

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہو کر آئے۔
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

- ۱- احل الله البيع وحرم الربوا
 جائت السيارة ووقفت على الطريق
 جاء الضيوف وجلسوا حول المائدة
 المعلمون جالسون
 الرسل صادقون
 الماء عذب
 ۲- كان زيد تلميذا ذكيا
 كان البيت نظيفا
 كان الله سميعا بصيرا
 ان الله علیم
 ۳- ان زيدا تلميذا نجيب
 ان الريح شديدة

التفريغ (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب علی انه مفعول به
 (۲) خیر لاصبح
 (۳) اسم لان
 (۴) مجرور بحرف جر.

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہو کر آئے۔

- (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب امح کی خبر ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہو کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہو کر آئے۔
حل (۱):

- ۱- خلق الله الارض
 ۲- بعث الله محمدا رسولا الى كافة الناس
 ۳- نصر زيدا خالدا

حل (۲):

- ۱- اصبح خالد فقيرا
 ۲- اصبح فواد ام موسى فارغا
 ۳- اصبح محمود مسرورا

حل (۳):

- ۱- ان الله غفور رحيم
 ۲- ان الشيطان رحيم
 ۳- ان الصابرين فائزون

حل (۴):

- ۱- الحمد لله رب العالمين
 ۲- السمك في البحر
 ۳- الولد في البيت

التمرین (۴)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جمل ثلاث، بحيث يكون مرة مرفوعا و
 مرة منصوبا و مرة مجرورا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جملے میں
 مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں:

القطار الجممل الكتاب التفاح باب مفتاح

حل (١):

- ١- القطار بطى السير او (من السيارة)
٢- تجعل الحكومة القطار
الخصوصى فى عدة اوقات تنظم
الحكومة قطارا خصوصيا فى
بعض المناسبات

٣- لا تجلس فى القطار

حل (٢):

- ١- الجمل حيوان كبير
٢- فبعنا الجمل فى السوق
٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

- ١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه
٢- قرأت الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

- ١- التفاحة لأكهة حلوة
٢- اكلت تفاحا حلوا
٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

- ١- باب البيت مفتوح
٢- طرقت باب البيت
٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

- ١- مفتاح قفل الباب فى يدى
٢- وايت مفتاحا فى القفل
٣- فتحت القفل بالمفتاح

التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا
ومرة منصوبا ومرة مجزوما:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہو کر آئیں:

یکتب یفتح ینظف یشغل یتخرج یتعلم

حل (۱):

- ۱- یکتب التلمیذ علی الکرامۃ
- ۲- لن یکتب الولد علی الکتاب
- ۳- لم یکتب حامد علی الجدار

حل (۲):

- ۱- یفتح زید باب البیت
- ۲- امر رسول اللہ ﷺ علیا بان یفتح باب غمیر
- ۳- لم یفتح الخادم النافذۃ

حل (۳):

- ۱- ینظف الخادم البیت
- ۲- قل للخادم ان ینظف حجرتی
- ۳- لم ینظف التلمیذ مکانی

حل (۴):

- ۱- یشغل الناس فی سعاده الدنیا
- ۲- لن یشغل العاقل فی الدنیا حتی ینسی آخرتہ
- ۳- لا تشغل فی العبث

حل (۵):

- ۱- یتخرج الصیاد طیراً من القفص
- ۲- خلف المعزوم کی یتخرج من الحبس؟
- ۳- لا یتخرج من حد الشریعۃ

حل (۶):

- ۱- یتعلم الولد فی المدرسۃ
- ۲- وجب علی کل مسلم ان یتعلم القرآن

التمرین (۶)

بین فی العبارة الاتية الكلمات المعربة التي لا يدخلها الجزم' والتي لا يدخلها الجر

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

يجب على الانسان ان يبذل كل جهد في
اعلاء شان وطنه وان يعمل على ما يجلب
السعادة لساكنيه ولن يتم له ذلك الا بان
يقدم المنفعة العامة على المنفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان' كل' جهد' اعلاء' شان' وطنه' السعادة' ساكنيه' ذلك' المنفعة
العامة' المنفعة الخاصة
وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:
يجب' يبذل' يعمل' يجلب' يتم' يقدم

التمرین فی انشاء (۷)

اذکر خمس جمل تشمل كل واحدة منها على فائدة من فوائد نهر النيل ثم
بین مافی الحملتين الاولین من الكلمات المعربة وعلامات اعرابها

حل انشاء پردازی مشق (۷)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں
کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی
اعرابی علامات کیا ہیں؟

حل:

- ۱- النهر الطویل فی مصر هو نهر ۲- اغرق الله فيه فرعون موسى وقومه النيل
۳- الان تولد الکهرباء من ماء النيل ۴- یروی بماء ه بقعة کبيرة من فی اسوان ارض مصر
۵- ماء بحر النيل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

- ۱- النهر الویل ۲- مصر
۳- نهر النيل ۴- الله
۵- فرعون ۶- موسى
۷- قوم

حالت اعرابی:

- ۱- مرفوع بالضم ۲- مجرور بالفتح
۳- مرفوع بالضم ۴- مرفوع بالضم
۵- منصوب بالفتح ۶- مجرور بالاضافة وعلامة الكسر
۷- منصوب بالعطف بالفتح

احوال بناء الفعل الماضي

(فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اشتد البرد سردی بڑھ گئی
۲- ثار الغبار غبار اڑا
۳- نزل المطر بارش برسی
۴- الاولاد لعبوا لڑکے کھیلے
۵- الرجال سافروا آدمیوں نے سفر کیا
۶- العمال تعبوا مزدور تھک گئے

- ۷- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا
 ۸- تلقفت الكرة میں نے گیند کو اچک لیا
 ۹- اخذت جائزة میں نے انعام حاصل کیا
 ۱۰- صدقت في قولك آپ نے سچ کہا
 ۱۱- عدلت في حكمك آپ نے عادلانہ حکم دیا
 ۱۲- احسنت الى الناس آپ نے لوگوں سے بھلائی کی
 ۱۳- البنات تعلمن الحياكة بچیوں نے بننا سیکھا
 ۱۴- الامهات اطعن اولادهن ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا
 ۱۵- الفتيات رتبن المائدة جوان لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا
 ۱۶- خرجنا الى الحقول ہم کھیتوں کی طرف نکلے
 ۱۷- استشفنا الهواء النقي ہم نے صاف ہوا سونگھی
 ۱۸- قطعنا الازهار ہم نے پھول توڑے
- البحث:

إذا نظر في الامثلة المتقدمة وابتنا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا في درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية فالافعال التي في هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الثلاثة اولى فنرى الافعال الماضية فيها وهي اشد وثار ونزل لم يتصل باخرها شيئ ونرى ان آخرها مفتوح ولو تسبعا الفعل الماضي الذي لم يتصل بآخره شئ في اى تركيب راينا آخره مفتوحا. وبذلك نستطيع ان نقول ان الماضي يبنى على الفتح في هذه الحال.

وإذا تأملنا الامثلة الثلاثة الثانية راينا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها بواو تدل على ان الفعل ماضى. جماعه الذكور وراينا ذلك الآخر مضموما ولو اننا تتبعنا كل فعل ماضى اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذلك تعلم ان الماضي يبنى على الضم اذا جاء على هذه الصورة

وحين ننظر الى الافعال الماضية في بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بياء متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمى نون النسوة واخرى بكلمة نا الدالة على الفاعل وترى آخر كل فعل منها ساكنا ولو اننا تتبعنا جميع الافعال الماضية التي اتصلت باخرها بالياء المتحركة او نون النسوة او نا الدالة على الفاعل لوجدنا اواخرها ساكنة ومن ذلك تعلم ان الماضي يبنى على السكون في

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی جنی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی ماضی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشتد، ناز اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتح کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واؤ کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہو گیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی برضمہ ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ”نا“ کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

القاعدة:

(۳۳) الفعل الماضی یبنی علی الفتح الا اذا اتصلت به واؤ الجماعة فیبنی علی الضم، او اتصلت به تاء المتحرکة او نون النسوة او ”نا“ الدالة علی الفاعل فیبنی علی السکون.

ترجمہ:

(۳۳) فعل ماضی فتح پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واؤ جمع (مذکر) آجائے تو پھر ضمه پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مؤنث یا ”نا“ علامت فاعل آجائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین فی العبارة الاتية الافعال الماضية المبنية علی الفتح والمبنية علی الضم، والمبنية علی السکون، وبین السبب فی ذلک:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی جہی بر فتمہ جہی بر ضمہ اور جہی بر سکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصادفني في الطريق ثلاثة
 غلمان عرفتهم وعرفوني فاقترحت عليهم ان نزور
 حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوا بها ثم سرنا
 جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع
 الطير وصنوف الحيوان وبعد ساعتين قضيناهما
 هنالك عاد كل منا الى اهله مملوء بالنشاط
 والسرور

حل:

فعل ماضی جہی بر فتمہ (۱) صادفني (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا
 فعل ماضی جہی بر سکون خرجت عرفتهم اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے
 فعل ماضی جہی بر سکون سرنا دخلنا قضينا اتصال "نا" علامت قائل کی وجہ سے

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبنيا على
 الفتح ومرة مبنيا على الضم ومرة مبنيا على السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ جہی بر
 فتمہ دوسری مرتبہ جہی بر ضمہ اور تیسری مرتبہ جہی بر سکون ہو:

سبح غرق استفهم اجتمع انخدع

حل:

- ۱- سبح حامد في الحوض - ان الرجال سبحوا في النهر - سبحنا في البحر
- ۲- غرق الولد في النهر - كان الرجال غرقوا في البحر - غرقنا انفسنا في
 الانعام

- ۳- التلميذ استفهم الأستاذ - الطلبة استفهموا اخبار الوطن - استفهمنا
فلسفة اقبال
- ۴- اجتمع الاطفال في ساحة المدرسة - التلاميذ اجتمعوا امام الأستاذ -
اجتمعنا في المسجد للصلوة
- ۵- اخذع الرجل في السوق - السفهاء اخذعوا في التجارة - اخذعنا
بالشيطان في الدين

التمرین (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل في كل منها فعل ماضى مبنى على الفتح
- (۲) الضم
- (۳) السكون

حل مشق (۱)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برفتح ہو کر آئے۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برضم ہو کر آئے۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برسكون ہو کر آئے۔

حل (۱):

- ۱- کتب زید علی الجدار
- ۲- جلس سعید علی الكرسي
- ۳- قام حامد خلف الأستاذ

حل (۲):

- ۱- الاطفال لعبوا في الساحة
- ۲- الاصدقاء تلاقوا بعد مدة
- ۳- الاخوان اجتمعوا وشربوا
الشاي

حل (۳):

- ۱- ذبحنا البقرة في السوق
- ۲- شربت الماء البارد في الفندق
- ۳- صنعت الشاي في البيت

التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل فى كل منها فعل ماضى متصل بواو الجماعة
(۲) ببناء المنحركة
(۳) بنون النسوة
(۴) بنا الدالة على الفاعل

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ واؤ جمع آیا ہو۔
(۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ تاء متحرکہ آیا ہو۔
(۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ نون جمع آیا ہو۔
(۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ "نا" علامت فاعل آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الاولاد لعبوا فى الساحة
۲- الطلاب جلسوا على المقاعد فى الفصل
۳- الحارسون اغلقوا ابواب المكان

حل (۲):

- ۱- كتبت رسالة الى ابيك
۲- جلست امام الاستاذ
۳- قرأت القرآن

حل (۳):

- ۱- البنات ركن على السيارة
۲- الفتيات تعلمن الحياكة
۳- يا نساء النبى لمتن كاحد من النساء

حل (۴):

- ۱- خرجنا الى السوق واشترينا الحوائج
۲- شربنا الشاي فى المدرسة

احوال بناء الامر

(امر کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- نطف استنك بعد الاكل
 - ۲- تمهل في سيرك
 - ۳- استمع نصيح الطبيب
 - ۴- استيقظن مبكرات
 - ۵- اجدن طبخ الطعام
 - ۶- هذين اولادكن
 - ۷- تجنب المزاح الكثير
 - ۸- عاشرن اخوانك بالمعروف
 - ۹- اخرجن الى الحقول
 - ۱۰- احفظن عهدا الصديق
 - ۱۱- احسنن الى الناس
 - ۱۲- اوكدن مصباحك
 - ۱۳- الق الشبكة باصباح
 - ۱۴- ادع الطيب
 - ۱۵- تحر الصديق فيما تقول
 - ۱۶- التحانو افذا الحجرة
 - ۱۷- اكرما ضيو فكما
 - ۱۸- اهزر اشجرة النبق
 - ۱۹- اجمعوا ثمر البستان
 - ۲۰- استحموا في النهر
 - ۲۱- اخرجوا الى الحقول
 - ۲۲- ربي اثاث الحجرة
- کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے
اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے
طیب کی نصیحت غور سے سنئے
تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں
کھانا اچھی طرح پکائیں
اپنی اولاد کو مہذب بنادو
مزاح کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے
اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے
زندگی گزارائیے
کھیتوں کی طرف ضرور نکلو
دوست کے عہد کی ضرور نگہداشت کیجئے
لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے
اپنا چراغ ضرور جلائیے
اے شکاری جال پھینکو
طیب کو بلاؤ
جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو
تم دونوں کمرے کی کڑیاں کھولو
تم دونوں اپنے مہمانوں کی تحریم کرو
بیر کے درخت کو تم دونوں ہلاؤ
باغ کا پھل اکٹھا کیجئے
نہر میں غسل کیجئے
کھیتوں کی طرف نکلو
تو (مونث) کمرے کا سامان ترتیب دے

تو (مونث) گھر کا دروازہ بند کر
تو (مونث) اپنا سبق یاد کر

۲۳ - اغلقی باب الدار

۲۴ - احفظی درمک

البحث:

عرفنا فيما سبق ان افعال الامر كلها مبنية ولكننا نريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الستة الاولى فترى افعال الامر في الثلاثة الاولى منها صحيحة الآخر ولم يتصل بها شئ ونراها في الثلاثة الثانية متصلة بنون السنة واذا تاملنا اواخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساكنة وكذلك آخر كل فعل يجرى على احدى الصورتين المتقدمين ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على السكون في هاتين الحالتين.

واذا تاملنا الامثلة الستة الثانية وجدنا افعال الامر فيها قد اتصل آخر كل منها بنون تدل على تقوية الفعل و توكيده وتسمى هذه النون نون التوكيد وهي اما ثقيلة واما خفيفة على نحو ما ترى في الامثلة واذا تدبرنا اواخر افعال الامر في هذه الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وكذلك الحال في جميع اواخر افعال الامر المتصلة بهذه النون ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على الفتح في هذه الحال.

واذا تاملنا افعال الامر في الامثلة الثلاثة التالية وهي القى وادع وتحرك وجدنا آخر كل منها حرف علة محذوفاً بدليل ظهور ذلك الحرف في الماضى والمضارع اذ يقول فى ماضيها القى ودعا وتحركى وفى مضارعها يلقى ويدعو وينحركى فهى اذا افعال امر معتلة الاواخر واذا تتبعنا جميع افعال الامر التى من هذا النوع وجدناها ايضا محذوفة الاواخر.

وانما بسبب هذا الحذف لم نجد سوى البناء سبباً ومن ذلك نحكم ان هذا النوع من افعال الامر محذوف حرف العلة.

واذا نظرنا الى افعال الامر فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بالف تدل على اثنين و مرة بواو تدل على جماعة الذكور و اخرى بياء تدل على واحدة محطبة و بالرجوع الى مضارع كل فعل من هذه الافعال نرى به نونا اذ نقول "يفتحان" و "يجمعون" و "ترتبان" ولكن هذه النون لا توجد فى افعال الامر المتصلة بالالف او الواو او الياء ولذلك يقال ان فعل الامر فى هذه الاحوال الثلاث مبنى على حذف النون.

بحث:

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا اگلی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہو گیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔
اگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ----- الفی 'دعا' تجری

مضارع ----- یلقى 'یدعو' بتجری

اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت تنخیز ان سے اگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تنہ جو امر کی وجہ سے ساکن ہو گیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳۵) یبنی فعل الامر علی السکون اذا کان صحیح الآخر ولم يتصل به شی و کذلک اذا اتصلت به نون النسوة و یبنی علی الفتح اذا اتصلت به نون التوکید.

و یبنی علی حذف حرف العلة اذا کان معتل الآخر.

و یبنی علی حذف النون اذا اتصلت به الف اثنتین او واو : ماعة او یاء

مخاطبة.

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف ثننیہ یا داؤ جمع یا یاء واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية افعال الامر المبنية على السكون والمبنية على الفتح والمبنية على حذف الاخر واذكر السبب في كل حال

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی بر سکون، مبنی برفتح اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

اذا زارك صديق فالقه بالبشر و بالغ في اكرامه
واصغ الي حبيبته واجعلنه يشعر كانه في منزله
وبين اهله واذا اراد الانصراف فشيعة الي
الباب واشكرنه على زيارته وارج ان يعود الي
زيارتك في القرى القرية

حل:

بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)	مبنی بر سکون
اجعلنه، شيعة، اشكرنه (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)	مبنی برفتح
القي، اصغ، ارج (فعل معتل۔ آخری حرف علت محذوف)	مبنی بر حذف آخر

التمرین (۲)

هات امر كل فعل من الافعال الماضية الاتية بحيث يكون مرة مبنيا على

السكون' ومرة على الفتح' ومرة على حذف النون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے صیغے اس طرح بتائیں کہ پہلی دفعہ جنی بر سکون ہو دوسری دفعہ جنی برفتحہ اور تیسری مرتبہ جنی برحذف نون ہو:

کتب فہم اجتہد استفہم

حل:

جنی بر سکون	جنی برفتحہ	جنی برحذف نون
اکتب	اکتب	اکتب-اکتبا
افہم	افہم	افہم-افہموا
اجتہد	اجتہدی	اجتہدی
استفہم	استفہم	استفہموا

التمرین (۳)

ہات افعال الامر من الافعال المضارعة الالیہ مع المحافظة علی ما اتصل بها ان كانت متصلة بشیئی وہین علی ای شیء ینی کل فعل امر تالی بہ:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بتائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر جنی ہے۔

یہدی یجلسان یشربون قناتین یلعبن یکتب

حل:

اہد	جنی برحذف حرف علت	اجلسا	جنی برحذف نون
اشربوا	جنی برحذف نون	نامی	جنی برحذف نون
العین	جنی بر سکون	اکتب	جنی بر سکون

التمرین (۴)

حول الجملة الآتية الى خطاب الاثنين ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة المؤنثة وبين نوع بناء فعلها في كل حال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو حثیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع مذکر مخاطب پھر مفرد مؤنث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے جہی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصح الطبيب واعمل به	جہی برسکون
اسمعا نصح الطبيب واعملا به	جہی برحذف نون
اسمعوا نصح الطبيب واعملوا به	جہی برحذف نون
اسمعي نصح الطبيب واعملي به	جہی برحذف نون

التمرین (۵)

- (۱) ایت ثلاث جمل یتدی کل منها بفعل امر مبنی علی السکون
- (۲) الفتح
- (۳) حذف الالف
- (۴) الواو
- (۵) الياء
- (۶) النون

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برسکون سے شروع ہو۔
- (۲) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی علی الفتح سے شروع ہو۔
- (۳) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برحذف الالف سے شروع ہو۔
- (۴) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برحذف واؤ سے شروع ہو۔
- (۵) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برحذف یاء سے شروع ہو۔

(۶) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنیٰ برحذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

- ۱- اسمع قولی یا واهب الحیاة
۲- اکتب علی الجدار
۳- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

- ۱- احفظن درسک حتی تنجح فی
۲- انظرن قبل العمل
الامتحان
۳- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

- ۱- ارض بالقلیل
۲- اخش الله فی الظاهر والباطن
۳- اخف سرک

حل (۴):

- ۱- ادع الله فی الرخاء والشدة
۲- اقل القرآن کل يوم
۳- اعف عن ظلمک

حل (۵):

- ۱- ینبت بالماء
۲- ارم حجرا فی الحوض
۳- اطوا الاوراق

حل (۶):

- ۱- اعبدا الله علی کل حال
۲- سافری علی الطیارة
۳- اجلسا علی مقاعد کما

التمرین (۶)

- (۱) ہات ثلاث جمل نامر فیہا خادمة بثلاثة اعمال تختص بحجرة الطعام
(۲) اخویک تکسب الجسم صحة
(۳) اصداقک تکسبهم رضا آبانهم

حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے جن میں خادمہ کو مطح کے تین کلاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- احصری الطعام ۲- اقطعی العیش الا فرنجی بالسکین

۳- نظفی حجرۃ الطعام

(۲) تین جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- نظفا اسنانکما ۲- ایقظا مبکرا

۳- صرا فی الصبح

(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

۱- ارضوا ابوکم بالخدمة ۲- امثلوا امرهم

۳- احفظوا لهما جناح الذل من الرحمة

احوال بناء المضارع

(مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|----------------------------|--------------------------------------|
| ۱- لا استمعن النصيحة | میں ضرور نصیحت سنوں گا |
| ۲- ليزهن الغلمان | نوجوان ضرور جائیں گے |
| ۳- لا تستريحن يا سعيد | اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟ |
| ۴- لا ترحمن هذا المسكين | کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟ |
| ۵- الطالبات يستمعن النصيحة | طالبات نصیحت غور سے سنیں گی |
| ۶- النساء يذهبن | عورتیں ضرور جائیں گی |
| ۷- لا تسترحن يا فتيات | اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟ |

۸- لا ترحمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟
البحت:

بالتامل فی الافعال المضارعة فی الامثلة الاربعة الاولى نجد كلا منها متصلا بنون التوكيد غير ان هذه النون مشددة او ثقيلة فی الفعلين الاولين وخفيفة فی الفعلين الاخيرين واذا تاملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جميعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها فی تراکیب اخرى لبقیت او اخرها مفتوحا ايضا ولم تتغير بتغير التراکیب، وعلى هذا تكون مبنية على الفتح ومن ذلك نعلم المضارع يبنى على الفتح ان اتصل بنون توكيد ثقيلة او خفيفة.

واذا تاملنا هذه الافعال نفسها فی الامثلة الاربعة الثانية وجدنا كلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر كل منها ساكنا: ولو اننا ادخلناها وهى متصلة بهذه النون فی التراکیب اخرى لبقیت او اخرها ساكنة لا تتغير بتغير التراکیب وبذلك تكون مبنية على السكون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع يبنى على السكون منى كان متصلا بنون النسوة وليس للفعل المضارع حال يبنى فيها غير هاتين الحالتين وفيما عدا ذلك يكون معربا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آیا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہو گیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مؤنث آیا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ نون تاکید کے اتصال سے مضارع جینی علی الفتح اور نون جمع مؤنث کے اتصال سے مضارع جینی علی السكون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۶) يبنى الفعل المضارع على الفتح ان اتصلت به نون التوكيد و يبنى على السكون ان اتصلت به نون النسوة و يعرب فيما عدا ذلك.

ترجمہ:

(۳۶) فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید متصل ہو جائے تو وہ جینی برفتح ہو گا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال ہو جائے تو جینی برسكون ہو گا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ مضارع معرب رہتا ہے۔

التمرین (۱)

عين فى العبارات الاتية الافعال المضارعة المعربة ثم المبنية على الفتح وعلى السكون واذكر السبب فى كل

حل مشق (۱)

- ۱- كنت اودان ازوراليوم دار الكتب ودار الآثار ولكن لم اجند وقتا كافيا
فزرت دار الكتب وساذهب الى دار الآثار غدا
- ۲- لا تكثرن معاتبة الصديق ولا يزهدنك فيه ذنب صغير يحيط به حميد
لغاله
- ۳- البنات ينافس الفلمان فى كثير من الاعمال وقد يفقنهم

حل:

- ۱- اود' ازور' اجد' اذهب معرب- مبنی ہونے کی کوئی علامت نہیں
- ۲- تكثرن' يزهدنك مبنی برفتح- بوجہ اتصال نون تاكيد
- ۳- ينافس' يفقنهم مبنی برسكون- بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة بحيث تكون مرة معربة ومرة مبنية على الفتح ومرة مبنية على السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارعة کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب، دوسری دفعہ مبنی برفتح اور تیسری بار مبنی برسكون آجائیں:

يطبخ يهدب ينظف يداعب يتلطف يسال

حل:

معرب	مبنی برفتح	مبنی برسكون
تطبخ الخادمة الخبز	يطبخن الرجال الارز	يطبخن البنات الطعام
يهذب الاستاذ تلاميذه	يهذبن الرجل ولده	تهذبن المعلمات الطالبات

ينظف الخادم مكانه	يلطفن جميل حجراته	الفتيات ينظفن بيوتهن
يداعب المرء زوجته	ليداعبن الاطفال	الطالبات يداعبن صديقاتهن
يتلطف الرجل اولاده	الاتلطفن ولدك	النساء تتلطفن اطفالهن
يستل الاستاذ تلميذه	يستلن الفقير الامير	الطالبات يستلن عميدهن

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل في كل جملة منها فعل مضارع معرب.
- (٢) مبنى على الفتح
- (٣) مبنى على السكون

حل مشق (٣)

- (١) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معرب آجائے۔
- (٢) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع جنی پر فتح آجائے۔
- (٣) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع جنی پر کون آجائے۔

حل (١):

- ١- يلعب الاولاد في الميدان
- ٢- نلعب هنا بكرة القدم
- ٣- يفوز الذين يصبرون على الشدائد

حل (٢):

- ١- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله
- ٢- لاذهبن الى الحف غدا
- ٣- لاذهبن الشاة للضيوف

حل (٣):

- ١- النساء يسترحن بالمزاح
- ٢- المعلمات يجتهدون في درسهن
- ٣- الطالبات يجتبن المزاح الكثير

نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية الافعال المتصلة بنون النسوة واشكل او اخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہو کر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لگادیں:

- ۱- تقرا البنات و يلعبن
- ۲- النساء يعملن الواجب للوطن
- ۳- تجنبن الضحك الكثير بالفتيات
- ۴- كثير من النساء يشتغلن بالطب
- ۵- لبست البنات ثيابهن وخرجن
- ۶- افهمن الدرس یا تلميذات
- ۷- نثی علی الفتيات اللاتي حفظن

دروسهن

حل:

- | | |
|----------|-----------|
| ۱- يلعبن | ۲- يعملن |
| ۳- تجنبن | ۴- يشتغلن |
| ۵- خرجن | ۶- افهمن |
| ۷- حفظن | |

التمرین (۲)

عين في العبارات الاتية الافعال الموكدة بالنون واضبط النون واواخر الافعال بالشكل:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

آیا ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

- | | |
|----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- اذا عاتبت صديقا فلا تبالفن في | ۲- اتقین غیظ الحليم |
| عتابه | |
| ۳- اترك اللعب واقبلن على | ۴- لاتصنعن معروفنا في غير اهله |
| عملك | |
| ۵- ليختارن كل انسان صديقه | ۶- اذا هفا صديقك فاغفرن هفوته |
| ۷- لا تعدن وعدا وتخلقه | ۸- لا يعتمدن احد على غير نفسه |

حل:

- | | |
|------------|-----------|
| ۱- تبالفن | ۲- اتقین |
| ۳- اقبلن | ۴- تصنعن |
| ۵- ليختارن | ۶- فاغفرن |
| ۷- تعدن | ۸- يعتمدن |

التمرین (۳)

صل الافعال الاتية بنون النسوة ثم اشكل او اخرها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی

لگائیں۔

- | | |
|---------------------|-----------------|
| ۱- يستمع النصيحة | ۲- يطبخ الطعام |
| ۳- يدير شئون المنزل | ۴- يعلم الاطفال |
| ۵- يفتح الشبابيك | ۶- يغلن الابواب |
| ۷- يفرش البسط | ۸- يشعل المضايح |

حل:

- | | |
|----------------------|------------------|
| ۱- يستمعن النصيحة | ۲- يطبخن الطعام |
| ۳- يديرن شئون المنزل | ۴- يعلمن الاطفال |
| ۵- يفتحن الشبابيك | ۶- يغلقن الابواب |
| ۷- يفرشن البسط | ۸- يشعلن المضايح |

التمرین (۴)

اكد الافعال الاتية بالنون الخفيفة مرة والثقيلة اخرى واضبط كلا من النونين واواخر الافعال بالشكل:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل پر اعراب بھی لگا دیں:

- | | |
|---------------------|----------------------|
| ۱- لیجلسن علی | ۲- عامل الناس بالرفق |
| ۳- لا تختلط بالمرضى | ۴- لا تكثر من الضحك |
| ۵- اوقد المصباح | ۶- لا تصحب الاشرار |

حل:

- | | |
|--------------------|--------------------|
| نون خفیفہ کے ساتھ | نون ثقیلہ کے ساتھ |
| لیجلسن علی | لیجلسن علی |
| عاملن الناس بالرفق | عاملن الناس بالرفق |
| لا تختلط بالمرضى | لا تختلط بالمرضى |
| لا تكثر من الضحك | لا تكثر من الضحك |
| اوقدن المصباح | اوقدن المصباح |
| لا تصحب الاشرار | لا تصحب الاشرار |

التمرین (۵)

- (۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بنون النسوة واضبط النون و آخر الفعل
- (۲) ایت بخمس جمل فی کل منها مضارع متصل بتون النسوة واضبط النون و آخر الفعل
- (۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر متصل بنون النسوة واضبط النون و آخر الفعل

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

- ۱- البنات ركن على القطار
۲- لعبن الطالبات في ساحة البيت
۳- التلميذات حفظن درسهن
۴- كثير من النساء اشتغلن بالتعليم
۵- الفتيات ما يختلطن بالفلمن

حل (۲):

- ۱- الامهات يعلمن الاطفال
۲- لا تعتمدن على الخادما
۳- كثير من النساء يكفون العشير
۴- الانسا يمشين في المعروض
۵- الخادما ينظفن البيت

حل (۳):

- ۱- اترك اللعب في اوقات العمل
۲- ارسلن الخادمة الى السوق
۳- اذهبن الى المدرسة باطالبا
۴- اعتمدن على صديقاتكن
۵- ارحمن المساكين

التمرين (۶)

- (۱) ايت بخمس جمل في كل منها فعل مضارع موكد بالنون الخفيفة واشكل النون و آخر الفعل
- (۲) ايت بخمس جمل في كل منها فعل مضارع موكد بالنون الثقيلة واشكل النون و آخر الفعل.
- (۳) ايت بخمس جمل في كل منها فعل امر موكد بالنون الخفيفة واشكل النون

وآخر الفعل۔

(۴) بیت پنجمس جمل فی کل منها فعل امر موكد بالنون الثقيلة' واشكل النون و آخر الفعل

حل مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

- ۱- لیجلسن فی البیت
- ۲- لیاکلن الطلاب فی المعظم لا فی حجر التهم
- ۳- لیحفظن التلامیذ الدرس
- ۴- لیذهبن الخادم شئون البیت
- ۵- لیسعلن الحارس المصباح

حل (۲):

- ۱- لعلبن زینب احسن الشیاب
- ۲- لیعذبن الله الکفار فی نار جهنم
- ۳- لنذهبن الشاة للضیوف
- ۴- لنخلصن فی اعمالنا
- ۵- لیربعن فی التجارة

حل (۳):

- ۱- ارحمن المساکین
- ۲- یا حارس الفتحن الابواب
- ۳- اقطفن الزهرة
- ۴- یا ولد اشربن الشای
- ۵- انظرن مظلوما

حل (۴):

- ۱- اجتهدن للوطن
۲- انظرن الى عملك
۳- عاملن الناس بالمعروف
۴- اقبلن على عملك
۵- اعتمدن على الخدمات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ (نمونہ):

(۱) لا تعذبن الحيوان

لا ناهية حرف مبنى على السكون

تعذبن فعل مضارع مبنى على السكون لا اتصاله بنون التوكيد فى محل

جزم بلا الناهية

الحيوان مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) ارحمن الضعفاء

ارحمن ارحم فعل امر مبنى على السكون و نون النسوة فاعل مبنى على

الفتح فى محل رفع

الضعفاء مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:

(۱) ألجزن الوعد

الجزن فعل امر مبنى برفقة يجر اتصال نون تأكيد ثقيله

الوعد مفعول به منصوب برفقة

(۲) لا تعتمدن على الخدم

لا حرف ناهية مبنى على السكون

تعتمدن فعل مضارع مبنى على السكون يجر اتصال نون جمع مؤنث

على حرف جر مبنى على السكون

الخدم مجرور به حرف جر علامت جر كسرة ہے

الاعراب المحلی

(محلی اعراب)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- انت رجل مہذب | آپ مہذب آدمی ہیں |
| ۲- ساعدت ہوء لاء المساکین | میں نے ان مساکین کی مدد کی |
| ۳- عطفت علی هذا المريض | میں نے اس مریض پر شفقت کی |
| ۴- لا تشربن الماء الکدر | تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔ |

البحث:

کلمة انت فی المثال الاول مبتدا ولم تظهر علیها الضمة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لکان مرفوعا بالضممة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الفتح فی محل رفع.

وکلمة هتولاء فی المثال الثانی مفعول به ولم تظهر علیها الفتحة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لکان منصوبا بالفتحة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الکسر فی محل نصب.

ولهذا السبب یقال فی اعراب کلمة هذا فی المثال الثالث انها مبنیة علی السکون فی محل جر لانها مسبوقة بحرف جر و فی اعراب الفعل تشربن فی المثال الاخير انه مبنی علی الفتح فی محل جزم لبائنه ودخول لا الناهیة علیہ.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ جی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت جی علی الفتح ہے اور محلل مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں ہوء لاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتح نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ جی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتح ہوتا لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں ہوء لاء جی علی الکسر ہے لیکن محلل منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلل مجرور ہے لیکن جی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا جی علی السکون ہے اور محلل مجرور ہے۔

چوتھی مثال میں تشرین مبنی برفتح ہے اور لانا صیر کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت كلمة مبنية في موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها و يقال انها في محل رفع او نصب او جر او جزم على حسب موضعها في الجملة.

ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع، نصب، جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آجائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

التمرین (۱)

بین ما فی العبارة الاتية من الكلمات المبنية التي فی محل رفع والتي فی محل نصب والتي فی محل جر والتي فی محل جزم:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع، نصب، جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رايت رجلا من الذين جربوا الامور فسالته
عن الصفات التي تكسب الانسان قبولاً في
الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان
يعاملوك به وجمال من يجمالک ولا
تقصرون في واجب عليك ولا تمکن واشيا
ان يفسد ما بينک وبين الناس

حل:

رايت (تاء متحرکہ) جربوا (واو جمع) سالت (تاء متحرکہ)

من 'ه' عن 'فی' بما 'ان' من 'فی' علی 'ان' ما

الذين 'التي' هذه 'ما' ه' ک

تقصرون 'تمکنن'

محل رفع

محل نصب

محل جر

محل جزم

التمرین (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية فى جمل مفيدة بحيث تكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مہدیہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔
الذى - هو - لاء - ما - هذه

جاء الذى يقول بالحق

ارابت الذى يكذب بالدين.

لا الفهم بالذى تقول

هنولاء طلبة الجامعة الاسلامية لاهور

رايت هنولاء الذين ركبوا السفينة

المنافقون لا الى هنولاء ولا الى هنولاء مذهبيين بين ذلك

التمرین (۳)

اكد الافعال الاتية بتون التوكيد ثم ضعها فى جمل مفيدة بحيث تكون فى محل جزم:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو تون تاکید سے موکہ بتائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

ياكل - يتحدث - يساعد - يزرع

حل:

لا ياكلن طعامك الا تقى

لا تحدثن احدكم عن عيوب الناس

لا يساعدن منكم احد فى المنكر

لا يزرع عن فلاح الا ما يفيد القوم

التمرین (۶)

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

- ۱- هذه وردة جميلة
 ۲- لا تحقرن احدا
 ۳- شربت الدواء الذي وصفه الطبيب

حل:

- ۱- هذه اسم اشارہ مونث مبنی علی الکسر مبتداء محل رفع میں ہے
 وردة خبر برائے مبتداء مرفوع برضہ موصوف برائے صفت
 جميلة صفت برائے موصوف مرفوع برضہ
 ۲- لا ناصیہ حرف مبنی بر سکون
 تحقرن فعل مضارع مبنی بر فتح بوجہ اتصال نون تاکیدیہ محل جزم میں ہے اس میں
 انت ضمیر مستتر فاعل ہے
 مفعول بہ منصوب بر فتح
 احدا
 ۳- شربت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل
 الدواء مفعول بہ منصوب بر فتح موصوف
 الذي اسم موصول مبنی بر سکون
 وصفه فعل ماضی مبنی بر فتح ضمیر مبنی برضہ مفعول بہ ہے جو الدواء کی طرف
 راجع ہے۔
 قائل مرفوع برضہ وصفه الطییب جملہ صلہ ہے موصول کے لئے صلہ اور
 موصول مل کر صفت موصوف کی۔

الفعل المضارع المعتل الآخر واحوال اعرابه (فعل مضارع معتل الآخر اور اس کا اعراب)

(۱):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- يعضد الغلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	او دان يعضد الغلام	میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔
۲- اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	يجب ان اخشى البرد	لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں
۳- لماذا تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	لن تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے

(۲):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۴- انت تدنو من الكبح	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	اخاف ان تدنو من الكبح	میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے
۵- يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	يسرنى ان يصفو الجو	مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو
۶- يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	لن يعدو الحصان	گھوڑا نہیں دوڑے گا

(۳):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۷- اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	لن اشتهى الطعام	مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی
۸- يجرى الماء	پانی بہتا ہے	احب ان يجرى الماء	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے

۹- يعوى الذئب بھیرا بھونکتا ہے لن يعوى الذئب بھیرا ہرگز نہ بھونکے گا
(۴):

الامثلة	ترجمہ
۱- لم يتعد الغلام	لڑکے نے خوراک نہ کھائی
۲- لم اخش البرد	میں سردی سے نہ ڈرا
۳- لا تنس وعدك	اپنا وعدہ نہ بھولئے

(۵):

الامثلة	ترجمہ
۴- لا تدن من الكباش	مینڈھے کے قریب نہ ہوتا
۵- لم يصف الجو	فضا صاف نہ تھی
۶- لم يعد الحصان	گھوڑا نہیں دوڑا

(۶):

الامثلة	ترجمہ
۷- لم اشته الطعام	مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی
۸- لم يجر الماء	پانی نہ بہا
۹- لم يعو الذئب	بھیرا نہیں بھونکا

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة فى القسم الاول تجدها جميعا معتلة الاخر
الثلاثة الاولى منها بالالف والثلاثة الثانية بالواو والثلاثة الاخيرة بالياء وتجدها
جميعا معربة لحلوها من نونى التوكيد والاناث وجميعها مرفوعة لحلوها من ادوات
النصب والجزم ولكن ما السبب فى عدم ظهور الضمة التى هى علامة الرفع فى
اواخرها؟ السبب ان آخر كل فعل من هذه الافعال حرف علة وحرف العلة ان كان
الفا تعذر ظهور الضمة عليه وان كان واوا او ياء كان ضمه مستقلا ولذلك لم يكن
هناك بد من بقاء حرف العلة ساكنا وتقدير الضمة عليه فى جميع الاحوال.

انظر الى هذه الافعال نفسها مرة ثانية فى القسم الثانى تجدها معربة كما
كانت فى القسم الاول ولكنها تغيرت من الرفع الى النصب لدخول ادوات النصب
عليها واذا بحثنا فى اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا فى الافعال التى آخر كل
منها الف بخلاف الافعال التى آخرها واو او ياء فان النصب فيها ظاهر والمر فى هذا

الاختلاف ان الالف يتعذر تحريكها ولذلك تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل النطق بهما مفتوحين ولذلك تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث، تجلها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا مجزومة لدخول عوامل العزم عليها فما علامة الجرم فيها؟ نتأمل اواخر هذه الافعال فنجلها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلك لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلك يكون هذا الحذف علامة الجزم.

بحث:

مذكورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی نو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع مقل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوة سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف، واؤ، یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخر میں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتح آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہو گئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہو چکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گر جائے۔

القاعدة:

(۳۸) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمّة مقدرة على الالف والواو والياء و

ینصب بفتحہ مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و یجزم بحذف الآخر.

ترجمہ:

(۳۸) فعل مضارع مثل الآخر کا اعراب حالت رفع میں الف واؤ اور یاء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نھی میں الف پر فتح مقدر ہوتا ہے اور واؤ اور یاء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بین الافعال المضارعة المعتلة الاخر فی العبارات الاتية وعین علامۃ الاعراب فی کل فعل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع مثل الآخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

- ۱- العاقل یعتدی بنصح المجربین و ینھی رضا الله والناس
- ۲- یهوی الشجاع میادین القتال ولا یخشی ان ینلقی المعاطب فیها
- ۳- اذا لم تصف خلائف الانسان فلن ینعی صدقته احد
- ۴- ان تدع الطیب فی اللیل او النهار یات الیک

حل:

- | | | | | |
|----|-------|-------------------|-------|-------------------|
| ۱- | یعتدی | مرفوع برضمه مقدره | ینھی | مرفوع برضمه مقدره |
| ۲- | یهوی | مرفوع برضمه مقدره | ینخشی | مرفوع برضمه مقدره |
| | ینلقی | منصوب بفتحہ ظاہرہ | | |
| ۳- | تصف | مجزوم بحذف الیاء | ینعی | منصوب بفتحہ ظاہرہ |
| ۴- | تدع | مجزوم بحذف الواؤ | یات | مجزوم بحذف الواؤ |

التمرین (۲)

ضع کل فعل من الافعال المضارعة الاتية فی جمل مفیدة: بحيث ینكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر کل فعل تظهر علیه الحركة.

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع
دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب
لگاویں:

یحیا یذنبو یهتدی یعلو یستوی یخلو

حل:

یحیا المسلم للمسلم	على المسلم ان يحيا	لا يحيا للكافر
یذنبو الولد من جدار البيت	امر القاضي الى شرطان	لا تدن من المجرمين
المسلم يهتدى القرآن	اودان يهتدى الفلام	لا تهتد القوال الفلاسفة بل اهتد القرآن
الحجاج يعلو على بقاع الارض	لن يعلو من لم يجتهد	لم يعل من لم يسمع النصيح
هل يستوى الذين يعلمون	لن يستوى الاعمى و البصير	لم يستو المجتهد والكسلان
المنافق لا يخلو عن المتكر	لن يخلو الفاسق عن التجاوز	البيت لم يخل عن الاثاث

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها مضارع مرفوع، معتل الآخر بالالف فی
الاولیٰ وبالواو فی الثانیة وبالياء فی الثالثة.
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب، معتل الآخر
بالالف فی الاولیٰ وبالواو فی الثانیة وبالياء فی الثالثة.
- (۳) ایت بثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع مجزوم، معتل الآخر
بالالف فی الاولیٰ وبالواو فی الثانیة وبالياء فی الثالثة.

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- فاندروکم نارا تلظى

۲- الذين اتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته

۳- يهدي الله من يشاء الى صراط

مستقيم

(۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع منصوب معتل الاخر ایک دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- على المسلم ان يعشى الله

۲- اخاف ان تلبو من الاسد

۳- وقالو مال هذا الرسول ياكل

الطعام ويمشى في الامواق

(۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنكر

۲- لا تخرج من الله الا خيرا

۳- لا تمش في الارض مرحا

التمرین (۴)

ہات مضارع کل فعل من الافعال الاتية وضعه فی جمل ثلاث بحیث یکون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذي تظهر عليه الحركة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آجائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا ہدی شکا رضی عمی خفی

حل:

- ۱- يعلو الرجل بخلقه
۲- كاد الناس ان يعلو السقف
۳- لم يعمل الطفل السرير

- ۱- يهدي الله الى صراط مستقيم
۲- ان يهدي الله من لا يستهدي
۳- لم يهد الله القوم الظالمين

- ۱- يشكو المريض الطبيب
۲- لن يشكو الصابر المصائب
۳- لم يشك المريض الطبيب

- ۱- يرضى الله من عباده بقليل من
۲- ولن ترضى عنك اليهود ولا
النصارى حتى تتبع ملتهم
۳- ولم يرض الفاسق عن الله

- ۱- يعصى الحرىض عند الغرض
۲- لن يعصى المسلم عند مجبى الحق
۳- لم يعم ولم يصم ولكن الكفر
عماه واصماه

- ۱- يخفى المجرم عن الاقطار
۲- لن يخفى قليل من العمل والكثير
منه على الله يوم القيامة
۳- لم يخف الطالب كرامته

التمرین (۵)

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ١- ينهى الله عن الكذب
٢- يصفو الجو
٣- لن يرتقى الحسود
٤- لم تغل القدر
- حل:

- ١- ينهى
الله
عن
الكذب
٢- يصفو
الجو
٣- لن
يرتقى
الحسود
٤- لم
تغل
القدر
- فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف جزمي برسكون
مجزوم علامت جر كسره
فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالواو
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف لنى تاصب فعل مضارع جنى برسكون
فعل مضارع منصوب بلن برفحة لفظا
فاعل مرفوع برضمة
حرف لنى و جزم جنى برسكون
فعل مضارع مجزوم و علامت جزم ياء محذوفه
فاعل مرفوع برضمة

الاسم المعتل الآخر المقصور واحوال اعرابه (مقصور اور اس کا اعراب)

اردو

الامثلة

- | | |
|-------------------------------|-----------------------|
| جوان ڈوبنے سے بچ گیا | 1- نجا الفتى من الفرق |
| میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا | نجيت الفتى من الفرق |
| لاٹھی ضائع ہو گئی | 2- ضاعت العصا |
| میں نے لاٹھی ضائع کی | اضعت العصا |
| مجھے تکلیف پہنچی | 3- نالنى الاذى |
| میں نے تکلیف کو رد کیا | منعت الاذى |
| مجھ پر دشمن بنے | 4- شمت بى العدا |
| دشمنوں کو مجھ پر مت ہنسناؤ | لا تشمت بى العدا |
| میں جوان سے راضی ہوا | 1- رضيت عن الفتى |
| میں نے عصا پر ٹیک لگائی | 2- التكات على العصا |
| میں دکھ سے محفوظ رہا | 3- سلمت من الاذى |
| میں دشمنوں پر غالب ہوا | 4- انتصرت على العدا |

البحث:

الكلمات: الفتى والعصا والاذى والعدا فى الامثلة المتقدمة كلها اسماء معربة وفى آخر كلها منها الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من كل ما هو معرب آخره الف لازمة. تسمى بالاسماء المقصورة.

واذا تأملت هذه الاسماء وجلتها فى القسم الاول مرفوعة لان كل واحد منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها مفعول به وفى القسم الثالث مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ نحن نعلم ان العلامات الاصلية للرفع والنصب والجر هى الضمة والفتحة والكسرة ولكننا هنا لا نرى اثرا للضم او الفتح او الكسر فما سبب ذلك؟ السبب ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات الف والالف يصغر تحريكها ولذلك بقيت ساكنة وقدرت عليها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والكسرة فی حالة الجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الفتی العاصی الاذی اور العدا معرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء مقصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی 'رفع' نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی لہذا تینوں جگہ یعنی حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتحة اور حالت جری میں کسره مقدر ہے۔

القواعد:

(۳۹) المقصور هو كل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر علی آخر المقصور حركات الاعراب الثلاث.

ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدیری ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسماء المقصورة فی العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

- ۱- بفضل بعض الناس سکنی القرى ۲- فی حلوان مستشفى لامراض
علی سکنی المدن
- ۳- الحربات ماوی البوم والغربان ۴- من طلب العلا سهرأ للیالی
- ۵- الاقتصاد سبیل الغنی ۶- اشتری القصاب ثلاث مدی

حل:

۱- القرى	۲- مستشفى
۳- ماوی	۴- العلی
۵- الفنی	۶- مدی

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آجائیں:

الهدی الذکری المنی الرضا القرى

حل:

اذا جاء الهدى زهى الضلالة
لمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق
فلذكر ان نفعت الذکرى
ذكر الناصح الذکرى لكن القوم لا يفقهون حديثا

انذر قومك بالذکرى
جاءت المنی ولكن لم اكملها
املكت المنی وما اعوجتني

رکبت على المنی وبعدت عن الحق
بلغنى الرضا من خلیلی

رايت رضاء في عملي

فرح صديقى بالرضا

رايت القرى من جانب الايمن

اذا جاءت القرى انزل من السيارة

مررت بقرى ماوراء النهر

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم مقصور
 (۲) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل فی کل منها اسم مقصور
 (۳) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مبتداء اسم مقصور ہو:
 -۱- موسیٰ رسول اللہ
 -۲- عیسیٰ کلمۃ اللہ
 -۳- الفتی ذکی
 (۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو:
 -۱- ذهب الفتی الی المدرسۃ
 -۲- امر الکسری بضرب عدوہ
 -۳- جاء الاعمی یسئل الناس
 (۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو:
 -۱- جاء المریض الی المستشفى
 -۲- اکلت الكمثری
 -۳- لا تتبع الهوی فیضلک عن الحق

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعراب الجمل الاتیہ:

حل اعراب کی مشق (۴)

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:
 -۱- لا تتبع الهوی
 -۲- الفوضى مفسدة للاعمال
 -۳- الحمیة نافعة للمرضی

حل:

- ۱- لا
 حرف ناصیہ جہی برکون
 فعل مضارع مجزوم مرفوع محمل
 تتبع

الہوی	مفعول بہ منصوب محال برفیہ مقدرہ بالالف
۲- العوضی	مبتداء مرفوع برضہ مقدرہ بالالف
مفسدة	خبر مرفوع برضہ لفظاً
للاعمال	لام حرف جر تثنی برکسر الاعمال مجرور علامت جر کسرہ
۳- الحمیة	مبتداء مرفوع برضہ لفظاً
نافعة	خبر مرفوع برضہ لفظاً
للمرضی	لام حرف جر تثنی برکسر۔ المرضی مجرور برکسرہ مقدرہ

المنقوص و احوال اعرابه

(منقوص اور اس کا اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فاعل الجانی	مجرم بھاگا	حسب الجانی	میں نے مجرم کو قید کیا
۲- عدل القاضی	قاضی نے انصاف کیا	نحرم القاضی	ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں
۳- نادى المنادى	پکارنے والے نے پکارا	سمعت المنادى	میں نے پکارنے والے کو سنا
۴- يندم الباغى	باغی پشیمان ہوتا ہے	يكره الناس الباغى	لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں
۱- نظرت الى الجانى	میں نے مجرم کی طرف دیکھا		
۲- قمنا اجلالا للقاضى	ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے		
۳- اصفيت الى المنادى	میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا		
۴- على الباغى تدور الدوائر	باغی پر زمانہ کی مصیبتیں ٹوٹی ہیں		

البحث:

الكلمات: الجانى والقاضى والمنادى والباغى كلها اسماء معربة وفى آخر كل منها ياء ثابتة مكسورة ماقبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمى بالاسماء المنقوصة.

واذا تأملنا هذه الاسماء وجدناها فى القسم الاول مرفوعة لان كلا منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث

مجرورة بحرف جر، ولکننا لا نرى هنا من علامات الاعراب سوى الفتحة التي هي علامة النصب فما السبب في ظهور علامة النصب وحدها واختفاء علامتي الرفع والجر؟ السبب في ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء، والياء يخف ظهور الفتحة عليها، ويتقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضمة وكسرة مقلبتين على الياء.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الجانی، القاضی، المنادی اور الباغی معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں یاء ماقبل کسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔ جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتحہ یاء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ یاء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتحہ ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

القواعد:

- (۴۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسورة ما قبلها.
(۴۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص في حالتي الرفع الجراما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

ترجمہ:

- (۴۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل کسور ہوتا ہے۔
(۴۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتحہ ظاہر ہوتی ہے۔

(۱) التمرین

عين الاسماء المنقوصة في العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر في الريف المراعى الخصبة

- ۲- تكثر الافاعى فى صعيد مصر
 ۳- بالرعى تصلح الرعى
 ۴- يعذر السامى او الناسى اذا خطا ولا عذر للمتماوى فى الذنب
 ۵- الغرض الشامى من الحياة ان تعيش سعيدا
 ۶- لا يامن الانسان عواذى الزمان

حل:

- ۱- المراعى چراگاين
 ۲- الافاعى سانپ
 ۳- الرعى چراگا
 ۴- السامى 'الناسى' المتماوى غافل 'بھولنے والا' ضدى
 ۵- السامى پائند
 ۶- عواذى گردش

التمرين (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول پہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

الليالى الداعى المصلى المعالى المبانى

حل:

جاءت الليالى البيضاء شاهدت ليالى لاهور ذهب عمرى بمر الليالى والايام
 ذهب الداعى الى السوق سمعت الداعى للصلاة يجب ان يكون فى الداعى صفات الابرار
 صلى المصلى فى رايت المصلى يخشع فى مروت بالمصلى
 المسجد صلاة

جاءت المعالي الى كل	عليك ان تطلب المعالي	العوام يكون على المعالي
مجتهد		يوم الاخرة
تكتسب المباني	ارتفع البناء مباني الكلية	الاخلاق العالية تنبت
الخيرات		المباني

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية المبتداء في كل منها اسم منقوص
 (٢) فعلية الفاعل
 (٣) كون ثلاث جمل فعلية المفعول به في كل منها اسم منقوص
 (٤) خبر كان

حل مشق (٣)

- (١) تين اسمية جملة لكى هرايك مى مبتداء اسم منقوص هو:
 ١- القاضي حكم على المدعى عليه ٢- السامى عن الصوم معفو
 ٣- المصلى صلى فى المسجد
 (٢) تين فعلية جملة لكى هرايك مى فاعل اسم منقوص هو:
 ١- يظلم القاسى الناس ٢- سها المصلى فى الصلوة
 ٣- يذهب الداعى الى السوق
 (٣) تين فعلية جملة لكى هرايك مى مفعول به اسم منقوص هو:
 ١- سمعت القاضي يحكم على ٢- شاهدت عوادى الزمان
 الخصمين
 ٣- رايت السامى يورع البريد
 (٤) تين جملة لكى هرايك مى خبر "كان" اسم منقوص هو:
 ١- كان زيد راعى الغنم ٢- كان القوم بغاة على الاجانب من
 الاحكام
 ٣- كان بلال منادى رسول الله

التمرين (٤)

هات اسما منقوصا من كل فعل من الافعال الاتية ثم ضعه فى جملة مفيدة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم متقوس بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سعی شفی رضی ہدی

حل:

الساعي في رفع شان و طيه كالمجاهد في سبيل الله

ياشافي الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عنه

كان الرسول هاديا الي صراط مستقيم

التمرين في الاعراب (۵)

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- يصعب السفر في الصحارى ۲- تبلغ الطيارات المكان القاسى

فی وقت قصير

۳- الوادى خصيب

حل:

۱- يصعب فعل مضارع مرفوع بالضم لفظا

السفر فاعل مرفوع بالضم

في حرف جر موصول

۲- تبلغ فعل مضارع مرفوع بضمه لفظا

الطيارات فاعل مرفوع بضمه

المكان مفعول به موصوف منصوب برفعه

القاسى صفت برائے موصوف منصوب برفعه لفظا

في حرف جر موصول

وقت بحرور علامت جر کره موصوف

صفت برائے موصوف مجرد علامت جر کرہ
مبتداء مرفوع برضمة مقدرة بالياء
خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة لفظا

قصير
-۳- الواضى
خصيب

نصب المضارع بان المضمره

(مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعلیل

لام تعلیل کے بعد

الامثلة	الامثلة	ارود
جلست لا استريح	جلست لان استريح	میں بیٹھا تاکہ آرام کروں
حضرت لا عود	حضرت لان اعود	میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں
المريض	المريض	
يجتهد الطالب	يجتهد الطالب لان	طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے
لينجح	ينجح	
بنيت بيتا لاسكن فيه	بنيت بيتا لان اسكن فيه	میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوقا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب في حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب في الجلوس وعيادة المريض علة في الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تأملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام في امثلة القسم الاول تجده منصوبا فما الذي نصبه؟ الذي تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هي ان ولن واذن وكى وبما انه لا يوجد في هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه النواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واحد منها في كل مثال فما هو ذلك الناصب الذي نضمرة او نقلره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثاني

فنجد ان هذه الافعال نفسها مسبوقه بلام التعليل ومنصوبه بان الظاهرة وهذا دليل على ان ان هي التي تضمّر او تقدّر بعد اللام في امثلة القسم الاول.
ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة وتضمّر تارة اخبرى كان ذلك دليلا على ان الاضمار في هذا الموضوع جائز.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ماقبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہو گئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان، لن، کئی، اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سامنے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہو کر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ماقبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۳۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمره جوازا بعد لام التعليل.

ترجمہ:

(۳۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمر اور ظاہر ہونا یکساں ہے یعنی جائز ہے۔

(۲) نصب مضارع لام المحذوہ کے بعد

الامثلة

اردو

دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے

پرتوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پتھروں میں قید کیا جائے

۱- ما كان الصديق ليخون صديقه

۲- ما كانت الطيور لتحسن في الاقفاص

- ۳- لم یکن الشرطی لیسرق سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا
 ۴- لم اکن لرافق الاشرار میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔
 (میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار
 کی رفاقت کرتا)

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة يخون و تسجن ويسرق ورافق في الامثلة السابقة تجد كل منها مقرونا بلام ليست هي لام التعليل السابقة لانها لا تفيد ان ما بعدها علة في حصول ما قبلها وانما هي لام اخرى اذا تاملتها في كل الامثلة التي وردت فيها وجلتها مسبوقة دائما بكان المنفية او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام دائما بعد النفي سميت لام النفي او لام الجحود.

واذا تاملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام في الامثلة السابقة وجدت كل منها منصوبا ولكنك لا تجد اداة من ادوات النصب التي تنصب المضارع واذا لا بد ان يكون النصب بحرف محذوف من حروف النصب ولا بد من ان يكون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيره من النواصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مابعد اپنے ماقبل کے لئے عطف اور سبب ہوتا ہے لہذا یہ کوئی دوسرا لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشقات کا منفي صورت میں آتا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفي کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام الھی یا لام الحو کہتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر نہیں آتا لہذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔

یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان کی بھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمّر رہتا ہے اس لئے یہاں ان کا مضمّر ہونا واجب ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة وجوبا بعد لام الجحود.

ترجمہ:

(۳۳) فعل مضارع ان مضمرة کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمّر رہنا واجب ہے۔

(۳) نصب مضارع او کے بعد

الامثلة

اردو

- ۱- استمع نصيح الطبيب او يتم شفاؤك طیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ تم مکمل شفا یاب ہو جاؤ۔
- ۲- تحب الی اخوانک او تنال رضاهم اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو
- ۳- يعاقب المسی او يعتذر بدکار کو مارا جائے گا الایہ کہ وہ معذرت کرے
- ۴- يحرم التلميذ المكافاة او يجتهد طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا الایہ کہ وہ محنت کرے

البحث:

الكلمات: يتم و تنال و يعتذر و يجتهد في الامثلة السابقة كلها افعال مضارعة و كل فعل منها مسبوق بحرف هو او.

واذا تأملنا هذا الحرف في المثالين الاولين وجدناه بمعنى الى لانه يصح ان تضع الى في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول استمع نصيح الطبيب الى ان يتم شفاؤك و تحب الى اخوانك الى ان تنال رضاهم و اذا تأملناه في المثالين الآخرين وجدناه بمعنى الا لانه يصح ان تضع الا في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول يعاقب المسی الا ان يعتذر و يحرم التلميذ المكافاة الا ان يجتهد.

واذا نظرنا الى اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من غير ان تكون مسبوقه بادوات نصب ظاهرة و اذا لا بد ان يكون نصبها بناصب مضمرة و لا بد ان يكون هذا الناصب المضمرة هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيرها من الحروف الناصبة للمضارع.

ولما كانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه كانت واجبة

الاضمار

بحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات 'تعال'، 'يغتفر' اور 'يجتهد' افعال مضارع ہیں اور ہر فعل سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الی

کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ ”الی ان“ اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ ”الا ان“ رکھنے سے درست مفہوم سامنے آ جاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو ”او“ کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضمر ہونے کی وجہ سے ہے۔

القاعدة:

(۳۵) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد او التي بمعنى الي او الا.

ترجمہ:

(۳۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

(۴) نصب مضارع حتی کے بعد

ارود

الامثلة

- ۱- لا يمدح الولد حتى ينال رضا بنی کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ والدین کی رضا حاصل نہ کرے
- ۲- سالزم الفراض حتى يتم شفاتی میں ہسز کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت پاب ہو جاؤں
- ۳- لا تاكل حتى نجوع جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائے
- ۴- لا تدخل حتى يوذن لك جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو

البحث:

تأمل الافعال المضارعة ينال ويتم وتجوع ويوذن في الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بكلمة حتى وانظر او اخرها تجدها منصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هناك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم في الموضعين السابقين.

ولما كانت ”ان“ تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحتى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف اربعہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد ”ان“ مضر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہو کر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضرار (مضر ہونا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۳۶) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۳۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضرار واجب ہوتا ہے۔

(۵) نصب مضارع بعد فاء سببیہ

اردو

الامثلة

- ۱- لم یسی فیغض اس نے غلط کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
- ۲- لم یسال فیجیب اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
- ۳- اصنع المعروف فتنال الشکر نکی کیجئے تاکہ تمہارا شکر یہ ادا ہو
- ۴- کن لئن الجانب فتحب نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة یغض ویجیب وتنال وتحب فی الامثلة السابقة تجد کل منها مسبوقة ببناء تفید ان ما قبلها سبب فی حصول ما بعدها ولا ساءة فی المثال الاول سبب فی البغض والسؤال فی المثال الثانی سبب فی الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سمیت هذه الفاء فاء السببية.

واذا تأملت هذه الفاء فی التراكيب التي معنا وجلتها مسبوقة بنفی كما فی المثالین الاولین او بطلب كما فی المثالین الاخيرین.

تأمل بعد ذلك آخر الفعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنک لا ترى قلبه اداة ظاهرة من ادوات النصب المعروفة واذا لا يد ان يكون النصب بان

المحذوفة على مثال ما كان في المواضع المتقدمة.
والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من
الاحوال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ما قبل اس
کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو ”فاء سببہ“ کہتے ہیں۔
اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع
منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضر ہے اور وہ ان ہے۔
یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

القاعدة:

(۴۷) ينصب المضارع بأن مضمره وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفي أو
طلب.

ترجمہ:

(۴۷) فاء سببہ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے
حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضر ہوتا ہے۔

(۶) نصب مضارع بعد واو معیت

اردو

الامثلة

- ۱- لم يفعل الخير ويندم
وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا
- ۲- لم يواس الفقير ويمن عليه
اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر
احسان نہیں جتایا
- ۳- لا تأمر بالصدق وتكذب
ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود
جھوٹ بولے
- ۴- لا تنظر الى عيوب الناس وتهمل اعيانهم
تو نظر ان کی عیبوں پر نہ کر کے دوسروں کی عیب
جوئی مت کر

البحث:

تأمل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجد كلا منها مسبوقة
بواو تفيد مصاحبة ما قبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفی فی المثال الاول هو مصاحبة الندم لفعل الحبر المتفی فی المثال الثانی هو مصاحبة المن للمواساة وهكذا ومن اجل ذلك تسمى هذه الواو واو المصاحبة او واو المعية واذا تأملت ما قبل هذه الواو فی الامثلة التي معنا وجدت نفیا او طلب فهي مسبوقه بنفی فی المثالین الاولین ومسبوقه بطلب فی المثالین الاخرین ارجع الى الامثلة مرة ثانية وانظر آخر كل مضارع يقع بعد هذه الواو تجده منصوبا من غیر ان تكون هناك اداة نصب ظاهرة ولكنك بالقياس علی ما تقدم لك لا يصعب علیک ان تدرك ان النصب هنا بان المضمره وجوبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واؤ آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ باقبل اور مابعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واؤ کو ”واؤ معیت“ کہتے ہیں اس واؤ سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واؤ کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اشارہ واجب ہے۔

القاعدة:

(۳۸) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد و او المعية المسبوقه بنفی او طلب.

ترجمہ:

(۳۸) واؤ معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واؤ سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المنصوبة فی العبارات الاتية وبين ما نصب منها بان المحذوفة جوازا المحذوفة وجوبا:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

- ۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالک لم تهرب مع رفقاتک فقال يا امير المؤمنين لم اک على رية فاخاف سطوتک ولم تكن الطريق ضيقة فافزع لك فعجب عمر من فطنته وسرعة خاطره
 - ۲- خرجنا الى الحقول لتريح نفوسنا من عناء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس
 - ۳- لم يكن الغني ليطغى كرام النفوس ولم يكن الولد ليخاف ابيه
 - ۴- لا تكثر معاتبة الصديق فيهن عليه سخطک
 - ۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضى الحكم ويظلم
 - ۶- لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة واجب:
- ۱- ليفر 'فاخاف' فافزع
 - ۲- حتى تغيب
 - ۳- ليطغى ليخاف
 - ۴- فيهن
 - ۵- ويخون ويظلم
 - ۶- فتعصر فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة جائز:
- لتريح

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بذكر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملّا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- لم يطلب المساعدة و..... ۲- لا تفش سراخیک و.....
 - ۳- لم يدخر مالا في زمن الرخاء ۴- لا تقرا في الصوء الضعيف و.....
- و.....

- ۵- لاتنه عن متكرو..... ۶- لا تحض على اطعام المسكين
.....
۷- لم يفضب احد والديه و..... ۸- لم يزرع احد جميلا و.....
۹- ما كنت له..... ۱۰- لم يكن الخادم له.....
۱۱- جاء الطبيب له..... ۱۲- لن انام حتى.....

حل:

- ۱- فيعين ۲- فتخون ۳- فيسرفي الشدة
۴- فيضعف بصرک ۵- وتعمل به ۶- وتدع اليتيم
۷- ويعيش فرحا ۸- ويحصد جميلا ۹- لتخون صديقک
۱۰- ليسرق ۱۱- ليعالج المريض ۱۲- اقراء جزا من القرآن

التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفہ المتعمدة للمعنى فيما ياتى:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملائیں کہ ان کا معنی مکمل ہو جائے۔

- ۱-..... فتدوم لك صداقته ۲-.... فتكسأ تجاربك
۳-..... فيتعد عنك اخوانك ۴-..... حتى تستريح في كبرك
۵-..... لتستحق حمد الناس ۶-..... او تصل الى مقصودك

حل:

- ۱- لاین صديقک ۲- لاتخلف الوعد
۳- لاتکثر المعاتبه ۴- لاتسرف فی شياہک
۵- نحسن الى الناس ۶- اجتهد فی امورک

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فیہا المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعلیل
(۲) لام الجہود.....
(۳) حتى.....

فاء السببية	(۴)
واو المعية	(۵)
آو	(۶)

حل مشق (۴)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد لام تعلیل آیا ہو۔
حل:

بعثت لا تمم مکارم الاخلاق
خروجت الى البساتين لاروح نفسي
(۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد لام جود آیا ہو۔
حل:

ما كان للعلميد ليدخل في الصف بغير اذن
ما كان للرسول ليدعو الناس الى عبادة نفسه
(۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد حتی آیا ہو۔
حل:

لا تاكلن الطعام حتي تجوع
لا تدخل الصف حتي يؤذن لك
(۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد فاء سببہ آیا ہو۔
حل:

انصر المظلوم فتصبر
ادع الله فتعجب
(۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد واو معیت آیا ہو۔
حل:

لم اضرب الولد وافرح
لا تمنع من الظلم وتظلم
(۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب پہ ان مضمرہ بعد او آیا ہو۔

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه
يضرب المجرم او يعترف بذنبه

التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان
المضمر:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب
ہے ان مضمر آ یا ہو۔

- ۱- لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟
- ۲- انت ممن يقصرون في واجبههم؟
- ۳- الى متى تظل تلميذا بالمدارس الابتدائية؟
- ۴- الى متى تبقى المصاييح موقدة؟

حل:

- ۱- يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم
- ۲- ما كنت لا قصر في واجبي
- ۳- اظل تلميذا بالمدارس الابتدائية حتى الفوز في الامتحان
- ۴- تبقى المصاييح موقدة حتى نفرغ من العمل

جوازم الفعل المضارع فعل مضارع کے جوازم

(۱) الادوات التي تجزم فعلا واحدا

(وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- كبر الغلام ولما يتهدب
کبر الغلام ولما یتھذب
 - ۲- ذهب الرسول ولما يعد
ذهب الرسول ولما یعد
 - ۳- بنى الامير قصرا ولما يسكنه
بنی الامیر قصرا ولما یسکنہ
 - ۴- طالب الزرع ولما يحصد
طالب الزرع ولما یحصد
 - ۵- لعجب كثرة المزاح
لعجب کثرۃ المزاح
 - ۶- ليفتح على النافذة
لیفتح علی النافذۃ
 - ۷- ليتقن كل انسان عمله
لیتقن کل انسان عملہ
 - ۸- ليوفر صغيركم كبيركم
لیوفر صغیرکم کبیرکم
- لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا
پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا
امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی
کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی
تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے
علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے
ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے
تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احرام کریں

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان لم ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا وهنا نأتى على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

اذا بحثنا في الامثلة الاربعة الاولى وجدنا ان المثال الاول يدل على ان الغلام لم يتهدب في الزمن الماضي وانه بقى كذلك الى زمن التكلم، وان المثال الثاني يدل على ان الرسول لم يعد في الزمن الماضي وانه استمر كذلك الى زمن التكلم، وهذا يقال في المثالين الآخرين فهذه الامثلة الاربعة اذا تفيد نفى الافعال المضارعة الاربعة التي اشتملت عليها وتفيد ان هذا النفي مستمر الى زمن التكلم واذا نظرنا الى اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فاي لفظ في

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا التجزم؟ ذلك اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم فى المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم فى المثال الاول يامر المخاطب باجتناّب المزاح الكثير، ووجدناه فى المثال الثانى يامر عليا بفتح النافذة وكذلك نجد فى المثالين الاخيرين آمرا بالاتقان والتوقيف فالافعال المضارعة فى الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تأملنا او اخرها وجدناها جميعا مجزومة فما الذى اكسبها معنى الامر؟ وما الذى جزم او اخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلك سببا سوى اللام التى دخلت عليها ومن اجل ذلك سميت هذه اللام لام الامر.

بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے ہم اور ناحیہ کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقی عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لہما آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کر دیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لہما آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم بے مضارع کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لہما بے مضارع کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جا رہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کر دیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۴۹) من الادوات التى تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى نفيد النفي كلم غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد اللامر.

ترجمہ:

(۴۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لہما اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لہما بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لہما کی نفی زمانہ تکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط

او اخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يسافر	يقراء	يوقد	يأتى
ينسى	يفهم	يصفو	

حل:

قام جميل فى لاهور ولما يسافر	قعد سعيد للدرس ولما يقرأ
جاء الليل ولما يوقد المصابيح	ذهب الصياد الى الغابة ولما يات
تعلم الصبي ولما ينسى	اجتهد الامتاذ فى التعليم ولكن
العلميد لما يفهم	القطع المطر وماء النهر لما يصف

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط

او اخرها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يدعو	يامر	يفغر	يسمع	يرمى	ينتبه	يرضى
------	------	------	------	------	-------	------

حل:

اكثرلى مركبة وليدع احمد حمالا	ليامر كل انسان اولاده بالصلوة
ليغفر كلکم خطا صليقکم	مرولدک لیسع کل کیر
ليرم الصياد الصيد بالنديفة ليتبه الحارس ليلا	لينسى الامتاذ ذنب تلميذه

التمرین (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم في كل مثال يصلح فيه ذلك:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

- ۱- لم تذهب الى الحديقة امس ۲- لم يحضر والذى من السفر
- ۳- نزل المطر ولم ينقطع ۴- لم ازرا البارحة احدا
- ۵- لم تربح تجارتنا في العام الماضي ۶- ضاعت عصاى ولم احدها

حل:

لما يحضر والذى من السفر نزل المطر ولما ينقطع
ضاعت عصاى ولما احدها

التمرین (۴)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى موافقة لها في المعنى بحيث يكون فعلها مضارعا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ

فعل مضارع رکھ دیں۔

- ۱- ما سافر اخى الى الان ۲- ثم مبكرا واستيقظ
- ۳- ارحم الضعيف ۴- ما انتهى الشتاء الى الان
- ۵- استمع نصيح والدك ۶- اغسل فمك قبل النوم

حل:

- ۱- لما يسافر اخى ليتم مبكرا وليستيقظ مبكرا
- ۳- ليرحم المسلم الضعيف لما ينته الشتاء
- ۵- ليستمع ولد نصيح والده ليغسل الانسان فمه قبل النوم

التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین فی کل منهما فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بلما
..... معتل (۲)
..... صحیح بلام الامر (۳)
..... معتل (۴)

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

كبر الغلام ولما يتهدب

خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا

- (۲) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض

مشى الطفل ولما يذن الى المنزل

- (۳) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

يشعل الخادم المصباح

لیدخل المريض في المستشفى

- (۴) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

لیدع ناديه سندع الزبانية

ليلق الصياد شبكته في الماء

(۲) الادوات التي تجزم فعلين دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل

الامثلة

اردو

- ۱- من يفرط في الاكل يتخمر
جو زیادہ کھائے گا اسے بد ہضمی ہوگی
- ۲- من يتعب في صغره يتمتع في كبره
جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
- ۳- من يجتنب اذى الناس ينج من اذاهم
جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا وہ ان کی تکالیف سے بچ جائے گا
- ۴- من يسافر تردد تجاربه
جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ ہوگا۔
- ۵- ما تدخر من مالك ينفعك
تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ دے گا
- ۶- ما تضع من وقتك تندم عليه
اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر پچھتائے گا
- ۷- ما تغلب تغرم لمنه
تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا
- ۸- ما تنفق في الخير تجزيه
تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں بدلہ ملے گا

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان تجزم فعلين مضارعين بترتيب حصول اولهما على حصول الثاني وهناتى على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

كل مثال من الامثلة الاربعة الاولى السابقة يشتمل على فعلين مضارعين اذا نظرنا اليهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومين واذا نظرنا اليهما من جهة المعنى وجدنا ان حصول اولهما شرط في حصول الثاني او ان حصول الثاني جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول يفيد ان الافراط في الاكل شرط في حصول التخممة او ان التخممة جزاء الافراط في الاكل ومن اجل ذلك يسمى الفعل الاول فعل الشرط ويسمى الثاني جوابه وجزاء هـ وهما تتساءل ما الذي اوجب جزم الفعلين في كل

مثال؟ وما الذى افاد ترتيب لانيهما على اولهما انا اذا اخترنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوى دخول من فهى التى جزمت وهى التى افادت الشرط ولذلك سميت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل عليه كلمة من فى كل مثال من الامثلة التى عندنا وكذلك فى كل مثال تلتى فيه وجلناها لا تدل الا على العاقل.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجلنا كل مثال فيها مشتغلا ايضا على فعلين مضارعين مجزومين حصول اولهما شرط فى حصول لانيهما على نحو ما تقدم واذا تساءلنا هنا ايضا ما الذى اوجب جزم الفعلين فى كل مثال؟ وما الذى افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوى دخول ما فهى اذا كمن تجزم مضارعين وتفيد الشرط غير انها تدل دائما على غير العاقل.

هذا وهناك ادوات اخرى تعمل هذا العمل وتفيد الشرط واليك بيانها و اجمال معانيها.

”بحث:

كتاب کے پہلے حصہ میں ”ان“ کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دو فعلوں کو جزم دینے والے حوال کے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ ”من“ کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔

یاد رکھئے ”من“ غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں ”من“ کی جگہ لفظ ”ما“ نے دو مضارع فعلوں کو مجزوم کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح ”من“ نے کیا تھا ہاں یاد رکھئے ”ما“ غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذا ما..... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذ ما تفعل شرا تنلّم
 (تو جب بھی بُرائی کرے گا نام ہوگا۔)
 مہما۔۔۔۔۔ ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔
 مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ
 (تو نیکی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)
 منی..... وقت کے لئے آتا ہے۔
 منی یسافر اخی اسافر دمعہ
 (میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)
 ایمان..... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔
 ایمان تناد اجبک
 (تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)
 این..... جگہ کے لئے آتا ہے۔
 این تذهب اذهب
 (تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)
 الی..... جگہ کے لئے آتا ہے۔
 الی ینزل ذو العلم یمکرم
 (اہل علم جہاں اترے گا اس کی مکرم کی جائے گی۔)
 کھما..... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔
 کھما ینزل مطر ینبت زرع
 (جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔)
 کھما..... حالت بتاتا ہے۔
 کھما تعامل صدیقک یعاملک
 (تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)
 ای یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔
 ای بستان تدخل تبتهج
 (تو جس باغ میں داخل ہوگا سرور ہوگا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التي تعجز فعلین اثنتا عشرة اداة ان واذا ما وهما حرفان ومن وما و

مہما و متی و ایمان و این وانی و حیثما و ای و جمیعہا اسماء۔

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو یک وقت جزم دیتے ہیں وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور ادعا حرف ہیں اور باقی من-ما-مہما-متی-ایمان-این-انی-حیثما-کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الالية الافعال المضارعة المجزومة وبين ما كان منها مجزوما بالسكون وما كان مجزوما بحذف حرف العلة وعين فعل الشرط وجوابه في الجمل الشرطية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے محذوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

- ۱- لم ارصدیقی ولم اسمع اخباره منلشهرین
- ۲- حیثما تمش علی ضفاف النیل تنشق ہواء نقیا
- ۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسك بیعوب غیرک
- ۴- من یحذر عدوه ینج من اذاه
- ۵- متی یات فصل الصيف یو حل اهل الیسار الی شواطی البحار
- ۶- ماتخف من اعمالک یعلمہ اللہ

حل:

افعال مضارع مجزوم برسکون افعال مضارع مجزوم برحذف حرف علت
اسمع، تنشق، تشغل، یحذر، یو حل، یعلم ار، تمش، تعاد، ینج، یات، تخف

ادوات شرط	شرط، جملہ شرطیہ	جزاء
حیثما	تمش علی ضفاف النیل	تنشق ہواء نقیا
من	یحذر عدوه	ینج من اذاه

متی	یات فصل الصیف	یوحل اهل اليسار
ما	تخف من اعمالک	الی شواطی البحار یعلمه الله

التمرین (۲)

اکمل الجمل الشرطية الاتية بذكر جواب الشرط المحذوف واضبط
اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ ہر ایک شرط کے ساتھ جواب شرط
ذکر ہو جائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

- | | |
|--------------------------------|----------------------------|
| ۱- ان تم فی مجری الهواء | ۲- من یسهر کثیرا |
| ۳- انی توصل رسالۃ بالبرید | ۴- اذا ما قطع والدک |
| ۵- ای صدیق تخلص له | ۶- عنین یصنع معروفہ |
| ۷- ما لغرس من الاشجار | ۸- متی یتہ شہر الصیام |
| ۹- حیثما توافق الاشرار | ۱۰- مہما تخف من طباعک |

حل:

- | | |
|------------------|--------------------|
| ۱- تسقم | ۲- یضعف جسمہ |
| ۳- اطلعنی | ۴- یروض عنک ربک |
| ۵- یخلص لک | ۶- یحسن الناس الیہ |
| ۷- ینفع لک | ۸- تلہب الی لاہور |
| ۹- یوصل شرم الیک | ۱۰- فسیعلمہ الناس |

التمرین (۳)

اتمم الجمل الاتية بوضع جملة الشرط المحذوفة فی المكان الخالی
واضبط اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- من يعش عزيزا ۲- حشما تندم على فعله
 - ۳- من تنتقل اليه طباعهم ۴- ما يفسد معدتك
 - ۵- انى تجد زوعا ناضرا ۶- ان يرجع اليك نشاطك
 - ۷- متى يحضر الى مصر ۸- من يسلم من اذاهم
- السائحون
- ۹- ما تنتفع به فى زمن الشاة ۱۰- من ينو ذا سنانه

حل:

- ۱- من يحسن الى الناس يعش عزيزا
- ۲- حشما يعمل صديقك منكرا تندم على فعله
- ۳- من يصاحب الاشرار تنتقل اليه طباعهم
- ۴- ما تاكل بغير جوع يفسد معدتك
- ۵- انى تذهب فى الربيع تجد زوعا ناضرا
- ۶- ان تنم فى الليل يرجع اليك نشاطك
- ۷- متى يات الربيع يحضر الى مصر السائحون
- ۸- من يحسن الناس يسلم من اذاهم
- ۹- ما تدخر مالا فى زمن الرخاء تنتفع به فى زمن الشدة
- ۱۰- من لم ينظف فمه يوذاسنانه

التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين صحيحى الآخر
- (۲) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين معتلى الآخر
- (۳) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا صحيح الآخر والجواب مضارعا معتل الآخر
- (۴) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا معتل الآخر والجواب مضارعا صحيح الآخر

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر آیا ہو۔

حل:

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ
کیفما تعامل اخواتک یعاملوک

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء کا فعل مضارع معتل الاخر آیا ہو۔

حل:

من یرم غیرہ ینقض علی نفسہ
اذ ما تسعی فی الخیر یجزیک اللہ

معنی تلمش فی الحور تسقم

(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع معتل الاخر آیا ہو۔

حل:

اذ ما یمطر ینمو الزرع
مہما ینسب الی السوق لایات بخیر

حیثما ینزل ابوک یلق الاکرام

(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع معتل الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر ہو۔

حل:

من ینق اللہ یجعل لہ مخرجاً
ما تسعی فی الخیر تجددہ عند اللہ

معنی بات الربیع یحضر الی مصر السائحون

التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاتیة فی جمل مفیدة

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ما حیثما ایان اذا

حل:

ما تفاعل من خير تجده عند الله
 حیثما تصل ول وجهک شطر المسجد الحرام
 ایان تناد اجبک
 اذ ما تکرّم الناس یحسنو الیک
 کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به
 الی خیر ینفع به الناس یحمدوک علیه
 اینما تکلونوا یدرککم الموت
 متی تنزل بنا نکرّمک

الافعال الخمسة واعر بها (افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- العاملان	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان لن يشتغلا	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے
۲- انما تشتغلان	تم دونوں کام کر رہے ہو	انما لن تشتغلا	تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے
۳- العمال	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال لن يشتغلوا	کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے
۴- انعم تشتغلون	تم کام کر رہے ہو	انعم لن تشتغلوا	تم ہرگز کام نہیں کرو گے
۵- انت تشتغلين	تو (مونث) کام کر رہی ہے	انت لن تشتغلي	تو (مونث) ہرگز کام نہیں کرے گی
۱- العاملان لم يشتغلا	دو مزدوروں نے کام نہیں کیا		
۲- انما لم تشتغلا	تم دونوں نے کام نہیں کیا		
۳- العمال لم يشتغلوا	کارکنوں نے کام نہیں کیا		

- ۴- انتم لم تشتغلوا تم نے کام نہیں کیا
 ۵- انت لم تشتغلی تو (مونث) نے کام نہیں کیا
 البحث:

انظر الى الامثلة في الاقسام الثلاثة المتقدمة تجد الفعل المضارع يقع في كل قسم منها على خمس حالات.

فهو في الحالة الاولى متصل بالف تدل على اثنين غائبين

وفي الحالة الثانية..... مخاطبين

..... الثالثة..... هو او..... جماعة الغائبين

..... الرابعة..... المخاطبين

..... الخامسة..... المخاطبة

ومن اجل ذلك تسمى الافعال المضارعة في الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تامل هذه الافعال الخمسة في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بنصب او جازم وفي القسم الثاني منصوبة لانها مسبوقه باداء نصب وفي القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقه باداء جزم ولكن ما علامات الرفع والنصب والجرم هنا؟ اننا اذا تاملنا الافعال التي معنا لم نجد اثرا للضمه او الفتحة او السكون ولكننا في حالة الرفع تجد في آخرها نونه ثابتة دائما كما في امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفه في حالة النصب والجرم كما في امثلة القسمين الاخيرين فلا بد اذا ان يكون ثبوت النون نائبا عن الضمة في حالة الرفع وحذفها نائبا عن الفتحة والسكون في حالة النصب والجرم.

بحث:

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ یاء متصل ہے جو واحد مونث مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں

مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجزوم ہے مگر ان پر رفع نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ رفعی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هي كل مضارع اتصلت به الف الثنية او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بحذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ ثنیۃ کا الف یا جمع کا واؤ یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفعی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين علامات الاعراب في الافعال المضارعة التي في الامثلة الالية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

- ۱- انعم تقولون مالا تفعلون ۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا
- ۳- لم ير اللصوص وهم يسرقون ۴- اى عمل تعالجه نحسنه
- ۵- لم يشغل العاملان حتى يستريحا ۶- انت تلبسين ما تخطين
- ۷- ان تعملوا تخرجوا ۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم يحرقوها

حل:

- ۱- تقولون تفعلون حالت رفعی بثبوت نون
- ۲- يتفقا حالت جزم بحذف نون
- ۳- لم حالت جزم بحذف حرف علت

- | | |
|------------------|----------------------------|
| ٢- تعالجي تحسنى | مجردم بخذف نون |
| ٥- يشتغل | مجردم بلم جازمه |
| ٦- يستريح | منصوب به ان مضمره بخذف نون |
| ٧- تلبسین تخيطین | مرفوع بثوات نون |
| ٨- تعملوا توجروا | مجردم بخذف نون |
| ٩- يسق | مجردم بلم جازمه |
| ١٠- يحرثوا | مجردم بخذف نون |

التمرین (٢)

حول الالعال المضارعة التی فی الجمل الاتی من حالة الرفع الی حالة النصب ثم الی حالة الجزم:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو حالت نصی اور حالت جزی میں تبدیل کریں۔

- | | |
|-------------------------|----------------------------------|
| ١- الرجالان يتحادثان | ٢- تنمو الشجرتان وتورقان |
| ٣- يقرأ الفلمان ويكتبون | ٤- يجنى الفلاحون القطن و يبيعونه |
| ٥- انت يا زينب تلعبين | ٦- انت يا فاطمة تكتبين |

حل:

- | | |
|--------------------------------|-----------------------------|
| ١- الرجالان لن يتحادثا | الرجالان لم يتحادثا |
| ٢- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا | لن تنموا الشجرتان ولن تورقا |
| ٣- لن يقرأ الفلمان ولن يكتبوا | لم يقرأ الفلمان ولم يكتبوا |
| ٤- لن يجنى الفلاحون ولن يبيعوه | لم يجنى الفلاحون ولم يبيعوه |
| ٥- إنت يا زينب لن تلعبی | انت يا زينب لم تلعبی |
| ٦- انت يا فاطمة لن تكتبی | انت يا فاطمة لم تكتبی |

التمرین (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية في كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاثنين
- (٢) كون ثلاث جمل اسمية في كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف

الالتین

(۳) کون ثلاث جمل اسمیہ فی کل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو الجماعة

(۴) کون ثلاث جمل اسمیہ فی کل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء المخاطبة

حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تھیہ مذکر آجائے۔
حل:

الولدان یذهبان الی المدرسة الرجلان یاکلان الطعام
التلمیذان یمکرمان الاستاذ
(۲) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف ثنیہ مؤنث آجائے۔

حل:

البنات تذهبان الی المدرسة البقرتان توتعان فی الحمی
امراتنا الباکستان تحبان وطنهما
(۳) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واؤ جمع آجائے۔

حل:

العلامید یذهبو الی المدرسة المسلمون لن یکتمو العلم
الاولاد یلعبون بكرة القدم
(۴) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب واحد آجائے۔

حل:

یا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی یوزن لک لم تقولنی مالک تفعلی
انت حضرت الدرس ولم تفهمی

التمرین (۴)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بالف الاثنين مرة والف الاثنين مرة اخرى:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے ختیہ ذکر اور مؤنث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

یاکل یفتح یستظل یطفی یستهل

حل:

- | | |
|------------------------------|--|
| ۱- الرجلان یا کلان الطعام فی | ۲- البناتان تا کلان الطعام فی الفندق البیت |
| ۳- الخادمان یفتحان الباب | ۴- البناتان تفتحان النوافذ |
| ۵- التلمیذان یستظللان الشجرة | ۶- التلمیذتان تستظللان السقف |
| ۷- الرجلان یطفئان النار | ۸- الطالبتان تطفئان النار |
| ۹- العاملان یستهلان العمل | ۱۰- الخیاطان تستهلان الخیاطة |

التمرین (۵)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبهاء المخاطبة اخرى:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واؤ جمع متصل ہو اور دوسری مرتبہ واحد مؤنث مخاطبہ کی یاد متصل ہو کر آئے۔

یقرأ یرکب ینخاف یتصعب ینظف یتعین

حل:

- | | |
|---------------------------------|------------------------------|
| ۱- الناس یقرءون القرآن فی رمضان | ۲- هل تقرءین القرآن یا جمیلة |
| ۳- الرجال یرکبون السیارة | ۴- کیف ترکیبن الطیارة |

- ۵- المسلمون لا يخافون الا الله ۶- لا تخافى لومة لائم لى الحق يا طالبه
- ۷- المنافقون يستصعبون العبادة ۸- يا عائشة لا تستصعبى درسك
- ۹- الخدام ينظفون صحن البيت ۱۰- هل تنظفون الساحة يا خادمة
- ۱۱- المؤمنون يستعينون الله فى جميع ۱۲- هل تستعين الخادمة لى امورك امورهم

التمرين (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع فى كل مان خالى: وبين علامة اعراب الفعل:

حل مشق (۶).

خالى جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگا دیں۔

- ۱- الولدان.....النهر ۲- الملوك.....العلماء
- ۳- انت يا زينب.....على الباسين ۴- السفينتان.....فى البحر
- ۵- لم لم.....الثبات يا فاطمة ۶- التجار لم.....هذا العام
- ۷- ما كان الا صدقاء ك ۸- جاء الزائرون ولم.....
- ۹- الاضباء لم.....علة المريض ۱۰- الفقراء.....الغلاء

حل:

- ۱- يسبحان لى ۲- يعظمون
- ۳- ترحمن ۴- تجريان
- ۵- تخطى ۶- يربحوا
- ۷- ليخونوا صديقهم ۸- يرجعوا
- ۹- يفهموا ۱۰- يستقبحون

التمرين (۷)

ضع مكان كلمة الطبيب فى العبارة الاتية كلمة الطبيب مرة وكلمة الاطباء

اخرى مع مراعاة ما يحدث من التغير فى الافعال:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ”طیب“ آیا ہے اسے ایک دفعہ شنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کر دیں۔

يجب على الطيب ان يلاطف المرضى ويخفف
عنهم الا لام بشره ويصف لهم الدواء النافع
ولا يطمع في مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

حل (۱) شنیہ:

يجب على الطبيب ان يلاطف المرضى
ويخفف عنهم الا لام بشرهما ويصف لهم
الدواء النافع ولا يطمع في مالهم ويساعد
الفقراء بعلمهما ومالهما

حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى
ويخففوا عنهم الا لام بشرهم ويصفوا لهم
الدواء النافع ولا يطمعوا في مالهم ويساعدوا
الفقراء بعلمهم ومالهم

التمرین (۸)

- (۱) اکتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله اخواک صباح کل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى ان يذهبا الى المدرسة.
- (۲) اکتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اخوتي مع مراعاة ما يحدث في کلماتها من التغير

حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتا دیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

حل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من
الحوائج الضرورية ویفتسلان ثم یصلان فی
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورهما
ویفهمان للذهب المدرسة
(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

حل:

اخوتی یستیقظون مبکرین ویفرغون من
الحوائج الضرورية ویفسلون ثم یصلون فی
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورهم
ویفهمون للذهب المدرسة

تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع (مفرد - تثنیہ - جمع)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور تھک گئے	تعب العاملان	مزدور تھک گیا	تعب العامل
دو انجینئر حاضر ہوئے	حضر المهندسان	انجینئر حاضر ہوا	حضر المهندس
میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی	نادیت البائعین	میں نے بیچنے والے کو آواز دی	نادیت البائع
میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا	اثبت علی التہذیبین	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثبت علی المہذبۃ

- ۱- تعب العمال مزدور تھک گئے
- ۲- حضر المهندسون انجینئر حاضر ہوئے
- ۳- نادیت البائعین میں نے بیچنے والوں کو آواز دی
- ۴- اثبت علی المہذبات میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

البحث:

الكلمات الأخيرة في الأمثلة السابقة كلها أسماء وإذا تأملنا هذه الأسماء في أمثلة القسم الأول وجدنا كل اسم منها يدل على شئ واحد ويسمى مفردا وإذا تأملناها في القسم الثاني وجدنا كل منها يدل على شيئين اثنين ويزيد على المفرد ونونا أو ياء ونونا في الآخر ويسمى مثنى أما في القسم الثالث فكل منها يدل على أكثر من اثنين. ويختلف من المفرد أما بتغيير في الصورة كما في المثال الأول أو بزيادة في الآخر كما في الأمثلة الباقية ويسمى جمعا وسيأتى له تفصيل.

بحث:

مذكور مثالوں کے آخری کلمات اسماء ہیں پہلی قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر "الف لون" یا "یاء لون" بڑھانے سے بنے ہیں ان کو حثنیہ کہتے ہیں تیسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے یہ بھی مفرد کی صورت بدلنے اور بھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۳) الاسم ينقسم ثلاثة أقسام: مفرد، ومثنى، وجمع، فالمفرد ما دل على شئ واحد والمثنى ما دل على شيئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون في آخره و الجمع ما دل على أكثر من اثنين.

ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، حثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ حثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف لون اور بھی یاء لون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع دو سے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية المفرد والمثنى والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلني في حجرة لها ثلاثة شبابيك و بابان، جدرانها مبرنية بالصور والرسوم، وأرضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائك مصفوفة، وفي احد جوانبها خزانة كتب عجيبة، ورايت هناك رجلين جالسين يذكران اخبار المخترعين، و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تثنیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صديق، حجرة

تثنیہ: باہان، وجلین، جالین، یذکران

جمع: شہابیہ، جلدوان، صور، رسوم، جوالب، کتب، المخترعین، المستمعین

التمرین (۲)

لن الاسماء الاتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تثنیہ بتائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقہ	نہر	کتاب	ورقہ

حل:

باہان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکین	حدیقین	نہرین	کتابین	ورقین

التمرین (۳)

رد الجموع الاتية الى مفرداتها واستعمل كل مفرد في جملة مفيدة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں۔

نجوم	ہساتین	مومنات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

نجم 'بستان' مومنة 'بحر' سفينة 'حجرة' فندق
 جند 'طبيب' مخترع
 رايت نجما لا معا في السماء
 في السوق بستان جميل عنه مفترق بطوق
 وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرا
 ان يكون لهم الخيرة
 السفينة تجرى في البحر بما ينفع الناس
 عالم البلد جالس في حجرة المسجد
 المسافرون يا كلون في الفندق
 يتدرب الجمذى غائب
 الصبيب خادم المرضى
 المخترع في الدين عدو الله والناس

تقسيم الجمع (جمع کی تقسیم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- حضر الرجال	آدی حاضر ہوئے	فاز المجدون	مختی کامیاب ہوئے
۲- قرات الكتب	میں نے کتابیں پڑھیں	اکرم القادمین	میں نے آنے والوں کو احترام کیا
۳- مشیت فی الطريق	میں راستوں پر چلا	رضیت عن الکاتبین	میں لکھنے والوں سے راضی ہوا
۱- فازت المجدات	مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں	اکرم القادمات	میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا
۲- رضیت عن الکتابات	میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا		

البحث:

الاسماء الاخرة فی الامثلة القسم الاول کلها جموع واذا نظرنا الی مفرد

کل واحد منها ووازنا بينه وبين جمعه وجدنا صورته قد تغيرت في الجمع فالرجال مثلاً جمع مفرد رجل وقد تغيرت فيه صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجيم وزيادة الالف ومن اجل هذا التغيير الذي يشبه تكسير الشئ بعد ان كان صحيحاً تسمى هذه الجموع جمع تكسير.

والكلمات الاخيرة في القسم الثاني كلها جمع ايضاً واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه يدل على مذکر ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها وار ونون في الآخر كما في المثال الاول او ياء ونون كما في المثالين الآخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذکر سالماً.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة في القسم الثالث وجدناها ايضاً جموعاً واذا تأملنا مفرد كل منها وجدناه يدل على مؤنث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها الف وتاء في الآخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مؤنث سالماً.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہو گیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسر دیا گئی جیم کو ضمہ کی جگہ فتح دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو ”جمع مکسر“ (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر ”واو نون“ یا ”یاء نون“ کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مؤنث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے ”الف اور تاء“ کا اضافہ کر کے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۴) ينقسم الجمع ثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذکر سالم، و جمع مؤنث سالم.

- (الف) لجمع التکسیر مادل علی اکثر من الثنین بتغیر صورة مفردہ۔
 (ب) وجمع المذکر السالم مادل علی اکثر من الثنین بزيادة واو و نون او ياء و نون فی آخرہ۔
 (ج) وجمع المؤنث السالم مادل علی اکثر من الثنین بزيادة الف و تاء فی آخرہ۔
 ترجمہ:

- (۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔
 (الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔
 (ب) جمع مذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور ”واؤ نون“ یا ”یاء نون“ مفرد کے آخر پر اضافہ سے ہے۔
 (ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے ہے۔

التمرین (۱۰)

- (۱) عين فی القطعة الاتية جمع المذکر السالم وجمع المؤنث السالم وجمع التکسیر:
 (۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضية الى مفردہ

حل مشق (۱)

- (۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع مذکر سالم جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔
 کان ملوک المصریین الفلحاء یبنون المعابد ویزینونها
 بالصور والرسوم ویدونون علیها تواریخ وقائعهم الحربیة واذاتاملت
 معبد الاقصر رايت علی جدرانہ صورة الملك رمسيس جالسا علی
 عرشہ وحوله القواد والامراء یتشاورون ورايت صورة المعسكر
 وفیه جنوده المدربون وقلدها جمهم الحشیون ورايت رمسيس فی
 صورة اخرى وهو یهجم علی اعدائه فیتفرون من وجهه جماعات
 وبهرولون طالبین النجاة فی الحصون۔

حل:

جمع مذكر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع تذكير
المصريين، المدربون، الحشيون، طالبين	جماعات	ملوك، القلماء، المعابد، الصور، الرسوم، تواريخ، وقائع، جدران، القواد، الامراء، جنود، اعداء، حصون.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بتائیں:

حل:

مصری	مدرب	الحشی	طالب	جماعة	ملك
قديم	معبد	صورة	رسم	تاريخ	والعة
جدار	قائد	امير	جندی	علو	حصن

التمرین (۲)

اجمع المفردات الاتية جموعاً تناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بتائیں:

فاطمہ	معارۃ	عمود	مصری
تاجر	فلاح	مصباح	طریق
صفحة	مسجد	كرة	بستان
بقر	ثور	اسد	غابة

حل:

فاطمات	مغازات	اعمدة	مصريون
تجار	فلاحون	مصابيح	طرق
صفحات	مساجد	كرات	بساتين
بقرات	ثيران	اسد	غابات

اعراب المثنی

(تثنیہ کا اعراب)

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|------------------------|-------------------------------|--------------------|---|
| ۱- لعب الولدان | دولڑکے کھیلے | كافات الولدين | میں نے دولڑکوں کو |
| ۲- اتفق الشريكان | وہ حصہ دار متفق ہوئے | حادثت الشريكين | بدلہ دیا
میں نے دو حصہ داروں سے بات کی |
| ۳- اورقت الشجرتان | دو درخت پچے دار ہوئے | تسلقت الشجرتين | میں دو درختوں پر چڑھا |
| ۴- حضر المسافران | دو مسافر حاضر ہوئے | ودعت المسافرين | میں نے دو مسافروں کو الوداع کہا |
| ۱- اعطيت الكرة للولدين | میں نے دولڑکوں کے لئے گیند دی | اشتریت من الشريكين | میں نے دو حصہ داروں سے خریدا |
| ۲- دنوت من الشجرتين | میں دو درختوں سے قریب ہوا | سلمت على المسافرين | میں نے دو مسافروں کو سلام کیا |
- البحث:

تامل الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها مشى لانه يدل على اثنين بزيادة الف ونون اوباء ونون وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحت فنجد ان هذه الكلمات في حالة الرفع تنتهي بالف ونون وفي حالتى النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن ذلك نستطيع ان تتركمان الالف هي علامة الاعراب النائية عن الضمة في حالة الرفع والياء هي علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة في حالتى النصب والجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات تثنیہ ہیں ان میں الف نون یا یاء نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب قائل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع، نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رقی میں الف نون ہے اور حالت نصی و جری میں ”یاء نون“ ہے گویا الف ثنیہ میں ضمہ کا حالت رقی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصی و جری میں فتح اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

القاعدة:

(۵۵) يرفع المثنى بالالف وينصب وبحر بالياء.

ترجمہ:

(۵۵) ثنیہ کو رفع الف سے اور نصب و جریاء سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين المثنى المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب و علامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور ثنیہ کا تعین کیجئے اور ہر ایک کی اعرابی حالت اور سبب بتائیں۔

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- البابان مفتوحان | ۲- بحر المحراث ثوران |
| ۳- تمشى الدجاجة على رجلين | ۴- كانت الحجرتان ضيقتين |
| ۵- اكلت تفاحتين | ۶- قرات من الكتاب صفحتين |
| ۷- اشريت الكتاب بقرشين | ۸- ان الكبشين سمينان |

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
البابان 'مفتوحان' ثوران	'ضيقتين' تفاحتين	رجلين 'قرشين'
حجرتان 'سمينان'	صفحتين 'كباشين'	

اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

مرفوع بالالف	مرفوع مبتداء	البابان
مرفوع بالالف	مرفوع خبر	مفتوحان
مرفوع بالالف	مرفوع قائل	لوران
مرفوع بالالف	اسم کان مرفوع	حجرتان
مرفوع بالالف	خبران مرفوع	سمینان
منصوب بالیاء	خبر کان منصوب	ضیقتمین
منصوب بالیاء	مفعول پہ منصوب	نفاحتین
منصوب بالیاء	مفعول پہ منصوب	صفحتین
منصوب بالیاء	اسم ان منصوب	کشمین
مجرد بالیاء	مجرد پہ حرف جر علی	رجلین
مجرد بالیاء	مجرد پہ حرف جریاء	قرشین

التمرین (۲)

ضع منی کل کلمة من الكلمات الاتیة فی جملة مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے جیسے بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

عمود	غرفة	كرسى	نخلة	غزال
صورة	عالم	بائع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت المظف	فی البیت غرفتان
فی الغرفة کرسیان	ان فی البستان نخلتین
رایت فی الغابة غزالین	ان فی حجرتی صورتین
کان عالمان راكبن علی الحصانین	البائعان شریکان فی الامور کلها
ان فی یدى قلمین	علی راس الرجل حجران

التمرین (۳)

ثن الكلمات الاتية وضعها بعد التثنية في جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے جملے بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔
النخلة الشارع السفينة الجبل الجندی

حل:

النخلتان	الشارعان	السفینتان	الجبلاں	الجندیان
نست	النخلتان	فی البستان	الفلاح	یزرع
ان	النخلتين	مثمرتان	كانت	النخلتان
يودى	الشارعان	الى موقف	الحوافل	رايت
ان	الشارعين	واسعان	كان	الشارعين
تجرى	السفینتان	فی النهر	رايت	السفینتين
ان	السفینتين	جاريتان	فی النهر	كانت
زلزل	الجبلاں	من الرجفة	وجدت	الجبلاں
ان	الجبلاں	مطلات	على بالاكوت	كان
ظهر	الجندیين	على عدوهما	وجدت	الجندیين
ان	الجندیين	قويان	على العدو	كان
رايت	فی الغابة	غزالين	ان فى	حجرتى
كان	عالمان	راكبين	على الحصانين	البائعان
				شريكان
				فى الامور
				كلها

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منهما مثنی
- (۲)المفعول به فی کل منهما مثنی
- (۳)اسمین المبتدا والخیر فی کل منهما مثنی

(۴) اسم ان فی کل منهما مثنیٰ.

حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں قائل مثنیہ ہو:
ابصر وجلان الهلال اکرم تلمیذان استاذہما
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ مثنیہ ہو:
راہت شارعین واسعین فی لاہور دعوت عالمین الی الطعام
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر دونوں مثنیہ ہوں:
الہابان مفتوحان الشارعان واسعان
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ان کا اسم مثنیہ ہو:
ان الشارعین واسعان ان الجبلین مرتفعان

التمرین (۵)

لن کل عضو له مثل فی وجه الانسان وضعه بعد التظنیہ فی عبارة تشرح
لوالده:

حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثل موجود ہیں ان کا مثنیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں
میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:
العینان لبصران - الاذانان لسمعان - الشفتان تقبلات - اللحد الاحمر ان
محبوبان - کان العاجبتین - کالسهم المصیب - یشم الانسان بمنخریه - الہدبان
یحفظان العین

یرفع الیدان فی التکبیر فی الصلوۃ

النظر بموقن عنه یزول الاقدام

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) یجر العجلة جوادان

یجر فعل مضارع مرفوع بالضمۃ

العجلة ... مفعول بہ مقدم منصوب بالفتحة

جوادان فاعل مرفوع بالالف لانه مثنیٰ

- (۲) استعار علی کتابین
 استعار... فعل ماض مبني على الفتح
 علی..... فاعل مرفوع بالضم
 کتابین..... مفعول به منصوب بالياء لانه مشي

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) الہر تان نظیف تان
 (۲) ان الغائبین مریضان
 (۳) وقف التلامیذ فی صفین

حل:

- (۱) الہر تان
 نظیف تان
 (۲) ان
 الغائبین
 مریضان
 (۳) وقف
 التلامیذ
 فی
 صفین
- مبتداء مرفوع بالالف یوجد ثنیہ کے
 خبر مرفوع بالالف یوجد ثنیہ کے
 حرف معیہ بالفتل مبنی برفقہ
 اسم ان منصوب بالياء یوجد ثنیہ
 خبر ان مرفوع بالالف یوجد ثنیہ
 فعل ماضی مبنی برفقہ
 فاعل مرفوع بضمہ
 حرف جار مبنی سکون
 مجرور علامت خبریاء یوجد ثنیہ

اعراب جمع المذکر السالم

- الامثلة اردو
 ۱- ریح الفلاحون کسانوں نے نفع اٹھایا نکرم الفلاحین ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں

- ۲- نجح المجتهدون مخفی کامیاب ہوئے نجح ہم محنت کرنے والوں
 المجتهدین سے محبت کرتے ہیں
- ۳- حضر المسافرون مسافر حاضر ہوئے نودع ہم مسافروں کو
 المسافرین الوداع کہتے ہیں
- ۴- تعب الاعبون کھلاڑی تھک گئے نشجع اللاعبين ہم کھلاڑیوں کی ہمت
 بڑھاتے ہیں
- ۱- لرجو الخیر للفلاحین ہم کسانوں کے لئے بھلائی کی امید رکھتے ہیں
- ۲- نشفی علی المجتهدین ہم محنت کرنے والوں کو سراہتے ہیں
- ۳- نسلم علی المسافرین ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں
- ۴- ننظر الی اللاعبين ہم کھلاڑیوں کی طرف دیکھتے ہیں
- المبحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها جمع مذكر سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر واذا بحثنا عن علامات الرفع والنصب والجر فيها لم نجد للعلامات الاصلية اثرا ولكننا نجد ان كل كلمة من هذه الكلمات تنتهي بزيادة في آخرها وانها في حالة الرفع تنتهي بواو ونون وفي حالتی النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن ذلك نحكم ان الواو هي علامة الاعراب في حالة الرفع والياء هي علامته في حالتی النصب والجر.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں آخری کلمات سب جمع مذکر سالم ہیں پہلی قسم میں مرفوع دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور ہیں مگر ان میں رفع، نصب اور جری کی علامتیں نظر نہیں آتیں لیکن حالت رفع میں واؤ کا حالت نصی اور جری میں یاء اور نون کا اضافہ ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ حالت رفعی میں واؤ اعراب کی علامت ہے اور نصی اور جری حالتوں میں یاء اعراب کی علامت ہے۔

القاعدة:

(۵۶) جمع المذكر السالم يرفع بالواو وينصب ويجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت نفی میں واؤ اور حالت تہی و جری میں یاء ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کر کے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

۱- يتهيج المصريون لارتفاع العمان القطن

۲- لم يعف الأستاذ عن التلاميذ المقصرين

۳- حكم القاضي بالسجن على المجرمين

۴- يهزئ الرجال العاملون

۵- لاتصغ الي الكاذبين

۶- كان التلاميذ متبھين

حل:

جمع مذکر سالم	حالت اعرابی سبب و علامت
۱- المصريون	فاعل مرفوع بالواؤ
۲- المقصرين	مجرور علامت جر یاء
۳- المجرمين	مجرور بحرف جر علامت جر و یاء
۴- العاملون	مفت موصوف فاعل مرفوع بالواؤ
۵- الكاذبين	مجرور بحرف جر علامت جر یاء
۶- متبھين	خبر كان منصوب بالياء

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع ذکر سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

البائع المجتهد التجار الصياد السارق الحارس
حل:

جمع ذکر سالم البائعون المجتهدون التجارون الصيادون السارقون -
الحارسون -

جملے:

- | | | | |
|----|-------------------------|----|-------------------------|
| ۱- | ربح البائعون | ۲- | نكرم المجتهدين |
| ۳- | التجارون يصنعون الابواب | ۴- | صاد الصيادون ظبيا سمينا |
| ۵- | قطعت احدى السارقين | ۶- | الحارسون يحفظون السوق |

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة مبتدا ومرة اسماء لان ومرة خبرا للعل ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع ذکر سالم بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک مرتبہ مبتدا دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار فعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق محمد المعلم الزائر المصور الخباز
حل:

جمع ذکر سالم السابقون محمدون المعلمون الزائرون المصورون -
الخبازون -

جملے:

- | | | |
|----|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- | السابقون اولئك هم المقربون | ان السابقين ممتازون |
| | لعل السابقين متعبون | رايت السابقين مجتهدين في العمل |
| ۲- | المحمدون يحسنون الناس | ان المحمدين ممتازون بالاحسان |

لعل المحمدين يحصلون على الجوائز	حسبت المحمدين فائزين
۳- المعلمون خادمو القوم	ان المعلمين صادقوا الوعد
لعل المعلمين منصورون	رايت المعلمين يستحقون المحامد
۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم	ان الزائرين متخلقون باخلاق حميدة
لعل الزائرين مجتهدون	رايت الزائرين مقيمين في المسجد
۵- المصورون يحفظون التاريخ	ان المصورين مكرمون عند الناس
لعل المصورين يخدمون القوم	اعطى رئيس الوزراء المصورين الخوالت
۶- الخبازون خادمو القوم	ان الخبازين يسرعون في عملهم
لعل الخبازين محمودون	الناس ينظرون الى الخبازين بنظر الاستحسان

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منهما جمع مذکر سالم
- (۲) المفعول به
- (۳) ایت بجملتین اسمیتین المبتدا والخبر فی کل منهما جمعا مذکر سالمان
- (۴) اسم لیت جمع مذکر سالم

حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جمع بتائیں ہر ایک میں فاعل جمع مذکر سالم ہو:
حرث الفلاحون ارضهم
يطلق الصيادون البنادق ويصيدون الطيور
- (۲) دو فعلیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو:
رايت المعلمين يذهبون الى المدرسة
رايت الخبازين يسرعون في عملهم
- (۳) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر جمع مذکر سالم ہو:
المعلمون جالسون في المدرسة
المسافرون منتظرون للقطار
- (۴) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتدا لیت کا اسم اور خبر جمع مذکر سالم ہو:

لیت المسلمین عادلون
لیت العالمین مکرمون

التمرین (۵)

کفر فی طوائف الصنائع المختلفین الذین یشرکون فی اقامة بیت واثمامه ثم
اجمع المراد کل طائفة جمع مذکر سالما وضعه فی عبارة تشرح العمل الذی تقوم به
هذه الطائفة فی هذا البیت

حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع
مذکر سالم کے صفیے بتائیں پھر ایک بامعنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔
جمع مذکر سالم المهندسون - العاملون - البناءون - الحاملون - التجارون
بامعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختاروا ارضا لبناء الفندق
فامروا البنائين بالتحتد
حضر البنائون مع العاملين والحاملين
ثم بنوا القواعد للجدران
ورفعوا الجدران على القواعد
ثم وضعوا السقف وحضر التجارون مع الاتهم
وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ
كذلك بنوا هؤلاء العاملون الفندق الذی
يفرح الناظرون كلما نظروا اليه

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) السائحون كثيرون

السائحون..... مبتداء مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم
كثيرون... خبر مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم

(۲) يرضى الله عن المحسنين

يرضى فعل مضارع مرفوع بضمير مقدرة على التاني

اللہ..... فاعل مرفوع باضمة
عن..... حرف جار مجنی علی السکون
المحسنین.... مجرور متین وعلامة جرہ الیاء لانہ جمع ذکر سالم

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتیہ:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- ۱- تحب مصر الانباء العاملين ۲- امسى الفائزون مسرورين
- ۳- يحتاج الوطن الى المخلصين

حل:

- ۱- تحب فعل مضارع مرفوع برضمة لفظا
مصر مفعول به منصوب برضمة لفظا
الانباء فعل ماضی ناقص، مجنی برضمة
۲- امسى اسم مرفوع بالواو (جمع ذکر سالم)
خبر امسى منصوب بالیاء (جمع ذکر سالم)
۳- يحتاج فعل مضارع مرفوع برضمة
الوطن فاعل مرفوع برضمة
الى حرف جار مجنی برسکون
المخلصين مجرور علامت جر یاء (جمع ذکر سالم)

اعراب جمع المونث السالم

(جمع مونث سالم کا اعراب)

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|------------------|-------------|----------|-----------------------|
| ۱- باهت الدجاجات | مرغیوں نے | ذبحت | میں نے مرغیاں ذبح کیں |
| | اٹھائے دیئے | الدجاجات | |

۲- حضرت الفاطمات دودھ چھڑانے والی مدحت الفاطمات میں نے دودھ
حاضر ہوئیں چھڑانے والی عورتوں

کو سراہا

۳- اكلت البقرات گایوں نے کھایا حلبت البقرات میں نے گایوں کو دودھ

۴- نمت الشجرات درخت اگے سقطت الشجرات میں نے درختوں کو

پانی دیا (سیراب کیا)

۱- هجم الثعلب على الدجاجات لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا

۲- شكرت للفاطمات میں نے دودھ چھڑانے والیوں کا شکریہ ادا کیا

۳- جلست بعيدا عن البقرات میں گایوں سے دور بیٹھا

۴- ذهب الى الشجرات میں درختوں کی طرف گیا

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كلا منها جمع مونث
سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا به وفي القسم الثاني
منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق
بحرف جر:

واذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل في
القسمين الاول والثالث لانها في القسم الاول مرفوعة بالضمه وفي القسم الثالث
مجرورة بالكسرة اما في القسم الثاني حيث تقع كل كلمة منها مفعولا به فانا لا نجد
الواو للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسورا واذا لابد ان تكون الكسرة نائبة عن
الفتحة في حالة النصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں
یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں
میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ
علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصی حالت کے لئے فتحة موجود نہیں بلکہ
وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصی میں
بھی فتحة کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

القاعدة:

(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمة وينصب ويجز بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصب و جری میں کسرہ

ہے۔

التمرین (۱)

عين جمع المؤنث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

- | | |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- اينعت الثمرات | ۲- لعل الفتيات مجندات |
| ۳- البطاط سابعات | ۴- البنات يعطفن على البنائات |
| ۵- نعتمد على الامهات | ۶- نحترم النساء الفضليات |
| ۷- يلعب الفيلمان بالكروات | ۸- الحيل تجر العجلات |
| جمع مؤنث سالم | جمع مؤنث سالم منصوب |
| الثمرات (فاعل مرفوع
بضمہ) | الفتيات (لعل کا اسم منصوب
بہ کسرہ) |
| مجندات (خبر لعل مرفوع
بضمہ) | الامهات (مجرور بالكسرة) |
| سابعات (مبتدا کی خبر
مرفوع بضمہ) | العجلات (مفعول بہ
منصوب بہ کسرہ) |
| الكروات (مجرور بالكسرة) | |

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مؤنث سالما وضمها بعد الجمع في جمل

مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں

الانسة	زيتب	الوردة	العاقلة
الكلمة	الراية	السمكة	الساعة

وسعت الحجرات العمال	الحجرات ضيقة
الكتب مجموعة في الحجرات	رايت الحجرات واسعة
نورت النافذات الحجره	النافذات مهب للهواء
الهواء يعجرى فى النافذات	رايت النافذات واسعة
تنظف المكينات البيت	المكينات غالية الثمن
تنظف النساء بالمكينات	اخذت الخادومات المكينات
الفرحت التفاحات القلوب	التفاحات حلوة لذيدة
دعوت صديقى للتفاحات	اخذت فى يدى تفاحات

التمرين (٢)

- (١) ايت بهجملتين فعليتين المفعول به فى كل منها جمع مونث سالم
- (٢) الفاعل
- (٣) اسميتين المتبدا
- (٤) اسم ان

حل مشق (٢)

- (١) دو ايے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو:
اشتریت ساعات ثمينة شاهدت السيارات
- (٢) دو ايے فعلیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:
فازت الطالبات فى الامتحان شربت المجتهدات الشاي
- (٣) دو ايے اسمیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:
الامهات يعطفن على اولادهن الكلمات الطيبات توتر فى النفوس
- (٤) دو ايے اسمیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:
ان الطالبات فى درصفوف عالية ان التفاحات حلوة لذيدة

التمرين (٥)

فكر فى اسماء كل ما تراه فى حديقة من اشجار وازهار والمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالتاء منها جمع مونث سالما وضعه فى جملة تامة

حل مشق (۵)

ایک باغیچے کے پھلوں پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں "ة" آتی ہے ان سے جمع مؤنث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

: تفاحات فالسات عشقات شجرات

لاهور بلدة كبرية فيها حدیقات جمیلة
ولذا یقال لها بلدة الحدیقات رايت حدیقة كبرية فی
وسط البلدة فیها شجرات كثيرة النوع. هناك
شجرة ورقاتها كبرية كورقة الموز وهناك شجرات
عشقات ترفعن علی شجرات رفیعة مختلفة ولم
شجرات فالسات قائمات علی خط مستقیم وعد
جدار الحدیقة قطعة ارض زرع فیها بطاطات
وطماطم وعلی شطر هانبات وردات حمراء صفراء
تسر الناظرین

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) الاعراب الجملة الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

كافات الفائزات

كافات كالا فعل ماضی منی علی السكون *

"والثناء" فاعل منی علی الضم فی محل رفع

الفائزات مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تحلب المرأة البقرات

تمتلی الحزانات

شكرنا للمحسنات

حل:

- | | |
|----------|-------------------------------------|
| ۱- تمثلی | فعل مضارع مرفوع برضمة |
| الخزانات | فاعل مرفوع برضمة |
| ۲- تحلب | فعل مضارع مرفوع برضمة |
| المرأة | فاعل مرفوع برضمة |
| البقرات | مفعول بہ منصوب برکسره جمع مونث سالم |
| ۳- شکو | فعل ماضی جہی برکون |
| نا | ضمیر فاعل جہی برکون محلا مرفوع ہے |
| للمحسنات | مجرور علامت جرکسره جمع مونث سالم |

المضاف والمضاف اليه

(مضاف ومضاف اليه)

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|----------------------------|--|----------------------------|--|
| ۱- لعبنا في فناء المدرسة | ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے | اغلقت مصراعی الباب | میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیے |
| ۲- ابتعد عن قرین السوء | بدی کے ساتھی سے دور رہو | غسلت ہدی الطفل | میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے |
| ۳- مشیت علی شاطی النیل | میں نیل کے کنارے پر چلا | لمعت عینا القط | بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں |
| ۴- رکت قطار الصباح | میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا | انكسرت عجلنا الدراجة | بائیکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے |
| ۱- تشکر الصحف محسنی الامة | مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے | کے محسنین کا شکریہ ادا کیا | |
| ۲- ثروة مصر من زارعی الارض | گازیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی | مدرسہ کے معاین آئے | |
| ۳- اسرع سائقو السیارات | | | |
| ۴- جاء معلمو المدرسة | | | |

البحث:

اذا قلت لعبنا في فناء كان ذلك صحيحا وتكون حينئذ لم ترد ان تبين للمسامح ان اللعب في فناء مخصوص ولكنك اذا قلت لعبنا في فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الى شئ خاص هو المدرسة.

واذا قلت ابتعد عن قرین فهما انك تطلب الابتعاد عن اى صاحب ولكنك حين تقول ابتعد عن قرین السوء تنسب هذا القرین الى شئ خاص وهو السوء وكذلك يقال في شاطی النیل في قطار الصباح فالاسماء فناء و قرین و شاطی و قطار نسبت واصيغت الى الاسماء التي بعدها ولذلك يسمى كل اسم من الاسماء الاولى مضافا وكل اسم من الاسماء التي بعدها مضافا اليه.

واذا تأملت الامثلة الباقية ظهر لك ان الكلمتين الاخيرتين في كل مثال هما مضاف ومضاف اليه.

وبرجوعک الی الامثلة ترى ان المضاف الیه مجرور فی جمیعہا وان المضاف فی الامثلة القسم الثانی مثنی وفي امثلة القسم الثالث جمع مذكر سالم وان نون المثنی و نون الجمع حذفتا بعد الاضافة.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں ”لعینا فی فناء“ تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص محن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”لعینا فی فناء المدرسة“ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس محن کو نسبت دی اور اس کی اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ ”لنعد عن قرین“ تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوری چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں کہ فناء قرین شاطی اور قطار کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

القواعد:

- (۵۸) المضاف اسم نسب الی اسم بعده، فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.
(۵۹) المضاف يحذف تنوينه عند الاضافة اذا كان منونا قبلها و تحذف نونه اذا كان مثنی او جمع مذكر سالما.
(۶۰) المضاف الیه اسم یأتی بعد المضاف وهو مجرور.

ترجمہ:

- (۵۸) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو اس نسبت کی وجہ سے وہ معرف بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔
(۵۹) مضاف پر تنوین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے اگر مضاف تثنیہ یا جمع مذكر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر آل نہیں آتا)
(۶۰) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین المضاف والمضاف الیہ فی الجمل الاتیہ

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

- | | |
|------------------------------|---------------------------|
| ۱- سورہ الحدیقہ مرتفع | ۲- کتاب علی مفید |
| ۳- اذنا الحصان صغیر تان | ۴- نهضة الوطن برجال الامة |
| ۵- ركبت سيارة حسن | ۶- شاهدت هرمی مصر |
| ۷- الحلم سيد الاخلاق | ۸- كثر بائعو الصحف |
| ۹- فحص الطبيب عن رنتی المريض | ۱۰- شاهدت جمل المحمل |

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحدیقہ	هرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن	رنتی	المريض
رجال	الامة	جمل	الحمل
سيارة	حسن		

التمرین (۲)

اجعل الاسماء الاتیہ مضافة الى اسماء تناسبها فی جمل مفیدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کر کے مفید جملوں میں استعمال

کریں:

جموح	زئیر	مفتاح	جمیل	سنام
خرطوء	شاطئان	جناخان	نابان	کتابان

ذراعان قلمان عقربان مهندسون مهاجرون
مهلزون مجتهدون ناجحون غارقون خادمون

حل:

جموح الحصان	زئير الاسد	مفتاح الباب
جميل الصورة	سنام الجمل	خرطوم الفيل
شاطئ النهر	جناحا الذباب	نابا الهرة
كتاب الطالب	ذراعا الرجل	قلما الولد
عقربا الساعة	مهندمو البلد	مهاجرو فلسطين
مهلزون الوطن	مجتهد و البلد	ناجحوا الكلية
غارقو البحر	خادمو القوم	جموح الحصان خضير
زئير الاسد شديد	مفتاح الباب عند الحارس	الطفل جميل الصورة
ركب المسافرين سنام	خاف الولد من خرطوم	طاف الزائر حول البيت
الجمل	الفيل	
جناحا الذباب متحركان	نابا الهرة ابيضان	كتابا الطالب في المحفظة
عند الطيران		
ذراعا الرجل قويان	قلما الولد على الطاولة	عقربا الساعة لا معان
مهندمو البلد مهرة	مهاجرو فلسطين اخواننا	مهدا بو الوطن فانزون
	في الدين	
مجتهد و البلد محمودون	ناجحوا الكلية حصلوا على	غارقو النهر ميتون
	الجوائز	
خادم القوم ممدوح		

التمرين (٣)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعهما في جمل تامة:

حل مشق (٣)

مندرج ذیل اسماء سے مضاف اور مضاف الیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد غضن خياطون تغريد البحر

عنان	العین	انیاب	الحجرۃ	الکتاب
العصفور	الفرس	انسان	قمة	الشجرة
باب	ماء	الجبل	الملابس	غلاف

حل:

انیاب الفیلة طویلة جلس الطیر علی	خیاطو الملابس فی السوق کثیرون
غصن الشجرة	سمعت تفرد العصفور
ماء البحر مالح	عنان الفرس فی ید التاجر
عین الانسان مبصرة	باب الحجرۃ مفتوح
غلاف الکتاب لثمین	قمة الجبل عالیة

التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جمل اسمیة یكون المبتداء فیها مضافا
- (۲)الخیر.....
- (۳)فعلیة یكون الفاعل فیها مفعول مضافا
- (۴)المفعول به فیها جمع مذكر سالما مضافا
- (۵)تشتمل علی مفعول محروور بحرف جر وهو مضاف

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء مضاف ہو:
راس الحکمة مخافة الله
سباب المسلم فسوق
اماطة الاذى عن الطريق صدقة
- (۲) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں خبر مضاف ہو:
محمد رسول الله
الکعبة قبلتنا
القرآن کتاب الله
- (۳) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں فاعل حثیہ مضاف ہو:
فاز مجتهدا المدرسة
لمع عقربا الساعة
وقف خادما البيت
- (۴) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مفعول بہ جمع مذكر سالم مضاف ہو:

نحب خياطي الملابس

رايت فلاحى البلد

نكرم مسافرى الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں تثنیہ مجرور بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت الدروس عن طالبی المدرسة مروت بسيارتی الملك

رضيت عن مجتهدی المدرسة

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ یکون خبر لیس فیہا مضافا والمضاف الیہ جمع مذکر سالما

(۲) ان مشی

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں لیس کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر ہا لم ہو:

لیس الخادمون اصداقاء الفلاحون

(۲) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ تثنیہ ہو:

ان الکرمین ضیف وجلین کریمین

التمرین (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة تشتمل كل منها على مضاف ومضاف

الیہ:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھیے جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل

ہوں:

۱- لم یکثر الر مدفی مصر؟ ۲- مالذی یقوی الرتین؟

۳- مالواجب قبل الاکل وبعده؟ ۴- مالذی یسبب العلوی وانتقال الامراض؟

۵- مالفائدة الالعب الرياضية؟ ۶- مالفائدة الاستحمام؟

۷- مالفائدة التنزه؟

حل:

- ۱- کثرت الغبار سبب كثرة الرمدفى مصر
- ۲- الهواء الصافى سبب لتقوية الرئتين
- ۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل و بعده
- ۴- جرلومة الامراض سبب عدوى الامراض وانتقالها
- ۵- فائدة الالعاب الرياضية نشاط الذهن والبدن
- ۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن
- ۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

- يسير الناس على جانبى الشارع
يسير..... فعل مضارع مرفوع بالضمة
الناس..... فاعل مرفوع بالضمة
على..... حرف جر مبنى على السكون
جانبى..... مجرور بهلى و علامة جره الباء لأنه مبنى
الشارع..... مضاف اليه مجرور بالكسرة
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) نأبأ الفیل طویلطان
- (۲) بات الناجحون ناعمی البان
- (۳) إن تعلیم الفتيات أساس سعادة الأمة

حل:

- (۱) نأبأ... مضاف مرفوع بالالف بوجه حثیہ مبتداء
الفیل..... مضاف اليه مجرور علامت جر كسره
طویلطان..... خبر مرفوع بالالف بوجه حثیہ
- (۲) بات... فعل ماضى ناقص مبنى برفعة
الناجحون... اسم مرفوع بالواو- جمع مذكر سالم
ناعمی... مضاف بالياء- جمع مذكر سالم- تون مخذوف بالاضافة

- البال مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت جر کسرہ لفظا
 (مضاف۔ مضاف الیہ بات کی خبر)
 (۳) ان حرف نامہ مشابہ بالمثل یعنی بر فتنہ
 تعلیم اسم ان منصوب بر فتنہ لفظا۔ مضاف
 الفتنیات مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ لفظا
 اساس خبر ان مرفوع بر ضمة۔ مضاف
 سعادة مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت جر کسرہ۔ مضاف
 الامة مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ

الاسماء الخمسة واعرביها

(اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

- | اردو | الامثلة | اردو | الامثلة |
|---|-------------------------|---|-----------------|
| ۱۔ ہم نے سعید کے باپ کو الوداع کہا | ۱۔ جاء ابو سعید | سعيد کا باپ آیا | ودعنا ابا سعید |
| ۲۔ ابوک طیب مہر حیرا باپ مہر طیب بجل الناس اباک | ۲۔ ابوک طیب مہر | حیرا باپ مہر طیب | بجل الناس اباک |
| ۳۔ کان ابوک وجلا ماہرا | ۳۔ کان ابوک وجلا | حیرا باپ دور | لعل اباک طیب |
| ۴۔ لعل الفادم ابو محمد | ۴۔ لعل الفادم ابو | آنے والا شاید محمد | ان ابا محمد رجل |
| ۱۔ رضىنا عن ابى سعید | ۱۔ رضىنا عن ابى سعید | ہم سعید کے باپ سے راضی ہوئے | |
| ۲۔ بقى الناس بابیک | ۲۔ بقى الناس بابیک | لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں | |
| ۳۔ رضى الناس عن ابیک | ۳۔ رضى الناس عن ابیک | لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں | |
| ۴۔ يشکر الناس لابی محمد | ۴۔ يشکر الناس لابی محمد | لوگ محمد کے باپ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ | |

البحث:

کلمة اب فی جميع الامثلة المتقدمة اسم وهى مضافة فی کل مثال الی کلمة اخرى غير الیاء التی تدل علی المتکلم واذا تأملتھا فی جميع تراکیب القسم الاول وجدتها مرفوعة لانها فی التراکیب الاول فاعل وفی الثانی مبتدا وفی الثالث اسم

كان وفي الرابع خبر لعل.

واذا تاملتها في القسم الثاني وجلتها منصوبة في جميع تراكيبه لانها مفعول به في التركيبين الاولين واسم لعل وان في التركيبين الاخيرين.

واذا تاملتها في القسم الثالث وجلتها مجرورة في جميع التراكيب لانها مسبوقة بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي اذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ واذا تاملنا الكلمة اب في امثلة القسم الاول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها ايضا في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء تلازمها كذلك في جميع التراكيب واذا لا بد ان تكون الواو هي علامة رفعها والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك اربعة اسماء اخرى حكمها هذه الكلمة في اعرابها بالواو والالف والياء رفعاً ونصباً وجراً وهي: اخ' وحم' وفوا' وذو بشرط ان يكون كل منها مضافاً لغير ياء المتكلم فنقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

بحث:

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف ہو کر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں قاعِل دوسری میں مبتداء تیسری میں مکان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" تمام تراكيب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہو کر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ نصب کی علامت فتح اور جر کی علامت کسرہ نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رفعی میں اس کے ساتھ واو حالت نصبی میں اس کے ساتھ الف اور حالت جری میں اس کیساتھ یاء ملی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رفعی میں واو کے ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

اخ (بھائی) حم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)

القواعد:

(۶۱) الاسماء الخمسة هي: اب واخ وحم وفو و ذو.

(۶۲) الاسماء الخمسة ترفع بالواو وتنصب بالالف وتجر بالياء ويشترط في إعرابها هذا الإعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

(۶۱) اسمائے خمسہ یہ ہیں: اب-اخ-حم-فو-ذو

(۶۲) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رفعی میں واؤ حالت نصی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے حکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الائمة ماتراه من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع منصوب اور مجرور الگ کر کے ان کا سبب اور علامت متعین کریں۔

- ۱- ذو المال محسود
- ۲- لاتضع اصبعک فی فیک
- ۳- عظم حما اخیک کما تعظم
- ۴- ابوک ذو جہاد عظیم
- ۵- اہاک

- ۶- اعطف علی اخیک الاصغر
- ۷- احترم اخاک الاکبر
- ۸- اغسل فاک بعد کل طعام
- ۹- ضع یدک فیک عند

التأویب

حل:

اسماء خمسہ	اسماء خمسہ	اسماء خمسہ
مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ
ذو المال	حما	اخیک
مبتداء مرفوع	منصوب بہ	مجرور بہ حرف
بالواؤ	منصوب بالالف	جربالیاء

ابوک	مبتداء مرفوع	اباک	منصوب بہ	لیک	مجرور بہ حرف جر
	بالواو		منصوب بالالف		بالياء
ذوجاہ	خبر مرفوع بالواو	اخاک	منصوب بہ		
			منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ		
			منصوب		

التمرین (۲)

- (۱) ایت ثلاث جمل فی کل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة
 (۲) منصوب
 (۳) مجرور

حل مشق (۲)

(۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:
 ابوک طیب ماهر
 اخوک تاجر امین

هذا الرجل ذو مال
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:
 لعل اخاک طیب حاذق
 راہت حماک الاکبر
 ان اباک رجل شریف

(۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:
 اشتریت من اخیک خمسة كتب
 اخذنا من ابیک كرة القدم
 رضينا عن ابی محمد

التمرین (۳)

- (۱) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما فاعلا و فی الاخری مفعولا به
 (۲) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما مبتدا و فی الاخری خبرا .
 (۳) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما

اسما لان وفي الاخرى اسما لاصبح.

(۴) ضاع كل اسم من الاسماء الخمسة في جملتين بحيث يكون في احدهما مجرورا بحرف جر وفي الاخرى مجرورا بالاضافة.

حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول بہ واقع ہو:

جملے (فاعل اور مفعول بہ):

رأيت اخوك في السوق	ذهب اخوك الى السوق
ودعنا ابوك بعد صلاة الفجر	جاء ابوك الى ابنتي
رأيت حماك في المقهى	يزرع حموك في حقله
اغسل فاك قبل الطعام وبعده	يمضغ فوك الطعام
رأيت ذامال يهود	اشترى ذومال فاكهة

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا و خبر):

مجتهد المدرسة ابوك	ابوك رجل حازم
النجاح اخوك	اخوك فائز في الامتحان
استاذي حموك	حموك عياط ماهر
الانيق في وجهك هو فوك	فوك صغير
خالد ذومال	ذوراي مصيب

(۳) اسماء خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں صبح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور صبح کا اسم):

اصبح ابوك طيبا حاذقا	ان اباك ليس بغاسق
اصبح اخوك تاجرا رابعا	ان اخاك رجل امين
اصبح حموك معلما	ان حماك عياط

ان فاک نظیف اصبح فوک نظیف
 ان ذا مال محسن اصبح ذو مال مجنون
 (۳) اسمائے خسرہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور پہ
 حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:

جملے (مجرور بحرف جر و بالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق ہذا کتاب ابیک
 اشرت الی اخیک بیدی ہذا باب بیت اخیک
 کتبت الی حمیک رسالۃ ہذا طاوۃ حمیک
 دخل الطیب اصبعہ فی فیک ہذا منہل فیک
 دخلت علی ذی مال بیت ذی مال جمیل
 (الف) نموذج (نمونہ):

(۱) حضر اخو علی

حضر..... فعل ماض منہی علی الفتح
 اخو..... فاعل مرفوع بالواو لانه من الأسماء الخمسة وهو مضاف
 علی..... مضاف إلیہ مجرور بالكسرة

(۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح..... فعل ماض منہی علی الفتح
 محمد..... اسم اصبح مرفوع بالضمۃ
 ذا.... خبر اصبح منصوب بالالف و هو مضاف
 یسار... مضاف إلیہ مجرور بالكسرة

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتیہ:

حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

۱- ابو فرید و رجل فاضل

۲- یحب الناس کل ذی مروءة

۳۔ لیت اخا صالح مقبل

حل:

۱۔	ابو	مضاف مرفوع بالواو۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا
	فرید	مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے
	رجل	خبر مرفوع برضہ موصوف
	فاضل	صفت مرفوع برضہ
۲۔	یحب	فعل مضارع مرفوع برضہ
	الناس	فاعل مرفوع برضہ
	کل	منصوب ہے۔ منصوب برفتح۔ مضاف
	ذی	مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء۔ مضاف
	مروءة	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
۳۔	لیت	حرف مشبہ بالفعل۔ جنی برفتح
	اذا	اسم لیت۔ منصوب بالالف۔ مضاف
	صالح	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
	مقبل	خبر لیت مرفوع برضہ

علامات التانیث فی الافعال

(افعال میں تانیث کی علامات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱۔ لعت فاطمة	فاطمہ کھیل	تلعب فاطمة	فاطمہ کھلتی ہے یا کھیلے گی
۲۔ لبست زينب الثوب	زينت نے کپڑا پہنا	تلبس زينب الثوب	زينب کپڑا پہنتی ہے یا پہنے گی
۳۔ داعبت هرة اولادها	بلی بچوں کے ساتھ کھیل	تداعب هرة اولادها	بلی بچوں کے ساتھ کھلتی ہے یا کھیلے گی

- ۴- اكلت فاره زبدا چوہے نے کھن کھایا تاكل فاره زبدا چوہا کھن کھاتا ہے
یا کھائے گا
- ۵- ارضعت شاة بکری نے بچے کو ترضع شاة جملا بکری بچے کو دودھ
جملا دودھ پلایا پلاتی ہے یا پلائے گی
- ۶- ساعدت فتاة امها لڑکی نے ماں کی مدد تساعد فتاة امها لڑکی ماں کی مدد
کرتی ہے یا کرے گی

البحث:

انظر الى الامثلة السابقة تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل، ثم
انظر الى الفاعل في جملة، وهو فاطمة زينب، هرة، ترانه يدل على مؤنث وعند تأمل
الافعال الماضية في القسم الاول، والمضارعة في القسم الثاني تجد في آخر كل
فعل ماضى تاء ساكنة وفي اول كل فعل مضارع تاء متحركة.
ولم تات هذه التاء في آخر الماضى وفي اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث
وتسمى كل تاء منهما علامة التانيث:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث
ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں
میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی
تانیث کی علامت موجود ہے۔

القواعد:

- (۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.
(۶۴) علامة التانيث في الفعل الماضى تاء ساكنة في آخره.
(۶۵) علامة التانيث في الفعل المضارع تاء متحركة في اوله.

ترجمہ:

- (۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔
(۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔
(۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ قائل اور مفعول بہ لگائیں:

طہخت	قذف	رتبت	تطیع	حبس
تفسل	یشتری	نظمت	ربط	تخبط

حل:

- ۱- طہخت زینب خبزا
- ۲- قذف السامری الذهب فی الیم
- ۳- رتبت عائشة الاث الہیت
- ۴- تطیع البنت امہا
- ۵- حبس زید طیرا فی القفص
- ۶- تفسل فاطمة اثوابا
- ۷- یشتری التاجر قطنا
- ۸- نظمت الشاعرة نظما
- ۹- ربط رشید حمارہ الی شجرة
- ۱۰- تخبط الطالبة حقیعہا

التمرین (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل یناسبہ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو کسی موزوں فعل کے لئے قائل بنائیں:

اللص	النملة	البعوضة	الحمار	البقرة
الذئب	الام	القطار	التلميذة	الجندي

حل:

- ۱- سرق اللص
- ۲- قرصنت النملة
- ۳- السعت البعوضة رجلا
- ۴- يتنق الحمار
- ۵- عطشت البقرة
- ۶- عوى الذئب
- ۷- قبلت الام ولدها
- ۸- جاء القطار
- ۹- تعلم التلميذة
- ۱۰- غضب الجندي

التمرین (۳)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المذكر مؤنثا في كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکر فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

- | | |
|------------------------|-------------------------|
| ۱- شکر الولد امه | ۲- يحمل البائع البرتقال |
| ۳- يربي الفلاح الدجاج | ۴- شعر الفقير بالبرد |
| ۵- ادرك المسافر القطار | ۶- يحب المعلم المجتهد |

حل:

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- شكرت البنت امها | ۲- تحمل البائعة البرتقال |
| ۳- تربي الفلاحه الدجاجة | ۴- شعرت الفقيرة بالبرد |
| ۵- ادركت المسافرة القطار | ۶- تحب المعلمة المجتهدة |

التمرین (۴)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المؤنث مذكرا في كل جملة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکر بنا کر لکھیں۔

- | | |
|-------------------------|--------------------------------|
| ۱- خافت القطه الكلب | ۲- تاكل الحمامة البرسيم |
| ۳- تشكو المريضة الالم | ۴- احسنت القارئة القراءة |
| ۵- تعبت المرأة من المشى | ۶- تعاقب الناظرة البنت المهمله |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- خاف القط الكلب | ۲- ياكل الحمام البرسيم |
| ۳- يشكو المريض الالم | ۴- احسن القارى القراءة |
| ۵- تعب المرء من المشى | ۶- يعاقب الناظر الولد المهمل |

التمرین (۵)

- (۱) ہات اربع جمل فعلها ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول به مذکر
(۲) مذکر..... مؤنث
(۳) مضارع والفاعل مؤنث مذکر
(۴) مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

حل مشق (۵)

- (۱) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
۱- شکرت البنت اخاها ۲- حیت الطالبة استاذها
۳- علمت المعلمة تلميذا ۴- خافت القطعة الكلب
(۲) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:
۱- القى الصياد شبكة ۲- نظف الولد عينه
۳- فتح الخادم الحجرة ۴- قطع الفلاح شجرة
(۳) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
۱- تضرب البنت سارقا ۲- تدخل الطالبة صفا
۳- تغلق زينب بابا ۴- تطبخ الخادمة خبزا
(۴) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:
۱- لن تضرب البنت الشاى ۲- لن تدخل الخادمة فى البيت
۳- لن تضرب الفلاحة بقرتها ۴- لن تجتهد التلميذة فى درسها

التمرین (۶)

صف کل ما بعمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمع الى ان
يصير خبزا مستعملا جملا فعلية ماضوية ومضارعية

حل مشق (۶)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی ہے ان کو فعلیہ
جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت المرأة الى السوق واشترت منها خنطة

ثم دقنها وطحتها حتى صارت طحيناً وفجته و
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه اخبازاً وهيت
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكثرو
الطعام بفرح وسرور

علامات التانيث في الاسماء

(اسماء میں تانیث کی علامات)

ترجمہ	الامثلة
خدیجہ اچھا بکوان تیار کرتی ہے	۱- تحسن خديجة الطهي
مختی کامیاب ہوئی	۲- نجحت المجتهدة
ریچھنی ناجتی ہے	۳- ترقص الدبة
مرغی سوئی	۴- رقدت الدجاجة
لیلیٰ نے انعام حاصل کیا	۵- حازت ليلي جائزة
سلمیٰ پھل خریدتی ہے	۶- تشتري سلمى فاكهة
سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا	۷- احبت الصغرى الكبرى
اندھے راہ سے بھٹک گئے	۸- ضلت العمياء الطريق
اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے	۹- تطيع اسماء امها
زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتی ہے	۱۰- تعنى زينب بملابسها
سعاد گاڑی پر سواری ہوا	۱۱- ركبت سعاد عجله
احسان نے اپنے سبق کو سمجھا	۱۲- فهمت احسان درسها

البحث:

اذا تأملنا كل فاعل في الجمل السابقة رأينا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا في
الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟
انظر الى الجمل الاربعة الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بـاء متحركة
هذه الباء هي علامة من علامات تانيث الاسماء.

وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالـف
قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة أخرى تدل على ان الاسم
الذي اتصلت به مؤنث.

وتأمل المثالين الثامن والتاسع تر الفاعل فيهما مختوما بالـف بعدها همزة وهذه الالف تسمى الف التانيث الممدودة وهي من علامات التانيث ايضا.
ولكنك اذا تأملت الفاعل فى الامثلة الثلاثة الاخيرة رايت خاليا من اية علامة من علامات التانيث السابقة مع انه يدل على مؤنث.

بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار جملوں میں تاء متحرک اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔
القواعد:

(۶۶) علامات تانیث الاسماء ثلاث تتصل بآخر الاسماء و هى تاء متحركة، او الف مقصورة، او الف ممدودة.
(۶۷) قد يكون الاسم المؤنث خاليا من علامة التانيث.

ترجمہ:

(۶۶) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرک الف مقصورہ الف ممدودہ۔
(۶۷) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آ جائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

(۱) التمرین

عين فى الاسماء الاتية المذكر والمؤنث مع بيان علامة التانيث لم ضع كل اسم فى جملة مفيدة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امینہ	غلام	خضر	غضبی	جمیل
سمراء	مریم	سکینہ	کرمی	سعدی

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینہ (علامت تاء متحرکہ)
حضراء	علامت الف مبرورہ
غضبی	علامت الف مقصورہ
سمراء	علامت الف مبرورہ
مریم	علم مؤنث
سکینہ	تاء متحرکہ
سعدی	الف مقصورہ

جملوں میں استعمال:

- ۱- ذہبت امینہ الی المدرسہ
- ۲- کتب غلام رسالۃ الی ولده
- ۳- لہست حضرت ہرذہ
- ۴- طبخت غضبی الطعام
- ۵- ذہب جمیل الی البیت
- ۶- رجعت سمراء الی ابیہا
- ۷- واذا کو فی الکتاب مریم
- ۸- تلعب سکینہ مع الولدان
- ۹- جلس الامیر علی الکرسی
- ۱۰- احمرت عینا سعدی

التمرین (۲)

نعم الجمیل الاتیہ بوضع مبتدا مؤنث فی المكان الخالی مع الاتیان بالنوع
المؤنث الاربعہ:

حل مشق (۲)

درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا کا کرکمل جملے بتائیں:

- ۱- مریضہ
- ۲- نظیفہ
- ۳- مجتہدہ
- ۴- ذکیہ

حل:

- ۱- الخادمة مریضہ
- ۲- الصغری نظیفہ
- ۳- سمراء مجتہدہ
- ۴- زینب ذکیہ

التمرین (۳)

اجمل کل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخير عنه بخبر مناسب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر النحلة الحجرة المنزل المعلمة
الحمامة البستان الزرافة القلم المدينة

حل:

النمر يثب على الشاة
الحجرة جميلة المنزل بعيد
الحمامة متفردة
الزرافة طويلة العنق
المدينة واسعة
النحلة تصنع العسل
المعلمة مجتهدة
البستان جميل
القلم نفيس

التمرین (۴)

انعت کل مبتدا فی الجمل الاتية بنعت مختوم بالف التالیث الممدودة.

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تالیث

ممدودہ آئے:

۱- الوردة.....ناضرة
۲- الاعلام.....خافقة
۳- الحلة.....جميلة
۴- البنت.....محبوبة

حل:

۱- الوردة الحمراء ناضرة
۲- الاعلام البيضاء خافقة
۳- الحلة الصفراء جميلة
۴- البنت السمراء محبوبة

التمرین (۵)

ضع فی الاماکن الخالیة نعوتاً مؤنثةً مختومة بالف التانیث المعمودة:

حل مشق (۵)

خالی جگہوں میں ایسی نعت لگا دیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے:

- ۱- اتبعت الطريقة ۲- بلغ الاختراع الغایة
- ۳- دخل الطالب المدرسة ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهایة
- ۵- احب المعلم تلامیذ السنة ... ۶- لاتفنع بالمنزلة

حل:

- ۱- اتبعت الطريقة الوسطی ۲- بلغ الاختراع الغایة الاولى
 - ۳- دخل الطالب المدرسة العلیا ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهایة القصوی
 - ۵- احب المعلم تلامیذ السنة ۶- لاتفنع بالمنزلة الوسطی
- الاولی

التمرین (۶)

- (۱) کون جملتین یکون المبتدا فیہما مؤنثا مختوما بالتاء.
- (۲) کون جملتین یکون الفاعل فیہما مؤنثا مختوما بعلامة غیر التاء.

حل مشق (۶)

- (۱) دو جملے بتائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو:
- (۲) دو جملے بتائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی ہو:

حصلت زینب علی جوائز فی الامتحان تفہم مریم درسہا

النكرة والمعرفة (نکرہ اور معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- فی الدرج کتاب دراز میں کتاب ہے
- ۲- سقط منزل فی شارعنا ہماری گلی میں مکان گرا
- ۳- سال رجل عن والدي آدمی نے میرے والد کے متعلق پوچھا
- ۴- ركب صديقي جواد میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا
- ۵- عاقب المدرس تلميذا استاد نے شاگرد کو مرزا دی
- ۶- مرق محمد ورقة محمد نے کاغذ پھاڑا

البحث:

اذا تأملنا كل اسم من الاسماء التي في الجمل السابقة رأينا أن بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة لا يدل على شئ معين معروف لنا فكلما كتاب مثلاً نفهم منها اى كتاب لا كتاباً خاصاً وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل نعرفه بذاته وكل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

ربعض الاسماء في الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا ووالدي وصديقي والمدرس ومحمد يدل على شئ معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط في ذهننا بغيره وكل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دو قسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، منزل، رجل، جواد، تلميذ اور ورقة چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیر معین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج، شارعنا، والدي، صديقي، المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القول اعد:

(۶۸) النكرة اسم يدل على شىء غير معين.

(۶۹) المعرفة اسم يدل على شىء معين.

ترجمہ:

(۶۸) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۹) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

اجمل المعرفة نكرة والنكرة معرفة فى الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بتائیں:

- | | |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- ركب خادم الحصان | ۲- سمع التلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت شجرة فى الحقل | ۴- طارت ورقة من الكتاب |
| ۵- فر كلب من الحارس | ۶- قبض رجل على اللص |

حل:

- | | |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- ركب الخادم حصانا | ۲- سمع تلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت الشجرة فى حقل | ۴- طارت الورقة من كتاب |
| ۵- فر الكلب من حارس | ۶- قبض الرجل على لص |

التمرین (۲)

- | | |
|-----|--|
| (۱) | كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والخير معرفة |
| (۲) | نكرة |
| (۳) | فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة |
| (۴) | نكرة معرفة |

حل مشق (۲)

(۱) چار ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں:

- | | |
|---------------------|-------------------|
| ۱- القرآن کتاب اللہ | ۲- محمد رسول اللہ |
|---------------------|-------------------|

- ۳- الاسلام دینا ۴- الکعبة قبلتنا
 (۲) چار ایسے اسمیہ جملے بتائیں جس میں مبتدا معرفہ اور خبر مکرر ہو:
 ۱- الهواء نقیة ۲- الصبح مسفر
 ۳- الماء رائق ۴- الققط جائع
 (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں فاعل معرفہ اور مفعول بہ مکرر ہو:
 ۱- سمع الطالب دوسا ۲- شرب المسافر لبنا
 ۳- صاد زید ظبیہ سمینة ۴- اشتری حامد قلما
 (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں فاعل مکرر اور مفعول بہ معرفہ ہو:
 ۱- اکل مسافر الخبز البالت ۲- ابصر رجل هلال رمضان
 ۳- اطعم غنی المسکین الضعیف ۴- قطف فلاح الزهرة الجميلة

العلم

- | ترجمہ | الامثلة |
|--|------------------------------|
| علی باغیچے میں ہے | ۱- علی فی الحدیقة |
| عائشہ دوڑی | ۲- جرت عائشة |
| کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں | ۳- تجرى السفن بین مصر واوربا |
| اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا | ۴- تشہر اسوان بجودة الهواء |
| لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے | ۵- لندن اکبر بلاد الانجلیز |
| میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا | ۶- سافر ابی الی دمیاط |

البحث:

نظر فی الامثلة فیری ان الاسماء: علی، وعائشة، ومصر، واوربا، واسوان، ولندن، ودمیاط يدل كل منها علی شخص او مكان معين معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فی سبب كونها معارف رايانا ان الذى سمى كل شخص او كل مكان اراد ان الاسم يدل عليه بعينه ويكون علامة له فعندما سماك ابوك قصد ان يكون اسمك خاصا بك: اذا نطق به اى انسان فهم السامع انك المقصود به دون غيرك. واذا كان لك قط وسميته اسما فان هذا الاسم يدل عليه وعينه وهذا النوع من المعارف يسمى علما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسم معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معروف ہیں ان اسماء کے معروف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے حروف اس کی علامت بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمى به شخص او مكان او حيوان او اى شىء آخر.

ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معروف ہے جو کسی شخص، مقام، یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

التمرین (۲)

املا الفراغ في الجمل الاتية باعلاء مناسبة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں:

۱- ذهبت الى..... وشاهدت ۲- سافر الحاج الى.....

البحر الابيض

۳- اول الخلفاء الراشدين..... ۴- فتح مصر..... في خلافة.....

۵- بنى..... القناطر الخيرية ۶- تم حفر ترعة السويس في عهد.....

حل:

۲- مدينة الرسول ﷺ

۱- امريكا

۴- عمرو بن العاص في خلافة عمر بن الخطاب

۳- ابوبكر الصديق

۶- جمال عبدالناصر

۵- المصريون

التمرین (۳)

(۱) کون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان

(۲) مؤنث.....

- (۳)المفعول به فيها علم لمكان
(۴)اسمية المبتدا فيها علم لهر

حل مشق (۳)

- (۱) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں قائل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السند اولاً
۳- صبر ايوب عليه السلام على ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح
المصائب
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں قائل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذهبت عائشة دجاجة
۳- نامت مريم على الفرس ۴- قطعت نائلة ازهاراً ناضرة
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مفعول بہ کسی مقام کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح علي خيبر
۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر
- (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:
- ۱- النيل يروى ارض مصر ۲- الكنهار يجرى من واد كاغان
۳- الراوى يجرى في نواحي ۴- السند ماء صاف جدا
لاهور

التمرين (۴)

ادخل كلام من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثاً:

حل مشق (۴)

کان 'اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

- ۱- كانت عائشة امينة ۲- اصبحت فاطمة فائزة
۳- ان معاد ذكية

التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشمل كل اجابة على علم مرفوع:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں اسامہ اعلام حالت رفی

میں آئے ہوں:

- ۱- ما الذى يروى ارض مصر؟
- ۲- ما الذى بنى الهرم الاكبر؟
- ۳- ما اكبر الثغور المربية؟
- ۴- من الذى اختط مدينة القاهرة
- ۵- من اول خلفاء بنى امية؟

حل:

- ۱- النيل يروى ارض مصر
- ۲- بنى الهرم الاكبر فرعون
- ۳- اكبر الثغور المصرية الثغر الغربى
- ۴- اختط مدينة القاهرة الجوهري الصقلی
- ۵- اول خلفاء بنى امية معاوية بن ابى سفيان

المعرف بالالف واللام

(الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الكتاب فى الخزانة
- ۲- الكسر المصباح
- ۳- فازت المدرسة فى السباق
- ۴- سقطت العجلة فى النهر
- ۵- وقعت الكرة فى الحديقة
- كتاب الماری میں ہے
- چراغ ٹوٹ گیا
- مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا
- گاڑی نہر میں گر پڑی
- گیند باغیچے میں جا پڑا

البحث:

الاسماء التى فى اولها الالف واللام فى الامثلة السابقة يدل كل منها على شئنى معين معروف لنا فهى اذا معارف فالكتاب والخزانة مثلا لا يراد بهما اى كتاب او اية خزانة وانما يقصد بهما كتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وكذلك يقال فى بقية الاسماء التى دخلت عليها الالف واللام فى هذه الامثلة وفى غيرها.

بحث

اوپر کی مثالوں میں جن اسماء پر ”ال“ داخل ہو چکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معرفہ کہتے ہیں چنانچہ الکتاب اور العزاة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے بھی مراد ہے۔
القاعدة:

(۱) اذا دخلت الالف واللام على اسم نكرة جعلته معرفة.

ترجمہ:

(۱) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

التمرین (۲)

اجعل المعارف التي في الجمل الامة نكرات:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

- | | |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- نظف الشارع | ۲- انكسرت المسطرة |
| ۳- اشترى الولد المبرة | ۴- كبا الجواد |
| ۵- اسرع الحوذي | ۶- وقفت السيارة |
| ۷- فتح الخادم النافذة | ۸- اطعم الحارس الاسد |

حل:

- | | |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- نظف شارعاً | ۲- انكسرت مسطرة |
| ۳- اشترى ولد مبرة (قلم تراش) | ۴- كبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا) |
| ۵- اسرع حوذي | ۶- وقفت سيارة |
| ۷- فتح خادم نافذة | ۸- اطعم حارس اسدا |

التمرین (۳)

املا الفراغ فی الجمل الاتية باسماء معرفة بالالف واللام تناسب كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے

ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- يصنع..... الابواب | ۲- ناخذ اللبن من..... |
| ۳- يهذب..... التلاميذ | ۴-..... يسقط في فصل..... |
| ۵-..... تنضج الطعام | ۶- يستخرج السكر من..... |

حل:

- | | |
|------------|--------------|
| ۱- النجار | ۲- اللبن |
| ۳- الاستاذ | ۴- البرد |
| ۵- النار | ۶- قصب السكر |

التمرین (۴)

- (۱) کون اربع جمل اسمية يكون المبتدا فيها معرفا بالالف واللام
- (۲) کون اربع جمل فعلية يكون المفعول به فيها معرفا بالالف واللام
- (۳)تتضمن على اسم مجرور معرف بال

حل مشق (۴)

- (۱) چار اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- الرجال قوامون على النساء ۲- المومن غير من مشرك
- ۳- الخادم يطبخ الطعام ۴- الاستاذ يدرس اللغة العربية
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مفعول بہ معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- ضرب الاستاذ التلميذ ۲- سمع الناس الخطبة
- ۳- نال المجدون الجوائز الثمينة ۴- شرب الولد الشاي
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم مجرور معرف بال (ال) ہو:

- ۱- اكل الضيوف على المائدة ۲- اشار الطفل باليد
۳- كتب الاستاذ على السبورة ۴- يلعب الولد بالكرة

التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن كل فصل من فصول السنة بعبارة صحيحة بحيث تشتمل كل عبارة على اربعة اسماء معرفة بال.

حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں:

السنة تشتمل على الفصول الاربعة. الصيف والشتاء
والربيع والخريف. تشتد الحرارة في فصل الصيف.
يغلب الناس الثياب الثقيلة. الشتاء فصل الجد والعمل
والدراسة. في الشتاء يحلوا السمور والسهر وشرب
الشاي. في الربيع تنضج الحفول و تزهر اشجار
البساتين و تجري المياه عذبة صافية ويهب النسيم
ناعما رقيقا. فصل الخريف هو فصل البرق والرعد
والبرد في هذا الفصل ينزل المطر احيانا وتحيط الغيوم
بالسماو وتحجب الشمس عن الانظار.

الضمير

- | الامثلة | ترجمہ |
|----------------------------|--|
| ۱- انا لا اتاخر في الصباح | میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں |
| ۲- نحن نعرف الواجب | ہم فرض کو جانتے ہیں |
| ۳- انت تحب الوطن | آپ وطن سے محبت کرتے ہیں |
| ۴- انت تطيعين المعلمة | تو استانی کی اطاعت کرتی ہے |
| ۵- ما اكرم المعلم الا اياك | کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی |
| ۶- هو مولع باللعب | وہ کھیل کا دلدادہ ہے۔ |

البحث:

تأمل فی الامثلة السابقة الكلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو تجد انها اسماء تدل علی معین معروف لنا فهي اذا معارف.

واذا نظرت ثانية رايت بعض الاسماء السابقة يدل علی المتکلم هو انا ونحن ومنها ما يدل علی الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما يدل علی الغائب ای غیر المتکلم والمخاطب مثل هو وكل كلمة تدل علی واحد من هذه الثلاثة تسمى ضمیرا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں انا، نحن، انت، انت، ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معروف ہیں ان میں انا اور نحن متکلم پر انت، انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۲) الضمیر اسم معرفة يدل علی المتکلم او المخاطب او الغائب.

ترجمہ:

(۷۲) ضمیر وہ اسم معروف ہے جو متکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج الضمائر التي تعرفها فی الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ضمائر الگ کر کے بتادیں:

۱- انت قامو ونحن نطیع ۲- الشمس والقمر هما المصدر

الاكبر للضياء

۳- الزراعة والصناع هم اساس ۴- انتم رجال الغد

الثروة

حل:

۲- هما

۱- انت - نحن

التمرین (۲)

ضع ضمیرا مناسباً فی اول کل جملة من الجمل الاتية

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لکادیں:

- | | |
|-------------------------|----------------------|
| ۱- اقوم من النوم مبكراً | ۲- تمشط شعرها كل يوم |
| ۳- يساعدون الفقراء | ۴- تشكر من يساعدك |
| ۵- تبصرون قواعد الصحة | ۶- نكرم الضيف |

حل:

- | | | |
|--------|--------|--------|
| ۱- انا | ۲- هي | ۳- هم |
| ۴- انت | ۵- انت | ۶- نحن |

التمرین (۳)

ضع ضمیرا مناسباً بدل الاعلام التي في الجمل الاتية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمیر لکادیں:

- | | |
|--------------------------|-------------------------------|
| ۱- علی یصید السمک | ۲- الحسنان زارا حديقة الحيوان |
| ۳- الزينات شاهدن الاهرام | ۴- المحمدون يستحمون في النهر |

حل:

- | | |
|---------------------|---------------------------|
| ۱- هو یصید السمک | ۲- هما زارا حديقة الحيوان |
| ۳- هن شاهدن الاهرام | ۴- هم يستحمون في النهر |

الضمير المنفصل

ترجمہ

الامثلة

میں سننے والا ہوں

۱- انا سامع

- ۲- نحن مطيعون ہم اطاعت کرنے والے ہیں
 ۳- انت مجتهد انت مجتہد (تو ذکر) محنتی ہے
 ۴- انت نظيفة تو (مؤنث) صاف ستھری ہے
 ۵- هو طاهر القلب وہ دل کا صاف ہے
 ۶- هي مہذبة وہ (مؤنث) شائستہ ہے
 ۷- اياي مدح المدرس مجھے ہی مدرس نے سراہا
 ۸- ظن الرجل سعيدا اياك آدی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا
- البحث:

نستطيع بما عرفناه في الدرس السابق ان نعرف الضمائر التي اشتملت عليها الامثلة السابقة غير اننا نستفيد من هذه الامثلة فائدة اخرى.

انظر الضمائر التي في الامثلة تجد انك تستطيع ان تنطق بها وحدها وانها منفصلة عن الكلمات التي معها في كل جملة ولذلك تسمى ضمائر منفصلة.

ثم انك اذا نظرت اليها من جهة موضع كل منها في الجملة رايت بعضها وهو انا ونحن وانت وانت وهو وهي واقعا مبتدا لاشك ان المبتدا مرفوع ولما كانت الضمائر مبنية كانت هذه الضمائر في محل رفع ورايت بعضها وهو اياي وايهاك مفعولا به فهو في محل نصب لانه مبنی.

واذا تتبعت كل مثال في اللغة العربية رايت ان الضمائر من الصنف الاول في محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثاني في محل نصب دائما لذلك تسمى الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثانية ضمائر النصب المنفصلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رقی میں ہیں اور بعض حالت نسی میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور ہی مبتدا ہیں اور اياي اور اياها مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوع منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

القواعد:

(۷۳) الضمير المنفصل ما يمكن النطق به وحده من غير ان يتصل بكلمة اخرى.

(۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هي:

انا . للمتکلم	هو..... للغائب
نحن..... للمتکلمین	هی..... للغائبة
انت..... للمخاطب	هما..... للغائبین او الغائبتین
انت..... للمخاطبة	هم..... للغائبین
انتما..... للمخاطبین او المخاطبتین	هن..... للغائبات
انتم..... للمخاطبین	
انتن..... للمخاطبات	

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هي:

ایہی..... للمتکلم	ایاہ..... للغائب
ایہانا..... للمتکلمین	ایاہا..... للغائبة
ایہاک..... للمخاطب	ایاہما..... للغائبین او الغائبتین
ایہاک..... للمخاطبة	ایاہم..... للغائبین
ایہاکما..... للمخاطبین او المخاطبتین	ایاہن..... للغائبات
ایہاکم..... للمخاطبین	
ایہکن..... للمخاطبات	

ترجمہ:

(۷۳) ضمیر منفصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر یوں اور لکھا جائے۔
(۷۴) ضمائر منفصلہ مرفوعہ حسب ذیل ہیں:

انا..... واحد حکم	هو..... واحد مذكر غائب
نحن..... جمع حکم	هی..... واحد مؤنث غائب
انت..... واحد مذكر مخاطب	هما.....ثنیہ مذكر / مؤنث غائب
انت..... واحد مؤنث مخاطب	هم..... جمع مذكر غائب
انتما.....ثنیہ مذكر / مؤنث مخاطب	هن..... جمع مؤنث غائب
انتم..... جمع مذكر مخاطب	
انتن..... جمع مؤنث مخاطب	

(۷۵) ضمائر منفصلہ منصوبہ حسب ذیل ہیں:

ایہی..... واحد حکم	ایاہ..... واحد مذكر غائب
ایہانا..... جمع حکم	ایاہا..... واحد مؤنث غائب

ایاک	واحد مذکر مخاطب	ایاہما.....ثنیۃ مذکر/ مؤنث غائب
ایاک	واحد مؤنث مخاطب	ایاہم.....جمع مذکر غائب
ایاکما	ثنیۃ مذکر/ مؤنث مخاطب	ایاہن.....جمع مؤنث غائب
ایاکم.....	جمع مذکر مخاطب	
ایاکن.....	جمع مؤنث مخاطب	

التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیۃ خبرا لكل ما یناسبه من ضمائر الرفع المنفصلۃ:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خبر بنادیں:

مطیعة مہذبان لطیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

ہی مطیعة	انتما مہذبان	انا لطیف
ہم کرماء	انتما نشیطان	ہن محسنات

التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتیۃ الی جمیع ضمائر الرفع المنفصلۃ بحیث یکون الخیر مطابقا لكل مبتدا وہی: انا مجتہد

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اور خبر اس کے مطابق بنادیں:

انا مجتہد

حل:

ہو مجتہد	ہما مجتہدان	ہم مجتہدون	ہی مجتہدة
ہما مجتہدتان	ہن مجتہدان	انت مجتہد	انتما مجتہدان

انتم مجتهدون انت مجتهدة انما مجتهدتان انتن مجتهدان
انا مجتهد نحن مجتهدون

التمرین (۳)

ضع ضمیرا منفصلا خاصا بالنصب لیکون مفعولا به فی الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

هو صادق	هما صادقان	هم صادقون	هي عالمة
هما عالمان	هن صادقات	انت شاعر	انما شاعران
انعم شعراء	انت حزينة	انما شاعرتان	انتن صالحات
انا تلميذ	نحن مسافرون		

التمرین (۴)

کون جملا اسمیہ بحیث یکون المبتداء فی کل واحدة منها ضمیرا منفصلا مع استفعا جميع ضمائر الرفع المنفصلة

حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

التمرین (۵)

(۱) کون سبع جمل فعلیة علی مثال (ایای مدح الامتاذ) بحیث تشتمل کل الجمل علی جميع ضمائر النصب المنفصلة للتکلم والخطاب:

(۲) کون خمس جمل فعلیة علی مثال (ماکافا الناظر الا ایای) بحیث تشتمل کل الجمل علی جميع ضمائر النصب المنفصلة للغیة:

حل مشق (۵)

(۱) ”ایای مدح الاستاذ“ کی طرح سات فعلیہ جملے بنائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایمانا نصح الرجل	ایاک نصر الصديق	ایاکما نظر المار
ایاکم اهاور النجار	ایاک مدح الاستاذ	ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب		

(۲) پانچ فعلیہ جملے ”ما کاٹھا الناظر الا ایہی“ کے مثل بنائیں اور اس میں ہمارے منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کاٹھا الناظر الا ایہا	ما سمع الفلاح الا ایہا	ما نظر الاستاذ الا ایہم
ما ظن المعلم كتابة الا ایہا	ما اضيا المسافر الا ایہن	

اعراب کی مشق (۶)

(الف) لمودج (نمونہ):

ایہا عالج الطیب

ایہا..... مفعول بہ مقدم مبنی علی الضم فی محل نصب

عالج..... فعل ماضی مبنی علی الفتح

الطیب..... فاعل مرفوع بالضم

(ب) اعراب الجمل الاتیہ (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انعم نجباء (۲) نحن راضون

(۳) ایاک یحترم الناس (۴) هن صلیقات

(۱) انعم ... مبتداء ضمیر متنی بر سکون محلا مرفوع

نجباء..... خبر مرفوع بر ضم

(۲) نحن ... مبتداء ضمیر متنی بر ضم محلا مرفوع

راضون ... خبر مرفوع بالواو۔ جمع ذکر سالم

(۳) ایاک مفعول پہ مقدم۔ متنی بر فتح۔ ضمیر منصوب محلا

- محترم..... فصل مضارع مرفوع برضہ
 الناس..... قائل مرفوع برضہ
 (۳) من .. ضمیر منفصل مبتداء مرفوع ملامتی برضہ
 صدیقات..... خبر مرفوع برضہ

(۲) الضمیر المتصل

- | ترجمہ | الامثلة |
|-------------------------------------|----------------------------|
| میں نے اسکندریہ تک سفر کیا | ۱- سافرت الى الاسكندرية |
| ہم کھیل کے میدان تک گئے | ۲- ذهبنا الى الملعب |
| ان دونوں نے حق کی طرف داری کی | ۳- انتصروا للحق |
| تم عمل میں اخلاص اختیار کرو | ۴- اخلصوا في العمل |
| تو ایک عورت فریضہ پر غسل کر | ۵- اعملي الواجب |
| خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں | ۶- السيدات يهذهن الاولاد |
| مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے | ۷- نفعني نصح اخي |
| حیرے استاد نے تجھے کتاب دی | ۸- اعطاك معلمك |
| حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے | ۹- حسن يحبه ابوه |
| ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا | ۱۰- المادنا اجتهادنا |
| علی نے مجھ سے حیرے نام خط لے لیا | ۱۱- اخذ علي مني رسالة اليك |
| ہمارے گھر میں باغیچہ ہے | ۱۲- لنا منزل به حديقة |

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير بدل على متكلم او مخاطب، او غائب، كائنا في سافرت، والالف في انتصروا والنون في يهذهن، وكل مثال من امثلة القسم الثاني يشتمل على ضميرين، كالياء في نفعني و اخي والكاف في اعطاك و معلمك وهلم جرا.

واذا عرفت كل الضمائر التي في الامثلة السابقة فهل تجد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التي عرقلتها؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التي بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.

واذا رجعت الى امثلة القسم الاول، رايت ان الضمير المتصل بالفعل في كل

مثال واقع لافعل للفعّل الذی سبقه فهو فی محل رفع، واذا تبعته هذه الامثلة واشباهها رایت ان الضمائر المتصلة بالافعال والتي لا تكون الا فی محل رفع هی التاء والفاء والاین وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الی امثلة القسم الثانی رایت ان الضمائر فیها هی یاء المتکلم وكاف المخاطب وهاء الغائب ونا وان کل ضمیر من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به كالياء فی نفعنی والكاف فی اعطاک والهاء فی یحبه فیكون الضمیر فی هذه الحالة فی محل نصب اما المتصل بالاسم كالياء فی اعنی والكاف فی معلمک والهاء فی ابوه فانه مضاف الیه فهو لذلك فی محل جر وكذلك الضمیر المتصل بحرف الجر یكون فی محل جر كالياء فی منی والكاف فی الیک.

بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو مکمل مخاطب یا غائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سافوت میں "تاء" انصرا میں "الف" اور یهذین میں "نون"۔

دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے "یاء" نفعنی اور اعنی میں اور کاف (ک) اعطاک اور معلمک میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے محل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف شئیہ واو جمع "نون" جمع مؤنث اور یاء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں:

یاء مکلم کاف مخاطب، عا غائب اور "نا" جمع مکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعنی میں یاء اعطاک میں کاف اور یحبه میں عا اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوتی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے انی میں "یاء" معلمک میں "ک" اور ابوه میں "حا" یہ مضاف الیه ہے اس لئے محل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے منی میں یاء الیک میں ک اور بہ میں حا تو وہ بھی محل جر میں ہیں۔

القواعد:

- (۷۶) الضمير المتصل هو الذى لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.
 (۷۷) الضمائر المتصلة بالافعال وهى خاصة بالرفع هى التاء والفاء والاثنتين و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.
 (۷۸) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت فى محل نصب واذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت فى محل جر.
 (۷۹) الضمير "ا" يكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر.

ترجمة:

- (۷۶) ضمير متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ملی ہوئی ہو اور اکیلی ہوئی نہ جائے۔
 (۷۷) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:
 تاء- الف حثیۃ- واؤ جمع- نون جمع مؤنث اور ياء واحد مؤنث مخاطب
 (۷۸) ياء متکلم کاف مخاطب اور هاء غائب جب فعل کے ساتھ آجائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔
 (۷۹) ضمیر "ا" کبھی محل رفع میں کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

التمرین (۱)

بین الضمائر المتصلة والمنفصلة فى العبارات الآتية وبين محل كل ضمير من الاعراب:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کر کے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حلیقة الحيوان انا و بعض اصدقائى
 فرأينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد
 وهو جائم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظرا
 من يعرف قدر نفسه

حل:

مماز مفعول	ذرت	میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل
	اصداقی	میں یاء منکلم مجرور بالاضافہ
	رائنا	میں تاء فاعل مرفوع
	اجتمعوا	میں واؤ جمع فاعل مرفوع
	کافہ	میں و منصوب اسم کان
	المہم	میں ہم مجرور بالجزم
	بعینہ	میں و مجرور بالاضافہ
	نفسہ	میں و مجرور بالاضافہ
مماز مفعول	انا	مرفوع
	هو	مرفوع مبتداء

التمرین (۲)

محاطب بالعبارة الاتية المؤنثة والمنی وجمع الذکور وجمع الاناث وهی:
هل حضرت کتبک؟

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ متنیہ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع مذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔
هل حضرت کتبک:

حل:

- ۱- هل حضرت کتبک
- ۲- هل حضرتما کتبکما
- ۳- هل احضرتن کتبکن
- ۴- هل احضرتم کتبکم

التمرین (۳)

حول الجمل الاسمية الاتية الى جمل فعلية ماضوية واذکر نوع الضمیر
الذی تشتمل علیہ کل جملة وبن موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسیہ جملوں کو قطعیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضمائر کا مکمل اعراب بھی بتائیں:

- | | |
|------------------------|------------------------|
| ۱- انا اکرم الضیف | ۲- نحن نلعب بالكرة |
| ۳- انت تنظفین الحجره | ۴- انت تحسن المساحة |
| ۵- انما لعميان الملهوف | ۶- انهم تعبوا المذمومة |
| ۷- من سألون الى بنها | ۸- هم يحفظون على الیوم |

حل:

- | | |
|--------------------------|--------------------|
| ۱- اکرمت الضیف | ۲- لعبنا بالكرة |
| ۳- نظفت الحجره | ۴- احسنت المساحة |
| ۵- اغصما الملهوف (مکتبن) | ۶- اصعبهم المذمومة |
| ۷- سألون الى بنها | ۸- عطفوا على الیوم |

اعرابی حالت ضمائر:

- | | |
|--------|--------------------------------|
| ۱- ت | ضمیر متصل واحد مکلم مرفوع کللا |
| ۲- ت | ضمیر واحد ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۳- ت | ضمیر واحد مؤنث قاطب مرفوع کللا |
| ۴- ا | ضمیر جمع مکلم مرفوع |
| ۵- ثما | ضمیر حثیہ ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۶- تم | ضمیر جمع ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۷- ان | ضمیر جمع مؤنث قاطب مرفوع کللا |
| ۸- هم | ضمیر جمع ذکر قاطب مرفوع کللا |

التمرین (۴)

اجعل کل ضمیر من ضمائر الرفع المتصلة لفاعلی جملة مفعلة:

حل مشق (۴)

ضمائر مرفوعہ متعلقہ میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں قائل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

نظفت حجرة	فتحت بابا	قطعت شجرة
كتبوا على الكراسي	سافرا الى لاهور	لعنا بالكرة
مرونا على الطريق	قطعتا اللحم	ركبن المعجلة
	اكرمى الضيف	مشين على القرش

التمرين (۵)

- (۱) كون جملتين بکلتھما فعل متصل بباء المتکلم وبين موقعها من الاءراب
(۲) بكاف المخاطب
(۳) بهاء الغالب
(۴) بهاء الغالبین

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ بیا تکلم لائیں اور اس کا محل اءراب بتائیں:
سلمنى حبیبی
اكرمنى صدیقی
بیا تکلم منصوب محلا مفعول بہ
بیا تکلم مفعول بہ منصوب محلا
(۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اءراب بھی بتائیں:
اعجبک هواک
خاطبک ابوک
ک مفعول بہ منصوب محلا
ک مفعول بہ منصوب محلا
(۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ هاء غائب لائیں اور اس کا محل اءراب بھی بتائیں:
علمته کاذا
وجدته صادقا
هء غائب مفعول بہ منصوب محلا
هء غائب مفعول بہ منصوب محلا
(۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں هاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اءراب بھی بتائیں:
وجدتها صادقة
رايتها حزينة
هء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا
هء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

التمرین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی نا بحيث یكون فی الجملة الاولى فی محل رفع وفی الثانية فی محل نصب وفی الثالثة فی محل جر.
 (۲) کون جملة تكون فیها كاف المخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر و بین موقعا من الاعراب فی کلتا الحالتین.
 (۳) کون ثلاث جمل تكون فی اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل وفی الثانية كاف المخاطب متصلة بان وفی الثالثة ياء المتکلم متصلة بليت و بین موقع هذه الضمائر من الاعراب.

حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں "نا" ضمیر حکم پہلی دفعہ مرفوع دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:
 قراءنا القرآن انطلقنا الله
 حفظنا درسا
 (۲) دو ایسے جملے بتائیں جن میں كاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہو کر آئے دونوں حالتوں میں اس کا عمل اعراب بھی بتائیں:
 حفظ الخوک درسه ک خطاب مجرور بالاضافہ
 برحم الله علیک ک مجرور بحرف جر
 (۳) تین جملے بتائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہو کر آئے دوسرے میں كاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں ياء حکم لیت کے ساتھ متصل ہو کر آئے۔ تینوں کا عمل اعراب بھی بتائیں:
 لعلها امرأة صالحة ها اسم لعل منصوب محلا
 انک تلميذ مجيد ک اسم ان منصوب محلا
 ليتى كنت عالما ياء حکم (نی) اسم لیت منصوب محلا

التمرین (۷)

- (۱) کم کلمة وما نوع کل کلمة فی کل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

حل مشق (۷)

- (۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟
اکرم تک علمونا ہدبتی

حل:

- ۱- ۳ کلمات اکرم فعل ت ضمیر متصل قائل ک ضمیر متصل مفعول بہ
۲- ۳ کلمات علم فعل واؤ ضمیر متصل قائل نا ضمیر متصل مفعول بہ
۳- ۳ کلمات ہدبت فعل مع قائل تا ساکتہ علامت قائل فی ضمیر متصل مفعول بہ

التمرین (۸)

- (۱) تعیل انت سافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عذمت على السفر الى ان وصلت الى غایتک معبرا بالفعال ماضية متصلة بقاء المتکلم

حل مشق (۸)

- (۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

أردت سفر الى كراتشي و عینت قطارا اشتریت تذكرة القطار قبل يومين. ذهبت الى محطة القطار بعد ساعة جاء القطار ووقف على الرصيف فركبته في الدرجة الاولى. وعند تصفير القاطرة شرع سفرا و بعد يوم وليلة وصلت الى كراتشي وحين وقف القطار على الرصيف في محطة كراتشي نزلت وخرجت من المحطة

- (۲) عبر عما يلاقيه حصانا عجلة الاجرة في يوم واحد من المشاق، وما يعملانه من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

- (۲) ایک گاڑی میں دو تیل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔ ہر جگہ حثیہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ابقظ الفلاح مبكرا توریه و ربط البهما العربیة و صملها الخضروات و ساقها وجرها الى السوق. كان الطريق طويلا و كانا

متعبان۔ ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرث
جائعين عاطشين ففصلها الفلاح عن العربية فوردا ماء و شربا ثم اكلا
العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت اللهاب الى
البيت۔ فربط الفلاح ثانيا العربية اليهما فلنجا الى البيت وهما متعبان
فسقاها ماء۔ و اكلا علفا و شيا من الخضرت و الباقلا ثم ناما و بعد
النفس لليوم القادم تهيتا۔

(۳) انصح صديقا بالعرف عن المسىء و عدم مجازاة السفه مع استعمال كاف
المعاطب و هاء الغائب۔

(۳) ایک دوست کے نام کسی خطارکار کو مخاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں کاف
مخاطب اور ہاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ايها الصديق علمت ان صديقك حامدا قد جفاك و
شتمك مفتابا عنك انه قد ارتكب كبرا و ساءك و لم يحفظك و
لكنك يا اخي ذهين فطين و هو معتذر اليك۔ قد علمت ان العذر
مقبول و قد علمت ايضا ان الرفقة و الصداقة تطلب منك العفو۔ قال
عليه الصلوات و التسليمات صل من قطعك و ارحم من ظلمك۔
ارجو منك ان تعفو عنه و قد تفرح قلبك بهذا العمل و الله الموفق۔

اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نمونہ):

لبست معطفي

لبست لبس فعل ماض مبني على السكون، والتاء فاعل مبني على الضم

في محل رفع۔

معطفي .. معطف مفعول به منصوب يفتحة مقصورة قبل الياء، والياء ضمير

مضاف اليه مبني على السكون في محل جر۔

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادكم على الفضيلة

(۲) جلسنا لنستريح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

(۱) رہوا فعل امر مثنیٰ بر حذف نون۔ واؤ علامت فاعل مثنیٰ بر سکون
اولاد کم۔۔۔ اولاد مضاف کم مضاف الیہ۔ مثنیٰ بر سکون مجرور محلا مضاف و مضاف
الیہ مفعول بہ منصوب

علی..... حرف جار مثنیٰ بر سکون

الفضیلة..... مجرور۔ علامت جر۔ کسرہ

(۲) جلس..... فعل ماضی مثنیٰ بر سکون محلا مرفوع
نا..... ضمیر متصل مرفوع محلا۔ مثنیٰ بر سکون فاعل

لستریح..... لام تعلیل مثنیٰ بر کسرہ

نستریح..... فعل مضارع منصوب بہ ان مقدّمہ بوجہ لام تعلیل

(۳) امر..... فعل ماضی مثنیٰ بر سکون

نا..... ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مثنیٰ بر سکون

المعلم..... فاعل مرفوع بر ضمہ

بالجلوس..... مجرور۔ علامت جر کسرہ

(۳) الضمیر المستتر

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|----|-----------------|---------------------------------|
| ۱۔ | الجمال ہرک | اونٹ بیٹھا |
| ۲۔ | الحمام مغرودت | کھوڑی چچھائی |
| ۳۔ | ارید ان تجتهد | میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے |
| ۴۔ | اننا نحب نجاحک | بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں |
| ۵۔ | الکلب ینبح | کتا بھونکتا ہے |
| ۶۔ | البت تحسن الطبع | لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے |
| ۷۔ | عظم الکبیر | بڑے کی عزت کرو |
| ۸۔ | نظف حذاءک | اپنے جوتے صاف کرو |

البحث:

اذا سالک سائل قاتلا این الفاعل لكل فعل من الافعال: ہرک، غرودت، ینبح،

تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فکیف تجیہ؟

اذا تأملت قليلا استطعت الاجابة لان في كل فعل من هذه الالفعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمى ضميرا مستترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک وغردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل في الفعل الاول، وتقديره هي يعود على الحمامة في الفعل الثاني ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين في كل فعل ماضى.

واذا نظرت في الالفعال المضارعة التي في الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر في كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر في المبدوء بالياء مثل ينبح تقديره هو وفي المبدوء بتاء التانيث تقديره هي وفي المبدوء بالهمزة تقديره انا وفي المبدوء بالنون تقديره نحن وفي المبدوء بتاء الخطاب تقديره انت.

واذا نظرت في الحال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے درج ذیل افعال کے قائل کہاں ہیں:

برک - غردت - اريد - تجتهد - نحب - ينبح - تحسن - عظم - نظف
تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا قائل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یا ہے وہاں ہو ضمیر مستتر ہے حمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام شمار کا ہے۔

القواعد:

(۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر في اللفظ.

(۸۲) الضمير المستتر في الفعل الماضي تقديره هو او هي.

(۸۳) الضمير المستتر في المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.

(۸۴) الضمير المستتر في فعل الامر تقديره "أنت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن افعال میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ہوں اور ہی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ مینوں میں ضمیر مستتر آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

یضرب (ہو) تضرب (ہی) تضرب (انت) اضرب (انا) تضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انما نمبر ۳-۴ اتم نمبر ۵ اور انن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی

ہیں۔

التمرین (۱)

انت تکر منی ما عدد الضمائر التي في هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها

من الاعراب؟

حل مشق (۱)

انت تکر منی اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا

انت

میں انت ضمیر مستتر قائل مرفوع

تکر منی

میں یا ضمیر متصل منصوب محلا مفعول بہ

لی

التمرین (۲)

قدر الضمائر المستورة في الجمل الآتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

۲- الساعة دقت ثلاثا

۱- الشرطي يقبض على اللص

۳- نحن نرفع شان مدرستا

۳- انجز الوعد

۶- احب النبل

۵- زينب تجيد التطريز

۸- القطار قدم في موعدة

۷- لا تشرب وانت تعب

حل:

- | | | | | | | | |
|----|-------|-----|-----|----|------|-----|-----|
| ۱- | يقبض | میں | هو | ۲- | دقت | میں | ہی |
| ۳- | انجز | میں | انت | ۴- | نرفع | میں | نحن |
| ۵- | تجيد | میں | ہی | ۶- | احب | میں | انا |
| ۷- | تشرّب | میں | انت | ۸- | قدم | میں | هو |

التمرین (۳)

حول الافعال الماضية في الجمل الاتية الى افعال مضارعة وعين الفاعل في كل جملة بعد التحويل:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا فاعل متعین کریں۔

- | | |
|-----------------|-------------------------|
| ۱- سمعت النداء | ۲- ذهبنا الى المنزل |
| ۳- رتب درجک | ۴- المصفور طار من القفص |
| ۵- الدجاجة باضت | ۶- ودعنا المسافر |

حل:

- | | | |
|--------------------------|------|-----|
| ۱- اسمع النداء | فاعل | انا |
| ۲- نذهب الى المنزل | فاعل | نحن |
| ۳- ترتب درجک | فاعل | انت |
| ۴- المصفور يطير من القفص | فاعل | هو |
| ۵- الدجاجة تبض | فاعل | ہی |
| ۶- نودع المسافر | فاعل | نحن |

التمرین (۴)

کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی ضمیر مستر مع استفاء جميع الضمائر المسترة:

حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

۲- الريح تهب شديدة

۱- التاجر يشتري قطنا

۴- اكتب رسالة

۳- انت تشرب الماء

۵- نركب الجمل

اعراب کی مشق (۵)

(الف) نمودج (نمود):

احفظ الجميل

احفظ..... فعل مضارع مرفوع بالضم والفاعل ضمير مستتر تقديره أنا

الجميل..... مفعول به منصوب بالفتح

(ب) اعراب ماہاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق

(۲) نفيت الملهوف

(۳) ابجل المدرسين

(۱) تعود..... فعل امر مثنى برسكون۔ انت ضمير مستتر فاعل

الصدق..... مفعول به منصوب بالفتح

(۲) نفيت..... فعل مضارع مرفوع بضم۔ نحن ضمير مستتر فاعل

الملهوف..... مفعول به منصوب بالفتح

(۳) ابجل..... فعل مضارع مرفوع بضمه انا ضمير مستتر فاعل

المدرسين..... مفعول به منصوب بالياء۔ جمع ذكر سالم

الاسم الموصول

ترجمہ

الامثلة

۱- اغلبت الذی غلبنی

میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر

۲- سافرت التي كانت عندنا

اس عورت نے سفر کیا جو تھی ہمارے پاس

- ۳- حضر اللذان كانا يسافر
۴- جاءت اللعان تسكتان اماتا
۵- احب الذي علموني
۶- رايت اللامى يشتغلن فى
المصنع
۷- احسن الى من احسن اليك
۸- لا تاكل مالا تسطيع هضمة
البحث:
- وہ دوسرا حاضر ہوئے جو تھے مسافر
وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں
میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں
میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام
کرتی ہیں
جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی
کر
مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کر سکتا

يكتفينا ان نسوق في البحث في مثال واحد نفهم منه بقية الامثلة غل اللذان
الاول غلبت الذي غلبني تجد ان كلمة الذي اسم اذا اخذ وحده لا يظهر منه
المقصود به ولكن الجملة التي بعده وهى غلبني تعينه وتعرفه للسامع فكلمة الذي
معرفة بشرط ان توصل بجملة تالية توضح المراد منها ولذلك تسمى كلمة الذي
اسماء موصولا وتسمى الجملة المضحة لمعناه صلة.
واذا تأملت الفصلة في مقالنا رايت انها تشتمل على ضمير مستتر يعود على
الاسم الموصول ولذلك يسمى هذا الضمير عائدا.
واذا بحثت في الكلمات التي في الامثلة الباقية وهى: 'التي' و'اللذان' و'اللعان'
و'الذين' و'اللامى' و'ومن' و'ما' وصلت الى انها معارف وانه لا يتم تعريفها الا بالجمل
المتصلة بها فهى لذلك اسماء موصولة.
واذا رجعت الى الامثلة مرة اخرى ادركت بسهولة ان الاسماء الموصولة
بعضها يكون للمذكر وبعضها للمؤنثة للمثنى بنوعيه وللجمع بنوعيه ورايت ان
الموصلين: من و ما صالحان لكل حال من الاحوال السابقة يهمل ان من تدل على
العقلاء و ما تدل على غير العقلاء

بحث:

پہلی مثال میں اللہ ایسا اسم ہے کہ مابعد کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد
غلبنی کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے معلوم ہوا کہ اللہ کی معرفہ ہے بشرطیکہ اسے
ایسے جملہ سے وصول کر لیں جو اس کے معنی کو واضح کر دے اسی لئے اللہ کو اسم موصول کہتے
ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔ جس طرح غلبی میں ضمیر مشترک ہے جو موصول کی طرف لڑتی ہے اسی طرح النی اللذان اللتان الذین اللہی من اور ما بھی اسم موصولہ ہیں ان میں بعض ذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی ثنیہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں ذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

القواعد:

(۸۴) الاسم الموصول: اسم معرفة يعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائدا.

(۸۶) الاسماء الموصولة هي:

الذى..... للمفرد المذكر	الذين..... لجماعة الذكور
التي..... للمفردة المؤنثة	اللاتي..... لجماعة الاناث
الldان..... للمثنى المذكر	من..... للعاقل مطلقا
اللذان..... للمثنى المؤنث	ما..... لغير العاقل مطلقا

ترجمہ:

(۸۴) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے اس کو صلہ کہتے ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو اسے عائد کہتے ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

الذى..... واحد ذكر کے لئے	التي..... واحد مؤنث کے لئے
الldان..... ثنیہ ذکر کے لئے	اللذان..... ثنیہ مؤنث کے لئے
الldین..... جمع ذکر کے لئے	اللہی..... جمع مؤنث کے لئے
من..... عاقل کے لئے	ما..... غیر عاقل کے لئے

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذى اشتملت عليه

كل صلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسماء موصولہ اور ان کے حلقے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی

بتادیں:

ان الذی یحب وطنه هو من یدل جہده فیما یرفع قدر امته
التي ینتسب الیها فالصناع اللین یقنون اعمالهم یخدمون وطنهم
والنساء اللاتی یربین ابناء هن علی الفضیلة یرفعن شان وطنهن
والتلامیذ اللین یجندون فی ذروسهم یننون مجد امتهم

حل:

اسماء موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنه	ضمیر متصل بمرور
من	یدل جہده	ضمیر متصل بمرور
ما	یرفع قدر امته	ضمیر متصل بمرور
التي	ینتسب الیها	ما ضمیر متصل بمرور
الین	یقنون اعمالهم	حم ضمیر متصل بمرور
اللاتی	یربین ابناء هن	حن ضمیر متصل بمرور
الین	یجندون ذروسهم	حم ضمیر متصل بمرور

التمرین (۲)

ضع صلتہ مناسبہ لكل اسم موصول فی الجمل الاتیہ:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلتہ لکھیں:

- ۱- قرأت الكتاب الذی ۲- حملت الحقیقۃ الی ۳- هذا هو البیت الذی ۴- كسر القط الزجاجتین اللتین ۵- هل زجرت الکلبین اللین ۶- قبض الشرطی علی الذین ۷- ۸- یحترم التلمیذ من ۹- صاحب من

۹- هل سمعت صراخ اللاتى ۱۰- حكى على ما

حل:

- | | |
|------------------------|----------------------|
| ۱- استعمرته من المكتبة | ۲- اشتريتها من السوق |
| ۳- بنته بعونك | ۴- وضعتهما فى الساحة |
| ۵- ينبحان فى الميدان | ۶- سرقوا من المدرسة |
| ۷- يصاحبك | ۸- يعلمه |
| ۹- خرجن من البيت | ۱۰- ابصر بعينه |

التمرين (۳)

ضع كل كلمة من الكلمات الاتية منعونة باسم موصول فى جملة مفيدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

- | | | | |
|---------|--------|-----------------|-------------------|
| السريـر | المبرة | الخادعات العلية | الدواتان |
| المنزل | الجنود | الحارسان | الفاصلات التلاميذ |

حل:

- | | |
|---|---|
| ۱- السريـر الذى وضع فى
الحجرة كبسرتة | ۲- المبرة التى فى يد المتعلم ثمنه رخيص |
| ۳- الخادعات اللاتى يمكن
بالبيت صالحات | ۴- العلية التى فى الساحة رخيص ثمنها |
| ۵- الدواتان اللتان وضعتهما فى
الصندوق نفستان | ۶- المنزل الذى قريب من المسجد اشترينته |
| ۷- الجنود الذى بعثهم الامير
فاتحون | ۸- الحارسان اللذان يحرسان فى الليل نائمان |
| ۹- الفاسلات اللاتى يغسلن
الاثواب جالسات فى الميدان | ۱۰- التلاميذ الذين خرجوا للمسير مجتهدون |

التمرین (۴)

کون جملاً فعلیہ تشتمل کل واحدہ منها علی اسم موصول وانتخب لہ صلیۃ تناسبہ من الجمل الاکیۃ:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بتائیں:

- | | |
|------------------|------------------|
| ۱- ینح طول اللیل | ۲- یجمعن الصدقات |
| ۳- تستذکر دروسہا | ۴- رکننا الزورق |
| ۵- قدما من السفر | ۶- ابوہم مریض |

حل:

- ۱- ینام صباحا کلب الذی ینح طول اللیل
- ۲- یمدح الناس النساء اللواتی یجمعن الصدقات
- ۳- تفوز العلیمۃ الی تستذکر دروسہا
- ۴- جاء الا ولا دمعنا ونحن الذین رکننا الزورق
- ۵- قد ذهب المسافران اللذان قدما من السفر
- ۶- جاء الاطفال الذین ابوہم مریض

التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفاعل فی کل منها اسما موصولا
- (۲) المفعول بہ
- (۳) اسمیہ یکون المبتداء
- (۴) یکون اسم کان

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول قائل آئے:
- نام الذی یلعب علی السیر
- کتب الی ہی جالسة علی مقعدہا او تجلس

جاء الذى انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حييت على الذى يعلمنا فى الكلية تكرم الذين جاء واعندنا
البعنا الذى بعته الله نبيا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه من حضر حضرة لاهيه كان وقع فيها
مالا يترك كله لا يترك كله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

كان الذين صادوا الاسد بسلاء كانت التى لا تقدر على ابقاء عهدا جميلة
كان الذى بسبب اخاه ظالما

التمرين (۶)

خطب بالجملة الآتية غير الواحد وهى:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:
الت الذى يحسن التعبير.

حل:

انتم اللذان يحسنان التعبير	انتم اللذان يحسنان التعبير
انتم اللذان يحسنان التعبير	انتم اللذان يحسنان التعبير

التمرين فى الاعراب (۷)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

جاء اللذان غابا

جاء... فعل ماضى مبنى على التثنية

الذان... فاعل مبنی علی لآلف فی محل رفع
غابا... غاب فعل ماضی و لآلف ضمیر فاعل مبنی علی السکون۔ فی محل رفع، والجملۃ صلتہ
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ودعت اللتین زارنا ۲- الذی یعلمنا مخلص
۳- ان التی تتصدق محبوبۃ ۴- راہت اللتین لازوا

حل:

- ۱- ودعت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا
اللتین مفعول بہ منصوب بالیاء یوئۃ حشرۃ
زارنا زار فعل ماضی مبنی بر فتحة تاء ضمیر متصل علامت فاعل ماضی ہے موصول کی طرف
منزلنا مضاف منصوب بر فتحة مفعول بہ تامضاف الیہ مجرور محلا فعل فاعل اور مفعول مل
کر صلہ ہے موصول کا۔
۲- الذی اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء
یعلم فعل مضارع مرفوع بر ضمہ
نا ضمیر متصل منصوب مفعول پبئی بر سکون راجع موصول کی طرف
مخلص خبر مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول
۳- ان حرف شبہ بالفعل
اللی اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان
تتصدق فعل مضارع مرفوع بر ضمہ تاء علامت مضارع فاعل ضمیر راجع موصول کی
طرف
محبوبۃ خبر ان مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول
۴- راہت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ فاعل
اللتین اسم موصول مبنی بر فتحة مفعول بہ منصوب محلا
لازوا فعل ماضی مبنی بر ضمہ یہوہ اتصال وائ جمع جو فاعل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع
صلہ برائے موصول

الاسم الاشارة

ترجمہ

الامثلة

وہ شریف آدمی ہے

۱- ذارجل شریف

- ۲- هذا كتاب نافع
 ۳- ذه امرأة تعنتى باولادها
 ۴- هذه حجرة واسعة
 ۵- ذان ولدان مهلبان
 ۶- ان هذين فانزان
 ۷- تان وردتان مفتحتان
 ۸- ان هاتين بتان مطبعتان
 ۹- اولاء تجار صادقون
 ۱۰- هنو لاء صناع ماهرون
 ۱۱- اولاء بنات نظيفات
 ۱۲- هنو لاء تلميذات لطيفات
- یہ نفع دینے والی کتاب ہے
 یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے
 یہ کشادہ کمرہ ہے
 وہ دونوں شانستہ لڑکے ہیں
 بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں
 یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں
 بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں
 یہ بچے تاجر ہیں
 یہ ماہر کاریگر ہیں
 یہ بچیاں صاف ستھری ہیں
 یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں
- البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شئ او شيئين او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف لان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تعبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعة للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لا يشرك معه غيره ويمكنك ان تدرك ذلك تمام الادراك بعامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلمة ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثة فهى للاشارة اى المفردة المؤنثة وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وتين للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث.

وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة خالية من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقه به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سيقوله المتكلم.

بحث:

مذكوره مثالوں میں ابتدائی اسماء کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسماء اشارہ کہلاتے ہیں یہ معروف ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہو جاتی ہے ان میں مفرد، ثنیۃ جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذابیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذین ثنیۃ مذکر اور ذین ثنیۃ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ہاء آواز میں کھپاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیہ.

(۸۸) اسماء الاشارة ہی:

ذا..... للمفرد المذکر

ذہ..... للمفردة المؤنثة

ذان..... للمثنی المذکر

تان..... للمثنی المؤنث

اولاء..... لجمع العقلاء من ذکور او إناث

(۸۹) اسم الاشارة للمثنی المذکر او المؤنث يعامل معاملة المثنی فیکون بالالف

فی حالة الرفع و بالياء فی حالتی النصب والجر.

ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشارہ یہ ہیں:

ذا..... مفرد مذکر کے لئے

ذہ..... مفرد مؤنث کے لئے

ذان..... ثنیۃ مذکر کے لئے

تان..... ثنیۃ مؤنث کے لئے

اولاء..... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) ثنیۃ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشارہ ثنیۃ کی حالت رفعی میں الف اور حالت نصی

دجری میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

التمرین (۱)

(۱) اشر الی سبعة اشیاء بحجرة الدراسة مع التعبير تجعل تامة فی کل حال

(۲) علی مائدة الطعام

- (۳) فی غرفة النوم
(۴) فی الشارع

حل مشق (۱)

(۱) کتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

- ۱- هذه طباشير
۲- هذه نافذة
۳- هذه سبورة
۴- هذان كرسيان
۵- هاتان مروحتان
۶- هذه مقاعد
۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا صحن اللحم
۲- هذه قورمة امامك
۳- هاتان بهنستان مسلوقتان
۴- هذا ملح
۵- هذه صحنون الكباب
۶- هذا ارز مسلوقة
۷- هذا خبز

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا كرسي جديد
۲- هذه غرفة النوم
۳- هذا المفصل متصل غرفة النوم
۴- الفتح هذه النافذة
۵- هذا سريرك
۶- هذه وسادة
۷- هذه المخلدة لك

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا شارع واسع
۲- هذه شجرات على طرفي الشارع
۳- هذه شجرة مثمرة
۴- هذا طريق يقطع الشارع
۵- هذه حديقة جميلة على
۶- هؤلاء مسافرون يلهيئون في الشارع
۷- مجمع الطريق
۸- انظر الى هاتين السيارتين

التمرین (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الاتية مع التعبير بجمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف کھل جلوس میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة
السيدات القمر القلمان ائلاعبون الكراسات

حل:

- ۱- هذا الحصان سريع
- ۲- هذان الهرمان واسعان
- ۳- هؤلاء التلاميذ مجتهدون
- ۴- هذه المسطرة وضعتها في الحقيبة
- ۵- هذه الحمامة تنفرد على
- ۶- هؤلاء السيدات يهلهن اولادهن
- غصون الشجرة
- ۷- هذا القمر يضيئ الليل
- ۸- هذان القلمان اخذتها من درج المنضدة
- ۹- هؤلاء الالعبون يتعلمون في
- ۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسات
- المدرسة

التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية عبرا المعبدا بحيث يكون المعبدا اسم

اشارة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتدا لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطبعة كرماء
كريمة طويلا ن مسافرات مسرورون واسعان

حل:

- | | | |
|--------------|---------------|-------------------|
| هذا نافع | هؤلاء مجتهدات | هذه للباني شامخات |
| هذه مطبعة | هؤلاء كرماء | هذه كريمة |
| هذان طويلا ن | هؤلاء مسافرات | هؤلاء مسرورون |
| هاتان واسعان | | |

التمرين (٣)

ضع اسم إشارة و مشارا اليه قبل كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشار الیہ لگا کر جملے مکمل کریں:

- | | |
|-------------------------|--------------------|
| ١- یسبح فی الماء | ٢- انقلد الغریق |
| ٣- ینصرون الفضيلة | ٤- راکبوا الطيارة |
| ٥- ثوبها نظیف | ٦- تجمعان الازهار |
| ٧- نالت الجائزة | ٨- ركب السيارة |
| ٩- یحرمسان الحقل | ١٠- اتقنا الطبخ |
| ١١- یبحثون علی عمل نافع | ١٢- رفعن قدر وطنهن |

حل:

- | | |
|--|-----------------------------------|
| ١- هذا الرجل یسبح فی الماء | ٢- هذا الملاح انقلد الغریق |
| ٣- هؤلاء الطلبة ینصرون الفضيلة | ٤- هؤلاء التجار راکبوا الطيارة |
| ٥- هذه الخادمة ثوبها نظیف | ٦- هاتان المرءتان تجمعان الازهار |
| ٧- هذه الطالبة نالت الجائزة | ٨- هذا الطیب ركب السيارة |
| ٩- هذان الفلاحان یحرمسان الحقل | ١٠- هذان الطاهیان اتقنا الطبخ |
| ١١- هؤلاء المدرسون یبحثون علی عمل نافع | ١٢- هؤلاء النابتات رفعن قدر وطنهن |

التمرين (٥)

كون مست جمل فعلية يكون المفعول به في كل واحدة منها اسم إشارة مع اختلاف نوع المشار اليه في كل جملة.

حل مشق (۵)

چر فعلیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں اشار الیہ الگ ہو:

- ۱- اشتریت هذا الكتاب ۲- خذ هذه الحقيبة
- ۳- اركبوا هذه السيارات ۴- رایت ہاتین امراتین فی وسط المنزل
- ۵- ضع هذه الكراسيات على المنضدة ۶- اقتل هذا العقرب

التمرین (۶)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدا فيها اسم اشارة للمفرد المذكور
- (۲) للمفرد المؤنث
- (۳) للمثنى المذكور
- (۴) للمثنى المؤنث
- (۵) اسم لعل
- (۶) فيها اسم اشارة لجماعة الاناث مسبق بحرف جوا

حل مشق (۶)

- (۱) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:
هذا تاجر امين
هذا بلد امين
- (۲) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مؤنث ہو:
هذه ساعة رخيصة
هذه حجرة واسعة
- (۳) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ ثنیہ مذکر ہو:
هذان الثوران مسبقان
هذان حارسان للمدرسة
- (۴) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم اشارہ ثنیہ مؤنث اصح کا اسم ہو:
اصبحت هاتان التلميذتان طالبتين
اصبحت هاتان العجوزتان مريضتين

(۵) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں جمع مذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہو کر آئے:

لعل ہنولاء العمال متعہون لعل ہنولاء التجار رابحون

لعل ہنولاء السائقین محزونون

(۶) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الی ہنولاء الطالبات یمشین وجہ الاستاذ اسئلة مختلفة الی ہنولاء

بالتبصر التلميذات

اشتریت الاثواب لہولاء السائلات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا کتاب

هذا مبتداء مبنی علی السکون فی محل رفع

کتاب خبر المبتداء مرفوع بالضم

(ب) اعراب ما ہائی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) عذہ ہذا (۲) انظر الی ہاتین

(۳) ہولاء مجتہدون (۴) ہذان قلمان

حل:

(۱) عذہ فعل امر مبنی بر سکون۔ اس میں انت ضمیر مشترک اس کا فاعل ہے

ہذہ مفعول منصوب محلا مبنی بر کسرة

(۲) انظر فعل امر مبنی بر سکون۔ انت اس میں ضمیر مشترک فاعل مرفوع محلا

الی حرف جر مبنی بر سکون

ہاتین مجرور بالیاء بوجہ تشبیہ

(۳) ہولاء اسم اشارہ مبنی بر کسرة۔ مبتداء مرفوع محلا

مجتہدون خبر مرفوع بر داؤ۔ جمع مذکر سالم

(۴) ہذان مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تشبیہ

قلمان خبر مرفوع بالالف بوجہ تشبیہ

نائب الفاعل (نائب فاعل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١- فتح الولد الباب	لڑکے نے دروازہ کھولا	فتح الباب	دروازہ کھولا گیا
٢- اكل الفار الجبن	حچے نے پنیر کھایا	اكل الجبن	پنیر کھایا گیا
٣- كسرت الهرة	بلی نے برتن توڑا	كسرت الاناء	برتن توڑا گیا
٤- قطفت البنت	لڑکی نے پھول چٹا	قطفت الزهرة	پھول چٹا گیا
٥- تجمیع النملة	چھوٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	يجمع الغذاء	خوراک جمع کی جاتی ہے
٦- يركب على الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	يركب الحصان	گھوڑے پر ساری کی جاتی ہے
٧- تحلب المرأة	عورت گائے دہتی ہے	تحلب البقرة	گائے دہتی جاتی ہے
٨- تهذب المعلمة	استانی بچی کو شائستہ بناتی ہے	تهذب البنت	بچی کو شائستہ بناتا جاتا ہے

البحث:

انظر الى الامثلة الاربعة الاولى من القسم الاولى تجد ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى وفاعل و مفعول به ثم وازن كل مثال منها بالمثال الذى امامه فى القسم الثانى. تجد ان المعنى متحد فى كل مثالين متقابلين، وتشاهد فى امثلة القسم الثانى ان الفعل.. ضى حدث تغيير فى شكله، فالحرف الاول منه صار مضموما والحرف الذى قبل آخره صار مكسورا، وان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فاصبح مرفوعا بعد ان كان منصوبا.

واذا وازنت الامثلة الاربعة الثانية فى القسم الاول بما امامها فى القسم الثانى رايت ان كل مضارع فى القسم تغير شكله، فصار اوله مضموما والحرف الذى قبل آخره مفتوحا ورايت ايضا ان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذى اصبح مرفوعا فى امثلة القسم الثانى جميعها يسمى نائب الفاعل.

واذا تأملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداهة ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آگئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہو گیا اور آخر سے پہلا حرف کمزور ہو گیا ہے یعنی 'فتح' فتح ہو گیا ہے اور فاعل حذف ہو گیا ہے اور مفعول بہ جو منصوب تھا اس کی جگہ آکر مرفوع ہو گیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہو گیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منصوب تھا مرفوع ہو کر آگیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفہ.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره و الفعل الذى يحدث فيه هذا التغير يسمى مبنيا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل نائب فاعل کی طرف منصوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر کمزور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے جنی المجہول کہا جاتا ہے۔
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج نائب الفاعل وفعله من العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے نائب فاعل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:
تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء في
الاء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الاء وطرح فيه جزء من
البن وقلب البن بملعقة ليمتزج بالماء ثم يقرّب الاء من النار لئلا
يلتصق مافيه وتمزج القهوة بسكر احياناً وكثيراً اما تشرب بدونه

حل:

فعل	نائب فاعل	فعل	نائب فاعل
تصنع	القهوة	قلب	البن
يسكب	الماء	يقرب	الاء
يوضع	هو	تمزج	القهوة
رفع	الاء	تشرب	القهوة
طرح	جزء		

التمرین (۲)

حول الإفعال التي في الجمل الآتية إلى أفعال مبنية للمجهول مع بقاء كل فعل في جملة.

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو مبنی للمجهول کر کے لکھیں:

- ۱۔ شرب الولد اللبن
- ۲۔ قتل الصائد الذئب
- ۳۔ خمش القط اخاك
- ۴۔ فهمنا درسنا

- ۵- مدحنا المعلم
۶- نفعنی الصدق
۷- يدخر المقتصد المال
۸- يجمع الاولاد القطن
۹- يسقى الحوذى الحصانين
۱۰- نعيد الله
۱۱- يحترمك
۱۲- ينفضى الكذب

حل:

- ۱- شرب اللبن
۲- قتل اللئب
۳- خمش اخوك
۴- فهم الدرس
۵- مدح المعلم
۶- نفعت
۷- يدخر المال
۸- يجمع القطن
۹- يسقى الحصانان
۱۰- يعيد الله
۱۱- تحترم الام
۱۲- انفض

التمرين (۳)

ضع نائب فاعل مناسباً لكل فعل من الافعال الاتية بعد بنائه للمجهول:

حل مشق (۳)

ورج ذیل افعال کو متنی للمجهول بنا کر ان کے ساتھ مناسب نائب فاعل لگا دیں:

- یزرع حبس نظر تنظف ترحم
شکرت نصر يسمع يعظم تساعد

حل:

- یزرع الحقل حبس الطير
تنظف الدار ترحم الضعفة
نصر الدين تسمع الاخبار
تساعد الفقيرة يعظم الكبير
نظر النجوم
شكر الله

التمرين (۴)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل اسم نائب فاعل.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک اسم نائب قائل بن کر واقع ہو:

القاهرة الفصن الورد المائدة المجتهدون
الطعام المدرسة الشارع العلامة المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الفصن	تطف الورد
لست المائدة	منح المجتهدون	اكل الطعام
بنت المدرسة	وسع الشارع	علم العلامة
حبس المذنب		

التمرین (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة متنى ومرة جمع مذکر سالما
والخبرى اسما موصولا ورابعة ضميرا متصلا

حل مشق (۵)

دو جملے بنا دیجیے ہر ایک میں نائب قائل ایک بار متنیہ دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار
اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

رفعت رابعان اليوم	كُتبت رسالتان الى الحكومة
ترك الفلاحون فى الحقل	نصر المظلومون فى باكستان
طلب الذين يلعبون فى الساحة	قل الذى جاء من الخارج
جعلت لى الارض مسجدا	نصرت بالرعب مسيرة شهر

التمرین (۶)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد افوات الكتابة الى ان تصل
بالبريد الى يد المرسل اليه مستعملا المعالامنية للمجهول:

حل مشق (۶)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کارروائی بنی مجہول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالۃ فیہا اجرت بعافیۃ
احمد و اسرتہ فاردت الرد علیہا فاعخذ قلم و ورق
و کتب جواب الرسالۃ و وضع فی غلاف ثم طرح فی
صندوق البرید

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) لمودج (نمونہ):

ذہبت الشاة

ذہبت..... ذہب فعل ماضی مبنی للمجهول والتاء حرف للتانیث

الشاة..... نائب فاعل مرفوع بالضمۃ

(ب) اعرب ما یأتی:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) سرق المال	(۲) لم تسبق سیارتنا
۱- سرق	فعل ماضی مبنی للمجهول
المال	نائب فاعل مرفوع بضم
۲- لم	حرف نفی و جازم مبنی برسکون
تسبق	فعل مضارع مجزوم مبنی للمجهول
سیارتنا	سیارۃ نائب فاعل مرفوع بضم مضاف
نا	ضمیر متصل مضاف الیہ مجزوم مبنی برسکون

افعال الاستمرار الناسخة و مادام

(افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
1- الحر شديد	گرمی سخت ہے	ما زال الحر	گرمی اب تک سخت رہی ہے
2- المذهب محبوب	تہذیب یافتہ محبوب ہے	ما زال المذهب محبوبا	تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے
3- المريض نالم	مریض سو رہا ہے	ما برح المريض نالما	مریض اب تک سو رہا ہے
4- المطر هاطل	بارش موسلا دھار ہے	ما برح المطر هاطلا	بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے
5- النار مشتعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	ما انفكت النار مشتعلة	آگ اب تک بھڑکی رہی ہے
6- القضاة عادلون	قاضی عادل ہیں	ما انفك القضاة عادلين	قاضی اب تک عادل رہے ہیں
7- التاجر صادق	تاجر سچا ہے	ما فنى التاجر صادقا	تاجر اب تک سچا رہا ہے
8- خلفك كريم	آپ کا اخلاق بلند ہے	نحترم مادام خلفك كريما	جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا
9- النور ضئيل	روشنی کمزور ہے	لا تقرا مادام النور ضئيلا	جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں

البحث:

الامثلة فى القسم الاول كلها جمل اسمية تتألف من مبتدا وخبر والامثلة فى القسم الثانى هى الجمل التى فى القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفك او ما فى او ما دام' واذا بحث عما حدثت هذه الافعال من التغيير عند دخولها على جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدا و نصبت الخبر لهى تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.
واذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رابت ان الاربعة الاولى منها
مسيوقة بحرف يدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسيوق بحرف يدل
على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل
للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جلد ادراك معاني هذه الافعال بتامل الامثلة السابقة فان
من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يعبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال
في القادة هذا المعنى ما يروح وما انفك وما في.

وان من يقول تحترم مادام خلقتك كريما يريد ان يبين المدة التي تحترم
فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

”بحث:

مذكوره مثالوں میں مازال، ما يروح، ما انفك، ما فتى اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل
ہو گئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا
انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں تانیہ ہے لیکن مادام میں وقت اور
زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا
ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مشتمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے
معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۹۳) مثل ”کان“ في العمل مازال، وما يروح وما انفك، وما فتى، وما دام، فهي
تدخل على المبتدا والخبر فترفع الاول و يسمي اسمها و تنصب الثاني و يسمي
مخبرها.

(۹۴) مازال، وما يروح، وما انفك، وما فتى، تفيد استمرار انصاف اسمها بخبرها،
و ”مادام“ تدل على بيان مدة ما قبلها.

(۹۵) يجب ان تسبق الفعال الاستمرار بأداة نفي وأن تسبق ”دام“ بما الدالة على
الزمان.

ترجمہ:

(۹۳) مازال، ما يروح، ما انفك، ما فتى اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو

رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر مبتدأ بن افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔
 (۹۴) ما زال، ما برح، ما انفک اور ما انفک کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے ماضی کی مدت کو واضح کرتا ہے۔
 (۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداة نفی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو "ما" آتا ہے وہ تانیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر ولایت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

عن الاسم والخبر في كل جملة من الجمل الالية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم و خبر کو حسین کریں:

- ۱- لا یفک الذباب عافیا
- ۲- ملحقی اخونا خالیا
- ۳- لا یزال صابرا؟
- ۴- کل حفت جالما
- ۵- لا یفک النسم علیا
- ۶- یزال الهواء شلیدا
- ۷- لا اکلک مادمت معاندا
- ۸- لا یزال الشمس مشرقا
- ۹- ما برح الکتاب مفقودا
- ۱۰- ما انفک السماء غائمة

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الذباب	عافیا	الہواء	شلیدا
اخونا	خالیا	تاء متحرکہ ضمیر متصل	معاندا
انت ضمیر متشتر	صابرا	الشمس	مشرقا
تاء متحرکہ ضمیر متصل	جالما	الکتاب	مفقودا
النسم	علیا	السماء	غائمة

التمرین (۲)

ادخل علی کل جملة من الجمل الالية فعلا من افعال الاستمرار مع استيفائها جميعها واشکل آخر الاسم والخبر

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہر ایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

- | | |
|------------------------|-------------------|
| ۱- مصراعا الباب مقفلان | ۲- المحسن ابوک |
| ۳- العمال معطلون | ۴- الامهات شقیقات |
| ۵- الصدقة نالمة | ۶- السوق مزدحمة |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- ما زال مصراعا الباب مقفلين | ۲- ما انفك ابوک محسنا |
| ۳- ما برح العمال معطلين | ۴- ما انفكت الامهات شقیقات |
| ۵- ما برحت الصدقة نالمة | ۶- ما فتى السوق فزوحما |

التمرین (۳)

ضع جملة قبل كل تركيب من التركيب الالية:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۱- ما دام البرد قارما | ۲- ما دام ابی نائما |
| ۳- ما دمت سفيها | ۴- ما دامت مجتهدة |
| ۵- ما دام الحصان جامحا | ۶- ما دمت حيا |

حل:

- | | |
|--|------------------------------|
| ۱- البس الثوب الخشن ما دام البرد قارما | ۲- انتظر ما دام ابی نائما |
| ۳- اعلمك ما دمت سفيها | ۴- تفوز طالبا ما دامت مجتهدة |
| ۵- لا تركب ما دام الحصان جامحا | ۶- اعمل صالحا ما دمت حيا |

التمرین (۴)

ضع فعلا مناسباً من الافعال التي ترفع المبتدا وتنصب الخبر في المكان

الخالي:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

- ۱- انتھی الامتحان و ۲- زالت الحمى و المريض ضعيفا
- ۳- تصدق على الفقراء قادرا ۴- لا تعرض للبرد مريضا
- ۵- صفر القطار و اخي غائبا ۶- امسى الليل القمر منيرا

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- مازالت | ۲- مازال |
| ۳- مادمت | ۴- مادمت |
| ۵- ومازال | ۶- ما انفك |

التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل اول کل واحدة منها ما انفك
- (۲) لا يزال
- (۳) تشمل كل واحدة منها على ما دام

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک ما انفک سے شروع ہو:
ما انفك يستأنس مشمرا
ما انفك التلميذ مجتهدا
ما انفك الحصان سريعا
- (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک لا يزال سے شروع ہو:
لا يزال الانسان ناطقا
لا يزال المعلم محترما
لا يزال العلم نافعا
- (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک ما دام سے شروع ہو:
او صانى بالصلوة مادمت حيا
تحتوم مادمت كريما
اجتهد مادمت حيا

التمرین (۶)

كون جملة مبدوءة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة المذكور و غيره مضاف.

حل مشق (۶)

ایک جملہ بتائیں جو فعل استمرار سے شروع ہوا اس کا اسم جمع ذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو:

حل:

لا يزال الذين كفروا اصحاب في النار في الاخرة

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) لمودح (نمود):

ما يروح السفر مفيداً

ما..... حرف نفی مبنی علی السكون

يروح..... فعل ماضی مبنی علی الفتح

السفر..... اسم مرفوع بالضم

مفيداً..... خبره منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- لا يزال الصدق سبيل النجاة ۲- ما فتى اخوك مجتهداً

۳- السكت مادام السكوت نالها

حل:

۱- لا

حرف نفی مبنی بر سکون

يزال

فعل مضارع مرفوع برضمة

الصدق

اسم فعل استمرار مرفوع برضمة

سبیل	خبر فعل اترار منصوب بر فتنہ مضاف
النجاة	مضاف الیہ مجرور بالا مضافہ علامت جر کسرہ ہے
۲- ما	حرف نفی جنی بر سکون
فتی	فعل ماضی جنی بر فتنہ
اخو	اسم ماضی مرفوع بالواو یوحہ اسمائے خمسہ مضاف
ک	مضاف الیہ مجرور محلا ضمیر متصل منصوب جنی بر فتنہ
مجتهدا	خبر ماضی منصوب بر فتنہ
۳- اسکت	فعل امر جنی بر سکون انت ضمیر مستتر اس کا قائل ہے
مادام	ما حرف جنی بر سکون دام فعل ناقص ماضی جنی بر فتنہ
السکوت	اسم مادام مرفوع بر ضمہ
نافعا	خبر مادام منصوب بر فتنہ

المفعول المطلق

(مفعول مطلق)

ترجمہ	الامثلة
حسن خوب کھلا	۱- لعب حسن لعبا
لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا	۲- خطف النعلب الدجاجة خطفا
بچہ دودھ خوب پیتا ہے	۳- يشرب الطفل اللبن شربا
چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے	۴- يشب النمر وثوب الاسد
گاڑی بادل کی طرح گزری	۵- مر القطار مر السحاب
خالد خوب تیز دوڑا	۶- جرى خالد جريا سريعا
علی نے دو مرتبہ کھایا	۷- اكل على اكلتين
زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے	۸- تدور الارض دورة في اليوم
خادم نے بچھو کو ایک دفعہ مارا	۹- ضرب الخادم العقرب ضربة
	البیحت:

نحن نعرف ما في الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات نريد ان نعرفها وهي: لعبا، خطفنا، شربا، وثوب الاسد، مر السحاب، جريا، اكلتين، دورة، ضربة.

فاذا تأملنا ها وجدناها جميعا اسماء منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة رضا هيناها بالفعل الذى فى جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحثنا فى معناها قليلا راينا ان الكلمات المنصوبة وهى لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لاننا فى الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان حسنا لعب حقيقة وانه يحب الا يشك فى ذلك فكلما لعبا اكدت المعنى وكذلك يقال فى المثالين الآخرين.

وبتأمل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها المادتنا فائدة جديدة لاننا حينما نقول: يشب النمر ونسكت لا نفهم السامع الا حصول اللوب من النمر ولكننا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا اللوب فهذا الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال فى المثالين الآخرين.

وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاخيرة نرى اننا استفدنا من الاسماء المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف عدد مرات هذا الفعل فاذا اضفنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك يقال فى الامثالين الآخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التى تؤكد الفعل او تبين نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں:

لعبا - خطفا - شربا - وثوب الاسد - مر السحاب - جریا - اکلین -

دورة - ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل کے حروف سے مشتق پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ میں نیا مفہوم پیدا ہو گیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہو گیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہو جاتی

ہے کہ ”لعبا“ سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہو جائیں کہ ”بشب النمر“ تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے یہ سمجھ میں نہیں آ سکتا لیکن جب ہم اس کے بعد ”و ثوب الاسد“ کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ”اکل علی“ تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم کہتے ہیں ”اکلتین“ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔
اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔
القاعدة:

(۹۶) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل في لفظه و يجرى و بعد الفعل لتأكيدہ او لبيان نوعه او عدده.

ترجمہ:

(۹۶) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج من العبارة الاتية كل مفعول مطلق وعين ما كان منه مؤكدا لفعله وما كان مبينا لنوعه او عدده

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

تنور البراكين في بعض الجهات ثورانا شليد الفتهدم
المنازل هدمًا وتذك المباني دكا وتقذف النيران قذفا مستمرا
ليخاف السكان خوفا عظيما فلا تسمع غير نساء تصيح صياحا

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين
مات اولادهم وضاعت اموالهم.

حل:

مفعول مطلق	كيفيت	مفعول مطلق	كيفيت
ثورا شديدا	نوعيت	خوفا عظيما	بيان نوع
هدما	تاكيد	صياحا	تاكيد
دكا	تاكيد	صراخا	تاكيد
لذفا مستمرا	بيان نوع	نكبتين	اظهار عدد

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا فى جملة تامة:

حل مشق (٢)

درج ذيل اسماء میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

نوما	هجوم الذئب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيذا	ضربتين	غسلة
اكراما				

حل:

١. نام الطفل نوما هادنا
٢. هجم القط على الفارة هجوم الذئب
٣. اجتهد التلميذ اجتهدا
٤. تشرق الشمس اشراقا
٥. اختفى الفارة اختفاء اللص
٦. تعب العمال تعبا
٧. مجح التلميذ نجاحا باهرا
٨. استغفر العبد استغفارا
٩. قعد الخادم قعودا
١٠. سجد على على الارض سجدتين
١١. قام المريض قياما
١٢. حفظت الطالبة حفظا جيذا
١٣. ضرب حميد عقربا ضربتين
١٤. غسل الحائك ثوبه غسلة
١٥. اكرمت الضيوف اكراما

التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا فی کل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

- | | |
|----------------------------|-----------------------|
| ۱- یفیض النهر | ۲- نصق الحمام |
| ۳- تجرى الارنب | ۴- ينبح الكلب |
| ۵- ابتعد عن الشر | ۶- سارت السيارة |
| ۷- ظهر الهلال | ۸- نظف حذاءك |
| ۹- شفى الدواء المريض | ۱۰- تغلى القدر |

حل:

- | | |
|-----------------|-----------------|
| ۱- فیضاناً | ۲- لہقا |
| ۳- جریانا سریعا | ۴- تباحا شدیداً |
| ۵- ابتعاداً | ۶- سیراجیداً |
| ۷- ظہوراً | ۸- تنظیفاً |
| ۹- شفاء مرۃ | ۱۰- غلیاناً |

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی مفعول مطلق موکد لفعله
- (۲) مبین لنوع فعله
- (۳) لعدد فعله

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:
- ۱- وتل القرآن ترتیلاً
- ۲- کلم الله موسى تكلیماً
- ۳- وتبتل الیه تبیلاً
- ۴- ومهدت له تمهیداً
- ۵- وشققنا الارض شقاً

(۲) پانچ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے۔

۱- واهجرهم هجرا جمیلا ۲- انا فتحنا لك فتحا مبینا

۳- اقرضوا الله قرضا حسنا ۴- ان الله وعدكم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے

۱- وثب القط على القارة وثبین ۲- المصلیٰ یسجد فی كل ركعة سجدة

۳- ضرب الاساذ تلمیذہ ضربتین ۴- جلست مع اصدقائی جلستین

۵- نظر حامد نظر مرة فی النجوم

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ المفعول بہ فیہا ضمیر متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۲) کون جملہ الفاعل فیہا جمع مذکر سالم والمفعول بہ جمع مؤنث سالم مع اشتمالہا علی مفعول مطلق

(۳) کون جملہ تشتمل علی نائب فاعل و مفعول مطلق مبین للنوع

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر متصل وبہا مفعول مطلق موکد لفعله

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذا الص شاهدہ الذی دخل بیتہ مشاہدہ ببصرہ

(۲) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں مفعول مطلق بھی ہو:

اخذ اللاعبون الكرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائیے:

قتل عمر قتل شهید

(۴) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے لئے آئے

اجتهدت اجتہادا

- (۵) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں فعل امر مبنی بر فتح ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے:
- (۶) ^{اضربہ ضربتین} ایک شرطیہ جملہ بتائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق جزا کی تاکید کرے:
- (۷) ^{من يتعب في شابه تعباً يتمتع في كبره تمتعا} ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں تثنیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:
- اعطت بدا الکرم الفقراء اعطاء کثیرا

التمرین (۶)

صف ليلة مظلمة كثيرة المطر والريح والبرد مع إلتیان بمفعول مطلق في
کثیر من الجمل التي تشنها

حل انشاء کی مشق (۶)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال
کریں:

ذهبت الى الحقل ذهبا ولبث هناك لبثا طويلا فغشى الليل
غشاة غامت السماء غيما ومطرت مطرا غزيرا فظلمة السحاب
والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا استطيع ان انظر امام اربع
خطوات نظرا. ولا اقدام قدوما من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة
المطر والسحاب وتعذر على الرؤية غير انني تمكنت من العودة الى
بيتي اخيرا عودة موهقة وانا ارتعش ارتعاشا شديدا من البرد
والخوف.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

وقف الشرطي وقوف النشاط

وقف. ... فعل ماض مبني على الفتح

الشرطي. فاعل مرفوع بالضممة

وقوف. ... مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط ... مضاف الیہ مجرور بالكسرة

(ب) اعراب ما یأتی (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے):

- (۱) سرور سرورا (۲) اصع سعی المجید
(۳) لا تخالی خوف الجبناء (۴) طرق عامل البرید الباب طرقاتاً

حل:

- (۱) سرور ... فعل ماضی مبنی للمجهول۔ مبنی بر سکون۔ تاء متحرکہ ضمیر متصل فاعل
سرورا مفعول مطلق منصوب بر فتح۔ تاکید برائے فعل
(۲) اصع ... فعل امر مبنی بر حذف یاء۔ انت ضمیر متشتر فاعل مرفوع محلا
سعی ... مفعول مطلق برائے نوع مضاف۔ منصوب بر فتح
المجید ... مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے
(۳) لا ... حرف ناصیہ جازم مبنی بر سکون
تخالی فعل مضارع مجزوم
خوف مفعول مطلق منصوب بر فتح۔ مضاف۔ برائے بیان نوع
الجبناء ... مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ ہے
(۴) طرق فعل ماضی مبنی بر فتح
عامل فاعل مرفوع بر ضمہ مضاف
البرید مضاف الیہ۔ مجرور بر کسرہ
الباب ... مفعول بہ منصوب بر فتح
طرقاتاً مفعول مطلق منصوب بر فتح تاکید

المفعول لاجله

(مفعول لہ)

الامثلة

- ۱ - یسافر الطلبة الی اوربا طلبا للعلم
۲ - عاقب القاضی المجرم نادیا له
۳ - قم احتراماً لا سناذک
۴ - تصدقت علی الفقیر املا فی الثواب
ترجمہ
طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں
قاضی نے مجرم کو اوب سکھانے کیلئے سزا دی
اپنے استاد کے احرام کے لئے کھڑا ہو
میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحت عن السفیه حلما میں نے نادان سے درگزر بردباری کی وجہ سے کی

البحث:

انظر الى الكلمات: طلبا ناديا واحتراما واملا وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئى واضح غير انا تريد ان تعرف ارتباط كل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذى فى جملته.

لفرض ان قائلا قال: يسافرو الطلبة الى اوربا لما الذى نفهمه من ذلك؟ الذى نفهمه ان الطلبة يذهبون من بلادهم الى اوربا وهل نستفيد شيئا جديدا اذا زد القائل فى الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الى اوربا سببه طلب وكذلك اذا قال قائل: عاقب القاضى المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضى اوقع عقوبة على المجرم غير انه اذا اضاف الى ذلك ناديا له فهمنا ان السبب والعلة فى هذا العقاب هو ان يتادب المجرم. وبهذه الطريقة نستطيع ان ندرك ان الاسماء المنصوبة فى الامثلة السابقة. تبين علة الفعل وسبب حصوله ولذلك يسمى كل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه يصح ان يكون جوابا عن السؤال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت على الفقير؟ صح ان نقول: املا فى الثواب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا ناديا احتراماً املا حلما اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ يسافرو الطلبة الى اوربا تو اس سے صرف یہ پتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہو جاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول کہہ جاتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۷) المفعول لاجله: اسم منصوب بين سبب الفعل و علة حصوله.

ترجمہ:

(۹۷) مفعول لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں:

یورور مصر کثیر من الساتحین ترويحاً عن النفس فيذهبون
الى الصعيد رغبة في مشاهدة ما به من الآثار التي بناها القدماء
اظهاراً لبوغهم وشيذوها تمجيذاً لملوكهم والتي انطلقت السنة
الناس بالثناء اعترافاً بفضلهم وجعلت كل مصرى فيها اعجاباً
بابائهم الامجاد.

حل (مفعول لہ):

ترويحاً - رغبة - اظهاراً - تمجيذاً - اعترافاً - اعجاباً.

التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولاً لاجله في جملة تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

احياء	احتيالاً	خشية	حبا	ارضاء
معاملة	طمعاً	اغاطة	حرصاً	مودة
ادبا	شرها	استهانة	صفحا	اجلاله
اجتلاباً	شكراً	كرماً	غضباً	فرحاً

حل:

- ۱- لا تذب حياء من الله
- ۲- دخل اللص الحجرة احتيلاً
- ۳- لا تقتلوا اولادكم خشية
- ۴- اتبعوا النبي حبا لله
- ۵- اخدموا ابويكم ارضاء لله
- ۶- كافات صديقي معاملة له

- ٤- يدعون ربهم خوفا وطمعا
٨- ضرب حامد زيدا اغاظة له
٩- اعمل على النوافل مع
١٠- يرحم المؤمنون بعضهم بعضا مودة بينهم
الفرائض حرصا على الثواب
١١- ضرب الاستاذ تلميذه تاديبا
١٢- يقوم خالد لكل كبير شرها للاداب
١٣- اجعل كل مبتدع ضيق
١٤- الطريق استهانة
١٥- قوموا السيد كم اجلالا له
١٦- اجتهد جلبل للمنزلة
١٧- اسجدوا الله شكرا على نعمه
١٨- كان الغني يهود كرمه
١٩- جرح الاسد وكاد يهلك
٢٠- اغبر الملك بالفتح فهذا يرقص لرحا
غضبها

التمرين (٣)

ضع مفعولا لاجله فى كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذيل جملوں میں خالی جگہ پر مفعول لہ لکادیں:

- ١- اطعت والدى
٢- وقتت للمعلم
٣- ابتعدت عن الاسد
٤- لا اكل الفواكه الفجة
٥- عطفت على الصغير
٦- لا يستذكر محمد دروسه
٧- يرتب على كتبه
٨- حضرت فى الساعة الثالثة
٩- كافانى ابنى
١٠- اعطيت الفقير خبزا

حل:

- ١- ارضاء لله
٢- ادبا واحتراما
٣- خوفا منه
٤- اشفاقا
٥- حفاظا عليهم
٦- تشجيعا الى على مواصلة
٧- اجتنابا من المريض
٨- عيادة لك
٩- املا فى الثواب
١٠- الدراسة

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة علی مفعولا لاجله.
- (۲) کون جملة الفاعل فيها مشی والمفعول به ضمير متصل مع اشتمالها علی مفعولا لاجله
- (۳) کون جملة الفاعل فيها اسم موصول مع اشتمالها علی مفعول لاجله مضاف
- (۴) کون جملة المفعول به فيها اسم اشارة مع اشتمالها علی مفعول لاجله

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول لہ استعمال کریں:
- ۱- لا توخر عمل اليوم الى غد ۲- السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء اعتمادا علی نفسک بما کسبا
- ۳- خرج زيد ثرويعا عن نفسه ۴- واصل دراسته زیادة فی مصرته
- ۵- عاد الى وطنه خدمة له
- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل خنیہ ہو مفعول بہ ضمیر متصل ہو ایک مفعول لہ بھی لائیں:

- الناس یقظهم الحارسان خوفا من اللص
- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل اسم موصول ہو اور ایک مفعول لہ مضاف آجائے:
- انفق من عاد من الخارج ما زاد من حاجته ابتغاء مرضات الله
- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارة ہو اور ایک مفعول لہ بھی لائیں:
- فتح الخادم هذا الباب اكراما لک

التمرین (۵)

- اجب عن الاسئلة الاتية بجمل قامة بحيث تشتمل بكل جملة علی مفعول لاجله:

حل مشق (۵)

- درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں مفعول لہ آجائے
- ۱- لم تجد فی استفکار دروسک؟ ۲- لماذا تشاملا جی الیامی؟

- ۳- لم يحرم الوالدان على تربية ۴- لم لا تقترب من الصبيان؟
• اولادهما؟

حل:

- ۱- احدی استذکار دروسی حفظا ۲- تنشأ ملاجی الیتامی تربية لهم
للعلم
۳- يحرم الوالدان على تربية ۴- لا تقترب من الصبيان خوفا من لدغ
اولادهما حباهم

التمرین (۶)

(الف) نموذج (نمود):

سجدت شكراً

سجدت..... سجد فعل ماضٍ مبني على السكون، والتاء ضمير لاهل مبني

على الضم في محل رفع

شكراً..... مفعول لأجله منصوب بالفتحة

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر ۲- اعملوا الخير حبا في الخير
۳- اعف عن المخطئ تكرما

حل:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر
تبخلوا
خشية
الفقر
۲- اعملوا الخير حبا
اعملوا
الخیر
حبا
- باصيرتی بر سکون جازم فعل مضارع
فعل مضارع مجزوم بيج حذف نون
مفعول له منصوب برفعه مضاف
مضاف اليه مجرور بالکسر
فعل امر تني بر حذف نون واو ضمير متصل علامت جمع فاعل
مفعول به منصوب برفعه
مفعول له منصوب برفعه

فہی	حرف جار جہی بر سکون
الخیر	مجرور علامت جر کسرہ
اعف	فعل امر جہی بر حذف واؤ
عن	حرف جار جہی بر سکون
المخطی	مجرور بالکسر
تکرمہ	مفعول لہ منصوب بر فتح

ظرف الزمان وظرف المكان

الامثلة	ترجمہ
۱- مکثت بالاسکندرية شهرا	میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا
۲- شرب المريض الدواء صباحا	مریض نے صبح کے وقت دوا پی
۳- جلست مع صديقي لحظة	میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لمحہ بیٹھا
۴- توقد المصاييح ليلا	چراغ رات کو جلا یا جاتا ہے
۵- تجمع النملة قوتها صيفا	چونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں
۶- وقفت امام المرأة	میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا
۷- جلست الهرة تحت المائدة	بلاستر خوان کے نیچے بیٹھا
۸- نام الكلب خلف الباب	کتا دروازے کے پیچھے سویا
۹- يشب اللص فوق السور	چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی
۱۰- جرى على ميلا	علی نے ایک میل دوڑ لگائی

البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمننا الا الكلمة الاخيرة فى كل مثال وهى: شهرا، صباحا، لحظة، ليلا، صيفا، واذا فحصنا عن هذه الكلمات فى ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكننا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذى فى جملتها ويكفيها هذا ان نبحث فى المثالين الاولين.

هيك قلت: مكثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الجملة مدة اقامتك بها؟ الجواب لا، ولكنك اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثك بالاسكندرية وهيك قلت: شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلك الوقت المحدود الذى شرب المريض فيه دواء فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذلک وھکذا یقال فی الامثلة الثلاثة الاخریٰ فھذه الاسماء المنصوبة الی تعین الزمن الذی حصل فیہ الفعل تسمی ظروف الزمان.

نظر الان الی الامثلة الاخریٰ ونامل الکلمات: امام، تحت، خلف فوق میلا فنجد انها ایضا اسماء منصوبة ثم نبحت عن ارتباط کل کلمة منها بالفعل الذی فی جملتها علی النحو الذی سبق فی ظروف الزمان: فترى انه اذا قال قائل: وقفت لم يفهم السامع الا انه وقوف، ولكنه لا یعرف المكان الذی وقف فیہ فاذا قال امام المرأة ین السامع مکان الوقوف: واذا قال انسان: جلست الهرة لم یعرف السامع ابن جلست ولكنه اذا قال: تحت المائدة عرف مکان جلوسها وكذلك یقال فی الامثلة الثلاثة الاخریٰ فھذه الاسماء المنصوبة الی تبین المكان الذی حصل فیہ الفعل تسمی ظروف المكان، ویسمی کل من ظروف الزمان وظروف المكان مفعولا فیہ.

بحث:

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں:

شہرا - صباحا - لحظة - لیلا - صیفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں ”مکنت بالاسکندریة“ تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد ”شہرا“ کہہ دیجئے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے ”شرب المریض الدواء“ تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے ”صباحا“ تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے گئے ہیں:

امام . تحت - خلف - فوق - میلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف ”وقفت“ کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المراء اسی طرح ”جلست الہرة“ کہنے سے پہلے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے ”تحت المائدة“ اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر ظرف زمان اور ظرف مکان کو ”مفعول فیہ“ بھی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب بین الزمن الذي حصل فيه الفعل.

(۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب بین المكان الذي حصل فيه الفعل.

ترجمہ:

(۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔

(۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حينا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زما	عشية	دعرا	هنيهة	عاما

حل:

۱- ان عمری قد بلغ اربعين سنة ۲- سبحان الذي اسرى بعبدہ لیلہ

۳- لاتمش قدام الكبير ۴- خرج امير ومكث دقيقة ثم رجع

۵- سافر حميد الى لاهور ولبت ۶- خرجنا الى الساحة وجلسنا حينا

هناك اسبوعا

۷- حامد يسكن ازاء بيتا ۸- اتلو القرآن فجرا

۹- قعدت على المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشي اني فاعل ذلك غدا الا ان

يشاء الله

- ١١- مرضت زمنا طويلا ١٢- رجعت الى البيت عشية
 ١٣- ظل محمود مفقودا ودهرا ١٤- لبثت في السوق هنيهة ثم رجعت
 طويلا
 ١٥- فلبث فيهم الف سنة الا
 خمسين عاما

التمرين (٣)

ضع ظرف زمان او مكان مناسباً في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں:

- ١- يظهر القمر ٢- تطلع الشمس
 ٣- وضعت انابيب الماء ٤- انتظرت صديقي
 ٥- وقف القطار ٦- يقع اقليم مصر السودان
 ٧- ذهبت الى المدرسة ٨- يقع المقطم القاهرة
 ٩- يشتد البرد ١٠- تلزم النملة مسكنها

حل:

- ١- ليلا ٢- نهارا
 ٣- امام بيتنا ٤- ساعة
 ٥- برهة ٦- قرب
 ٧- صباحا ٨- عند
 ٩- شتاء ١٠- شتاء

التمرين (٤)

- (١) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان
 (٢) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان
 (٣) كون جملة الفاعل فيها اسم اشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من
 الاسماء الخمسة مع اشتغالها على ظرف زمان

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر جماعۃ المتکلمین والمفعول بہ فیہا جمع
تکسیر مع اشتمالہا علی ظرف مکان مضاف

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں ظرف زمان استعمال ہو:

- ۱- یا ایہا المزمحل قم اللیل الا قلیلا ۲- فسیح بحمد ربک حین تقوم
- ۳- واذا کراسم ربک بکرة ۴- لا تقولن لشی انی فاعل ذلک غدا الا ان
واصیلا یشاء اللہ

۵- اتلو القرآن ساعة بعد صلوة

الفجر

(۲) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں ظرف مکان استعمال ہو:

- ۱- الاستاذ يقوم امام التلاميذ ۲- يقعد الطلبة فوق المقاعد
- ۳- مكتب الجمارك على يمين ۴- ما عندكم ينفذ وما عند الله باق

مقربة من الشارع

۵- لا تقابلوهم عند المسجد

الحرام

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے فہمہ میں
سے ہوں اور اس میں ظرف زمان بھی ہو:

یحییٰ ہنولاء البنات ابانہن صباحا

(۴) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل ضمیر جمع شکم ہو مفعول بہ جمع کسر ہو اور اس میں ایک
ظرف مکان بھی آیا ہو:

نحیی الاستاذة صباح كل يوم

التمرین (۵)

اذکر فی جملہ صحیحہ کل ما تعملہ فی یوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او
مکان فی بعض الجملہ

حل مشق (۵)

چٹھی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں

میں طرف زمان یا طرف مکان بھی استعمال کریں:

استیقظ مبکراً ثم توحاً واصلى فجراً. واتلو
القرآن ساعة ثم افطر عند طلوع الشمس العب برهة
وراء بيتي في الميدان وبعد حين القعد الاسراحة ثم
اكل الطعام ظهيرة وانا ساعة وبعد صلوة
الظهر احفظ دروسى ساعتين واصلى عصراً و ثم
العب ساعة. واصلى مساء وبعد فة العشى فامشى
برهة واصلى عشاء وانام ليلاً واستيقظ صباحاً.

التمرین (۶)

(الف) نمودج (نمونہ):

يشعد الحر صيفاً
يشعد..... فعل مضارع مرفوع بالضم
الحر..... فاعل مرفوع بالضم
صيفاً..... ظرف زمان منصوب بالفتحة
(ب) اعراب ماباقي:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

- (۱) احتفى الولد وراء الشجرة
- (۲) سافر اخوك الى الاقصاء

حل:

- ۱- احتفى
الولد
وراء
الشجرة
سافر
- ۲- فعل ماضى مبنى برسكون
فاعل مرفوع برضمه
مفعول فيه منصوب برفقه مضاف
مضاف اليه مجرور بالكسرة
فعل ماضى مبنى برفقه
فاعل مرفوع بالواو بجهة اسمائے خمس مضاف
اخو

ک	ضمیر متصل مضاف الیه مجرد علامتی بر فتنہ
الی	حرف جر متنی بر فتنہ
الانصر	مجرد بالکسر
شطاء	مفعول فیہ منصوب بر فتنہ

بحر ابدل حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کھوکھر





علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم (حصہ سوم)

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

327	حصہ سوم: مبتداء اور خبر کی مطابقت	-67
332	خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو	-68
342	نواخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	-69
350	ان مفتوح ہمزہ کے مواقع استعمال	-70
358	ان سے مصدر موصول اور فعل	-71
364	ان بکسر ہمزہ کے مواقع	-72
369	فعل کی صحیح و معطل میں تقسیم	-73
378	افعال کے ساتھ ضائر رفع بارز متصل	-74
384	افعال صحیحہ و معطلہ کے ساتھ ضائر بارزہ کا اتصال	-75
388	مضعف اور اجوف کے ساتھ ضائر رفع بارزہ کا اتصال	-76
395	ضائر رفع بارزہ	-77
402	رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال	-78
409	مجرد و مزید / ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید	-79
411	مجرد رباعی و مزید	-80
416	ہمزتا الوصل والقطع	-81
423	الفعل الملزم والفعل	-82
424	اقسام متعدی	-83
427	فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے	-84
436	اسم فاعل	-85
444	اسم مفعول	-86
451	مستثنیٰ بالا	-87
467	حال	-88
468	انواع حال	-89
480	تمیز	-90
482	حکم تمیز / وزن کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم	-91
485	تمیز کا حکم جب تمیز غیر مذکور ہو	-92
493	منادی	-93
502	علم ممنوع از صرف	-94

504	صفت ممنوع از صرف	-95
506	منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف	-96
508	ممنوع صرف کلمہ پر کسرہ	-97
515	نعت حقیقی و سببی	-98
517	نعت اور منوعات کی مطابقت	-99
519	نعت جب جملہ واقع ہو	-100
529	توکید	-101
532	توکید ضمیر متصل و مستمر	-102
543	حروف عطف کے معانی	-103
547	واو عطف اور واو معیت	-104
555	بدل	-105
562	ادوات استفہام و جواب / ہمزہ و حل	-106
565	بقیہ ادوات الاستفہام	-107
567	استفہام مع نفی	-108

المبتداء والخبر وتطابقهما (مبتداء اور خبر کی مطابقت)

ترجمہ	الامثلة
چیتا مغرور و متکبر پرور ہے	۱- النمر شرس
کتا سدھایا ہوا ہے	الکلب اللف
ستارہ چمکنے والا ہے	النجم لامع
بلخ تیرنے والی ہے	۲- البطة سباحة
• زینب اطاعت کرنے والی ہے	زینب مطيعة
شہر آباد ہے	المدينة عامرة
دو شاگرد حاضر ہیں	۳- التلميذان حاضران
دو کتابیں نئی ہیں	الكتابان جديدان
دو چوکیدار جاگنے والے ہیں	الخفيران ساهران
دو لڑکیاں غنٹی ہیں	۴- البنات مجتهدتان
دو باغ پھل دار ہیں	الحديقتان مثمرتان
دو کمرے وسیع ہیں	الحجرتان واسعتان
احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں	۵- المحسنون ممدوحون
شاگرد ذہین ہیں	الطلاب اذكياء
کامل سزا پانے والے ہیں	الکسالى معاقبون
خواتین مہذب ہیں	۶- السيدات مهذبات
درخت پتے دار ہیں	الشجرات مورقات او مورقة
محلات بلند و بالا ہیں	القصور عالية او عاليات

البحث:

انظر البی المبتداء فی کل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر
تجد ان المبتداء فی الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك وانه فی الطائفة
الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر واذ نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء
مثنى مذكرا ورايت الخبر مثله وتجد فی الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر
مثنى مؤنثا و فی الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل والخبر كذلك اما

الطائفة السادسة فالمبتدأ فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات في مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ايضا واما جمع مؤنث سالم لغير العاقل او جمع تكسير لغير العاقل، وخبر هذين يجوز ان يكون جمع مؤنث ويجوز ان يكون مفردا مؤنثا.

بحث:

مذكور بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث، تیسرے مجموعہ میں مبتداء حثیہ مذکر اور خبر بھی حثیہ مذکر، چوتھے مجموعہ میں مبتداء حثیہ مؤنث اور خبر بھی حثیہ مؤنث، پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع مذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع مذکر ہے، چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں ”السيدات“ ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکرر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

القواعد:

(۱۰۲) الخبر يطابق المبتداء في الافراد والثنائية والجمع والتذكير والتانيث.
(۱۰۳) اذا كان المبتداء جمعا لغير عاقل يجوز الإخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

ترجمہ:

(۱۰۲) خبر اور مبتداء مفرد، حثیہ، جمع، مذکر اور مؤنث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔
(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنا دیں۔
الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراکبون

البهار	المعلمتان النهر	الخدمات النافذتان
القلمان	الجمال العمال	المدارس الواردات

حل:

الدراجة سريعة	المنزل قريب	الساعة ثمينة
الحارسان يسهران	الراكبون متعبون	البهار جارية
المعلمتان مهذبتان	النهر جار	الخدمات حاضرات
النافذتان مفتوحان	القلمان نفيسان	الجمال شامخات
العمال معدوحون	المدارس نظيفة	الواردات مجتهدات

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا مبتدأ يناسبه:

حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء کو مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

سريع العدو	مضيئة	لامعات في السماء
ذكية الراححة	ضروري للحياة	ناجحون
مذهبتان	معتيات بالطفالهن	مبرية
مفروشات فائزون	غائبات	

حل:

الحصان سريع العدو	الليلة مضيئة	النجوم لامعات في السماء
النفاحة ذكية الراححة	الهواء ضروري للحياة	الطلبة ناجحون
البقرتان مذهبوتان	الامهات معتيات باطفالهن	الاقلام مبرية
السجاجيد مفروشات	المجتهدون فائزون	الانسات غائبات

التمرين (٣)

حول المبتداء في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المثنى بنوعيه ثم

الى الجمع بنوعيه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر تثنیہ مذکر و مؤنث اور پھر جمع مذکر و مؤنث بنادیں:

مطیع والذیہ محبوب عند الله والناس

حل:

- (۱) مطیعة والذیہا محبوبۃ عند الله والناس
- (۲) مطیعہا والذیہما محبوبان عند الله والناس
- (۳) مطیعتا والذیہما محبوبتان عند الله والناس
- (۴) مطیعو والذیہم محبوبون عند الله والناس
- (۵) مطیعات والذیہن محبوبات عند الله والناس

التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جملہ یكون المبتداء فی کل منها جمع مذکر للعقلاء
- (۲) مؤنث
- (۳) تکسیر
- (۴) مؤنث لغير العقلاء
- (۵) تکسیر

حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے ہائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مذکر عاقل ہو:
المجتہدون فانزروں
المؤمنون فاجحون
- (۲) تین جملے ہائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو:
المومنات صالحات
الانسانات معروفات
- (۳) تین جملے ہائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:
العلماء حاشعون
الحراس صاہرون

- الخدام حاضرون
(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:
اللیالی مظلمة
الفواکہ لذیذہ
(۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکیہ غیر عاقل ہو:
الانہار جاریہ
الجبال شامخہ

التمرین (۵)

کون لسانی جملہ یکنون المبتداء فی کل واحدة منها اسما موصولا مع
استیفاء جمیع الاسماء الموصولة التي عرفتها

حل مشق (۵)

آٹھ جملے بتائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:
حل:

- ۱- الذي يكذب بالدين كافر ۲- التي سافرت مريضة
- ۳- اللذان يطليان الماء عاطشان ۴- اللتان القائتان تعرفانك
- ۵- الذين يعلمون الناس خيرا ۶- الملاهي حين معلقات
- محمودون
- ۷- من كان في عون اخيه كان ۸- من سفر مسلما سفره الله يوم القيامة
- الله في عونه

التمرین (۶)

ہات خمس جملہ یکنون المبتداء فی کل واحدة منها اسم اشارة مع استیفاء
جمیع اسماء الاشارة

حل مشق (۶)

پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارة ہو اس طرح تمام اسماء اشارة کو ذکر کریں:

حل:

- ۱- هذا كتاب نافع
- ۲- هذه الساعة واقفة
- ۳- هذان عقربا الساعة
- ۴- هاتان الشجرتان مثمرتان
- ۵- هنولاء خادمو المقهى

التمرین (۷)

كون خمس جمل يكون المبتداء في كل منها ضميرا منفصلا للخطاب مع الاتيان بجميع ضمائر الخطاب.

حل مشق (۷)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

- ۱- انت صائم
- ۲- انتما مسلمان
- ۳- انتم ضیوف
- ۴- انت حزينة
- ۵- انن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة او شبه جملة

(خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو)

- | الامثلة | ترجمہ |
|---------------------------|-----------------------------|
| ۱- الحركة تقوى العضلات | حرکت پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے |
| النظافة تنشط الجسم | صفائی جسم کو چست کرتی ہے |
| انت اطعت الامر | تو نے حکم کی اطاعت کی |
| السلحفاة رحت | کچھوا چلا |
| ۲- المذهب اصلقائوه كثيرون | مذہب کے دوست بہت ہیں |
| المصباح ضوء شديد | چراغ کی روشنی تیز ہے |
| الست جمالها الشرف | لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے |

التجار شعارهم الصدق	تاجروں کا شعار سچائی ہے
۳- الكتاب في القمطر	کتاب تھیلے میں ہے
المسرح على الفرس	زین گھوڑے پر ہے
المطر من السحاب	بارش بادل سے ہے
النجاة في الصدق	نجات سچائی میں ہے
۴- القنطرة فوق النيل	پل تل پر ہے
المتنزة فوق النيل	سیرگاہ گھر کے سامنے ہے
الساعة تحت الوسادة	گھڑی تکیہ کے نیچے ہے
الراحة بعد التعب	آرام تھکاوٹ کے بعد ہے

البحث:

الاسم الواقع في اول كل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فابن خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا' وانه اذا حذف هذه الجملة لا تتم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذي يتمم الفائدة وجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تترك من الامثلة ان كل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير ير بطلها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قبل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تتم به الفائدة' غير انك اذا نظرت الى العبارة كلها التي جاءت بعد كل مبتدا رايته تتألف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية. ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هي الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بطلها بالمبتداء.

تأمل بعد ذلك الطائفة الثالثة تجد بعد كل مبتدا حرف جر واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فخير المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هنا شبه جملة.

واذا بحثت في الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان' وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں:

- ۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
 - ۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر جا. محرور ہے۔
 - ۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔
- نوٹ: آخری دونوں مثالوں میں آنے والی خبر کُثر جملہ کہا جاتا ہے۔
- القواعد:

(۱۰۴) کما یکون خبر المبتدا مفردا یکون جملة فعلیہ او جملة اسمیہ او شبه جملة ای ظرفا او جار او محرورا.

(۱۰۵) یجب ان تشتمل جملة الخبر علی ضمیر یربطها بالمبتدا.

ترجمہ:

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آ سکتی ہے اسی طرح بملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آ سکتی ہے یعنی خبر جار محرور اور ظرف بھی آ سکتی ہے۔

(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا موجود ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

التمرین (۱)

عین فی العبارات. الاتیة خبر کل مبتدا واذکر نوعه.

مثال (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں

الذبابہ من الحشرات السوذية وصررها فوق کل ضرر
وارجلها تحمل الجراثیم من المرضی الی الاصحاح والرمذ الحبیبی
منتشر بمصر لعدم عناية الاطفال بطرد الذباب عن اعینهم فنظافة
الجسم فاندتها عظيمة لمنع سقوط الذباب علی الوجه والعینیں
والوقایة منه فی المنازل عمادها تغطية المطاعم والمشروبات.

حل:

مبتداء	خبر	قسم خبر
الذبابة	من الحشرات الموزية	شبه جملہ - جار مجرور
ضررها	فوق كل ضرر	شبه جملہ - ظرف
ارجلها	تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء	جملہ فعلیہ
الرمم الحبيبي	منتشر بمصر	جملہ اسمیہ
نظافة الجسم	فائدتها عظيمة	جملہ اسمیہ
الوقاية	عمادها تغطية	جملہ اسمیہ
المطعمات والمشروبات		

التمرین (۲)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدا يناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں:

- | | |
|---------------------------|------------------------|
| ۱- یسبح فی الماء | ۲- ثغیان |
| ۳- یرفرق بجناحیه | ۳- ینون المنازل |
| ۵- یشب علی الفریسة | ۶- یدافعون عن اوطانهم |
| ۷- یجران العجلة | ۸- یقتصدان فی النفقات |
| ۹- یحفرکان عند المضغ | ۱۰- یماعدون عن الرذيلة |
| ۱۱- یتدخلان النور والهواء | ۱۲- یمحبها ابوها |

حل:

- | | |
|-----------------|--------------|
| ۱- السمک | ۲- الجاریتان |
| ۳- الطیر | ۳- البناءون |
| ۵- الاسد | ۶- المجاہدون |
| ۷- الثوران | ۸- الذکیان |
| ۹- الفکان (جڑے) | ۱۰- الصالحون |
| ۱۱- النالذتان | ۱۲- البنات |

التمرین (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدأ يناسبها:

حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہر ایک کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- | | |
|------------------|----------------|
| ۱- ازہارہ کثیرہ | ۲- رایہن سلید |
| ۳- اغصانہا مورقہ | ۴- ملاہم نظیفہ |
| ۵- غلافہما جدید | ۶- فناء ہاواسع |

حل:

- | | |
|------------|------------|
| ۱- البستان | ۲- الذکیات |
| ۳- الاشجار | ۴- التلامذ |
| ۵- الکراسۃ | ۶- المدرسۃ |

التمرین (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما ياتى خبر المبتداء يناسبه:

حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- | | |
|-----------------|----------------------|
| ۱- فی الشبکۃ | ۲- بین السحاب |
| ۳- فی القفس | ۴- تحت اقدام الامہات |
| ۵- علی المائدۃ | ۶- فوق الشجرۃ |
| ۷- من دودۃ القز | ۸- امام القاضی |
| ۹- خلف الباب | |

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- السمک | ۲- الرعد |
| ۳- الطیر | ۴- الجنة |
| ۵- الطعام | ۶- العصفور |

التمرین (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بجملة فعلية مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بتائیں:

الفیل الشریکان الفلاحون الحمامة المطر
السیاح الدراجتان المتضارعان المحسنات المعلمات

حل:

الفیل یا کل العلف الشریکان یربحان فی التجارة
الفلاحون یزرعون فی الحرث الحمامة تتفرد علی الشجرة
المطر تمطر من السحاب السیاح یمسرون فی البلاد
الدراجتان تقطعان مسافة بعيدة فی وقت المتضارعان یمشیان فی المعرض
قلیل
المحسنات ذہبن الی السوق المعلمات شربن ماء باردا

التمرین (۶)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجملة اسمية مناسبة:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة المدرسة الفقراء الغنيات الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب المدرسة طلابها كثير
الفقراء شعارهم العفاف الغنيات لا بسهن ثمينة
الوردتان لونهما احمر

التمرین (۷)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجاز و مجرور:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جاز مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

المفتاح	السمک	الرنتان
المصفور	السكر	المعطف

حل:

المفتاح فى القفل	السمک فى الماء	الرنتان فى الطبق
المصفور على الشجرة	السكر فى الفنجان	المعطف على الجارية

التمرین (۸)

اخبر عن كل مبتدا من المبتدات الاتية بطرف مناسب وضمه فى المكان

الخالى:

حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس جے خالی جگہ پر

کریں:

۱- الثلوج.....الجهان	۲- الفواصة.....الماء
۳- السورة.....التلاميذ	۴- العشى.....الشجرة
۵- المحراث.....الثورين	۶- العفو.....المقدرة

حل:

۱- فوق	۲- تحت
۳- امام	۴- فوق
۵- بين	۶- عند

التمرین (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدا في كل منها جملة فعلية.

اسمية

جارا و مجرور

ظرفا

حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- النظافة تنشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون في الحوث

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- المصباح ضوءه شديد ۲- المعلومات ملاسهن ثمينة

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جار و مجرور ہو:

۱- الماء في الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ظرف ہو:

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الجارح امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

التمرین (۱۰)

كون جملة المبتدا فيها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره جملة فعلية

..... اسم اشارة للمفردة المؤنثة وخبره جملة اسمية

ضمير الغائبات جار و مجرور

ضمير المتكلمين ظرف

حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع ذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو

- الذين يسعون الناس يجتمعون في المسجد
 (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم اشارہ مقرر و مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:
 هذه السلحفاة مشيها بطيئاً
 (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:
 هن المعلمات في المدرسة
 (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع منکلم ہو اور خبر ظرف ہو:
 نحن القاعدون فوق السقف

التمرین فی الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعاً انشائياً موجراً في "فوائد النار و مضارها" بحيث تشمل اجابتك على جمل و اقعة اخباراً و استعن في الكتابة بالعناصر الآتية:

انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکئے۔ اس میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے قاعدہ اٹھائیں:

الاضاءة - التدفئة - تكوين البخار - فائدتها في الصناعات طهي الااء طعمة -

تدمير المنازل - ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالى على الانسان. قال الله تعالى في كتابه المحكم (افره يتم النار التي تروون و انتم انشاثم شجرتها ام نحن المنشثون. نحن جعلناها تذكرة و متاعاً للموقنين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئ المرء بها الليل و ينور الامكنة بها كان الليل استعبد بالنهار. و منها ان الناس يدفنون بها حب لهم في الشتاء و منفعتها هذه تزداد حين يكون الطلوج فوق الجبال في شتاء و منها ان البخار الناشئ منها يستخدم لسوق الفاطرات و السيارات اللواتي سهلت عيش الانسان و منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلك فان تسخير النار مكن الانسان من اذابة الحديد المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عدداً من الآلات و انواعاً مختلفة من الادوات و الاسلحة كما يستخدمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشيا و استحضر الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاضرار خصوصاً اذا شب حريق اذى ذلك الى احراق كل ما تصل اليه الستها من المباني و المصانع و غيرها و ته مبرها كل تدمير و ازال الخائن الفاء حة بالارواح و الاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود الإنسان قائلاً انا خير منه
لانه خلق من طين و خلقت من نار . فاصبح من المرجومين الى الأبد
ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:
النار مشرقه والارض مظلمة
والنار معبودة مذ كانت النار
والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها
الها.

اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نمود):

(۱) الظلم مرتعه وخيم

الظلم..... مبتداء مرفوع بالضمه

مرتعه..... مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضمه والهاء مضاف اليه مبنى على الضم

فى محل جر

وخيم..... خبر المبتداء الثانى مرفوع بالضمه والجمله من المبتداء الثانى و

خبره فى محل رفع خبر المبتداء الاول

(۲) الوساده فوق السرير

الوساده..... مبتداء مرفوع بالضمه

فوق..... ظرف مكان منصوب بالفتحه وهو خبر المبتداء

السرير . مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) الجاهل يعتمد على ماله (۲) الحديقه اثمارها يانعہ

(۳) اللؤلؤ من البحر (۴) الجنود حول الحصن

(۱) الجاهل..... مبتداء مرفوع بضمه

يعتمد . فعل مضارع مرفوع بضمه - اس میں ہو ضمیر مستتر فاعل

على ... حرف جر متنى برسكون

ماله ... مضاف مضاف اليه مجرور محلاً جملہ فعلیہ خبر ہے

(۲) الحديقه..... مبتداء مرفوع بضمه

اثمار . مبتداء ثانى مرفوع بضمه مضاف

- ھا مضاف الیہ مبنی بر سکون مجرور محلا راجع ہے مبتداء کی طرف
 یانعلہ خبر برائے مبتداء ثانی مرفوع برضہ جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اول
 (۳) اللؤلؤ ... مبتداء مرفوع برضہ
 من ... حرف جر مبنی بر سکون
 البحر مجرور بالکسرة جار مجرور شبہ جملہ خبر برائے مبتداء
 (۴) الجنود ... مبتداء مرفوع برضہ
 حول ... ظرف مکان مرفوع محلا مضاف
 الحصن مضاف الیہ مضاف شبہ جملہ خبر برائے مبتداء

خبر النواسخ حين يكون جملة او شبه جملة (نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

- | ترجمہ | الامثلة |
|---|------------------------------|
| مریض تکلیف محسوس کرتا تھا | ۱- كان المريض يتالم |
| موسم سرما کی سردی سخت تھی | ۲- كان الشتاء برده شديد |
| پانی پیالہ میں تھا | ۳- كان الماء في الكوب |
| پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا | ۴- كان الحارس خلف الباب |
| پرنده صبح کے وقت چھپا رہا ہے | ۵- اصبح الطائر يفضي |
| صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہو گئی | ۶- اصبح الورد رائحته جميلة |
| ست حیران ہو گیا | ۷- اصبح الكسلان في حيرة |
| پھولوں پر صبح شبنم ہو گئی یا شبنم پھولوں پر پڑی | ۸- اصبح الظل فوق الازهار |
| بے شک تختی اپنے آپ کو قائدہ پہنچاتا ہے | ۹- ان المجد ينفع نفسه |
| بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے | ۱۰- ان الولد زينته الادب |
| بے شک حیاء ایمان میں سے ہے | ۱۱- ان الحياء من الايمان |
| بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے | ۱۲- ان الحكم بعد التجربة |
| شاید غائب لوٹے | ۱۳- لعل الغائب يعود |
| شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں | ۱۴- لعل الامتحان استلته سهلة |
| شاید محمد مکان میں ہو | ۱۵- لعل محمدا في المنزل |

۱۶۔ لعل المبراة فوق الكرسي شاید قلم تراش کرسی پر ہے
البحث:

عرفت فی درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت في هذه الامثلة على النحو الذي رسمناه في الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها وعلى حرفين من ان واخواتها لانك تستطيع ان تقس عليها بقية الافعال والحروف الناسخة.

بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتداء کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔ اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔
القاعدة:

(۱۰۶) خبر کان واخواتها وخبر ان وعمل كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية و جملة اسمية و شبه جملة.

ترجمہ:

(۱۰۶) کان اور اس کے اخوات کی خبر نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر بھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

بین نوع اخبار کان واخواتها وان واخواتها فی العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں کان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل و صارو
ايستخرون من كل من يظل يعمل لتحقيقه لانهم يرون ان الانسان
عزمه محدود وانه لن يزال على حاله التي خلق عليها مادام لم يخلق
كالطائر ولكن المخترعين امالهم بعيدة فتابروا حتى تم نجاح

الطيران' واصبح من احسن وسائل الانتقال' واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلنطي من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

كان	ام	خبر	
كان	الناس	يظنون	جمله فعلية
صاروا	واؤ جمع	يسخرون	جمله فعلية
يظل	هو	يعمل	جمله فعلية
لن يزال	هو	على حاله	شبه جمله
مادام	هو	لم يخلق	جمله فعلية
اصبح	هو	من احسن وسائل	شبه جمله
ان	ام	خبر	
ان	فن الطيران نجاحه	مستحيل	جمله اسميه
ان	هم	يرون	جمله فعلية
ان	الانسان	عزمه محدود	جمله اسميه
لكن	المخترعين	امالهم بعيدة	جمله فعلية
كان	هم	فوق بساط	جمله اسميه

التمرين (٢)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (٢)

يُحَى خالي جُلهوں میں جملہ فعلیہ رکھیں تاکہ کان اور اس کے اخوات کی خبر بن جائے۔

- ۱- کان المطر ۲- امست الناجحات
- ۳- لا ينفك الكلب ۴- يصبح الصناع
- ۵- مازال الجهل ۶- لا اكلمك دمت
- ۷- اضحت المريضة ۸- مايرح المزاح
- ۹- ليس الحسد ۱۰- يظل الحصانان

- ۱۱- ما فتى الصدق ۱۲- صار الدم

حل:

- ۱- ينهم غزيرا ۲- حصلن الجوائز
۳- يحرص على اخيه ۴- يعمل ما ينفع الناس
۵- يذل الانسان ۶- يخيل على قومك
۷- تاكل الطعام ۸- ينشط الانسان
۹- يجعل الاتحاد بين الناس ۱۰- يسرعان في الميدان
۱۱- ينحى ۱۲- يخرج من الجرح

التمرین (۳)

ضع جملة اسمية لتكون خبر الکان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

- ۱- لم يكن الشارع ۲- امسى الفلاحون
۳- ما برحت الممرضات ۴- اصبحت الحديقة
۵- بات السجينان ۶- ما فتى المخترع
۷- اضحى الصائم ۸- صار المصباح
۹- ما انفك الحزين ۱۰- ظلت النافورة
۱۱- مازال العلماء ۱۲- لا ينبت الزرع مادامت الارض

حل:

- ۱- اطرافه واسعة ۲- حرائثهم نافعة
۳- عاطفات للمرضى ۴- اشجارها مورقة
۵- حالهما طيب ۶- فكره فى تجادل
۷- نيته صادقة ۸- مضوءه سنبل
۹- مستغرفا قلبه مستغرق فى ۱۰- ماءه يتدفق
حزنه
۱۱- جهدهم كان للحق ۱۲- سطحها جاف

التمرین (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- ان العلم | ۲- انت ذکی لکنک |
| ۳- لی ان القطار | ۴- لیث الموتی |
| ۵- کان البقاء | ۶- لعل الجاهلات |

حل:

- | | |
|---------------------------|----------------------|
| ۱- ینور قلب العالم | ۲- لم تجتهد فی دروسک |
| ۳- لم یجئی فی موعدہ | ۴- لم یمت علی الدوام |
| ۵- ینکلم علی لسان الانسان | ۶- لم یعلمن الامر |

التمرین (۵)

ضع جملة لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- ان القمر | ۲- ابی طیب لکن محمدا |
| ۳- بلغنی ان الصحراء | ۴- لیث البئر |
| ۵- کان البحر | ۶- لعل الممثلین |

حل:

- | | |
|-----------------------------|----------------------------|
| ۱- نوره مستفاد من نور الشمس | ۲- علمه قليل |
| ۳- خصيب ارضه | ۴- ماءها بلغ الى سطح الارض |
| ۵- ماءه ملح | ۶- عملهم مضر للقوم |

التمرین (۶)

ضع جارا ومجرور ليكونا خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں جارا مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں:

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- کان الخادم | ۲- لعننى الشرطى |
| ۳- لا ينفك المجرم | ۴- ان الماء |
| ۵- ليت النقود | ۶- كان ذراعى الاسد |

حل:

- | | |
|--------------|---------------|
| ۱- فى المطبخ | ۲- وسط الشارع |
| ۳- فى السجن | ۴- فى الكوب |
| ۵- فى جيبى | ۶- من حديد |

التمرین (۷)

ضع ظرفا ليكون خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے:

- | | |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- اصبح التلميذ | ۲- علمت الامتحان |
| ۳- اضحت الشمس | ۴- ظل الطائر |
| ۵- لعل الاحتفال | ۶- كتبك عندى لكن كتابى |

حل:

- | | |
|-----------------|---------------|
| ۱- عند الامتاف | ۲- بعد اليوم |
| ۳- فوق رءوسنا | ۴- فوق الشجرة |
| ۵- امام المدرسة | ۶- عند اخيك |

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جملة فعلية
- (۲) اسمية
- (۳) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار ومجرور
- (۴) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار و مجرور
- (۵) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی حرف من اخوات ان والخبر جملة فعلية
- (۶) اسمية
- (۷) جار ومجرور
- (۸) ظرف

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- کان الامر یمشی امام ۲- مادام التاجر یربح بصدقه الجنود
- ۳- مادامت المناظر البهیجة ۴- کان الناس یندون بناتھم ایام الجاهلیة
- تفرح القوس
- ۵- صار المہذب یحبہ الناس
- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:
- ۱- اصبح المصباح ضوءہ ضلیل ۲- کان التفاح مزاقہ لدید
- ۳- ظل الناجر یبعہ کثیر ۴- بات المذنب سہ سدید
- ۵- مارالب سندفة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جار مجرور ہو:

۱- بات الفقیر فی المسجد ۲- اصبح الفلاحون فی طرف

۳- کان الحصان فی سرعة ۴- مادام الطیب فی اخلاص

۵- لا یزال الحارس فی قیام

(۳) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر ظرف ہو:

۱- اصبح المریض فوق السریر ۲- صارت الصورة خلف الباب

۳- بات العفل تحت المحاف ۴- لا یزال الشاهد امام القاضي

۵- ظلمت المشطرة فوق

الطاولة

(۵) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- ان الله یامر بالعدل والاحسان ۲- ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنکر

۳- ان الحسنات یذهبن السیات ۴- لیت الشباب یعود

۵- لعل الله یرزقنی صلاحاً

(۶) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- لعل التلمیذ قلبه رقیق ۲- لعل الوزیر عمله عاقل

۳- لعل الاستاذ قلبه لطیف ۴- لكن الله مخفونه واسعة

۵- ان البحر ماء مالح

(۷) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر جار مجرور ہو:

۱- ان السفینة فی البحر ۲- لعل القطار فی المحطة

۳- لیت الحیة علی الدوام ۴- ان الطلوع علی الجبال

(۸) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

۱- ان الطیب وراء المریض ۲- علمت ان الطیر فوق العش

۳- لعل المعلم امام التلامیذ ۴- لیت الزمان تحت قدرتنا

۵- ان المدرسة وراء البیت

مواضع فتح همزة ان (ان بفتح همزہ کے مواقع استعمال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- يسرنى انك مطيع (يسرنى تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے
اطاعتک)
- ۲- بولمنى ان الغبار كثير (بولمنى غبار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے
کثرة الغبار)
- ۳- اتمنى ان القمر طالع (اتمنى میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں
طلوع القمر)
- ۴- علمت ان القطار متحرك (علمت میں نے جاننا کہ گاڑی متحرک ہے
علمت تحرك القطار)
- ۵- ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا
النتيجة)
- ۶- عرف ان السارق جرى (عرف پور کی جرات مندی جانی گئی
جراءة السارق)
- ۷- اعطيته لانه فقير (اعطيته لفقره میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے
عطا کیا)
- ۸- لاشك في ان الادب واجب (لاشك في وجوب الادب علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں)

البحث:

يجمل بنا قبل ان نأخذ في دراسة هذه الأمثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بدلك من فهمها ولا لتترك هذا الدرر ادراكا تاما.

سبق لك ان الفعل يدل على شئین فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص، فالفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب في الزمن الماضي، و ينم يدل على النوم في الحال او الاستقبال وقف يدل على طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذي يدل عليه كل فعل يسمى مصدرا فمصدر لعب اللعب ومصدر استغفر الاستغفار ومصدر اجتماع الاجتماع وهكذا يمكنك ان

تاتی بمصادر لكثير من الالفعال التي تعرفها.

اذا علمت ذلك فارجع الى الامثلة السابقة وقابل بين كل مثال والجملة التي امامه من حيث اللفظ والمعنى تجد اولاً انه وضع في كل جملة مصدر في مكان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر في كل جملة مفهوم من خبر ان التي في المثال المقابل لها فاطاعة وكثرة وطلوع وتحرك مفهومة من مطيع وكثير وطالع و متحرك وهلم جرا وتجد ثانياً ان وضع المصدر في كل جملة مكان ان واسمها وخبرها لم يحدث تغيير في المعنى.

لكل مثال من الامثلة السابقة يتضمن اذا مصدر مفهوماً من خبر ان ولما كان هذا المصدر لم يذكر صريحاً سمى مصدراً موقلاً.

واذا تأملت همزة ان في هذه الامثلة واشباهها التي يمكن ان يوضع المصدر فيها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائماً.

ويسهل عليك ان تعرف اعراب كل مصدر موقول في كل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الى الجملة التي امامه فالـمصدر الموقول من ان واسمها وخبرها في المثالين الاولين فاعل وهو في المثالين الثانيين مفعول به وفي المثالين الثالثين نائب فاعل وفي المثالين الرابعين مجرور بحرف جر.

بحث:

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہو جانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً "شرب" پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہو چکا ہے اور "ینام" سو جانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور "قف" زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر "اللعب" ہے "استغفر" کا مصدر "الاستغفار" اور "اجتمع" کا مصدر "الاجتماع" ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کر سکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم و خبر کے مجموعہ کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة، كثرة، طلوع، تحرك کا مفہوم مطیع، كثير، طالع اور متحرك سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہو جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحتاً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے ”مصدر ممول“ کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ فتح امزہ آیا ہے۔ نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہر ایک مصدر ممول کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر ممول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

القواعد:

- (۱۰۷) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر.
 (۱۰۸) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمى بالمصدر الممول.
 (۱۰۹) يكون المصدر الممول فاعلاً و مفعولاً به و نائب فاعل و مجروراً بحرف جر.

ترجمہ:

- (۱۰۷) جب ان اور اس کا اسم و خبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا امزہ مفتوح ہوتا ہے۔
 (۱۰۸) جو مصدر ان اور اس کے اسم و خبر سے بنتا ہے اسے مصدر ممول کہتے ہیں۔
 (۱۰۹) مصدر ممول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

ہات مصدر کل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامه:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں رکھیں۔

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
استعد	احسن	صاد	اتفق
يمرض	تسابق	يعود	يبكي

مصادر:

المساعدة	التصرف	التقديم	الجلوس
الاستعداد	الاحسان	الصيد	الاتفاق
المرض	السابق	العود	البكاء

جملے:

فرادهم الله مرضاً
ان الله يامرکم بالعدل والاحسان
لا يحل لكم الصيد وانتم حرم
اتركوا الجلوس فی الطرقات

التمرین (۲)

ہات الفعل الماضی الماخوذ من کل مصدر من المصادر الاتیة واستعمل
ثلاثة افعال فی جمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں۔

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
الخروج	الانطلاق	الاستفهام	الشكر
الفرح	التسليم	المشاهدة	المشي
الخوف	النباهة	التدحرج	الكتابة

افعال ماضی:

خرج	انطلق	استفهم	شكر
-----	-------	--------	-----

فرح	سلم	شاهد	مشى
خاف	نبه	تدحرج	كَب

جملے:

شاهد الزائر مسجد الفیصل
خاف الرجل عدوه
خرجت القارة من حجرها

التمرین (۳)

ضع بدل ان ومعمولها مصدرا صریحا فی کل جملة من الجمل الاتية وبن
موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس
کا اعراب بتائیں:

- ۱- ظن الطفل ان القمر
- ۲- وجدت ان التأخير مضر
- ۳- وثقت من ان التاجر صادق
- ۴- يحسب البخيل ان المال خالد
- ۵- اخبرت بان المسافر قدم
- ۶- سرعليا انه ناجح

حل:

- ۱- ظن الطفل صفر القمر
- ۲- وجدت مضرة التأخير
- ۳- وثقت من صدق التاجر
- ۴- يحسب البخيل خلود المال
- ۵- اخبرت بقدوم المسافر
- ۶- سرعليا نجاحه

التمرین (۴)

اجعل المصدر الصریح فی کل جملة من الجمل الاتية مصدرا مونولا من ان
واسمها وحبرها:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم و خبر کے لکھ دیں:

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- یولمنی احتیاج البائسین | ۲- اخشی افتراس الاسد |
| ۳- علمت الفادة الدواء | ۴- عجبت من احتیال الثعلب |
| ۵- سر التلميذ بنجاحه | ۶- سررت من سرعة القطار |
| ۷- اشتهر ذكاء الفيل | ۸- فرحت بهجمال الدار |
| ۹- ادهشني صبر الجمل | ۱۰- احزنني اهلاك |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- یولمنی ان البائسین محتاجون | ۲- اخشی ان الاسد مفترس |
| ۳- علمت ان الدواء مفید | ۴- عجبت من ان الثعلب محتال |
| ۵- سر التلميذ بانه ناجح | ۶- سررت من ان القطار سريع |
| ۷- اشتهر ان الفيل ذكي | ۸- فرحت بان الدار جميل |
| ۹- ادهشني ان الجمل صابر | ۱۰- احزنني انك مهمل |

التمرین (۵)

بین سبب فتح حمزة ان فی الجمل الاتیة ومواقع المصادر المولة من

الاعراب:

حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا حمزہ کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر

موول کا اعراب کیا ہے؟

- | | |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- اعلن ان الحمى منتشرة | ۲- يزعج الملاح ان الريح شديدة |
| ۳- حزن الفلاح لان النيل | ۴- علم ان الخبر صحيح |

منخفض

ان کا حمزہ اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم و خبر مصدر موول ہیں۔

مصدر موول کا اعراب:

- | | |
|--------------------|---------------|
| ۱- نائب قاعل مرفوع | ۲- قاعل مرفوع |
|--------------------|---------------|

- ۳- فاعل مرفوع
۴- مفعول بہ منصوب
۵- مجرور بحرف جر
۶- نائب فاعل مرفوع

التمیزین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها مفعولا به.
(۲) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها فاعلا
(۳) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها مجرور بحرف جر.
(۴) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها نائب فاعل.

حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مفعول بہ واقع ہو:
۱- علمت ان اخي ناجح
۲- رايت ان الخير صحيح
۳- ظننت ان الضيف عالم
(۲) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر فاعل واقع ہو:
۱- يسرنى انك مجتهد
۲- يولعننى ان استاذى مجروح
۳- اغضبني ان صديقى ظالم
(۳) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مجرور بحرف واقع ہو:
۱- ولقت من الصدق نافع
۲- حزن الفلاح لان الماء قد جف
۳- اكرمه لانه عالم
(۴) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول ہو کر نائب فاعل واقع ہو:
۱- عرف ان السارق جرى
۲- يظن المتروك جبان
۳- اعتقد ان الشيطان ذليل

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی يتحقق
 ارجو... فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الواو والفاعل ضمير مستتر تقديره انا
 ان... حرف تأكيد على الفتح
 املی... امل اسم أن منصوب بفتح مقدرة لوجود الكسر المناسب للياء والياء ضمير مضاف
 اليه جنى على السكون في محل جر
 يتحقق... فعل مضارع مرفوع بالضم والفاعل ضمير مستتر تقديره هو والجملة من الفعل
 والفاعل في محل رفع خبر أن والمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها مفعول للفعل ارجو وتقديره
 ارجو تحقق املی
 (ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اتمنی ان الحياة سعيدة ۲- اشيع ان الجراد رحل عن مصر
- ۳- يولمني انك متالم ۴- ولقت باليك ماهر
- ۱- اتمنی فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة بالالف انا ضمير مستتر فاعل
 ان حرف تأكيد جنى برفقة
 الحياة اسم ان منصوب برفقة
 سعيدة خبر ان مرفوع بضمه اسم وخبر ان مصدر مؤول مفعول به
- ۲- اشيع فعل ماضی جنى محمول
 ان حرف تأكيد جنى برفقة
 الجراد اسم ان منصوب برفقة
 رحل فعل ماضی جنى برفقة ضمير مستتر هو فاعل
 عن حرف جار جنى برسكون
- مصر مجرد محلا علامت جرفقة غیر منصرف اسم وخبر ان مصدر مؤول نائب فاعل
 ۳- يولم فعل مضارع مرفوع بضمه ي ضمير منصوب متصل (نون و قایہ)
 ان حرف تأكيد جنى برفقة ك ضمير متصل منصوب اسم ان جنى برفقة

مبالغ	خبر ان مرفوع برضہ اسم و خبر ان مصدر موؤل قائل
۴- وقت	فعل ماضی مبنی بر سکون یوحہ اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ قائل
مانک	ان حرف تاکید مبنی بر فتح ک ضمیر متصل منصوب اسم ان
ماہر	خبر ان مرفوع برضہ اسم و خبر ان مصدر موؤل مجرور یہ حرف جر

المصدر الموؤل من ان والفعل (ان سے مصدر موؤل اور فعل)

الامثلة	اردو
۱- يسرنى ان تصدق	تیراچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے
۲- يفرحك ان تنجح	تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے
۳- يخاف ان ينقص النيل	نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے
۴- يحب ان تنشط	تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے
۵- ان تفعل الواجب	ڈیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے
۶- ان تنصح الصديق الفضل	تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے
۷- المروءة ان تحترم نفسها	اپنا احترام کرنا مردانگی ہے
۸- الشح ان تبخل بمال غيرك	غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے
۹- طلب التلميذ ان يجيب	شاگرد نے منظوری طلب کی
۱۰- اراد الناظر ان يختبرني	منجھ نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا
۱۱- رغبت في ان يسافر	میں نے اس کے سفر کی خواہش کی

۱۲- عجب من ان تکبر عجب من تکبرک میں تیرے تکبر کرنے سے متعجب ہوا

البیحت:

عرفنا فیما مضی من الدروس ان الحرف ان یتصب الفعل المضارع، والذي دعانا الى العودة اليه الان ما مر فی الدرس السابق من ذکر المصدر الموثول فانظر الى كل مثال من الامثلة السابقة والى الجملة التى امامه تجد انه امکن ان یوضع مصدر موضع ان والفعل من غیر ان یتغیر المعنى.

واذا رجعت الى الامثلة والى الجمل التى امامها رايت ان المصدر الموثول من ال والفعل المضارع حل فى كل مثالین على الترتیب محل الفاعل ثم نائب الفاعل، ثم المبتداء، ثم الخبر، ثم المفعول به، ثم المجرور بحرف جر.

”بحث:

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آ جاتا ہے کہ ان میں ان اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر مؤول پہلی دو مثالوں میں فاعل کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہو کر آیا ہے۔

القواعد:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہوو والفعل الذى بعده بمصدر.

(۱۱۱) قد یكون المصدر المؤول من ان والفعل فاعلا، او نائب فاعل، او مبتداء، او خبر، او مفعولا به، او مجرورا بحرف جر.

ترجمہ:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہے جو فعل کے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

(۱۱۱) وہ مصدر جو ان اور فعل سے مؤول ہو کر آتا ہے کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل مصدر موثول من ان والفعل، واذکر موقعه من الاعراب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اور فعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

يحب كل انسان ان ينال السعادة ويطمع في ان يصل الى مقصوده من اقرب طريق و غير وسيلة لذلك ان يقوى عزيمته، بحيث لا يضعفها ان يصعب العمل ولا يوهنها ان يطول زمنه، فالصبر والثاني والا تقان اسباب النجاح في هذه الحياة ولا يخشى ان يضع عمل العامل المتصف بها

اعراب	حاصل شدہ مصدر موثول
مفعول بہ	ان ينال
مجرد بحرف جر	ان يصل
خبر	ان يقوى
فاعل	ان يصعب
فاعل	ان يطول
تائب فاعل	ان يضع

التمرین (۲)

حول المصادر الصريحة في الجمل الاتية الى مصادر موثولة من ان والفعل، واذکر موقع كل مصدر موثول من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اور فعل کے مصادر موثولہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۳- ينتظر زيادة سكان مصر كثيرا ۴- اعتدت تأمل الاسئلة
 ۵- اول الواجبات حب الوطن ۶- اجتهد في ترتيب عملك
حل:

- | | |
|---------------------------------|-------------------------|
| ۱- يسر الوالدان ان يتادب الولد | مصدر مودل فاعل |
| ۲- ان تقرأ في الكتب امر نافع | مصدر مودل مبتداء |
| ۳- ينتظر ان يزيد سكان مصر كثيرا | مصدر مودل نائب فاعل |
| ۴- اعتدت ان تأمل الاسئلة | مصدر مودل مقول به |
| ۵- اول الواجبات ان يحب الوطن | مصدر مودل خبر |
| ۶- اجتهد في ان ترتب عملك | مصدر مودل مجرور بحرف جر |

التمرین (۳)

حول المصادر الممولة في الجمل الالية الى مصادر صريحة واذكر موقع كل مصدر من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں مصادر مودلہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- الغيبة ان تذكر اخاك بما يكره ۲- يجب ان تفكر في العمل قبل الشروع فيه
 ۳- ان تحسن القليل خير من ان لا تحاول ان تعد من غير قدرة على التهمل في الكثير الوفاء
 ۵- يراد ان تتسع شوارع القاهرة ۶- يحسن ان تمشي دائما على الجانب الايمن من الطريق

حل:

- ۱- الغيبة ذكرک اخاک بما يكره مصدر صریح خبر
 ۲- يجب تفكيرک في العمل قبل الشروع مصدر صریح فاعل
 فيه

۳- احسانک القلیل خیر من اھمالک فی مصدر صریح مبتداء - مجرور
الکثیر

۴- لا تحاول وعدک من غیر قدرة علی مصدر صریح مفعول بہ
الوفاء

۵- یراد تسمع شوارع القاهرة مصدر صریح نائب فاعل

۶- یحسن مشیک دائما علی الجانب مصدر صریح فاعل
الایمن من الطريق

التمرین (۴)

ادخل کل حرف من حروف الجر (من وفی وعلی والی) اعلی مصدر موزون
من ان والفعل فی جملة تامة.

حل مشق (۴)

ان اور فعل کے مصدر موزون پر حرف جر میں سے من فی علی الی داخل کر کے مفید جملے
بنائیں:

- ۱- الوقار فی ان تحترم نفسک ۲- اطمانت الی ان تود حق الغیر
- ۳- عجبت من ان یکتب مجنون ۴- الاسلام یحرضک علی ان تجاهد فی
سبیل اللہ

التمرین (۵)

- (۱) هات ثلاث جمل الفاعل بكل منها مصدر موزون من ان والفعل
- (۲) نائب الفاعل
- (۳) المبتداء
- (۴) الخیر
- (۵) المفعول بہ

حل مشق (۵)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل ان اور فعل سے مصدر موزون ہو کر آجائے
- ۱- یعجبنی ان یاتی القطار فی موعده ۲- یجب ان تصلی فی المسجد مع القوہ

۳- يلزمك ان تقف على حال

جوارك

(۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں نائب فاعل ان اور فعل سے مصدر مودل ہو کر آئے:

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يراذ تساع شوارع القاهرة

۰ کثیرا

۳- يحب ان تنشط

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں خبر ان اور فعل سے مصدر مودل ہو کر آئے:

۱- اول الفرائض ان تومن بالله ۲- لوازم الطعام ان تجد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول پہ ان اور فعل سے مصدر مودل ہو کر آئے:

۱- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الاسئلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق

مواضع کسر همزة ان (ان بکسر همزه کے مواضع)

- | ترجمہ | الامثلة |
|---|--------------------------------------|
| بے شک نخل مصر کی زندگی ہے | ۱- ان النیل حياة مصر |
| بے شک جھوٹ بزدلی ہے | ۲- ان الکذب جبن |
| بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے | ۳- ان العدل اساس الملك |
| مقیم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں | ۴- قال المتهم انی بری |
| تو کہہ بے شک حق واضح ہے | ۵- قال ان الحق واضح |
| نہ کہہ کر عمل مشکل ہے | ۶- لا تقل ان العمل شاق |
| میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں | ۷- زرت الذى انی امجدہ |
| میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے | ۸- اشفقت على التى انها جديرة بالشفقة |
| حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے | ۹- حضر الذين ان حضورهم يسرنى |

البحث:

تامل كل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكنك لا تستطيع ان تضع مصدرا في مكانها لذلك لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الاولى رايت ان المكسورة الهمزة انها واقعة في اول الكلام وادا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رايتها واقعة بعد حمل الفعلها مأخوذة من القول الذى هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة ففيها وقعت ان في اول جملة الصلة وبذلك تستطيع ان نستط ان همزة ان تكون مكسورة في الاحوال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم و خبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم و خبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور مستوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔
مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ ان مکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں قل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

القاعدة:

(۱۱۲) تكتب همزة أن إذا لم يمكن أن تؤول هي و معمولها بمصدر و بحب ذلك في نحو ما يأتي:

- (الف) إذا وقعت في أول الكلام
(ب) إذا وقعت بعد القول وما اشتق منه
(ج) إذا وقعت في أول جملة الصلة

ترجمہ:

(۱۱۲) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم و خبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو مثلاً:

- (الف) جب ابتداء کلام میں آ جائے
(ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آ جائے
(ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آ جائے

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية ان المكسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار تشتهر بانها كثيرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ لكثير من العلماء
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة وحکمت بان نظامها
جميل' ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها من
اجمل ما ابدعه يد الانسان لمالات قلبك سرورا' ولعلمت ان آباء
ك العرب كانوا ارجال جدد واتقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکور یا مفتوح ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار	ان مسورة بوجه ابتداء كلام
تشهر بانها كثيرة المعابد والمدارس	ان مفتوحه بوجه وسط كلام مودول
وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ كثير من العلماء	ان مسورة بوجه بعد قال
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة	ان مفتوحه بوجه وسط كلام مودول
وحکمت بان نظامها جميل	ان مفتوحه بوجه وسط كلام مودول
ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها	ان مسورة بوجه آغاز صل
من اجمل ما ابدعه يد الانسان لمالات قلبك سرورا	
ولعلمت ان آباءك العرب كانوا ارجال جدد واتقان	ان مفتوحه بوجه وسط كلام مودول

التمرین (۲)

ضع ان قبل كل مبتداء و خبر في الجمل الاتية وبين نوع حركة همزتها مع
ذكر السبب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزہ کی حرکت کی نوع
اور وجہ بتا دیں:

۱- کتبت فی الامتحان ما انا ۲- الحياء من الايمان
مسرور به

۳- لاتقرلوا دروسنا صعبة ۴- رکت القطار الذی هو سریع
۵- قال الاستاذ السعادة فی القناعة ۶- التفكير قبل العمل بشیر نحاحه

حل:

۱- کتبت فی الامتحان ان ما انا مسرور به
ان مفتوحه بوجه وسط كلام

- ۲- ان الحياء من الايمان
 ۳- لا تقولوا ان دروسنا صعبة
 ۴- ركبت القطار الذى انه سريع
 ۵- قال الاستاذ ان السعادة فى القناعة
 ۶- ان التفكير قبل العمل بشير بنجاحه
- ان مكسورة بوجه ابتداء كلام
 ان مكسورة بوجه بعد قال
 ان مكسورة بوجه آغاز صل
 ان مكسورة بوجه بعد قال
 ان مكسورة بوجه ابتداء كلام

التمرين (۳)

ضع جملة مبدوءة بان فى كل مكان خال وبين حركة همزتها مع ذكر السبب:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور ہمزہ کی حرکت کی وجہ بتائیں:

- ۱- يقول الطبيب
 ۲- اكلت الفاكهة التى
 ۳- حزن اللاتى
 ۴- ظهر الهلال الذى
 ۵- قال السائح
 ۶- قل

حل:

- ۱- يقول الطبيب ان المريض سينام
 ۲- اكلت الفاكهة التى انها جيدة
 ۳- حزن اللاتى انهن فقدن اموالهن
 ۴- ظهر الهلال الذى ان الناس ينتظرونه
 ۵- قال السائح ان بلدكم جميل
 ۶- قل ان صلاتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العلمين
- ان مكسورة بوجه بعد قال
 ان مكسورة بوجه آغاز صل
 ان مكسورة بوجه آغاز صل
 ان مكسورة بوجه آغاز صل
 ان مكسورة بوجه بعد قال
 ان مكسورة بوجه بعد قال

التمرين (۴)

کون ست جمل تكون همزة ان فى كل منها مكسورة لانها فى اثنتين منها اول الكلام وفى اثنتين بعد القول وفى اثنتين فى جملة الصلة

حل مشق (۴)

چھ جملے بتائیں ہر ایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان الانسان لفي خسر
قل اني توكلت على الله
ان المريض سيعود صحيحا
قل ان السعادة في القناعة
حزن اللاتي انهن فقدن اولادهن
علمت الفلاح الذي ان اباه قدماء بالامس

التمرین (۵)

اذكر سبع فوائد للماء في جمل قامة متلنا كل جملة بان المكسورة الهمزة ثم كون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاجزاء من غير ان تلتزم اى قيد في تكوين الجمل.

حل مشق (۵)

”الماء“ کے سات فائدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں:

حل:

- ۱- ان الماء نعمة من نعم الله تعالى
- ۲- ان الانسان محتاج في ضروريات الحياة الى الماء
- ۳- انه ينظف الجسم والاثواب والمكان بالماء
- ۴- ان الحرث يروى بماء المطر او النهر او البئر
- ۵- ان الماء يخمد نارا العطش ويبرد الانسان في الحر ويساعده في طهي الاطعمة والذائق
- ۶- ان الماء منشأ الكهرباء التي هي اساس الحياة الدنيا في دور جديد
- ۷- جملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحياة على الارض

تقسیم الفعل الی صحیح و معتل (فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
لڑکے نے دودھ پیا	۱- شرب الولد اللبن
علی نے ٹہنی توڑی	۲- كسر علی الفصن
طیب نے بیماری پہچان لی	۳- عرف الطیب الداء
اس نے حکم دیا	۴- امر الضابط
شاگرد نے استاد سے پوچھا	۵- سال التلمیذ المعلم
قاضی نے فیصلہ پڑھا	۶- قرا القاضی الحكم
چرواہے نے اپنی بکریوں کو مکنا	۷- عد الراعی غنمه
قیدی بھاگا	۸- فر السجين
لڑنے نے ری کو کھینچا	۹- شد الولد الحبل
چیتا کورا	۱۰- ولب النمر
حسن نے اپنی کتاب پائی	۱۱- وجد حسن كتابه
مجھے میرے باپ نے گھڑی دی	۱۲- وهب لی ابی ساعة
مظلوم نے اپنا حق پایا	۱۳- نال المظلوم حقه
دیوار جھکی	۱۴- مال الجدار
بچہ سویا	۱۵- لام الصبی
کھلاڑی نے گیند پھینکا	۱۶- رمی اللاعب الكرة
عابد اپنے رب سے ڈرا	۱۷- خشی الناسک ربه
شائستہ مروت والا ہوا	۱۸- مرو المہذب
مختی نے اپنا سبق یاد کیا	۱۹- وعی المجدد حرمه
دوست نے وفا کی	۲۰- وفی الصدیق
غلاف نے کتاب کو بچایا	۲۱- وقی الغلاف الكتاب
کاتب نے خط کو لپیٹا	۲۲- طوی الكاتب الرسالة
بھڑیا بھونکا	۲۳- عوی اللذب
لوہار نے لوہے کو تل دیا	۲۴- لوی الحداد الحديد

البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواو والياء فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟ الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعالها صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى تجد ان كل فعل فيها حروفة صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تضعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمز والتضعيف تسمى افعالها سالمة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا. وبالتأمل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مضعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد فاصل الفعل الاول عدد فاذهت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في فر وشد وكل فعل من هذه الافعال وبظايرها يسمى مضعفا.

واذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في واسطه واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعالا معتلة. ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجوف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

واذا نظرت الافعال في الامثلة الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لقيفا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاخيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لقيفا مقرونا.

بحث:

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف واو اور یاء... اُوی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یا درمیان اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ”صحیح افعال“ کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ”افعال سالہ“ کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ”مہموز“ کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عد کا اصل عدد ہے یہاں پہلی دال دوسری دال میں مدغم کر دی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ”مضاعف“ کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو بھی اول میں آئے ہوں گے کبھی درمیان میں ہو رہی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حرف علت موجود ہوں ”ممثل افعال“ کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ”مثال“ کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حروف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ”ہاقص“ کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا

ہے ایسے فعل کو "لغیف مفروق" کہتے ہیں۔

آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو "لغیف مقرون" کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الأصلية صحيحا وهو انواع ثلاثة:

(الف) السالم..... ما كان خاليا من الهمزة والتضعيف

(ب) المهموز..... ما كان احد حروفه الأصلية همزة

(ج) المضاعف..... ما كان حروفه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الأصلية من احرف العلة وهو انواع خمسة

(الف) المثال..... ما كان اوله حرف علة

(ب) الاجوف..... ما كان وسطه حرف علة

(ج) الناقص..... ما كان آخره حرف علة

(د) اللغيف المفروق..... ما كان اوله و آخره حرفي علة

(هـ) اللغيف المقرون..... ما كان وسطه و آخره حرفي علة

ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) سالم..... جو ہمزه اور تضعیف سے خالی ہو۔

(ب) مہموز..... جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک حرف ہمزه ہو۔

(ج) مضاعف..... جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(الف) مثال..... جس کا پہلا حرف حرف علت ہو۔

(ب) اجوف..... جس کا درمیانی حرف حرف علت ہو۔

(ج) ناقص..... جس کا آخری حرف حرف علت ہو۔

(د) لغیف مفروق..... جس کے اوّل اور آخر میں حروف علت ہوں۔

(هـ) لغیف مقرون..... جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

التمرین (۱)

عین فی عبارات الاتیة انواع الافعال الصحیحة والمعتلة وصف تلمیذ
کتابہ لقال:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معطل افعال کی قسمیں متعین کریں:
وصف تلمیذ کتابہ لقال:

لی کتاب هو انیس فی وحشی ان دعوتہ دنا وان سالتہ
شفی وکفی لایضن اذا ضن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلالن یرد
المنعطی اذا نای عن الصواب یرهی للحران اذا حاد عن السداد
ان وعد انجز وان عاهد وفی حوی اخبار الماضین وروی احادیث
الاولین

حل:

معطل افعال

صحیح افعال

سئلت - یضن - ضن یرد - انجز - دعوت - دنا - شفی - کفی - یجفو -
جفا - نای - یرهی - حاد - وعد - عاهد
وفی - حوی - روی -

التمرین (۲)

بین الافعال الصحیحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتئ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معطل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	یمحو	وشی
یلهب	لن	تھملی	یسقی	وزن
سامح	وهی	یطفی	لم تسمعا	ذوی
یلقص	رام	اکرم	قسم	ونی

امن

حل:

صح افعال

مثل افعال

سالم -- تلعب - يذهب - تهملنى	مثال وزن
سامح - تسمعا - اكرم	اجوف رام
مهموز ياكل - امن	ناقص يسرى - يمحو - يسقى - يطفى
مضاعف يقص - قسم	لقيف مفروق وشى - ونى - وهى
	لقيف مفرون ذوى

التمرين (٣)

ضع فعلا مضعفا فى المكان الخالى مما ياتى:

حل مشق (٣)

يُحذف خالى جُكُوهٍ من افعال مضاعف ركه وى:

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| ١- البنت الزهرة | ٢- الحصان المعجلة |
| ٣- النسيم عليلًا | ٤- الهواء الاغصان |
| ٥- المدين دينه | ٦- لا الولد اباه |
| ٧- الزلزال المنازل | ٨- المعلم من اجابته |

حل:

- | | |
|---------|--------|
| ١- قطفت | ٢- يجر |
| ٣- صحح | ٤- يهز |
| ٥- رد | ٦- يسر |
| ٧- اخر | ٨- سر |

التمرين (٤)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلية فعلمنا مثال:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء، مظهرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطيب الرسالة القطار النحو

حل :-

الاسد وثب على الغنم
الرسالة وصلت الى صديقي
النحو يجب على طلاب العربية الا لعام به
الخطيب وعظ على المنبر
القطار وقف على الرصيف

التمرين (۵)

ضع فعلا اجوف مناسباً في كل مكان خال مما يأتي:

حل مشق (۵)

مجھے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں:

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- المسلم..... رمضان | ۲- المريض طول الليل |
| ۳- الفار من القط | ۴- الله غفور رحيم |
| ۵- الارض..... حول الشمس | ۶- المسافر..... الى وطنه |
| ۷- البطلة..... في النهر | ۸- العصفور من القفص |
| ۹- المجتهد..... جائزتين | ۱۰- عمرو الجيش |

حل :-

- | | |
|---------|----------------|
| ۱- يصوم | ۲- نام |
| ۳- خاف | ۴- كان |
| ۵- تدور | ۶- عاد |
| ۷- تغوص | ۸- طار |
| ۹- نال | ۱۰- عاين مرزاق |

التمرین (۶)

اجعل كل اسم من الاسماء الآتية فاعلا للفعل مضارع ناقص:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی ناقص فعل مضارع کے لئے قائل بنائیں:

الطبيب المودن القانع المريض المظلوم

حل:

يسمى الطبيب لعلاج المريض يدعو المودن الى الصلوة
يعشى القانع ربه يعنى المريض الصحة لنفسه
يدعو المظلوم على الظالم

التمرین (۷)

ضع لفيها مقرونا مناسباً في كل مكان خال مما يأتي:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لپیٹ مقرون رکھ دیں:

- | | |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الخادم..... اللحم | ۲- الجرائد خبراً عجباً |
| ۳- الدلو في البئر | ۴- المريض..... على العمل |
| ۵- النار يد الطفل | ۶- الامام.... الصلاة |

حل:

- | | |
|---------|--------|
| ۱- يشوى | ۲- روى |
| ۳- هوى | ۴- لوى |
| ۵- شوى | ۶- سوى |

التمرین (۸)

كون تسع جمل فعلية تشتمل كل ثلاث منها على نوع من انواع الفعل

الصحيح:

حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بتائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

- ۱- سمع الطفل قول امه
- ۲- نظر الولد الى امه
- ۳- ياحب الولد بالكرة
- ۴- اكل المسافر في الفندق
- ۵- سئل الطبيب الامتاذ
- ۶- قراء الطالب القرآن
- ۷- فر الجاني من القصاص
- ۸- هد الراعي غنمه
- ۹- رد المليون دينه

التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل بها مثالا
- (۲) اجوف.....
- (۳) ناقصا.....
- (۴) لفيها مقرونا.....

حل مشق (۹)

(۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:

- ۱- وثب الاسد على الغنم
- ۲- وعط العطيب على المنبر
- ۳- وجل الطفل من الكلب
- (۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو:
- ۱- عاد المسافر الى وطنه
- ۲- نام المريض طول الليل
- ۳- نال المجتهد جائزتين
- (۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو:
- ۱- دعا المؤذن الى الصلوة
- ۲- سعى القانع للمعاش
- ۳- اتى الطبيب لعلاج المريض
- (۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل لفيہ مقرون ہو:
- ۱- روى الجرائد خبرا عجيبا
- ۲- طوى الكاتب اوراقه
- ۳- قوى المريض على العمل

ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال (افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فہمت دروسی	میں نے اپنے	الت فہمین	تو ایک عورت
	اسباق کو سمجھا	دروسک	اپنے سبق کو سمجھتی ہے
۲- فہما دروسنا	ہم نے اپنے	الولدان فہمان	دولڑکے اپنے
	اسباق کو سمجھا	دروسہما	اسباق کو سمجھتے ہیں
۳- العلمیدان فہما	دو شاگردوں نے	التم فہمون	تم اپنے اسباق کو
دروسہما	اپنے اسباق کو سمجھا	دروسکم	سمجھتے ہو
۴- التلامذہ فہموا	شاگردوں نے اپنے	البنات فہمن	لڑکیاں اپنے
دروسہم	اسباق کو سمجھا	دروسہن	اسباق کو سمجھتی ہیں
۵- العلمیدات فہمن	شاگردیوں نے		
دروسہن	اپنے اسباق کو سمجھا		
۱- الفہمی دروسک	تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ		
۲- الفہما دروسکما	تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو		
۳- الفہموا دروسکم	تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو		
۴- الفہمن دروسکن	تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو		

البحث:

امامک ثلاثة أقسام من الأمثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية والثاني على افعال مضارعة والثالث على افعال امرية ونريد في هذا الدرس ان نحصر لك ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية هي: العاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبات) ونا والاف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

واذا تأملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة والاف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ حائر مرفوع بارز متصل کو لایا گیا ہے۔
فعل ماضی کیساتھ تاؤ نا الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاؤ مکمل و مخاطب مذکر و مؤنث حنیۃ مخاطب اور جمع مذکر و مؤنث مخاطب کے لئے آئی ہے۔
قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ حائر رفع متصل میں سے یاہ مخاطب مؤنث الف حنیۃ واؤ جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔
القواعد:

(۱۱۵) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي هي: 'نا' و 'ان' و 'الف الاثنين' و 'واو الجماعة' و 'نون النسوة'.
(۱۱۶) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع والامر هي: 'ياہ المخاطبة' و 'الف الاثنين' و 'واو الجماعة' و 'نون النسوة'.

ترجمہ:

(۱۱۵) منجملہ ذیل حائر رفع بارزہ ماضی کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:
تاؤ نا الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث
(۱۱۶) منجملہ ذیل حائر رفع بارزہ مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:
یاہ مخاطب مؤنث الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث

التمرین (۱)

بین ضمائر الرفع المتصلة بالاعمال التي في العبارات الآتية ثم اذكر ما بقي منها:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں افعال کے ساتھ جتنی حائر مرفوع متصل ہو کر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:

خرجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة دار الآثار العربية
فمشينا اليها وقد تخلف اثنان منا ارادا ان يزورا معها آخر فقابلنا
رجال الدار وشرحوالنا كثيرا من الآثار العجيبة وراينا الناس يتاملون

صناعة اجدادهم و كائنات تاديبهم ان اعملوا كما عملوا تصلوا الى ما وصلوا.

حل:

افعال	خاثر	افعال	خاثر
خرجت	باء تكلم	ارادا	الف ثنية
مشينا	باء تكلم	يزورا	الف ثنية
راينا	باء تكلم	شرحوا	واو جمع
قلبلنا	باء تكلم	عملوا	واو جمع
يعاملون	واو جمع	تصلوا	واو جمع
اعملوا	واو جمع	وصلوا	واو جمع

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور ياء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مستندة الى كل ما يتصل به من ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی خاثر رفع بارزہ استعمال ہو سکتی ہیں سب لائیں:

جمع یحسن اصدق

حل:

جمعت الاولاد جمعنا الاقلام الولدان جمعنا الكراسات

فی الفصل

الناس جمعوا الاموال النساء جمعن اوراق التلميذان يحبتان

الاشجار

للمحرومين

افراد القوم يحسنون الى انت تحسنين الى الضيف النساء يحسن الى الاولاد

المحرومين

اصدقا في العمل اصدق في العمل اصدقوا في التجارة

التمرین (۳)

استند الفعل الاول مع بقائه في العبارة الالية الى كل ضمائر الرفع التي تتصل به مع مراعاة ما قد يحدث من التغيير في الفعل الثاني

حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ ملحق ضمائر رفع باری باری ملالیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر ليقبس العلم والتجارب

حل:

سافرت لياقبس العلم والتجارب	سافروا ليقبسوا العلم والتجارب
سافر ليقبسا العلم والتجارب	سافرن ليقبسن العلم والتجارب

التمرین (۴)

ضع فعلا ماضيا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

- | | |
|------------------------|------------------------|
| ۱- البنات.....الدراجات | ۲- اتم.....الاهرام |
| ۳- الحجاج.....مكة | ۳- آلت.....على الفقراء |
| ۵- انت.....الاولانى | ۶- انا.....استانى |
| ۷- نحن.....فى النهر | ۸- اتما.....على لسارق |

حل:

۲- زرتم

۱- رکن

۳- عظم

۳- زاروا

۶- نظفت

۵- رفعت

۸- دخلتما

۷- سبحنا

التمرین (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال ثم اذكر ما بقي من
ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل
ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

- ۱- التلمیذتان..... الحلوی
- ۲- انت..... امک
- ۳- انما..... الی الاسکتوریہ
- ۴- الفلاحون..... لزیادة النبل
- ۵- الکلبان..... المنزل
- ۶- انتم.... وطنکم

حل:

۲- تنظرین

۱- تاکلان

۴- یفرحون

۳- تلعبان

۶- تحبون

۵- یدخلان

التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جماء اسمية ثم اذكر ما بقي من ضمائر الرفع
البارزة التي تتصل بالماضي

حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر
کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے:

ساعدت القرویات ازواجہن

کثر الصناع فی مصر

الصناعون کثروا فی مصر

قسم الشریکان ربہما

القرابات ساعدين ازواجهن
نوٹ: ان میں دو متاخر رُفِع پارتھ نام اور تا کا ذکر نہیں ہوا۔
الشريكان قسماء بهما

التمرين (٤)

- (١) صل الف الاثنين بكل ع متصل به من الافعال في جمل مفيدة
(٢) فا.....
(٣) واو الجماعة.....
(٤) صل التاء الاثنين بكل ع متصل به من الافعال في جمل مفيدة
(٥) لون النسوة.....

حل مشق (٤)

- (١) الف مثنيہ کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
الطليمان ذهبا الى المدرسة البنات ذهبا الى المدرسة
انما تخرجان من البيت الطالبتان تلهتان الى المنزل
الهما دروسكما
(٢) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
خرجنا من المنزل ذهبا الى السوق
(٣) واو جمع کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
العلامه ذهبوا الى المدرسة انتم تفهمون دروسكم
اسجدوا لله
(٤) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
رفعت كتابي اخذت قلمي
انت رفعت الاواني
(٥) نون جمع مؤنث کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
النساء جمن اوراق الاشجار النساء يحسن الى الاولاد
اصدقن في كل امر

اسناد الافعال الصحيحة والمعتلة

الى الضمائر البارزة

(افعال صحيحة ومعتلة کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(۱) اسناد السالم والمهموز والمثال الى الضمائر

(۱) سالم مہموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- سمعت النداء	میں نے پکار سنی	امرت بالمعروف	میں نے بھلائی کا حکم دیا
۲- سمعنا النداء	ہم نے پکار سنی	امرنا بالمعروف	ہم نے بھلائی کا حکم دیا
۳- الاطفال سمعوا النداء	بچوں نے پکار سنی	الزائرون سماء	دو زائر انتظار سے آگے گئے
۴- الاطفال سمعوا النداء	بچوں نے پکار سنی	الزائرون ستموا	سب زائر انتظار سے آگے گئے
۵- البنات سمعن النداء	بچیوں نے پکار سنی	العاملات بدين	کارکن (عمورتوں) نے کام شروع کیا

- ۱- وعدت بفعل الخير
 - ۲- وعدنا بفعل الخير
 - ۳- البنات وعدنا بفعل الخير
 - ۴- الاغنياء وعدوا بفعل الخير
 - ۵- الفتيات وعدن بفعل الخير
- المبحث:

عرفنا في الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي والمضارع والامر، وتريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمثال عند اتصاله بهذه الضمائر.

کل فعل فی القسم الاول من الامثلة سالم' وفي القسم الثاني مهموز' وفي الثالث مثال' وقد اتصلت هذه الافعال الماضية فی کل قسم بجميع ضمائر الرفع التي تتصل بالماضي' ولو انک ضاهیت بین کل فعل منها قبل اتصاله بالضمير وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمير احدث فيه تغييرا ويمكنک ان تسند وحدک مضارع کل فعل فی الامثلة السابقة وامره الى ضمائر الرفع التي تتصل بهما فان فعلت فانک ستعرف بنفسک ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا يتغيران ايضا بالاسناد الى الضمائر.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان حائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ حائر کسی فعل سالم مهموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہو جاتا ہے؟

مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم قسم جانی میں مهموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ حائر رفع بارزہ متصل ہیں حائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا' اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بتا کر ان حائر کی طرف منسوب کر دیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال حائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جون کے توں باقی رہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۱۷) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الى ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فيها تغييرا.

ترجمہ:

(۱۱۷) جب فعل سالم' مهموز اور مثال کے ساتھ حائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

التمرین (۱)

ضع کل فعل من الافعال الاتية فی جمل مفيدة مستندا الى کل ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به واذا حدث تغیر فاذاکره:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضار رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہو سکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	یسال	قف	وہب
صدی	یجد	القراء	یقطع
اصبر	رحم		

حل:

- ۱- فتحت الباب الطفلة فتحت الباب
الاطفال فتحوا التوافد فتحت الباب التلميذات
فتحت باب المدرسة
- ۲- هل تسئلین عن الكتاب الولدان یسئلان عن المعلمین
المعلمون یسئلون عن الدروس البنات تسئلن عن الكلية
قفی فی وسط الشارع قفا علی الرصیف
- ۳- قفوا علی الجدار ابتها البنات قفن علی الباب
وہبت کتابین للطالبین وہنا الاطواب للفقراء
الغنیان وہبا الطعام للیتم الاطباء وہبو الادویۃ للمرضی
- ۴- النساء وہبن حلین للجہاد
- ۵- صدء الحدید السیارتان صدءتا
الدبابات صدئت الاکواب صدئت یاسیف المسلم صدءت الیوم
شکت سیوف المسلمین باننا
صدءنا الیوم
- ۶- انت تجدین المال الولدان یجدان کتابها انتم تجدون کتابکم
البنات یجدن الكتب
- ۷- اقرءی هذا الكتاب یا طابی المدرسة القراء اکر استکما
یا معلمی الكلية اقرء والجدول یا تلمیذات القراءن هذه الكتب فی
المکتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد
يقطعون السفينة

النساء يقطعن المعجلة

۹- اصبري على اذية الجار اصبروا على المصائب
اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين
۱۰- رحمت المسكين

الرجلان رحما الحيوان

الناس رحموا الاعمى

النساء ورحمن الخادعات

نوٹ: ان افعال میں شمار رخ پارزہ کے افعال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

التمرین (۲)

(۱) کون خمس جمل فعلیہ فعلها ماضی مثال مسند الی ضمیر رفع مع استيفاء
الضمائر

(۲) کون اربع جمل بکل منها مضارع مہموز مسند الی ضمیر رفع مع استيفاء
الضمائر

(۳) کون اربع جمل فعلیہ فعلها امر سالم مسند الی ضمیر رفع مع استيفاء
الضمائر

حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ
مناسب شمار ملائیں:

۱- وجدت رجلین یقطعان الشجرة ۲- وقفنا بالعلماء

۳- وصل السائق الی السیارة ۴- وهبت الثوب للفقیر

۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب شمار
رفع ملائیں:

۱- یدخل المسافرون علی ۲- اجتمعت النساء ویقرآن القرآن

السفیر ویسألونه التاشرات

۳- رایت رجلین یعلنان الخیر ۴- هل تاكلین الطعام علی المائدة

(۳) چار فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

- ۱- اسمعی نداء اخیک ۲- انظر الى السماء
۳- اصبروا على المصائب ۴- ارحمن المساكين

اسناد المضعف والاجوف الى

ضمائر الرفع البارزة

(مضعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الامثلة:

- | | | |
|-----------------------|--------|-------|
| ۱- شققت الطاح | تشقین | شقی |
| ۲- شقلنا الطاح | تشقان | شقا |
| ۳- البنات شققتن الطاح | تشقون | شقوا |
| ۴- الولدان شقا الطاح | تشققن | اشققن |
| ۵- الاولاد شقوا الطاح | | |
| ۱- قلت الحق | تقولین | قولى |
| ۲- قلنا الحق | تقولان | قولا |
| ۳- البنات قلن الحق | تقولون | قولوا |
| ۴- الولدان قالوا الحق | تقلن | قلن |
| ۵- الاولاد قالوا الحق | | |

- | ماضی | مضارع | امر |
|---------------------------|---------------|-------------------|
| ۱- میں نے سیب کو چرا | تو چرتی ہے | تو چر |
| ۲- ہم نے سیب کو چرا | تم دو چرتے ہو | تم دونوں چرو |
| ۳- لڑکیوں نے سیب کو چرا | تم چرتے ہو | تم چرو (جمع مذکر) |
| ۴- دو لڑکوں نے سیب کو چرا | تم چرتی ہو | تم چرو (جمع مؤنث) |
| ۵- لڑکوں نے سیب کو چرا | | |
| ۱- میں نے چاک کیا | تو کھتی ہے | تو کھ |

- ۲- ہم نے سچ کہا تم دونوں سچ کہتی ہو تم دونوں کہو
 ۳- لڑکیوں نے سچ کہا تم کہتے ہو (جمع مذکر) تم کہو (جمع مذکر)
 ۴- دو لڑکوں نے سچ کہا تم کہتی ہو (جمع مؤنث) تم کہو (جمع مؤنث)
 ۵- لڑکوں نے سچ کہا

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة وامرية وقد اسندت فيها الافعال بانواعها الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التي يمكن ان اتصل بها.

انظر اذا الى الافعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الغالية تجد انه بعد الاسناد ساكن في بعض الافعال متحرك في بعضها وانه لا يحدث تغيير في الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركا فاذا كان ساكنا ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهي : (الهاء و نا ونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الافعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكنا في بعض الافعال متحركا في بعضها وانه عند تحركه لا يحدف اي حرف من الافعال عند الاسناد وعند سكونه يحدف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

بحث:

مذكور مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضائر رفع بارزہ متصل ہو کر آئی ہیں۔
 مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تصغیف اور تشدید ختم ہو گئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (لگ ادغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضائر رن متحرک یعنی ”تا“ یا ”نون“ جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (عین کلمہ) ساکن ہو گیا۔

القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الى ضمير رفع متحرك فك ادغامه.

(۱۱۹) اذا ساكن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا اتمام کمل جاتا ہے اور اس کا مشدو حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بين النواع الافعال من حيث الصحة ولا غلال في العبارات الاتية وعين الضمائر التي احدثت تغييرا فيها مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اغلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں:

- ۱- جلّت فی الحدیقة فبصرت بشجرة هزّت اغصانها وشمّت ازهارها
- ۲- الرجال یكدون لکسب القوت والنساء یقمن یشتون المنازل
- ۳- البنات اذا شببن متو دہات سعدن وعشن سیدات وخیر فضیلة یفصن بہا الا یمددن اعینهن الی ما لیس فی الامکان ان یتلنہ

افعال متعل

افعال مضاعف

افعال سالم

جلّت

هزّت - شمّت

بصرت

یقمن (اجوف)

یكدون

عشن - یتلن

شببن - یمددن

سعدن - یفصن

(اجوف)

مذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یکدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں لگ ادغام ہوا ہے۔
افعال متکلمہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جلت، عشن اور ینلن میں الف اور یقمن
میں واؤ کر گیا ہے۔

التمرین (۲)

اسند فی جمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمیرین من ضمائر
الرفع البارزۃ واذا حدث تغییر فاذکرہ

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہر ایک کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ میں
سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر
کریں:

سد صال رد عف بع

حل:

سدود الباب - سدودنا الامناء	ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے لگ ادغام ہوا ہے
صلت علی الظالم	محذوف الاوسط
الاحزاب صالوا علی العراق	عدم تغییر
الاولاد ردوا الظالمهم	عدم تغییر
ردوا الجوائز	لگ ادغام
واعطوا عن ظلمکم	عدم تغییر
عفی عن عطاءک	لگ ادغام
بعث داری	محذوف الاوسط
بعثا فرسا	محذوف الاوسط

التمرین (۳)

ادخل حرفا جازما علی الافعال الاتیۃ فی جمل مفیدۃ وبن سبب ما یحدث
لیها من الحذف ان وجد:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول یسور یخاف یجنى بنوم
حل:

الماء لم يجعل حول الأرض	واؤ محذوف پہچہ سکون آخر حرف فعل
الغرس لم يسر في الصحراء	یاء محذوف پہچہ سکون آخر حرف فعل
الولد لم يخف من الكلب	الف محذوف پہچہ سکون آخر حرف فعل
البنت لم تجنى في المدرسة	یاء محذوف پہچہ سکون آخر حرف فعل
المطر لم يدم حتى الآن	واؤ محذوف پہچہ سکون آخر حرف فعل

التمرین (۴)

ہات من مصادر الافعال الاتية فعل امر مسند الضمير الواحد وضمه في جمل مفيدة مع بيان ما حدث فيه من الحذف:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بتائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام لام عام جاد عاد
حل:

فعل	مصدر	امر	جملہ مفیدہ
نام	لوم	لم	لم كنوم الولد
لام	لوم	لم	لم من لم يعمل بالمعروف
عام	عوم	عم	عم كنوم البط
جاد	جو	جد	جلد تجار تك
عاد	عود	عد	عد الى الخير

مذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقط ہو گیا ہے۔

التمرین (۵)

حول العبارة الآتية الى امر الواحدة والاثنتين والجمع بنوعيه

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث، ثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل

دیجی:

سر و الذہب بالطاعة و من نفسک من العار

حل:

سری و الذہب بالطاعة و منی نفسک من العار

سرا و الذہبکما بالطاعة و صونا انفسکما من العار

سرور و الذہبکم بالطاعة و صولوا انفسکم من العار

اسرون و الذہبکن بالطاعة و من انفسکن من العار

التمرین (۶)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فی العبارة الآتية جميع ضمائر الرفع البارزة

على العالی:

حل مشق (۶)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضمائر بارزہ ملا سکتے ہیں ملائیں:

اذا جد المرء واجاد عزو ساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزوا سادا

اذا جد الرجال واجادوا عزوا وسادوا

اذا جدت النساء واجلن عززن وسدن

اذا جدت امراتان واجادتا عزتا وسادتا

اذا جددنا واجلنا عزونا وسلنا

اذا جددتن واجلتن عززتن وسلتن

التمرین (۷)

- (۱) ہات جملہ بها فعل امر مضارع مستند الی ضمائر الرفع البارزة الی متصل
ہے
- (۲) مضارع
- (۳) ماضی
- (۴) امر اجوف
- (۵) مضارع
- (۶) ماضی

حل مشق (۷)

- (۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
مدی یدک الی صدیقتک وصالیحہا
- (۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
هل انت تشلین بقر تک
- (۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضارع آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
اذا جددت وجدت
- (۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
بیہوا کتبکم
- (۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
لم تقولون مالا تفعلون
- (۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
ان قلت الحق فجو ت

اسناد الماضی الناقص الی ضمائر الرفع البارزة

الامثلة

- ۱- خشيت خشينا خشيا خشين خشوا
- ۲- رضيت بنصبي رضينا رضيا رضين رضوا
- ۳- سروت سرونا سروا سروا سروا سروا
- ۴- نهوت يهونا نهوا نهون نهوا نهجاري
- ۵- دعوت اعني دعونا دعوا دعون دعوا
- ۶- علوت علونا علوا علون علوا بادبي
- ۷- مضيت في مضينا مضيا مضين مضوا طريقى
- ۸- قضيت قضينا قضيا قضين قضوا ديني
- ۹- استعذت استعذنا استعذوا استعذون استعذوا صاحبي
- ۱۰- اعطيت اعطينا اعطيا اعطين اعطوا المهر

ترجمة:

- ۱- میں اپنے رب سے ڈرا۔
- ۲- میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔
- ۳- میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔
- ۴- میں اپنے تجربات سے کامل افضل ہوا۔
- ۵- میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔
- ۶- میں اپنے ادب کی وجہ سے بلند ہوا۔
- ۷- میں اپنی راہ پر چلا۔
- ۸- میں نے اپنا فرض چکا دیا۔
- ۹- میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔
- ۱۰- میں چمڑے پر سوار ہوا۔

البحث:

کل مثال من الامثلة السابقة يشتمل على فعل ماض ناقص وقد اسندت

الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا والف الاثنين ونون النسوة وواو الجماعة ويتامل
الافعال نرى ان الفعلين عشى ورضى آخرها ياء وان الفعلين سرو و نهو آخرها واو
وان الفعلين مضى وقضى ثلاثيان اصل القهما ياء لانها ياء فى مضارعهما يمضى و
يقضى وان الفعلين استدعى واعلى تزيد احرف كل منهما على الثلاثة .

واذا رجعنا الان الى الامثلة لمعرفة ما حدث فيها من التغيير بعد اسنادها الى
ضمائر الرفع البارزة وايضا ان الافعال المحطة الاخر اذا اسندت الى واو الجماعة
حذف منها حرف العلة وبقيت الفتحة قبل الواو فى المحل بالالف وهم ما قبلها فى
غيره كما يشاهد فى امثلة الاقسام الخمس .

وان الافعال التى آخرها ياء لو واو لا حدث فيها تغيير عند الاسناد الى العاء
و نا والف الاثنين ونون النسوة .

وان الافعال الثلاثية التى آخرها الف مثل دعا وعلا ومضى وقضى ترد الالف
فيها الى اصلها عند الاسناد الى العاء او نا او الف الاثنين او نون النسوة فمرة تغلب
واوا كما فى دعا و مرة تغلب ياء كما فى مضى .

وان الافعال الزائدة على ثلاثة احرف و آخرها الف تغلب الفها ياء دائما عند
الاسناد الى الضمائر السابقة .

بحث:

مذكوره تمام مثالوں میں فعل ماضی یا تھیں تاء فاعل نا الف حثیہ نون جمع مؤنث یا واؤ
جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے عشی اور رضی کے آخر میں یاء آئی
ہے جب کہ سرو اور نهو کے آخر میں واؤ دعا اور علا (علائی) کے آخر میں جوالف نظر آتا
ہے وہ بھی دراصل واؤ تھا اس لئے کہ ان کے مضارع مدعو اور معلو میں جا کر یہی الف پھر
واؤ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضی اور قضی (علائی) کے آخر کا الف دراصل یاء تھی کیونکہ ان
کے مضارع یمضی اور یقضی میں جا کر یہی الف دوبارہ یاء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں
رکھیں کہ استدعى اور اعلى کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال متصل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور
کیجئے جب ان کے ساتھ واؤ جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس
متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واؤ سے پہلے فتح رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں
ہوتا وہاں ضمہ آ جاتا ہے جن اتصال کے آخر میں یاء اور واؤ ہوں اور وہ تاء نا الف حثیہ یا نون

جمع مؤنث کی طرف مستر ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال مطلقہ کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء الف ثنیۃ یا تون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال مطلقہ نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ حائر کا اتصال ہو جاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضي الناقص الى واو الجماعة حذف حرف العلة و بقيت الفتحه قبل الواو اذا كان المحذوف الفاعل ضم ما قبلها اذا لم يكن الفاعل.

(۱۲۱) اذا كان آخر الماضي الناقص ياء او واو اسند الى غير الواو من الضمائر البارزة قاله لا يحدث فيه تغير.

(۱۲۲) اذا كان آخر الماضي الناقص الفا واسند الى غير الواو من ضمائر الرفع البارزة فان كان للاحدا ودت الالف الى اصلها وان زاد على ثلاثة قلبت الالف ياء.

ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف مستر ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتح ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضمہ آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آ جائے تو اگر وہ مطلق ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ مطلق نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

التمرین (۱)

ہن فی الجمل الاتیۃ الافعال الناقصة التي قلبت فيها الالف ياء او واو والی حذف فیہا حرف العلة مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف یاء یا واؤ میں بدل گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہو گیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتادیں:

- ۱- فتح العرب الاندلس فشفو الناس من مرض الجهل وولوا العهد وهدوهم الصراط المستقيم
- ۲- اذا سمعت الى الغاية دنوت من النهاية
- ۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين النصيحة واصفين الى صوت الفضيلة

حل:

- افعال ناقصه
- شفوا' وفوا' هدوا' سمعت' دنوت' نسين'
وعين' اصفين'
- حذف حرف علت بعد اتصال واو جمع
مبدل پہ اصل منسوب پہ غیر واؤ
مبدل پہ ياء غیر ظانی
مدم فقیر حرف علت ياء
- شفوا' وفوا' هدوا'
سمعت' دنوت' وعين'
اصفين'
نسين'

التمرین (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة في كل فعل من الالعال الاتية وما سبب الاشكل:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں واو جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا

ہے؟

- ۱- الغریبون سموا بالعلم والاختراع
- ۲- اجتنب من عروا عن الفضل وعموا عن الصواب
- ۳- خير الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجاهلوا عن الباطل واجتنبوه

حل:

افعال	حرکت	سبب
سموا	فتحة	بعد حذف الف
عروا	فتحة	بعد حذف الف
عموا	فتحة	بعد حذف الف
راوا	فتحة	بعد حذف الف

تجاهلوا ضمه يجه حذف ياء

التمرين (٣)

استند في جمل مفيدة كل فعل من الافعال الاتية الى ضمائرو الرفع البارزة:

حل مشق (٣)

درج ذیل افعال کو مختلف حائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انھی

حل جری:

جری النهر - جرت السيارة على الشارع الطلبة - جرو السفائن جرين في

البحر

لقی:

لقت صديقي في السوق - لقينا مصيبة بعدك الطلبة لقوا اصدقاءهم -
الهدات لقين زملائهن.

خلا:

قابلني الناس في الشارع مخلوت عنهم
خلونا مع اصدقاءنا في بلنسة بعد ساعات النوام
واذا خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم
التلميذات خلون في المدرسة الى انفسهن

اشتری:

اشتریت کتابا فی السوق
اشترینا سلعة للتجارة
التجار اشترؤ فی المتجر بضائع مختلفة
الطالبات اشترین اقلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر - ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا في الكلية - البنات ذكين في المدرسة

انتهى:

انتهيت الى الشارع - انتهينا عن قول الزور.
الخدام انتهوا الى السقف - البنات انتهين من الدرس

التمرين (٣)

حول العبارة الاتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٣)

درج ذيل عبارت کو مفرد مؤنث مخاطب، حثیہ مذکر مؤنث اور جمع مذکر مؤنث میں

بدل دیں:

صل اخاک اذا نای وسامحه اذا هفا

حل:

صلی اخاک اذا نای وسامحه اذا هفا

صلا اخاکما اذا نای وسامحاه اذا هفا

صلوا اخاکم اذا نای وسامحوه اذا هفا

صلن اخاکن اذا نای وسامحنه اذا هفا

التمرين (٥)

کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل ماض ناقص مسند الى ضمير رفع مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

حل مشق (٥)

پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل ماض ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آجائے تمام ضمائر ذکر

کریں:

حل:

(١) انا هدیناه السبیل اما شاکر او اما کفورا

(٢) طوبت الاوراق

- (۳) الفلاحان مشيا في الحرت
(۴) السباحون اتوا على بحر غريب
(۵) الفلاحات مضين على الطريق

التمرین (۶)

- (۱) كون جملة المبتداء فيها مثنى مؤنث والخبر جملة مسدوءة بماض ناقص
(۲) جمع مذکر سالم
(۳) مؤنث سالم
(۴) ضمير المتكلمين

حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء حثیہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

البنتان دعتا معلمهما

- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع مذکر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد رضوا بصحة المرضى

- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلمات رجون نجاح الطالبات

- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع حکم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن كفيناكم شرعدولم

اسناد المضارع والامر الناقضين

الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

- | الامثلة | اردو |
|------------------------------|---|
| ۱- انت تسمعن في الخبر | اسعی تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے |
| ۲- المخلصون يسمعون في الخبر | اسعوا مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں |
| ۳- الولدان يسمعان في الخبر | اسعيا دولہ کے بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں |
| ۴- الفتيات يسمعن في الخبر | اسعن لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں |
| ۵- انت تبدين السرور | ابدی تو خوشی ظاہر کرتی ہے |
| ۶- الناجحون يبدون السرور | ابدوا کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے ہیں |
| ۷- الولدان يبدیان السرور | ابديا دولہ کے خوشی ظاہر کرتے ہیں |
| ۸- الفتيات يبدین السرور | ابدین لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں |
| ۹- انت تدعين الى العمل | ادعی تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے |
| ۱۰- المخلصون يدعون الى العمل | ادعوا مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں |
| ۱۱- الولدان يدعوا الى العمل | ادعوا دولہ کے عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں |
| ۱۲- الفتيات يدعون الى العمل | ادعون لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں |

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على العمال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة والفاء الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفاء في الطائفة الاولى وياء في الطائفة الثانية وواوا في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغيير عند اسناد هذه الافعال الى

الضمائر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة في الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الضميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفا ام ياء ام واو غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفا بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واو كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واو الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثنين ونون النسوة تجد انها حينما يكون آخرها انها كما في الطائفة الاولى من الامثلة تتقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واو كما في الطائفتين الاخيرتين من الامثلة لا يحدث فيها تغيير عند الاسناد الى هذين الضميرين.

بحث:

مذكورہ مثالوں میں افعال ناقصہ مضارع اور امر کی صورت میں آئے ہیں جن کے ساتھ ياء مخاطبہ 'واؤ' جمع 'الف' ثنّیہ اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں میں افعال ناقصہ کے آخر میں الف پانچ تا آٹھ میں ياء اور نون تا بارہ میں واؤ آیا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں ياء اور واؤ سے پہلے فتح بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صیغوں سے واؤ یا ياء حذف ہوا ہے وہاں ياء مخاطبہ سے پہلے زیر اور واؤ جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر میں الف ہے الف ثنّیہ اور نون جمع کے اتصال سے الف ياء میں بدل گیا ہے جیسا کہ مثال ایک تا چار میں آیا ہے اور جن افعال کے آخر میں ياء اور واؤ آئے ہیں وہاں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جیسا کہ مثال پانچ تا بارہ میں آیا ہے۔

القواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذي آخره الف او ياء او واء و' اذا اسند الى ياء المخاطبة' او واء والجماعة' حذف منه حرف العلة وبقي فتح ما قبله اذا كان حرف العلة الفا.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذي آخره الف' اذا اسند الى الف الاثنين' او نون النسوة' قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذي آخره ياء' او واء و' اذا اسند الى الف الاثنين' او نون النسوة' لم يحدث فيه تغيير.

ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف یا و او آئے جب یہ یا و واحد مؤنث مخاطب یا واء جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے مائل کا فتح باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب ثنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یا و کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یا و یا واء ہو اور اس کے ساتھ الف ثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیۃ الافعال المضارعة الی قلت الفہا یا و الی حذف فیہا
حرف العلة والی لم یحدث فیہا الاسناد تغییرا:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یا و میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہو گیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

۱- التلاميذ يعدون فی میدان السباقی

۳- الشمس والقمر یجریان بمقدار

۵- الوالدان یرضیان عن الولد البار

۷- یا بنات ادلون من الفضيلة الحیاة

۹- کان الہر من احذا علی الدھر عہدا الایلیا

حل:

عدم تغییر

ستوط حرف علت

الف مبدل بہ یا و

-----	يبدون	-1
يسلبن	-2
يجريان	-3
.....	-4
يرضيان	-5
.....	تخشبن	-6
.....	-7
.....	لانس	-8
يليا	-9

التمرین (۲)

ما شکل الحرف الذی قبل واو الجماعة والذی قبل یاء المخاطبة فی فعل من الافعال الاتية وما سبب الشكل؟

حل مشق (۲)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور یاء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

- (۱) امضوا الى الغاية تنجوا من الخيبة
- (۲) الابطال يخفون عند الطمع ويبدون عند الفزع
- (۳) اجبي ثمرات العلم ابتها الفتاة واغنى بالقناعة وارني الى العلا

حل:

- 1 امضوا فتحة حرف ساقط ياء
- تنجوا ضمّة حرف ساقط واؤ
- 2 يخفون فتحة حرف ساقط الف
- يبدون ضمّة حرف ساقط واؤ
- 3 اجبي كسرة ناقص نہیں
- اغنى كسرة حرف ساقط ياء
- ارني كسرة حرف ساقط واؤ

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمائر الرفع البارزۃ الی

تصل بہ:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں:

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

- ۱- المريضان يشفيان من مرضها
لا تشفى قلبك العناد
- ۲- السائحان يعلوان على منازة المسجد
الطالبة تعلن على الطاولة
- ۳- امشوا على الطريق الاوسط
امشى على الطريق مستقيمة
- ۴- العاملان يريان الماء على النار
يا خادمة ترمين الثوب من المكان
- ۵- اصغيا قول العالم
يا بنات اصغين الى قول المعلمة
- ۶- اعف من التلميذك عن خطاه
اعفوا عمن ظلمكم
- المرضى يشفون من مرضهم
النساء يشفين من مرضهن
- الرجال يعلون على الجبل
النساء يعلن على المكان
- امشوا على جانب الايمن من الشارع
امشين الى المستشفى
- الخدام يرمون اوزارهم
التلميذات يرمين الاحجار على شاطئ النهر
- اصغى قول للنصيحة
يا بنات اصغين الى قول المعلمة
- اعفى عن خطاه من يخدمك
اعفين عمن شتمكن

التمرین (۴)

مخاطب بالعبارۃ الاتیۃ المفردۃ المؤنثۃ والمثنی والجمع بنوعیه:

حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، مثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

الت ترقی و تسمو وتنال ما تبغی بالجد والادب
الت ترقین و تسمین وتنالین ما تبغین بالجد والادب
انتما ترقیان و تسموان وتنالان ما تبغیان بالجد والادب
انتم ترقون و تسمون وتنالون ما تبغون بالجد والادب
انن ترقین و تسمین وتنالین ما تبغین بالجد والادب

التمرین (۵)

مخاطب بالعبارة الالهیة المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیه:

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو مخاطب کیجئے:

الن علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع لیک رجاء ۵

حل:

النئی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع لیک رجاء ۵
النیا علی من منحکما واصفیا لمن صدقکما وارعیما من وضع لیکما رجاء ۵
النوا علی من منحکم واصفوا لمن صدقکم وارعوا من وضع لیکم رجاء ۵
النین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعین من وضع لیکن رجاء ۵

التمرین (۶)

- (۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالالف مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.
- (۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالياء مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.
- (۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل امر معتل الآخر بالواو مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.

حل مشق (۶)

(۱) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع متصل الآخر بالالف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب شمار ذکر کریں:

هل ترضين ولدك انتما تخشيان ربكما

انتم تمسون القوس انتم تسعين لنجا حكن

(۲) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع متصل بالآخر بالياء آیا ہو اور اس کے ساتھ شمار رفع بارزہ متصل ہوں:

انت تهلدين الاعصى انتما تبكيان على خبيعتكما

انتم تمشون في السوق انتم تطلون الاطواب

(۳) چار جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر متصل الآخر بالواو آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

واعفو من شتمكم ادعوا ربكم تضرعا وخفية

ابدوا الصدقات فنعما هي اتلوا القرآن

التمرین (۷)

(۱) ہات جملہ بها اسم موصول للمعنی المؤنث وصلہ مبدوءہ بمضارع ناقص معصل بضمیر رفع

(۲) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الذکور وصلہ مبدوءہ بمضارع ناقص معصل بضمیر رفع

(۳) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الاناث وصلہ مبدوءہ بمضارع ناقص معصل بضمیر رفع.

حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے شئیہ مؤنث آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو:

جاءت اللتان مشيتا الى الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع ذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو:

ذهب الدين يتسون درسمهم

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتي يدهون الله بكرة وعشيا

المجرد والمزید (مجرد و مزید)

(۱) مجرد الثلاثی و مزید

(ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|-----------------------|---------------------------|-------------------|--------------------------------|
| ۱- فهم الطلبة المدرس | شاگرد نے سبق سمجھا | الفهم الاستاذ | استاد نے شاگرد کو سمجھایا |
| ۲- حمل الحمل القطن | اونٹ نے روئی اٹھائی | حمل الرجل | آدی نے اونٹ پر بوجھ لادنا |
| ۳- لعب الولد | لڑکا کھیلا | لاعب الولد اصدا | لڑنے کے بھائی کو کھلایا |
| ۴- دفع الماء السفينة | پانی نے کشتی کو ہٹایا | آدفع الماء | پانی ہٹ گیا |
| ۵- رفع الجندي الرابية | سپاہی نے علم بلند کیا | ارفعت الرابية | علم بلند ہوا |
| ۶- حمم الورد | گلاب سرخ ہوا | احمر الورد | گلاب سرخ ہوا |
| ۷- ضرب الرجل السارق | آدی نے چور کو مارا | ضارب الرجلان | دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا |
| ۸- حسن الجو | فضا بہتر ہوئی | تحسن الجو | فضا بہتر ہوئی |
| ۹- رضى الوالد عن ابنه | باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا | استرضى الولد اباه | بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی |
| ۱۰- حادب الظهر | پیٹھ کبڑی ہوئی | احدودب الظهر | پیٹھ کبڑی ہوئی |

البحث:

کل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثة وهذا اقل عدد ممكن في حروف الافعال فاذا وجد فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حرف الثلاثة في اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهي غالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تأملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى في المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف على حروفه الاصلية فالهزمة زائدة في الفهم والميم زائدة في حمل والالف زائدة في لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية ثمة تكون الزيادة بالهزمة والنون ومرة بالهزمة والتاء وثالثة بالهزمة وتكرار حرف اصلى، ورابعة بالتاء والالف، وخامسة بالتاء وتضعيف حرف اصلى، والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هي الهزمة والسين والتاء مرة والهزمة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا واردت ان تعرف اهو مجرد ام مرید فردہ الى الماضى ثم انظر فيه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہو گئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلی ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فہم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہو جائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلی ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے فعل مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پر غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آ گئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہو گئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلیه پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً اھم میں ہمزہ زائد آ گیا ہے۔ حمل میں ایک میم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہر ایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اور نون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں فلوں میں تین تین حروف زائد ہو گئے ہیں ایک جبکہ ہمزہ سین اور تاء آگئے ہیں اور دوسری جبکہ ہمزہ داؤ اور تعقیف موجود ہیں۔
نوٹ: اگر کوئی فعل ماضی نہ ہو تو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

القاعدة:

(۱۲۶) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.

(۱۲۷) الفعل المزید ما زید فیہ حرف او اکثر علی حروفه الاصلية.

(۱۲۸) الثلاثی یکون مزیداً فیہ حرف، او حرفان، او ثلاثة احرف.

ترجمہ:

(۱۲۶) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔

(۱۲۷) فعل مزید وہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک یا زیادہ حروف بڑھ گئے ہوں۔

(۱۲۸) ثلاثی مزید میں کبھی ایک، کبھی دو اور کبھی تین حروف زائد آتے ہیں۔

(۲) مجرد الرباعی و مزیدہ

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تبعثر الهواء الورق	ہوائے ورق پکھڑ گیا	تبعثر الورق	ورق پکھڑ گیا
۲- حرجم الراعی الابل	گڈرے نے	احرنجعت الابل	اونٹ جمع ہو گئے
۳- طمان الطبيب	طیب نے مریض	اطمان المریض	مریض تسلی پا گیا
المریض	کو تسلی دی		

البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل علی افعال ماضية رباعية وکل فعل منها حروفه اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعناه وهي اذا افعال مجردة.

اما امثلة القسم الثاني فتشتمل علی افعال القسم الاول نفسها مع زیادة علی

کل فعل فالتاء مزیدة فی تبعثر والهمزة والنون مزیدتان فی اجر نجم بمعنی اجتمع والهمزة وتضعیف النون زیادة فی اطمأن.

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۲۹) مزید الرباعی تكون زیادته حرفا او حرفین.

ترجمہ:

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

التحرین (۱)

رد ما فی عبارات الاتیة من الافعال غیر الماضیة الی الماضیة وبن المجرور والمزید من جمیع الافعال والحروف الزائدة فی کل مزید:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اور مزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

یحتاج الانسان بطبیعته الی النوم فلیجب علی
التلمیذ ان یجعل به فی اول اللیل لیسقیظ مبکرا
فانه ان اطال السهر ضعف جسمه و عقله ویحسن
الاینام عقب الاکل فان ذلک یسبب الاحلام
المخیفة ویضر المعلة اوبعد ان یتذکر دروسه
مباشرة والا لم یتمتع براحة النوم و ینبغی ان یغسل
جسمه و یزیل ما علق به من الاقدار وان یغسل
جسمه فی الشتاء بما یدفنه حتی لا یقشعر من البرد.

حل:

افعال غیر ماضی	ماضی	بمجرد احرید	حرف زائد
یحتاج	احتاج	حری	ا-ت
یجب	وجب	بجد
یجمل	عجل	حری	ج
یستقظ	استقظ	حری	ا-س-ت
یحسن	احسن	حری	ا
ینام	نام	بجد
یسب	سب	حری	ب
یضر	ضر	بجد
یستذكر	استذكر	حری	ا-س-ت
یتجمع	تجمع	حری	ت
یذی	انذی	ا-ن
یزیل	ازال	ا
یطی	طی	ط
یلغوه	اغلا	حری	ا
یقشر	القشر	حری	ا-ر

التصریح (۲)

ما حروف التی یجوز فی کل فعل من الافعال الاتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

استقبل	اخطبر	تفاخر	اعشو شب
اتعلل	انتقل		

حل:

افعال	حروف زائدہ	افعال	حروف زائدہ
استقبل	ا-س-ت	اخطبر	ا-ر

تفاخر	ت-ا	اعشوشب	ا-و-ش
انحدر	ا-ن	انتقل	ا-ت

التمرین (۳)

اجمل الافعال المزیدة الاتیة مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل مفیدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

تعلّم	الصرف	ضاحک	اشماز
اکرم	احفظ		
مجرد افعال	علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ		
جملے	علم رجل انه مخطی - حفظ التلمیذ الدرس - صرف الله قلوبهم		

التمرین (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتیة مزیدة ثم ضع ثلاثة افعال مزیدة فی جمل نامیة:

حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزیّد بنائیں پھر ان مزیّد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

هدم	صحب	سلم	دحرج	شرف
مزیّد افعال	انهدم، استصحب، سلم، تدحرج، استشرف			
جملے	انهدم الجدار - سلم التلمیذ علی استاذہ - تدحرجت الكرة			

التمرین (۵)

الحق بكل فعل من الافعال الاتیة کل ما تعرف انه یقبله من حروف الزیادة

حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ لائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے

ہوں۔

خرج	فتح	طال	قضى	صدق			
خرج	خرج	اخرج	تخرج				
فتح	فتح	تفتح	افتح	فاتح	تفاح	افتح	استفتح
طال	طول	تطول	اطال	تطاول	طاول	استطال	
قضى	قضى	قاضى	تقضى	تقاضى	التقضى	انقضى	
صدق	صدق	صادق	اصدق	تصدق			

التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلیہا ثلاثی مزید فیہ حرفان والفاعل ضمیر متصل
- (۲) حرف مصدر موصول
- (۳) ثلاثہ حروف .. اسم موصول
- (۴) رباعی حرف اسم اشارہ

حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائدہ ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:

اشتریت کتابا

- (۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر موصول ہو:

افرحنی ان تنجح

- (۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسرہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو:

استفتح الذی کان معنا علی عدوہ

- (۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشارہ ہو:

همزتا الوصل والقطع

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|--------------------------------|--------------------------------------|---|--------------------------------|
| ۱- سمعت المدرس فانتهت | میں نے سبق سنا تو انتہت للدرس | میں نے سبق کو سمجھا | ۱- سمعت المدرس فانتهت |
| ۲- حربت الصديق و اختبرته | میں نے دوست کا اختبرت الصديق | میں نے دوست کو آزمایا | ۲- حربت الصديق و اختبرته |
| ۳- اذا سمعت المدرس فالتبه | جب تو سبق سنے تو انبه للدرس | سبق کو سمجھ | ۳- اذا سمعت المدرس فالتبه |
| ۴- اذا صادقت فاختبر | جب تو دوست بنے اختبر الصديق | دوست کو آزما | ۴- اذا صادقت فاختبر |
| ۵- سررت من انتباهك | میں تیرے سمجھ لینے انتباهك مرنی | تیرے سمجھ لینے نے مجھے خوش کیا | ۵- سررت من انتباهك |
| ۶- يعرف الصديق الاختبار | دوست آزمائش اختبر الصديق | دوست کی آزمائش احتیاط سے پہچانا جاتا ہے | ۶- يعرف الصديق الاختبار |
| ۷- من استمسك بالحق فاز | جس نے حق کو تمام استمسك بالحق | میں نے حق کو تمام لیا کامیاب ہو گیا | ۷- من استمسك بالحق فاز |
| ۸- علمت بنجاحي فامتبشرت | اپنی کامیابی کا مجھے امتبشورت بنجاحي | اپنی کامیابی سے علم ہوا تو میں خوش ہوا | ۸- علمت بنجاحي فامتبشرت |
| ۹- قل الحق واستمسك به | حق کہہ اور اس کے استمسك بالحق | حق کو تمام لے ساتھ جڑ جا | ۹- قل الحق واستمسك به |
| ۱۰- لا تبشروا تبشروا لا تبشروا | تبشروا لا تبشروا تبشروا لا تبشروا | خوش ہو مایوس نہ ہو خوش ہو مایوس نہ ہو | ۱۰- لا تبشروا تبشروا لا تبشروا |

۱۱- لاشئى کا استمساک آدمی کے حق کو استمساک بالحق تیرا حق کو تمام لینا
 المرء بالحق تمام لینے سے بڑھ فضیلة فضیلت ہے
 کر کوئی شے نہیں

۱۲- اعجبنى استبشارک مجھے حجب کیا استبشارک تیرے خوش
 تیرے خوش ہونے اعجبنى ہونے نے مجھے
 نے۔ تیرا خوش ہونا مجھے حجب کیا۔ تیرا
 مجھے اچھا لگا خوش ہوتا مجھے

۱۳- اذا علمت فاعمل اذا علمت فاعمل جب تجھے علم اعمل بعلمک اپنے علم کے
 بعلمک ہو جائے تو اپنے علم کے مطابق عمل کر مطابق عمل کر

۱۴- ثقبل المعروف بھلائی کو قبول کر اور اشکر من صنع بھلائی کا
 واشکر شکر کر المعروف شکر کر جس نے بھلائی
 کی

۱۵- تناس الشر والذكر شر کو بھول جا اور اذكر الخير بھلائی کا ذکر کر
 الخير خیر کا ذکر کر

البہت:

اذا تأملت الامثلة فى القسم الاول رايت ان كل مثال يشتمل على فعل ماض
 او امر او مصدر وكل واحد من هذه واقع فى وسط الكلام مبدوء بهمزة واذا قرأت
 كل مثال رايت انك لا تنطق بهذه الهمزة فى أثناء القراءة بل تسقطها.

واذا نظرت الى الامثلة الاقسام الثانى رايت هذه الافعال وهذه المصادر
 نفسها فى اول كل جملة ورايت انك اذا قرأتها نظفت بالهمزة ولم تسقطها فهذه
 الهمزة اذا لا تسقط الا اذا كانت متصلة بشئى ولهذا تسمى همزة الوصل.

واذا رجعت الى الامثلة الستة الاولى رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة
 الوصل فيها هى: ماضى الخماسى، او امره او مصدره، واذا تأملت الامثلة الستة
 الثانية رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هى ماضى السداسى، او امره و
 مصدره، وعند النظر الى الامثلة الثلاثة الباقية ترى ان الكلمات المبدوءة بهمزة
 الوصل فيها هى: امر الثلاثى ولو انك تتبعت اشياء هذه الافعال وهذه المصادر فى
 الكلام العربى رايت ان الهمزة فى كل ماضى خماسى، وسداسى، وامرها ومصدرها

تكون همزة وصل دائما.

واذا رجعت الى امثلة القسم الثاني لتبين نوع حركة همزة الوصل القياسية اذا جاءت في اول الكلام رايتم انها مكسورة في جميع الافعال والمصادر الا في امر الثلاثي الذي قبل آخره ضمة كما في المثالين الآخرين.

بعد هذا لم يبق الا ان تعرف همزة الماضي الرباعي وامره ومصدره 'كارسل' وارسل' وارسل' وهذه ينطق بها في درج الكلام وتسمى همزة قطع. وكل الهمزات التي في اول الاسماء همزات قطع الا في الاسماء الالوية وهي:

ابن وابنم وابنة وامرو وامراة

واسم واست وايمن والثان واثنان

وكل الهمزات التي في اول الحروف همزات قطع الا في ال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہو جاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آ گئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیا جاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہو کر آ جائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمائیے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگر آپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمائیے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاساً) ہمزہ مکسورہ ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ماقبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یا درہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن - ابنة - امر - امرأة - اسم - است - ایمن - النان - النتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ "ال" اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) ہمزہ الوصل ہمزة تزداد فی اول الكلمة لیتوصل بها الی النطق بالساکن' وہی ثبت فی بدء الکلام و تسقط فی درجہ' و تكون فی الماضی الخماسی' والسداسی' وامرهما' ومصدرهما' وامر الثلاثی'۔

(۱۳۱) ہمزة القطع ثبت فی بدء الکلام و درجہ' کهمزة الماضی الرباعی وامره و مصدره' و همزات الاسماء والحروف ماعدا بعض الاسماء و "ال"۔

ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جاسکے۔ یہ اگر ابتداء میں آجائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آجائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور ثلاثی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية همزات الوصل' والقطع' مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:

بعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربى
من حيث اتساع جوانبه واحكام بنائه وارتفاع منارته واشتماله على
كثير من النقوش والزخرف وقد ابتدا بناءه فى نحو منتصف القرن
الثامن الهجرى واستمر العمل فيه ثلاث سنوات وانفق فى انشائه
اموال طائلة واستخدم فيه الصناع المهرة فاستبقوا الاجادة
وانصرفوا الى الاتقان فاذهب اليه وانعم النظر فى نقوشه وسقفه
وانظر الى عمدته وجدرانها وامتلئ بما فيه من جمل وروعة واستمع
لما يلقى فى اذنك كل ركن من اركانه ان افتخر بابالك ان شئت
ولكن اصنع كما صنعوا

حل:

سبب	همزة الوصل	سبب	همزة الوصل
ال	النقوش	ال	السلطان
ال	الزخرف	اسم مخصوص	ابن
علائي مزيد	ابتداء	ال	الناصر
ال	القرن	ال	الفن
ال	الثامن	ال	العربى
ال	الهجرى	علائي مزيد	اتساع
علائي مزيد	استمر	علائي مزيد	ارتفاع
ال	العمل	علائي مزيد	اشتمال
ال	النظر	علائي مزيد	استخدم
علائي امر	انظر	ال	الصناع
علائي مزيد	امتلى	ال	المهرة
علائي مزيد	استمع	علائي مزيد	استبقوا
علائي مزيد	افتخر	علائي مزيد	انصرفوا
علائي امر	اصنع	علائي مزيد	اتفاق
		امر	فاذهب

سبب	همزة القطع	سبب	همزة القطع
حرف	اليه	باب افعال	الفق
باب افعال	انعم	باب افعال	انشاء
اسم - جمع	اذن	جمع	اموال
حرف	الى	باب افعال	اجاد
حرف	ان	اسم	اركان
حرف	ان	اسم	اهالك

التمرین (۲)

ہات فعل الامر من المصادر الاتية وبين نوع همزته:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بتائیں اور ان کے ہمزه کی شناخت کریں:

النصر	القفود	الاستغالة	الاقبال
النشر	الشرب	الخروج	المشي
الابتهاج	الذهاب	الاسلام	الاصفرار
البحث	النقل	الانعطاف	الاسعاد
الاجتماع	النظر	الجلوس	الاستكانة
الاکرام	الرفع	الاقدام	القفود
الاحترام			

همزة قطع	القبل - اسلم - اسعد - اکرم - اقدم
همزه وصلی	اتنصر - القعد - استغت - انشر - اشرب - اخرج - امش - ابتهج - اذهب - اصفرور - بحث - انقل - انعطف - اجتمع - اجلس - استکن - ارفع - احترم - انظر - اجلس - ارفع

التمرین (۳)

ہات الفعل الماضی من المصادر الاتية وبين نوع همزته مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بتائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارواح	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانتفاع	الاخبار	الاستكثار
الاحياء	الابتكار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصی	وصلی
اروحل	قطعی
انصف	قطعی
امتحان	وصلی
استحال	وصلی
انتفع	وصلی
اخبار	قطعی
استكثر	وصلی
احی	قطعی
ابتكر	وصلی

التمرین (۴)

ہات مصادر الافعال الاتية وبين نوع همزتها مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

مصادر	ارقتضی	استغفر	ابداع	انتقل	احصر
		ہمزہ وصلی / قطعی		سبب	
ارقتضاء		وصلی		تجاسی کا مصدر	
استغفار		وصلی		سدای کا مصدر	
ابداع		قطعی		رباعی کا مصدر	

غماي کا مصدر
رباعي کا مصدر

مضی
تعلی

انتقال
احصار

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ فعلیہ فعلہا ماضی خمسہ مبدؤ بہمزة کتوصل و بین نوع حرکتہا

(۲) مبداسی

(۳) امر التلاوی المندو

(۴) کون جملہ المبتداء فیہا مصدر الخماسی

حل مشق (۵)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل غماي ماضی ہو اور ہمزہ وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزہ بھی بتائیں:

اختار زید اشياء فی السوق وابتاعها

(۲) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل سدای ماضی ہو اور ہمزہ ابتداء میں آیا ہو ہمزہ کی حرکت واضح کریں:

استعان الولد امه

(۳) ایک جملہ اسبیہ بتائیں جس کی ابتداء مصدر غماي سے ہو ابتداء میں ہمزہ ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:

الانطاع بالعلم عمیر العمل

الفعل اللازم والفعل

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تفتح الزهر	پھول کھلا	طوی الخادم الثوب	توکر نے کپڑے کو پھیٹا
۲- ثار الغبار	غبار اڑا	اکل الثعلب دجاجة	لومڑی نے مرغی کو کھایا
۳- فاض النهر	دریا چمکا	بلل المطر الارض	بارش نے زمین کو تر کیا
۴- هبت الريح	ہوا چلی	احرقت النار المنازل	آگ نے مکانات جلا ڈالے

البحث:

جميع الجمل في القسم الاول مركبة من فعل و فاعل لا غير و جميعها في القسم الثاني مركبة من فعل و فاعل و مفعول به ولو حاول انسان ان يضيف الى كل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتى تصير الجمل في القسمين متشابهة لوجد ان ذلك غير مستطاع لان الافعال في القسم الاول قاصرة لا يتعدى عملها رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال قاصرة او لازمة اما الافعال في القسم الثاني فليست قاصرة لان عملها يتعدى رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال متعدية.

بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳۲) الفعل ينقسم قسمين لازم و متعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو مالا ينصب المفعول به، والفعل المتعدى هو الذي ينصبه.

ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب

دے۔

اقسام المتعدی

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- زرع الفلاح	کسان نے گنا بویا	ظننت الجو	میں نے موسم کو
القصب		معتدلا	معتدل سمجھا

- ۲- اطفأ الهواء
المصباح
۳- تسوق الريح
السحاب
۴- يركب الفارس
الجواد
۵- يعود الطبيب
المریض
۶- يستعجب الله
الدعا
- ہوا نے چراغ بجھایا
خیرا
ہوا بادل کو چلاتی
(ہٹاتی) ہے
سوار گھوڑے پر سوار
ہوتا ہے
طیب مریض کی
پیاری پری کرتا ہے
اللہ تعالیٰ دعا کو قبول
کرتا ہے
- میں نے صلح کو بہتر
گردانا
میں نے بیکاری کو
برائی کا سبب بنایا
میں نے سوائی کو
روٹی دی
علم اہل علم کو وقار
بخشا (پہناتا) ہے
طیب مریض کو دوا
المریض الدواء پلاتا ہے
- ۱- ساری علیا الكتاب مفیداً
۲- اعلمت الطفلة الظلم وحملاً
۳- البانی الرسول الامیر قادماً
۴- نبأهم الکبر محقوفاً
۵- اخبرت الفلمانی اللب مفیداً
۶- خبرت المسافرین القطار متاخراً
۷- حدثت الاولاد السباحة نافعة
- میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے
میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے
مجھے ابلی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے
میں نے انہیں بتایا کہ تکبر ناپسندیدہ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے
خبرت مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیراکی فائدہ مند ہے۔
- البحث:

جميع الافعال في الامثلة السابقة متعدية لان كل واحد منها ينصب المفعول به غير انا اذا وازنا بين الافعال في الاقسام الثلاثة المتقدمة وجدناها في القسم الاول ناصبة مفعولاً به واحداً وفي القسم الثاني ناصبة مفعولين اثنين وفي القسم الثالث ناصبة مفاعيل ثلاثة.

نعود مرة ثانية الى بحث المفعولين في القسم الثاني فنجد انهما تارة يصح الاخبار بثنائيهما عن اولهما لو جعلنا مبتداً وخبراً كما في الامثلة الثلاثة الاولى وتارة لا يصح فيهما ذلك كما في الامثلة الثلاثة الاخيرة من هذا القسم ومن ذلك كانت الافعال التي تنصب مفعولين على نوتين:

- (۱) الافعال التي تنصب مفعولين كانا في الاصل مبتداً وخبراً كظن ورأى
(۲) لم يكن اصلهما مبتداً وخبراً كاعطى وكما

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھئے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنالیتے ہیں جیسے ظن اور رای

(۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنالیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

القاعدة:

(۱۳۴) ينقسم الفعل المعدي اربعة اقسام:

(الف) ما ينصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ينصب مفعولين اصلهما مبتداء و خبر و هو ظن و حسب و خال و زعم و جعل و وعد و حجا و هب و جميعها تفيد الشك مع ميل الى الرجحان و رای و علم و وجد و الفی و دری و تعلم و تفيد اليقين و رد و ترك و اتخذ و اتخذ و جعل و هب و هذه تفيد تحويل الشيء من حال الى حال.

(ج) ما ينصب مفعولين ليس اصلهما مبتداء و خبرا و هو كثير و منه اعطى و سال و كسا.

(د) ما ينصب ثلاثة مفاعيل و هو ارى و اعلم و اتبا و اتبا و اخبر و خبر و حدث.

ترجمہ:

(۱۳۴) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے

ہیں ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - خال - زعم - جعل - عد - حجا - هب

(یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)

رای - علم - وجد - الفی - دری - تعلم

(یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)

رد - ترک - تخذ - اتخذ - جعل - وهب

(یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)

(ج) جو دو مفعول چاہتے ہیں مگر دونوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے یہ بہت سے ہیں۔

ان میں سے اعطی - سال اور کسا بھی ہیں۔

(د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:

اری - اعلم - انباء - لبأ - اخبر - خبر - حدث

تعدیۃ الفعل بالهمز والتضعیف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- میں نے آدمی کو نکالا	اخرجت الرجل	آدمی نکلا	خرج الرجل
۲- میں نے زائر کو بٹھایا	اجلس الزائر	زائر بیٹھا	جلس الزائر
۳- میں نے کتاب تک کی	اضمت الكتاب	کتاب تک ہوئی	ضاع الكتاب
۴- میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا	فرحت الولد بالاجازة	لڑکا انعام سے خوش ہوا	فرح الولد بالاجازة
۵- میں نے مسئلہ کو آسان بنایا	سهلت المسألة	مسئلہ آسان ہوا	سهلت المسألة
۶- بارش نے جانا دھوا دیا	صعب المطر السور	راستہ میں چلنا دشوار ہوا	صعب السير في الطريق
۷- میں نے علی کو کتاب پڑھائی	اقرأت علي الكتاب	علی نے کتاب پڑھی	قرا علي الكتاب

- ۸- فہم سعید الدروس سعید نے سبق سیکھا الفہم سعید الدروس میں نے سعید کو سبق سمجھایا
- ۹- ركب فرید القوس فرید گھوڑے پر سوار اور کب فرید القوس میں نے سوار کرایا
- ۱۰- خاف الرجل الظلم آدمی ظلم سے ڈرا خوف الرجل الظلم میں نے آدمی کو ظلم سے ڈرایا
- ۱۱- حفظ الغلام القرآن لڑکے نے قرآن حفظ کیا حفظ الغلام القرآن میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا
- ۱۲- حمل الجمل اونٹ نے جانے کی حملت الجمل اونٹ نے جانے کی لکڑیاں اٹھائیں الحطب الحطب سے جانے کی لکڑیاں اٹھائیں

البحث:

جميع الافعال في القسم الاول ثلاثة وهي اما لازمة كما في الامثلة الستة الاولى واما معدية لواحد كما في الامثلة الستة الثانية.

واذا تدبرنا افعال القسم الثاني وجدناها تختلف عن افعال القسم الاول اما بزيادة همزة في اول الفعل والتعدي؟ نعم ولا فاعال التي كانت في القسم الاول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف معدية لواحد والافعال التي كانت في القسم الاول معدية لواحد ضمارت بزيادة الهمزة او التضعيف متعددة لاثنتين

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب معلوثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہو گئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کر دیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہو گیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو گئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو گئے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثانيه تعدى لواحد ان كان لازما وتعدى لاثنتين ان كان اصله متعديا لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اول میں ہمزه بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منصوب کرنے لگتا ہے۔

التمرین (۱)

ميز الالعال اللازمة والمصدبة فيما ياتي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعز لدين الله مصر واتخذ القاهرة مقرا لخلافته
 هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس
 الناس بالوفق واللين فقامت اسواق العلم ونفت بضائع الادب و
 توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعوا الله ان يحفظه ويعزه
 وازدحمتم الوفود على بابہ وهر يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم
 يخرج من عنده احد الا شاكرًا

حل:

افعال لازم

افعال متعدی

جاء - يحكم - قامت - نفقت - اتخذ - ينشر - يسوس تدعوا - يحفظ
 توافرت - اتجهت - ازدحمتم - يعز - يستقبل

التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مفعول. او مفعولين في الاماكن الخالية:

مشق (۲)

درج ذیل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------|
| ۱- اکتلت المواصف | ۲- اتخذت سميرا |
| ۳- افترس الثعلب | ۴- يتجنب العقلا |
| ۵- وجدت مغمرا | ۶- سرق اللص |
| ۷- انضج الحر | ۸- صبر الماء اخضر |
| ۹- ظن السيد | ۱۰- جعلت الدقيق |
| ۱۱- اوقد النعادم | ۱۲- غسلت البنت |
| ۱۳- تجرع المريض | ۱۴- حدثت المهمل |
| ۱۵- اهلقت | ۱۶- اعدت الطاهية |
| ۱۷- راض الفارس | ۱۸- حسب الطيب |
| ۱۹- يرى الله الظالمين | ۲۰- مزقت |

حل:

- | | |
|-----------------|-----------------|
| ۱- الاشجار | ۲- الصديق |
| ۳- وجاجة | ۴- مزاحا |
| ۵- النخل | ۶- كساء |
| ۷- الالمار | ۸- البقول اخضر |
| ۹- العامل ضعيفا | ۱۰- عجينا |
| ۱۱- النار | ۱۲- الثوب |
| ۱۳- الدواء | ۱۴- لقول ناعما |
| ۱۵- الباب | ۱۶- الطعام |
| ۱۷- حبيبه | ۱۸- المريض قويا |
| ۱۹- عذابا اليما | ۲۰- الورق قطعا |

التمرین (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر شک والے افعال کو قائل سمیت داخل کریں:

- | | |
|--------------------|-----------------------|
| ۱- الورق ناعم | ۲- الحجرة واسعة |
| ۳- الخوك ذو مروءة | ۴- اذن الحصان صغيرتان |
| ۵- العمال مجدون | ۶- المهندسون حاضرون |
| ۷- المجندات فائزات | ۸- الصديقان مقبلان |

حل:

- | | |
|-------------------------|---------------------------------|
| ۱- زعمت الورق ناعما | ۲- ظننت الحجرة واسعة |
| ۳- حسبت الخاك ذا مروءة | ۴- ظن الفارس اذن الحصان صغيرتين |
| ۵- خلعت العمال مجدين | ۶- عد الامير المهندسين |
| ۷- حسبت المجندات فائزات | ۸- ظننت الصديقين مقبلين |

التمرین (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع هذه الالفعال:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے قائل سمیت داخل کریں:

- | | |
|--------------------------|-------------------|
| ۱- السباحة مفيدة | ۲- الجوادان قویان |
| ۳- ابوك مسافر | ۴- القضاة عادلون |
| ۵- سائقا النعامة طويلتان | ۶- الفتيات مهلبات |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- علمت السباحة مفيدة | ۲- وجدت الجوادين قویين |
|-----------------------|------------------------|

- ۳- راہت اہاک مسافرا ۴- وجدت القضاة عادلین
۵- دریت ساقی النعامة طویلتن ۶- تعلمت الفتيات مهذبات

التمرین (۵)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا ثانيا لفعل من الفعال التحويل واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو افعال تحویل کے لئے دوسرا مفعول پہ بنادیں:

حبیبہ	سہلا	یسرا	صدیقہ
وطنہ	غیرا	فداء ک	

حل:

- ۱- اتخذ الجمیل زیذا حبیبہ ۲- جعل الاستاذ الدرس سہلا
۳- رد الرفیق المال یسرا ۴- وهب التلمیذ الکساء صدیقہ
۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطنہ ۶- وجد الطباخ الخبز غیر طازج
۷- جعلت نفسی فداء ک

التمرین (۶)

اجعل جزای كل جملة من الجمل الاتية مفعولين ثانيا وثالثا لفعل من الافعال التي تنصب ثلاثة مفاعيل واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں کے دونوں اجزاء کو افعال کے لئے دوم اور سوم مفعول بنادیں اور ان تمام افعال کو یہاں لکھا دیں جو تین مفعول مانگتے ہیں:

- ۱- العمل متقن ۲- الحیاة جهاد
۳- السفر مفید ۴- الطیب حاضر
۵- المطر غزیر ۶- حب الوطن واجب
۷- الصدق محمود

حل:

- ١- اخبر المهندس الادارة العمل متقنا
- ٢- حدث العلماء الناس الحياة جهادا
- ٣- اعلمت صديقى السفر مفيدا
- ٣- نبأنى الولد الطبيب حاضرا
- ٥- خبر الخادم المتخوم المطر غزيرا
- ٦- اباء العالم ساكنى الوطن حب الوطن واجبا
- ٤- اعلمت التلميذ الصديق محمودا

التمرين (٤)

ضع الافعال الاتية فى جمل مفيدة:

حل مشق (٤)

درج افعال كوفيد جملون ميں ركھ ديں:

فاز	وجد	اتخذ	ترك
لها	بحال	زعم	اخبر
جعل	تعلم	درى	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

- ١- فاز التلميذ فى الامتحان
- ٣- اتخذ الناس الحياة لهوا
- ٥- لها الخادم السيد المكان خاليا
- ٤- زعم الصاحب الخادم مجتهدا
- ٩- جعلت البنت العجين خبزا
- ١١- درى الجاهل العالم نذيرا
- ١٣- تعود الام القراءة صاحبا
- ١٥- منح السيد خادمة ثوبا
- ٢- وجد الخادم الولد نائما
- ٣- تركب الطبيب المريض قويا
- ٦- خال الاستاذ التلميذ كافيا
- ٨- اخبر الولد اباه الاستاذ ناصحا
- ١٠- تعلم التلميذ الادب نافعا
- ١٢- استمع التلميذ استاذهم
- ١٣- حدثت التمرس سهلا

التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل لہا لازما
(۲) متعلیاً لمفعول واحد
(۳) لمفعولین اصلہما مبتدا و خبر
(۴) لیس اصلہما مبتدا و خبر
(۵) لثلاثه مفاعیل

حل مشق (۸)

- (۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال لازم ہو:
۱- جلس الولد ۲- قام الاستاذ
۳- تعب الخادم
(۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:
۱- اکل الولد طعاما ۲- زرع الفلاح العنب
۳- خاف الرجل الظلم
(۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں جو اصل میں مبتداء و خبر ہوں:
۱- رایت الادب نافعا ۲- ظن الکافر الحیاء دائمة
۳- زعم الاستاذ الطالب مجتهدا
(۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں اور جو مبتداء اور خبر نہ ہوں:
۱- سئل التلمیذ الاستاذ سؤالا ۲- کما العلم العلماء لباس العزۃ والاحترام
۳- اعطى الامیر مسکینا طعاما
(۵) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ سہ مفعول ہوں:
۱- اعلمت الصديق الكتاب رفیقا ۲- اخبر الطبيب المريض الدواء مرا صامتا
۳- ابات المظلوم دعاء مقبولا

التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل فیہا متعدیا لواحد بتضعیف ثانیہ
 (۲) لاثین
 (۳) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل فیہا متعدیا لواحد بزيادة الهمزة فی اوله
 (۴) لاثین

حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے بہ یک مفعول متعدی ہو:
 ۱- فرحت الولد باجائزة ۲- سهلت الدرس للتلميذ
 ۳- سهل القطار السفر
 (۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو:
 ۱- خوفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب
 ۳- حفظت الغلام القرآن
 (۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی بہ یک مفعول ہو:
 ۱- اوقد الخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته
 ۳- اذهب الولد الى المدرسة
 (۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی ہو:
 ۱- افهمت التلميذ درسا ۲- اوكت البنات قطارا
 ۳- اقرات عليها الكتاب

التمرین فی الاعراب (۱۱)

(الف) نموذج (نمونہ):

بنات سعيداً اخاه قادماً

بنات نیا فعل ماضی مبنی علی السكون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی

الضم

سعيداً مفعول به اول منصوب بالفتحة

اخاه اخا مفعول به ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء

ضمیر مضاف الیه مبنی علی الضم فی محل جر .

فادما۔ مفعول بہ ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح منطقتنا ۲- اخبرنی فرید اباء مریضا

حل:

- ۱- ظننت المصباح منطقتنا
- ظن فعل ماضی مبنی برسکون ت ضمیر فاعل مبنی برضمہ
مفعول بہ اول منصوب برتفعہ
مفعول بہ ثانی منصوب برتفعہ
۲- اخبرنی فرید اباء مریضا
- اخبار فعل ماضی مبنی برتفعہ فی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی برسکون
(نون وقایہ)
فاعل مرفوع برضمہ
فرید
اباء
مفعول بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسماء خمسہ میں سے ہے) مضاف ضمیر
مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ
مریضا
منصوب بہ ثالث منصوب برتفعہ

اسم الفاعل

(اسم فاعل)

- | الامثلة | اردو | الامثلة | اردو |
|---------------|--------------------|---------------|------------------------------------|
| ۱- صدق الغلام | لڑنے نے سچ کہا | ۱- صدق الغلام | پس لڑکا صادق (سچ) بولنے والا ہے |
| ۲- ندم الظالم | ظالم تادم ہوا | ۲- ندم الظالم | پس ظالم تادم (پشیمان) ہونے والا ہے |
| ۳- سرق اللص | چور نے سامان چرایا | ۳- سرق اللص | پس چور سارق (چرانے والا) ہے |
| المحتاج | | | |

- ۴- غرس البستانی الشجر
باغبان نے درخت فالبستانی غارس پس باغبان غارس (بونے والا) ہے
- ۵- اذلب الرجل آدی نے گناہ کیا فالرجل مذنب پس آدی مذنب (گناہ کرنے والا) ہے
- ۶- القلع الفصن ثبني كث كئي فالفصن منقطع پس ثبني منقطع (کٹنے والی) ہے
- ۷- اتقن الصانع کارگر نے پائیدار فالصانع متقن پس کارگر متقن (پائیدار کام کرنے والا) ہے
- ۸- استجاب الله الله تعالى نے دعا کو فالله مستجيب پس الله تعالى مستجيب (دعا قبول کیا)
- البحث:

تامل فی امثلة القسم الثاني الكلمات: صادق، ونام، وسارق، وغارس، وكذلك الكلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجيب تجد كلا منها يدل على فاعل الفعل او عامل العمل الذي يفهم من الكلمة فصادق يدل على فاعل الصدق ونام يدل على فاعل الندم وسارق يدل على فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم فاعل.

انظر بعد ذلك الى الافعال في امثلة القسم الاول وهي صدق ندم سرق تجددها في الامثلة الاربعة الاولى ثلاثية وفي الامثلة الاربعة الثانية المعلا غير ثلاثية واذا تأملت اسم الماخوذ من الثلاثي وجدته على صورة فاعل في عدد الحروف والشكل اما اسم الفاعل الماخوذ من غير الثلاثي فانك تستطيع بنفسك استنباط صورته بموازنة يسيرة بين لفظ و لفظ مضارعه فيما يأتي:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم، اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل، فاعل کے وزن پہ آیا ہے دوسری چار مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہر ایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا انداز یوں لگا لیجئے کہ انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استنداد کیجئے۔

القاعدة:

(۱۳۶) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل، وهو من الثلاثي على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثي على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

ترجمة:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعل کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعة کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ما قبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تین دی جائے)۔

التمرین (۱)

عين كل اسم فاعل في العبارة الآتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا:

للضوء والظلمة تأثير ظاهر في صحة الانسان فالذي يسكن منزلا مظلملا لا تملوه اشعة الشمس يرى جسمه ذابل ولونه شاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مبيد لجرثيم الامراض، مساعد في تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده في مسكنك تعيش سالم البدن، معتكفا قوة ونشاطا وياك والضوء الصناعي الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

حل:

اسم فاعل	اعراب	ثلاثی/ غیر ثلاثی
ظاهر	مرفوع	ثلاثی
مظلملا	منصوب	غیر ثلاثی
ذابل	مرفوع	ثلاثی

مرفوع	مرفوع	شاحب
مرفوع	مرفوع	مفید
مرفوع	مرفوع	موجف
مرفوع	مرفوع	مید
مرفوع	مرفوع	مساعد
منصوب	مرفوع	مسالم
منصوب	مرفوع	معتلنا
مرفوع	مرفوع	مفسد
مرفوع	مرفوع	مجهد

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع اسم فاعل في المكان الخالي وبين موقعه من

الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم فاعل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- کان الاناء.....
- ۲- لعل اباک.....
- ۳- ظننت الهلال.....
- ۴- النار..... فی المنازل
- ۵- یسر لی العلمیہ.....
- ۶- الاستحمام عقب الاكل.....
- ۷- لا تزل فی شمس.....
- ۸- اکره الرجل.....
- ۹- رکت البحر.....
- ۱۰- ما انفکت السماء.....

حل:

اسم فاعل	محل اعراب	اسم فاعل	محل اعراب
۱- مملوا	منصوب - خبر کان	۲- مریض	مرفوع - خبر کان
۳- طالعا	منصوب - مفعول ثانی	۴- موقدة	مرفوع - خبر
۵- فاجعا	منصوب - مفعول ثانی	۶- مضر	مرفوع - خبر
۷- طالعة	منصوب - خبر لا تزال	۸- اخاه ظالما	منصوب - حال
۹- جالسا	منصوب - حال	۱۰- غائما	منصوب - خبر ما انفکت

التمرین (۳)

اجعل کل اسم فاعل فیما یأتی مفعولا لانیما لفعل من الفعال یقین واستوف
جميع هذه الافعال:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول بنائیں اور تمام افعال
ذکر کریں:

ثمرا	مسافرا	نالعا
مهلكا	مخلصا	مزدحما

حل:

رايت الادب نالعا علمت اخي مسافرا درى الفلاح النخل ثمرا
البيت الشارع مزدحما وجدت الاستاذ مخلصا تعلمت الفسل بعد الاكل مهلكا

التمرین (۴)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مبتداء واخبر عنه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنائیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الكلب	الماء	الطعام
التلميذ	التاجر	الطيب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب مطر
القطار مقبل	المصباح متقد	الكلب تابع
الماء جار	الطعام بارد	التلميذ محتهد
التاجر رابع	الطيب حاذق	الصانع ماهر

الصوت شديد

السماء صافية

الشجرة مثمرة

التمرین (۵)

ضع كل اسم من الائمةاء الاتية فى جملة مفيدة وابعته باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذيل اسماء كو مفيد جملوں ميں اس طرح ركهيں كه هرايك كے ساتھ ايك اسم فاعل بطور صفت آجائے:

كتاب	بناء	رجل	صديق
ولد	بستان	عمل	مهندس
مدرسة	مدينة	الخطيب	الحصان
الفاكهة	الحجرة	البحر	

حل:

- ۱- كتاب مفيد على المنضدة
- ۲- بناء قاطح فى ناحية السوق
- ۳- رجل عالم فى المسجد
- ۴- صديق مخلص قد سلم عليك
- ۵- ولد مؤدب فى المدرسة
- ۶- بستان واسع فى وسط البلد
- ۷- عمل نافع وسيلة النجاة
- ۸- مهندس عالم صنع هذا الفندق
- ۹- مدرسة واسعة فى بلد كبير
- ۱۰- رايت مدينة مشتعلة فى الحرب
- ۱۱- الخطيب الصالح وعظ على المنبر
- ۱۲- الحصان العائد سليم
- ۱۳- الفاكهة الناضجة لينة
- ۱۴- الحجرة الداكنة فى السرداب
- ۱۵- البحر الجارى فى فنجاب ينتهى الى الكراتشى

التمرین (۶)

ضع من كل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

قعد	شرب	انکسر	استسهل
عمل	تجاهل	نئاب	اکل
فہم	تمتع		

حل:

- ۱- الرجل قاعد علی الطاولة
- ۲- الجمل شارب من ماء النهر
- ۳- الجيش منكسر
- ۴- العامل مستسهل
- ۵- المهندس عامل ماهر
- ۶- المديون متجاهل
- ۷- الطالب متناوب
- ۸- المسافر اكل في الفندق
- ۹- الطالبة فاهمة للدرس
- ۱۰- المتعرف متمتع الدنيا وزينتها

التمرین (۷)

اذكر الافعال الماضية والافعال المضارعة لكل اسم فاعل فيما يأتي:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارع بتادیں:

منطلق	مستغفر	ذاهب	صانع
سابق	مخلص	معید	متالم
ممتنع	لاحق	تابع	مسرع
مثمر	ملتهب	متقد	

حل:

اسم فاعل	ماضی	مضارع
منطلق	انطلق	ينطلق

يستغفر	استغفر	مستغفر
يلهب	ذهب	ذاهب
يصنع	صنع	صانع
يسبق	سبق	سابق
يخلص	أخلص	مخلص
يعيد	أعاد	معيد
يتالم	تالم	متالم
يمتعض	امتعض	ممتعض
يلحق	لحق	لاحق
يتبع	تبع	تابع
يسرع	أسرع	مسرع
يثمر	المر	مثمر
يلتهب	التهب	ملتهب
يتقد	اتقد	متقد

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم فاعل فعله ثلاثی
 (۲) غیر ثلاثی
 (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصِل لجماعة الاناث
 وخبره اسم فاعل
 (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی موصوف باسم فاعل

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم قائل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:
 ۱- انی ذاہب الی السوق ۲- انا وکافل الیتیم کھاتین
 ۳- واللہ خیر الماکورین ۴- انت قاتل البنات
 ۵- اللہ ناصر المظلوم
 (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم قائل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:
 ۱- اولئک ہم المفلحون ۲- ان اللہ مع المتقین

۳- ان الله لا يحب المفسرين ۴- ان الله يحب المتوكلين

۵- اولئك هم المهندون

(۳) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مونث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللہ کی رکن السفینۃ طالبات ۲- اللہ کی یذکرہ الدرس ناجحات الجامعة

(۴) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں خبر خبریہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ہاتھان ہتھان ناصر تان ۲- ہاتھان طالبان صالح تان

اسم المفعول

(اسم مفعول)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- شربت اللبن	میں نے دودھ پیا	۱- شربت اللبن	پس دودھ مشروب (پیا گیا) ہے
۲- طردت الخادم	میں نے نوکر کو برطرف کیا	۲- طردت الخادم	پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے
۳- فتحت الباب	میں نے دروازہ کھولا	۳- فتحت الباب	پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے
۴- شمت النور	میں نے پھول سوگھا	۴- شمت النور	پس پھول مشموم (سوگھا گیا) ہے
۵- اکرم الضيف	میں نے مہمان کی تحکیم کی	۵- اکرم الضيف	پس مہمان مکرم (تحکیم کیا گیا) ہے
۶- عاقبت المذنب	میں نے بدکار کو سزا دی	۶- عاقبت المذنب	پس بدکار معاقب (سزا دی گیا) ہے
۷- تعمدت السكوت	میں نے خاموشی کا قصد کیا	۷- تعمدت السكوت	پس خاموشی محمد (چاہی گئی) ہے
۸- استمعحت الكلام	میں نے گفتگو کو اچھا گردانا	۸- استمعحت الكلام	پس گفتگو مستحسن (اچھی گردانی گئی) ہے

البحت:

تامل فی امثلة القسم الثانی الكلمات : مشروب، مطرود، مفتوح و مشموم و كذلك الكلمات: مکرم، معاقب، و متعمد و مستحسن تجد کلا منها یدل علی المفعول الذی وقع علیہ الفعل المفهوم من الكلمة فمشروب یدل علی شئ وقع علیہ الشرب و مطرود یدل علی شخص وقع علیہ الطرد و هلم حرا و من اجل ذلك تسمى کل كلمة من هذه الكلمات اسم مفعول.

و اذا تاملت الافعال فی امثلة القسم الاول و تاملت معها الصورة الی جاء علیها اسم المفعول فی القسم الثانی كما فعلت فی درس اسم الفاعل، رایت ان اسم المفعول یکون علی مثال مفعول اذا کان الفعل ثلاثی و یکون علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر ان کان الفعل غیر ثلاثی.

بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب، مطرود، مفتوح اور مشموم کو اور اسی طرح مکرم، معاقب، متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۳۷) اسم المفعول اسم منصوغ للدلالة علی ما وقع علیہ فعل الفاعل، وهو من الثلاثی علی صورة "مفعول" ومن غیر الثلاثی علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۷) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعول کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عن كل اسم مفعول في العبارة الآتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول متعین کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسب التسقي ويحسن ان يكون مزينا بشئ من المنحرف الممعازة ان كان ذلك مستطاعا وان تكون جدرانها مزدانة بالصور الفنية المستعملة التي يدل اختيارها على فكرة صافية وذوق سليم

حل:

اسم مفعول غير ثلاثي	اسم مفعول ثلاثي
معد - مرتبا - مستطاعا - مزدانة - مستعملة - مزينا - ممتازة	مفروشا - مقبولا

التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جملوں میں اسم مفعول رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ما زال القمر | ۲- حشيت الجيش |
| ۳- يسوفي ان اراک | ۴- كان الستار |
| ۵- دعاء المظلوم | ۶- البصق في الطريق عادة |

- ۷- ما علمت ان المفتاح ۸- لا تزال نتيجة الامتحان
 ۹- ذهبت الى الباب فوجدته ... ۱۰- اقيمت التوافذ

حل:

- ۱- مستورا اسم مفعول منصوب خبر ۲- مقلوبا اسم مفعول مفعول ثاني
 مازال
 ۳- مكروبا اسم مفعول مفعول ثاني ۴- محدود اسم مفعول خبر كان
 ۵- مستجاب اسم مفعول خبر كان ۶- مذمومة اسم مفعول مفعول خبر
 موصوف كي صفت
 ۷- مربوط اسم مفعول مفعول خبر ان ۸- غير اسم مفعول منصوب خبر
 بالجدار معلنة
 ۹- مفتوحا اسم مفعول منصوب مفعول ۱۰- مفتوحة اسم مفعول منصوب مفعول
 ثاني لا تزال
 ثاني

التمرين (۳)

اجعل كل اسم مفعول فيما يأتي مفعولا ثانيا للفعل من افعال الرجحان
 واستوف جميع هذه الالفاظ:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم مفعول کو افعال شک کا مفعول بنائیں:

مذہبوحا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محرما	موفقا	مستضعفا

حل:

- ۱- ظن الفقير الثور الميت مذہبوحا
 ۲- حسب التلميذ الباب مفتوحا
 ۳- خال الصاحب خادمه متعبا
 ۴- عد القاضى التاجر مظلوما
 ۵- جعل الامير ناكبه ملوما
 ۶- خلت المتترف مستضعفا فى الاخره

- ۷- زعمت كتابه موقفا لاثرة الصفية
۸- حسبت ابلاجين محرقا اخر اجهم من افغانستان

التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدى اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

الکذب	الرجل	التلميذین	القلم
صدیقی	الدواة		

حل:

- ۱- ان الکذب مستحق عند الله ۲- كان الرجل مظلوم في بلده
۳- لعل التلميذین هاربان من ۴- ليت القلم حز
الكلية
۵- علمت ان صدیقی محبوس ۶- ان الدواة مملوءة من الحبر

التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طریق	رجل	امراة	الضاحات
سکوت	البساط	الشجرتان	کلام
البطة	الاعمال		

حل:

- ۱- اذهب على طريق منظف ۲- اعتمدت على رجل معروف

- ۳- هذه امرأة مأمونة ۴- اشتریت التفاحات المنضجة
 ۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب ۶- اجلس على البساط المفروش
 ۷- الشجرتان مقطوعتان في الطريق ۸- كلم الناس بكلام معقول
 ۹- البطلة المذبوحة مطبوخة ۱۰- لاتفكر في الاعمال المحرمة

التمرین (۶)

صغ من كل فعل من الافعال الاتية اسم مفعول واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہر ایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں:

احترم	خطر	کتب	قطع
تسلىق	منع	استخرج	عظم
عاند	ساعد		

حل:

- ۱- کل مسلم كبير محترم ۲- السيف مخطوره
 ۳- يجدونه مكتوبا عندهم في التوراة ۴- الشجرة المقطوعة وقعت في
 والانجيل الشارع
 ۵- هذا الجبل معلق ۶- غرف المضيفات ممنوعة الدخول
 ۷- نضر حميد في قضية الاحجار ۸- كلها معظمة شعائر الاسلام
 المستخرجة
 ۹- كل كافر معاند من قبل كل مسلم ۱۰- الملهوف مساعد

التمرین (۷)

اذكر الافعال الماضية والمضارعة لكل اسم مفعول فيما ياتي:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود مکشوف مباح محرم

مستحب	مجهول	مفہوم	مستحب
		مستعمل	مفہوم

حل:

<u>مفعول</u>	<u>باضی</u>	<u>مضارع</u>
محسود	حسد	یحسد
مکشوف	کشف	یکشف
مباح	اباح	یباح
محرم	حرم	یحرم
مستحب	استحب	یستحب
مجهول	جهل	یجهل
مستحب	استحب	یستحب
مفہوم	فہم	یفہم
مستعمل	استعمل	یستعمل

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم مفعول فعلہ ثلاثی
 (۲) غیر ثلاثی
 (۳) کون جملتین اسمتین المبداء فی کل منها اسم موصول لجماعۃ الذکور
 وخبرہ اسم مفعول
 (۴) کون جملتین اسمتین الخبر فی کل منها مشی مؤنث موصوف باسم مفعول

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:

۱- انصر اخاک ظالما کان او ۲- الکتاب مطلوب

مطلوما

۳- اللہ معبود ۴- المسلم للمسلم کالبیان المرصوص

۵- المحسن مشکور

- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

- ۱- القرآن مستمع
۲- المال مكتسب
۳- المريض مولم
۵- الاستاذ مکرم
(۳) دو اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع ذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو۔
۱- الذين يضيئون اوقاتهم ۲- الذين سلبت حقوقهم مظلومون محرومون
(۴) دو اسمیہ جملے بتائیں جن میں خبر تشبیہیہ مونث موصوف باسم مفعول ہو:
۱- هاتان شجرتان مقطوعتان ۲- هاتان داراجتان مقبوضتان

المستثنى

(۱) مستثنى بالا

- ترجمہ
۱- حضر الاصداقا الا علیا دوست حاضر ہونے سوائے علی کے
۲- حلت مسائل الحساب الا مسألة میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے ایک کے
۳- قرأت الكتاب الا صفتين میں نے کتاب پڑھی سوائے دو صفحات کے
۴- انقضی الصیف الا یومین موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے
البحت:

تأمل الاسماء التي بعد الا فی الامثلة المقتمة تجد کل اسم منها یخالف الاسم الذی قبلها فی حکمہ ففی المثال حکمنا علی الاصدقاء بالحضور اما علی وهو الاسم الذی بعد الا فلم یحضر ولم یثبت له الحکم الذی ثبت لبقية الاصدقاء فهو مستثنى منهم و یخالف فی الحکم لهم ومن اجل ذلک یسمى مستثنى کما یسمى الاسم الذی قبل الا وهو لفظ الاصدقاء مستثنى منه وهكذا یقال فی بقية الامثلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الا کے بعد آنے والے اسم پر غور کریں ان کا حکم الا سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو الا کے

بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصلقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیہ مثالیں بھی ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۸) یسمى الاسم الذى يقع بعد الا مستثنى ويسمى الاسم الذى يجرى قبلها ويشتمل فى المعنى على ما بعدها مستثنى منه.

(۱۳۹) المستثنى بالا اسم يذكر بعدها مخالفا فى الحكم لما قبلها.

ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آجائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔

(۱۳۹) مستثنیٰ بالا وہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں باطل الا سے مخالف ہو۔

حکم المستثنى بالا

ترجمہ

الامثلة

- ۱- المرات الاشجار الا شجرة
درخت چل دار ہوئے سوائے ایک درخت کے
- ۲- طار الحمام الا واحدة
کبوتر اڑ گئے سوائے ایک کے
- ۳- فر الجنود الا القائد
فکر بھاگے سوائے قائد کے
- ۴- لم تفتح الا زهار الا البنفسج او البنفسج
پھول نہ کھلے سوائے بنفشہ کے
- ۵- لم ينج المستحمون الا احمد او احمد
نہانے والوں میں سے احمد کے سوا کوئی نہیں بچا
- ۶- ما سلمت على القائد من الا الاول
میں نے آنے والوں کو سلام نہیں کیا سوائے پہلے کے
- ۷- لا يسدى النصيحة الا المخلصون
مخلصوں کے سوا خیر خواہی کوئی نہیں کرتا
- ۸- ما صاحبت الا الاخيار
میں نے نیکوں کے سوا کسی سے دوستی نہیں رکھی

قومی اخلاق کے سوا بلند نہیں
ہو سکتیں

۹- لانسود الشعوب الا بالاخلاق

البحت:

تامل الامثلة الثلاثة الاولى تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال، و تجد الكلام في كل منها مثنياً اي غير منفي، واذا تأملت المستثنى وجدته منصوباً في الامثلة الثلاثة جميعها، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في جميع التراكيب التي ذكر فيها المستثنى منه و كان الكلام فيها مثبتاً لوجدته منصوباً دائماً.

انظر الى الامثلة الثلاثة الثانية تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال منها ايضاً كما. كان في الامثلة الثلاثة الاولى، ولكن الكلام هنا منفي، واذا تأملت المستثنى بالا في هذه الامثلة وجدت آخره يقع على حالين، فتارة يكون منصوباً، و تارة يكون يكوّن تابعاً للمستثنى منه في إعرابه، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في كل تركيب يشبه الامثلة المذكورة هنا، لوجدته دائماً اما منصوباً، واما تابعاً، و اما تابعاً للمستثنى منه في الإعراب.

وبالرجوع إلى الامثلة الثلاثة الأخيرة تجد المستثنى منه محذوفاً في جميعها فأصل المثال الأول لا يسدى النصيحة احد إلا المخلصون، فحذف من الكلام لفظ احد، وبقي المثال بعد هذا الحذف كما رأيت، وكذلك يقال في المثالين الآخرين، واذا تأملت المستثنى بالا في هذه الامثلة الثلاثة، وجدته معرباً على حسب موضعه في الكلام كما لو كانت إلا غير موجودة، فهو في المثال الأول مرفوع على أنه فاعل، وفي المثال الثاني منصوب على أنه مفعول به، وفي المثال الثالث مجرور بالباء.

بحث:

مذكورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملہ مثبت ہیں مثنی نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام حقیقی ہے ایسی صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسے اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا يسدى النصيحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہوتا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل ہے دوسری میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

القواعد:

(۱۴۰) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً وجب نصب المستثنى بالاً.

(۱۴۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام منفياً جاز فی المستثنى بالاً أن ينصب على الاستثناء وأن يتبع المستثنى منه فی إعرابه.

(۱۴۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه فی التركيب كما لو كان إلا غیر موجودة.

ترجمہ:

(۱۴۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالاً کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۴۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منفی ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۴۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

(۲) المستثنیٰ بغیر وسوی

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اتقدت المصابيح غير واحد چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
- ۲- سلمت على القادمين غير سعيد میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
- ۳- ما عاد المريض عائد غير الطبيب ڈاکٹر کے پاس کسی بیمار دار نے بیمار کی (او غیر الطیب)
- ۴- ما قبلت يد احد غير والدي (او) میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں غیر والدی)
- ۵- لا ينال المجد غير العاملين کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶۔ لم يفترس الذئب غير شاة بھڑیے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ

۷۔ لا تعتمد على غير الله اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر
البحث:

تامل الاسماء التي بعد كلمة غير في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخل في حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنى كالاسم الذي بعد الا واذا تأملت او اخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجدها منصوبة على الاستثناء في المثالين الاولين حيث المستثنى منه مذكور والكلام مثبت.

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنى منه في المثالين التاليين حيث المستثنى منه مذكور ايضا والكلام منفي.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكيب في الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنى منه محذوف فحكمها على هذا كحكم الاسم الذي بعد الا في اعرابه.

وكل ما قبل في غير يقال مثله في سوى فيما متماثلان في المعنى والاعراب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسماء کلمہ "غیر" کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم "ما قبل" "غیر" کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنی کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنی کہتے ہیں یہاں یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں "غیر" کے بعد آنے والے مستثنی مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ "غیر" کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنی ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ "غیر" مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ منہ کے اعراب کا تابع ہو کر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام منفی ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ منہ محذوف ہے وہاں موقعہ کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ "غیر" نے قبول کر لیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقعہ پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ "غیر" کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو "سوی" کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۴۳) یسثنی بغیر و سوی فیجر الاسم الذی بعدهما بالإضافة و یثبت لهما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذی بعد إلا۔

ترجمہ:

(۱۴۳) غیر اور سوی کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوی پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ بالا کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

(۳) المستثنیٰ بخلا وعدا و حاشا

ترجمہ

الامثلة

- ۱- قطعت الازهار خلا الورود (او) میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
(الورود)
- ۲- دخلت غرف البيت خلا غرفة النوم (او غرفة النوم) میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۳- زرت مساجد المدينة خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۴- ذبح الجزار الغنم خلاشاة (او شاة) قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں
- ۵- قطعت الازهار ما خلا الورود میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
- ۶- دخلت غرف البيت ما خلا غرفة النوم میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۷- زرت مساجد المدينة ما خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۸- ذبح الجزار الغنم ما خلاشاة قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں

البحث:

تامل الاسماء التی بعد خلا فی الامثلة المتقدمة تجد کل اسم منها یخالف الاسم الذی قبلها فی حکمہ فهو مستثنیٰ کالاسم الذی بعد الا وغیر و سوی۔

واذا تأملت اواخر هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاولى وجدتها اما منصوبة واما مجرورة فانصب على ان خلا فعل ماض والاسم الذى بعدها مفعول به والجر على ان خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

واذا تأملت هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدتها منصوبة لا غير والسبب فى ذلك ان كلمة خلا فى هذه الامثلة مسبوقه بما وهى لاتسبق بما الا اذا كانت فعلا وبذلك يتعين ان يكون الاسم بعدها مفعولا به.

كل ما قبل فى خلا يقال مثله فى عدا وحاشا فهما مثلها فى المعنى والعمل غير ان حاشا لا تسبقها ما فتقول قرات الكتاب عدا صفحة او صفحة وقرات الكتاب ما عدا صفحة مانصب لا غير وتقول قلبت الاشجار حاشا النخيل او النخيل.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہر ایک اسم ماقبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مستثنیٰ کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوى کے بعد آنے والے مستثنیٰ کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور منصوب۔ اس لئے آئے ہیں کہ "خلا" فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ "خلا" فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا ہے۔ اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

القاعدة:

(۱۴۴) يستثنى بـ"خلا" وـ"عدا" وحاشا فينصب الاسم بعدها مفعولا به على انها افعال او يجر على انها احرف حر، فإن سبقت "ما" خلا او عدا وجب النصب.

ترجمہ:

(۱۴۴) "خلا" عدا وحاشا کے ذریعے بھی مستثنیٰ ہوتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حرف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آجائے تو پھر مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا

ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آ سکتا۔)

التمرین (۱)

عين المستثنى والمستثنى منه واداة الاستثناء فى الامثلة الاتية واضبط كلا منها بالشكل:

حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور اداة استثناء متعین کر کے ان پر اعراب لگائیں:

۱- زرت المدن الشهيرة فى مصر الا اسوان

۲- ما صحبنى احد فى سفرى الا والدك

۳- لم يواسى فى شتى الا الاصدقاء

۴- لم يفترس الذئب سوى شاة

۵- صام العلام رمضان غير يوم

۶- ما اكل العطب غير دجاجة

۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص

۸- عاد الجنود خلا المشاة

۹- ما ارتقى العمران بغير العلم

حل:

مستثنى	اعراب	مستثنى منہ	اداة استثناء
اسوان	منصوب وجوبی	المدن	الا
والدك	منصوب امر فروع	المدن	الا
الاصدقاء	مرفوع	احد مرفوع	الا
شاة	مجرور	سوى (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور	غير غير (منصوب امر فروع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب / مجرور	الجنود	خلا
العلم	مجرور	غیر (مجرور)

التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مستثنیٰ بالا یناسب بقية الکلام واضبط بالشکل
وبین ما یجوز وجهان فی اعرابه:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مشقی بہ الارکھ کر جلوں کو مکمل کریں مشقی پر اعراب لگائیں اور جہاں
دو طرح کے اعراب آسکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں:

- ۱- لا ینتصر للباطل ۲- غرق رکاب السفينة
- ۳- لا تنمو العروة ۴- لم یربح احد ۵- لم ی تلف الاث المنزل ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين
- ۷- لا ینتفع بالمال ۸- ما صاع الصالح الحلی

حل:

- ۱- لا ینتصر للباطل الا حقی
- ۲- غرق رکاب السفينة الا واحدا
- ۳- لا تنمو الثروة الا بالتجارة
- ۴- لم یربح احد الا ناجرا (ناجور)
- ۵- لم ی تلف الاث المنزل الا قلیلا (قلیل)
- ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين الا سعیدا (سعيد)
- ۷- لا ینتفع بالمال الا التاجر
- ۸- ما صاع الصالح الحلی الا واحدا

مرفوع
منصوب
مجرور
منصوب / مرفوع
منصوب / مرفوع
منصوب / مجرور
مرفوع
منصوب

التمرین (۳)

امتنع بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنیٰ واداة الاستثناء فی کل مثال:

حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مشق پر غیر رکھ کر مشق اور اداۃ مشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- لم یعاقب احد ۲- لم یصد الصیاد
- ۳- لا یبقی للانسان بعد موته ۴- ماتلف الطعام
- ۵- لا ینفع الانسان ۶- ضاعت امتعة المسافرین
- ۷- تصد المعادن ۸- ما قطفت الازهار

حل:

- ۱- لم یعاقب احد غیر سعید ۲- لم یصد الصیاد غیر ظہی
- ۳- لا یبقی للانسان بعد موته غیر عمل ۴- ماتلف الطعام غیر خبز (غیر خمیر)
- صالح
- ۵- لا ینفع الانسان غیر عمل بالدين ۶- ضاعت امتعة المسافرین غیر حقبة
- ۷- تصد المعادن غیر ذهب ۸- ما قطفت الازهار غیر وردة

التمرین (۴)

استثن من الجملة الاتية مرة بخلا ومرة بما عدا واضبط المستثنى بالشكل

فی کل مثال:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مشق پر خلا اور دوسری بار مشق پر ماعدار رکھ دیں

اور مشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- حضر الولیمة جمیع ۲- رایت احماء المدينة
- الاصدقاء
- ۳- سرق اللص جمیع الحلی ۴- ما حفظت الدروس
- ۵- کل شوارع المدينة نظیفة ۶- ما اصلح التجار

حل:

- ۱- خلا زیدا خلا زید ما عدا زیدا

- ٢- خلا سليما خلا سليما ماعدا سليما
 ٣- خلا واحدا خلا واحدا ماعدا واحدا
 ٣- خلا شارع صغير خلا شارع صغير ماعدا شارع صغير
 ٥- خلا بابا واحدا خلا باب واحد ماعدا بابا واحدا
 ٦- خلا نافذة خلا نافذة ماعدا نافذة

التمرين (٥)

اتمم الجمل الآتية بوضع المختلف منها في الأماكن الخالية:

حل مشق (٥)

درج ذیل خالی جگہوں میں کوئی مخدوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

- ١- علی غیر نفسک ٢- الا قلما
 ٣- الا العاملون ٣- غیر دقتین
 ٥- کلها الا میلا ٦- ماعدا نافذة
 ٤- خلا النین ٨- سوى الاغیار
 ٩- غیر اللین ١٠- الا المجدین

حل (مخدوفات):

- ١- لا تحمل وزرا ٢- بع كل شئ
 ٣- لا يعجب ٣- دقت الساعة
 ٥- قطعنا المسافة ٦- اصلح النجار
 ٤- جاء القوم ٨- ماصحت
 ٩- ما شربت ١٠- يفشل في الامتحان كل المبد

التمرين (٦)

ضع غير موضع الا في الامثلة الآتية واضبطها بالشكل وبين في اى هذه

الامثلة يجوز في اعرابها وجهان:

حل مشق (۶)

درج ذیل مثالوں میں الا کی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

- ۱- ماعاد من سفره الا اخوک ۲- ما فاذ التلاميذ الا الاذکياء
- ۳- رايت الجنود الا القائد ۴- لا تصاحب الا الاخيار
- ۵- فهمت الدرس الا مسألة ۶- لم تثمر الاشجار الا النخيل
- ۷- لا تعجبنى الكتب الا النافع

حل:

- ۱- غیر اخیک ۲- غیر الاذکياء - غیر الاذکياء
- ۳- غیر القائد ۴- غیر الاخيار
- ۵- غیر مسألة ۶- غیر النخيل - غیر النخيل
- ۷- غیر النافع - غیر النافع

التمرین (۷)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى منه في جملة مفيدة:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں:

الابواب	التجار	المدن	الاشجار
البقول	الازهار	التلاميذ	الطيور
الليل	المسافرون		

حل:

- ۱- اغلق الابواب الا بابا صغيرا
- ۲- ماربح التجار الا روية
- ۳- زرت التجار وشاهدت المدن الا مدينة لاهور
- ۴- قطفت الازهار الا وردة
- ۵- اشتریت البقول الا بطاطا

- ۶- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط
 ۷- فشل التلاميذ في الامتحان الا حامدا
 ۸- تغرد الطيور على الشجرة الا العصفور
 ۹- سهرت الليل الا ساعة
 ۱۰- قام المسافرون الا واحدا

التمرین (۸)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بالا وضعه في ثلاث جمل بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائز النصب والاتباع وفي الثالثة معربا على حسب العامل الذي قبله

حل مشق (۸)

درج ذیل اسموں کو مستثنیٰ بالا بنا کر تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب، دوسرے میں جائز النصب والا تبارع اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح	اللبن	المقصر
(۱) ۱-	أكلت الفاكهة الا التفاح	
۲-	لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح	
۳-	ما رايت في السوق الا التفاح	
(۲) ۱-	شرب المشروب الا اللبن	
۲-	لا ينفع والدي مشروب الا اللبن - الا اللبن	
۳-	ما شربت اللبن	
(۳) ۱-	يشغل في العبادة كل مسلم الا المقصر	
۲-	ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر	
۳-	لا يفضل الا المقصر	

التمرین (۹)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بعدا وضعه في جملتين بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائز النصب والجور:

حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مستثنیٰ بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب
الغصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آسکتے ہوں:

الکسلان الحصان الاشرار

حل:

- | | |
|---|------|
| ۱- لا يشغل في الامتحان ما عدا الكسلان | ۱- ۱ |
| ۲- يربح في التجارة عدا الكسلان - عدا الكسلان | ۲- ۱ |
| ۳- لا يخاف في الجهاد ما عدا الجبان | ۳- ۱ |
| ۴- يدخل في القتال عدا الجبان - عدا الجبان | ۴- ۲ |
| ۵- يرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار | ۵- ۱ |
| ۶- يعوب الله على كل فرد عدا الاشرار - عدا الاشرار | ۶- ۲ |

التمرین (۱۰)

(۱) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها واجبا لغصبه

(۲) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها جائزا لغصبه وانباعه
للمستثنى منه

(۳) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها معربا على حسب ما
يلتزمه موقعه في الجملة

حل مشق (۱۰)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا واجب الغصب آیا ہو:

- ۱- قطعت الازهار الا وردة ۲- رايت الملعن الا لاهور
- ۳- دخلت النساء في البيت الا الجميلة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا جائز الغصب اور تابع مستثنیٰ آیا ہو:

- ۱- ما جاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلاميذ الا زيدا

۳- لا يعلم الغیب احد الا الله -

الا الله

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا اپنے عامل کے قاضا کے مطابق معرب ہو:

۱- ما اشتریت الا تفاحا ۲- لم یقم الا حمید

۳- ما سافرت الا مع زید

التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی مستثنیٰ بغیر بحيث تكون کلمة غیر فی الاولی واجبة النصب وفی الثانیة جائزة النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفی الثالثة معربة علی حسب العامل الذی قبلها.

حل مشق (۱۱)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے میں نصب اور متابعت مشق منہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے قاضا کے مطابق معرب ہو کر آیا ہو:

۱- لعب الفلامیہ غیر رشید ۲- ما ضربت احدا غیر زید - غیر زید

۳- ما اخبرنی احد غیر حمید -

غیر حمید

التمرین (۱۲)

(الف) لمودج (نمونہ):

(۱) فر المصوح إلا واحداً

فر..... فعل ماضٍ متنی علی التثنية

المصوح..... قائل مرفوع بالضم

إلا..... حرف استثناء متنی علی السكون

واحداً..... مستثنیٰ منصوب بالفتحة

(۲) عاد المسافرون عداً أخیک

عاد..... فعل ماضٍ متنی علی التثنية

المسافرون..... قائل مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم

عدا۔۔۔ حرف جر مبنی علی السکون

اخیک۔۔۔ اخعی مجرور بالیاء لأنه من الأسماء الخمسة وهو مضاف والكاف ضمیر
مضاف الیه مبنی علی الفتح فی محل جر
(ب) اعرب الجملة الآتية:

حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- باع الفلاح القمح الا اردہین

۲- ما ضاعت الامتعة الا حقبة

۳- اشتغل الصانع سوى النجارین

۴- ذہبنا الذجاج خلا واحدا

حل:

۱- باع فعل ماضی مبنی بر فتح

الفلاح فاعل مرفوع برضه

القمح مفعول بہ منصوب بر فتح

الا حرف استثناء مبنی بر سکون

اردہین مستثنیٰ منصوب بہ یا (یہ مثنیہ ہے)

۲- ما حرف نفی مبنی بر سکون

ضاعت فعل ماضی مبنی بر فتح - تاء ساکنہ علامت تانیث

الامتعة فاعل مبنی برضه

الا حرف استثناء مبنی بر سکون

حقبة مستثنیٰ منصوب بر فتح

۳- اشتغل فعل ماضی مبنی بر فتح

الصانع فاعل مبنی برضه

سوى حرف استثناء منصوب تقدیرا - مضاف

النجارین مستثنیٰ مجرور (یہ مثنیہ ہے)

۴- ذہب فعل ماضی مبنی بر سکون - تاخیر حکم فاعل - مرفوع محلا - مبنی
بر سکون

الدجاج	مفعول به منصوب برفقة
خلا	فعل ماضى مبنى برسكون يا حرف جر مبنى برسكون - حرف استثناء
واحدة	مشتق منصوب - مفعول به - به فعل خلا يا مجرد به حرف جر خلا

الحال

(حال)

الامثلة	ترجمه
١ - عاد الجيش ظافرا	لنكر فتح مندر لوتا
٢ - قبل المظلوم باكيا	مظلوم قريب آيا روتا هوا
٣ - جرى الماء صافيا	صاف پانی بہا
٤ - بعث القطن محلوja	میں نے جٹی ہوئی روٹی پیچی
٥ - لانتشرب الماء كدرا	گدلا پانی مت پی
٦ - لانتلبس الثوب ممزقا	پٹا ہوا کپڑا نہ پہن

المبحث:

انظر الى الكلمات: ظافرا' وباكيا' وصافيا' ومحلوجا' وكدرا' وممزقا في الامثلة المتقدمة تجدنها جميعا اسما منصوبة وهذا بين واضح ولكننا نريد ان نعرف المعنى الذى استفاده السامع من وجود هذه الكلمات فى الجمل.

هك قلت: عاد الجيش فهل يفهم السامع شيئا اكثر من وقوع العودة من الجيش الذى هو الفاعل فى هذه الجملة؟ الجواب لا ولكنك اذا اضفت الى الجملة ظافرا فهم السامع هيئة الجيش حاله التى كان عليها حين عودته.

كذلك لو قلت: بعث القطن لم يفهم السامع الحال التى كان عليها القطن حين يبعث اياه ولكنك اذا قلت: بعث القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذى هو المفعول به فى هذه الجملة حين البيع.

وبهذه الطريقة تستطيع ان تدرك ان الكلمات الاخيرة فى امثلة القسم الاول انما جاءت لتبين هيئة الفاعل وتشرح حاله حين وقوع الفعل ولذلك يسمى كل منها حالا من الفاعل كما يسمى الفاعل فى الجمل نفسها صاحب الحال وكذلك تستطيع ان تدرك ان كل كلمة من الكلمات الاخيرة فى القسم الثانى حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظافراً، باکیہ، صلیباً، معلوجاً، کنبرا اور محزفاً پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد العیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافراً کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہو جاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بعث القطن تو سننے والے کو قطن کی بیجے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ معلوجاً کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیج کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

القاعدة:

(۱۳۵) الحال اسم منصوب یبین هيئة الفاعل أو المفعول به حين وقوع الفعل، ویسمى کل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال.

ترجمہ:

(۱۳۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہونے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

انواع الحال

ترجمہ

الامثلة

- ۱- رجع القائد منصوراً امیر فتح مندوفاً
- ۲- ركبنا البحر هائجاً ہم نے سمندر کا سفر کیا جب کہ وہ جوش میں تھا
- ۳- لا تأكلوا الطعام حاراً گرم کھانا مت کھاؤ
- ۴- حضر الضيوف والمضيف غالب مہمان آئے لیکن میزبان غائب تھا

- ۵- اصطفت الجنود سيوفهم
لشکروں نے صفیں بنائیں جب کہ ان کی
مشہورہ
تکواریں سوئی ہوئی تھیں
- ۶- لاناكلوا الفاكهة وهي فجة
مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
- ۷- غاب اخوك وقد حضر جميع
تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر
الاصدقا
تھے
- ۸- ذهب الجاني تحرمه الجنود
مجرم گیا جبکہ لشکر اس کی نگرانی کر رہے تھے
- ۹- قطف الاولاد الازهار ولما تفتح
لڑکوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے
نہیں تھے
- ۱۰- راقى الورد وسط البستان
باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
- ۱۱- ابصرت الخطيب فوق المنبر
میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا
- ۱۲- طلع البدر بين السحاب
چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
- ۱۳- تالم الطائر في القفص
پرندے نے جبرہ میں تکلیف محبوس کی
- ۱۴- اشعرت السلة من التين بشمن
میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی
قلیل
قیمت پر بیچی
- ۱۵- بعث القمر على شجرة
میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بچھا

البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هنية الفاعل او
المفعول به حين وقوع الفعل واذا تأملت هذه الحال في جميع الامثلة المتقدمة
وجدتها في الطائفة الاولى مفردة وفي الطائفة الثانية جملة اسمية وفي الطائفة الثالثة
جملة فعلية وفي الطائفة الرابعة ظرفا وفي الطائفة الخامسة جارا ومجرورا.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا في الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل
جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرابط اما الولو وحدها وتسمى
واتو الحال واما الضمير وحده وامامهم معا وانك لو تتبعت جميع الجمل الواقعة
احوالا تجد بينها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہر ایک میں "حال" موجود ہے جو فعل واقع ہوئے وقت قائل یا
مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں "حال" مفرد و سرنے میں جملہ
اسمیت تیسرے میں جملہ فعلیت چوتھے میں ظرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعہ میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہر ایک جملے میں ایک رابطہ موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

القواعد:

(۱۳۶) تَجِي الْحَالِ انما مفرداً وجملة اسمية وجملة فعلية و ظرفاً و جاراً و منجروراً۔

(۱۳۷) إِذَا وَقَعَتِ الْحَالُ جملة فلا بد لها من رابط يربطها بصاحب الحال وهو إما الواو فقط وإما الضمير فقط وإما هما معاً۔

ترجمہ:

(۱۳۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۳۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابطہ ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابطہ کبھی صرف واؤ ہوگا، کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا

هيئة المفعول به:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ فاعل کے لئے حال ہے یا

مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين والقيين بلحمته مطمئنين الى

معاملته لانه يبيعهم سلعة خالية من كل غش ويؤدى اليهم حقوقهم

كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة ادحا اليه مضطربا مسرورا

وان لانه من وراء ذلك ربح كثير

حل:

حال	فاعل / مفعول بہ
والقین	فاعل
مطمئنین	فاعل
عالية	مفعول بہ
کاملة	مفعول بہ
مفتضا مسرورا	فاعل

التمرین (۲)

ہین فی الجمل الاتية ما جاء من الاحوال مفردا او جملة اسمية او جملة فعلية او ظرفا او جارا او مجرورا:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

- ۱- دخل اللص المنزل واجله نائمون فسرق ما فيه من الامعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد
- ۲- ذهب العمال الى اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد
- ۳- اشعري التاجر العنب على كرمه ثم قطفه فاضجعا وباعه وابحا فيه
- ۴- ابصرت الطائر فوق الفصن وسمعته يفرّد تغريدا حسنا
- ۵- نظرت السمكة تحت الماء فالقيت شبكتي فاصدا صيده فخرجت الشبكة لئلا تحمل شيئا فالقيتها مرة ثانية فخرجت وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
- ۶- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما
- ۷- من جلس وهو صغير حيث يحب جلس وهو كبير حيث يحب

حل:

- ۱- نائمون حال جملہ اسمیہ
ولم يشعر به احد حال جملہ فعلیہ

- ۲- مملوئین حال مفرد
قلبت علیہم حال جملہ فعلیہ
- ۳- ناضجا رابحا حال مفرد
علی کرمہ جار مجرور
- ۴- فوق الحصن حال ظرف
- ۵- قاصدا صیدہ حال مفرد
وفیہا النعا عشرة سمكة صغيرة حال جملہ اسمیہ
- تحت الماء حال ظرف
- لا تحمل شئنا حال جملہ فعلیہ
- ۶- فی غیر قوۃ حال مجرور
- ناقصا حال مفرد
- ۷- وهو صغير - وهو كبير حال جملہ اسمیہ

التمرین (۳)

ہین الرابط الذي يربط جملة الحال بصاحبها في كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے حال اور ذوالحال کو مربوط کر دیا ہے:

- ۱- اكل فريد وهو شعبان ثم قام يشكو الماعلى معدته
- ۲- قرأت الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة
- ۳- اجل استاذي غاب او حضر
- ۴- نمت الاشجار ولما ثمر
- ۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس
- ۶- ركبت السفينة والبحر هائج
- ۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا في اكرامهم
- ۸- لاتنم ونوافذ الغرفة مقفلة
- ۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

- | | |
|------------------------|---------------------------------|
| ۱- وهو | واؤ اور ضمیر |
| ۲- وما وجدت فيه | هو ضمیر متستر |
| ۳- غاب او حضر | واؤ اور ضمیر متصل |
| ۴- ولما انتم | هو ضمیر متستر |
| ۵- وما طلعت | واؤ اور می ضمیر متستر |
| ۶- والبحر | واؤ |
| ۷- ما قصرنا في اكرامهم | واؤ |
| ۸- ونوافل | هم ضمیر رابط اور "نا" ضمیر متصل |
| ۹- وقد عاد | واؤ |
| | واؤ اور هو ضمیر متستر |

التصوين (۴)

اکمل کل جملہ من الجمل الاتیہ بوضع حال مفردة مرة و غیر مفردة

اخری:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال نکالیں اور کہیں غیر مفرد:

- | | |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- لا تمش في الليل | ۲- عاد الجنود |
| ۳- قر المجرمون من السجن | ۴- يعود الاطفال من اللعب |
| ۵- ذهبت الماشية الى المرعى | ۶- لا تاكل الطعام |
| ۷- اقبلت الخيل | ۸- حضر العالي امام القاضي |
| ۹- لم تؤذن احاكم | ۱۰- البس ثيابك |

حل:

- | | |
|-----------|----------------|
| ۱- وحدانا | ۲- والليل مظلم |
| ۳- ركبانا | ۴- فرجين |

- ۵- وہی جائعہ
۶- وانت شعبان
۷- وہی تعدو
۸- خائفًا
۹- وهو بار
۱۰- مطهرا

التمرین (۵)

كون جملا تجى فيها الفاظ التالية احوالا:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

- مستبشرا ظافرا آسفین وانت غضبان
وقد اعياهم التعب مع اخواته مسرهين جاهلات
والحراس نيام

حل:

- ۱- جاء اخي مستبشرا بنجاحه
۲- عاد المسكو ظافرا
۳- بكى القوم اسفين على موت سيدهم
۴- لا تقص بين الخصمين وانت غضبان
۵- رجع العمال وقد اعياهم التعب
۶- ذهب يوسف مع اخواته الى الغابة
۷- بنى القوم مسجدهم مسرهين
۸- تجادلت الطالبات وهن جاهلات

التمرین (۶)

اجعل الخال المفردة في كل مثال من الامثلة الاتية حالا غير مفردة:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

- ۱- جلس المذنب خائفًا ۲- يعجبني الغنى متواضعا

- ٣- احب التلميذ مجتهدا
٥- ابصرت الورد مفتحا
٦- باع الفلاح قطنه رخيصا
٧- عاد التاجر رابعا
٨- لا تختلط بالناس مريضا
٩- اصفح عن اناك معتبرا
١٠- انظر الى السماء ممطرة

حل (غير مفرد حال):

- ١- وهو محائف
٣- يجتهد في درسه
٥- يفتح في البستان
٦- يربح في سلعه
٧- وهو يتواضع
٨- يشتكو المله
٩- وسعره رخيص
١٠- والت مريض
١١- وهي تمطر
١٢- يعتذر عن خطائه

التمرين (٤)

اجعل جملة الحال في كل يقال من الامثلة الاتية حالا مفردة:

حل مشق (٤)

درج ذيل جلوس من حاله جلوس كوفرد حال بتايم:

- ١- تمرينا الايام ونحن لاهين
٢- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه
٣- رجع السابق يتصب عرقا
٤- ركبت الحصان وهو متعب
٥- فارقت اخواني وانا متقبض
٦- سمعت الخطيب يامر القلوب بحسن
الصدر
٧- ابصرت ثمر البستان يتساقط
٨- خرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا
من شجرة

حل:

- ١- تمرينا الايام لاهين
٢- جاء المذنب معتبرا عن ذنبه
٣- رجع السابق متصبها عرقه
٤- ركبت الحصان متعبا
٥- فارقت اخواني متقبضا
٦- سمعت الخطيب آسرا قلوبا بحسن لفظه
صدري

- ۷- ابصرت لمر البستان متساقطا ۸- غرقت السفينة وهبته المنظر
من شجرة . . .

التمرین (۸)

- (۱) كون ثلاث جمل تجزى الحال فى كل منها مفردة مبنية هيئة الفاعل
(۲) جملة المفعول به
(۳) ظرفا الفاعل
(۴) جارا ومجرورا المفعول به

حل مشق (۸)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال مفرد آیا ہو اور قائل کی حیثیت بتائے:

۱- جاء المعلم ضاحكا ۲- خرج الاولاد فرحين

۳- اذكرو الله لئلا يامروا ولعودا

(۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی حیثیت بتائے:

۱- لا تأكل الطعام وهو حار ۲- رايت الولد وهو يلعب

۳- اخرجت الشبكة من الماء

وہی مملوءة

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال ظرف ہو اور قائل کی حیثیت بتائے:

۱- تجرى السمكة تحت الماء ۲- يعفرد الطير فوق الشجرة

۳- كتب الاستاذ امام الطلاب

(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی حیثیت بتائے:

۱- بعث الثمر على الشجر ۲- شربت الماء فى الكوب

۳- رايت المصباح فى الحجر

التمرین (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل تجزى الحال فى كل منها جملة اسمية ورايها الواو فقط
(۲) فعلية
(۳) اسمية الضمير
(۴) فعلية

- (۵) اسمیۃ الواو والضمیر معا
(۶) فعلیۃ

حل مشق (۹)

- (۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط واؤ ہو:
- ۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الكلية والمعلم حاضرا
 - ۳- مات الرجل والولد ضعيفا
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط واؤ ہو:
- ۱- استيقظت من النوم وما طلعت ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المؤذن الشمس
 - ۳- جاء الربيع ونحس الهواء ضالفا
- (۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جو انهم في ايديهم
 - ۳- فر الجيش قلوبهم خائفة
- (۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- جاء المذنب يعثر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ينشد
 - ۳- جاء واباهم عشاء يكون
- (۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابطہ واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- رايت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من ديارهم وهم ألوف
 - ۳- خرج الرجال وهم رجال
- (۶) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابطہ واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- خرج الحاكم ولما يركب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تنضج
 - ۳- غاب اخوك وقد حضر جميع الاصدقاء

التمرین (۱۰)

کون خمس جمل تصلح الحال فی کل منها ان تكون من الفاعل ومن المفعول به.

حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال قائل اور مفعول دونوں سے بن سکتا ہو:

- ۱- اشتریت العنب فوق السيارة ۲- ضرب زيد عمر راکبا
- ۳- رايت خالدًا ضاحكًا ۴- ابصرت جميلة امها في الغرفة
- ۵- راقتی الورد فی البستان

التمرین (۱۱)

صنف يوما خرجت فيه مع بعض اهلك لنزهة في سفينة واعمل على ان تأتي في غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم بين بعد الكتابة كل حال اتيت بها ونوعها.

حل مشق (۱۱)

آپ جس دن شہنشاہی میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضينا في البيت يوما استعدادا للصام بنزحة فتاهينا للخروج
يوم الجمعة يوم العطلة. سرنا راكبين سيارة قاصدين الى شاطئ
البحر رخاك ركنا سفينة متمتعين بالنزهة. راينا السفائن جارية
والناس الذين جاؤا من انحاء البلد. والواقفون عند الشاطئ ينظرون
ويعتصمون المنظر البهيج كنت واهلي فرحين بما كنا فيه وسرنا في
النهر ساعة من النهار ثم اردنا الرجوع وقلنا للملاح ان يرجع الى
البحر. نزلنا من السفينة قاصدين الى البيت رجعا راكبين سيارة
تالي واصلين الى البيت سد. شرر

حال والے جملے:

- ۱- قصدنا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة
- ۲- سرنا راكبين قاصدين الى شاطئ البحر
- ۳- متمتعين للنزهة
- ۴- السفائن جارية
- ۵- الناس مجتمعين
- ۶- بعضهم راكبين ويتمتعون من المنظر البهيج

۸- قاصدین الی البیت

۷- فرحین بما کنا فیہ

۹- رجعنا را کہین واصلین الی البیت

سب حال مفرد ہیں۔

التمرین (۱۲)

(الف) لمودج (نمونہ):

رکبت السفینۃ والنسیم علیہ
رکبت..... رکب فعل ماضی بنی علی المسکون والباء ضمیر بنی علی النسم فی محل رفع قاعل
السفینۃ..... مفعول بہ منصوب

والنسیم..... الواو دار الحال حرف بنی علی الفتح، والنسم مبتداء مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ
علیل..... خبر المبتداء مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ وحملۃ المبتداء والآخر حال فی محل نصب
(ب) اعراب الجمل الاتیۃ:

حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- عرج الاولاد وہم فرحون ۲- ابصرت علیہا مع اصداقہ

۳- لعب الاطفال فی نشاط وعادوا

مسرورین

حل:

۱- عرج	فعل ماضی بنی یرفع
الاولاد	فاعل مرفوع بضم
وہم	واو حالیہ حرف بنی یرفع - ہم ضمیر متصل مبتداء
فرحون	خبر مرفوع بہ واو (یہ جمع مذکر سالم ہے)
۲- ابصرت	فعل ماضی بنی یرکون - تاء متحرکہ قاعل مرفوع علام
علیہا	مفعول بہ منصوب برفع
مع	حرف بنی یرفع
اصداقاء	مضاف الیہ مجرور بالکسر مضاف

۶ ضمیر متصل بنی بر کسرہ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مرکب اضافی مجرور محلا۔

۳۔	نصب	حال فعل ماضی بنی بر فتنہ
	الاطفال	فاعل مرفوع بر ضمہ
	فی	جار بنی بر سکون
	نشاط	مجرور۔ علامت جر کسرہ
	و	حرف حالیہ۔ بنی بر فتنہ
	عادوا	فعل ماضی بنی بر ضمہ (اتصال واؤ جمع ذکر) ضمیر متصرف فاعل
	مسرورین	منصوب پہ یاء (جمع ذکر سالم)

التمیز

- ترجمہ
- الامثلة
- ۱۔ اشتریت رطلا بلحا میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی
 - ۲۔ غلت الارض اردہا قمحا زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی
 - ۳۔ باعی التاجر ذراعا حریرا دوکاندار نے مجھے ایک گز ریشم بیچا
 - ۴۔ فی الحقل عشرون بقرة کھیت میں بیس گائیں ہیں
 - ۵۔ طاب المكان هواء یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے
 - ۶۔ فاض القلب سرورا دل خوشی سے بھر گیا
 - ۷۔ العنب من اللانواع الفاكهة طعما انجور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے
 - ۸۔ القاهرة اکثر من الاسكندرية قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے
- سكانا
- المبحث:

إذا قلت: اشتریت رطلا لم يفهم السامع ما تريد بالرطل فهو لا يدري ابلحا اشتریت ام سمنا ام عسلا ام سکرا وذلك لان الرطل اسم مبهم يصلح لان تراد به هذه المعاني الكثيرة ولكنك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك ميزت له الرطل وبينت له المقصود منه ولذلك يسمى لفظ بلحا تميزا كما يسمى الاسم المبهم وهو رطلا مميذا وبذلك تستطيع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخيرة في الامثلة المتقدمة تميز للمبهم قبله وان ذلك

المبهم هو المميز.

واذا بحثنا عن المميز في الامثلة المتقدمة وجدناه في الاربعة الاولى مذكورا في اللفظ فهو في المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفي الثاني اردبا وهو من اسماء الكيل وفي الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفي الرابع عشرون هو من اسماء العدد اما في الامثلة الاربعة الاخيرة فاننا لا نجد للمميز ذكرا في مثال منها ولكن السامع يلحظه ويفهمه حين يسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب المكان مثلا: لاحظ ان الذي طاب هو شئ من الاشياء المنسوبة للمكان ولكنه لا يدري ماهو ذلك لشئ اهو ماء وه ام تربته ام هواء فاذا ذكرت له التمييز تعين المراد فالمميز هنا ملحوظ ومفهوم من الجملة وان كان غير مذكور في اللفظ وكذلك يقال في الامثلة الباقية.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”اشعريت رطلا“ تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک رطل کون سی چیز خریدی؟ کجور یا کچی؟ شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہو گیا اور سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تیز کہتے ہیں اور رطلا کو میز کہتے ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسم اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تیز ہیں اور وہ اسم مبہم ان کا میز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں میز لفظوں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوتھی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔ بعد کی چار مثالوں میں ہمیں میز کا حکم مراجعہ نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو بن کر اسم میز کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طالب المكان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟..... پانی ہے مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تیز کا ذکر کر دیا تو مطلب خود بخود واضح ہو گیا پس میز یہاں مفہوم میں موجود ہے گویا مذکور نہیں اسی طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

القواعد:

(۱۴۸) التميز: اسمٌ يذكر لبيان المراد من اسم سابق يصلح لأن تراد به أشياء كثيرة

(۱۳۹) المميز قسمان ملفوظ و ملحوظ، فالأول ما يلفظ به لى الجملة كاسماء الوزن والكيل والمساحة والعدد والثانى ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.

ترجمہ:

(۱۳۸) تمیز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۳۹) تمیز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور ملحوظ۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن، پیمانہ، پائش اور عدد کے اسماء اور ملحوظ وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جاسکے۔

حکم التميز

(۱) حکم تمیز الوزن والكيل والمساحة

(وزن، کيل اور مساحت کی تمیز کا حکم)

الامثلة	الامثلة	اردو
۱- شربت و طلائینا	او رطل لبن او رطلان من لبن	میں نے ایک رطل دودھ پیا
۲- او قلدت قنطارا فحما	قنطار فحم قنطارا من فحم	میں نے ایک قنطار کوئلہ چلایا
۳- عندي مئقال ذهب	مئقال ذهب مئقال من ذهب	میرے پاس ایک مئقال سونا ہے
۴- اكل الحصان حفنة شعیرا	حفنة شعیر حفنة من شعیر	گھوڑے نے مٹت بھر جو کھائے
۵- شربت کوہا ماء	کوہ ماء کوہا من ماء	میں نے ایک گلاس پانی پیا
۶- اشتريت قدحا سمسم	قدح سمسم قدحا من سمسم	میں نے ایک پیالی حل خریدے
۷- بعته ذراعا حریرا	ذراع حریر ذراعا من حریر	میں نے اسے ایک گز ریشم بچا
۸- لا املك شبرا ارضا	شبرا ارض شبرا من ارض	میں ایک ہاشت زمین کا بھی مالک نہیں ہوں

۹- زرعت فدانا ارزا فدانا ارز فدانا من ارز میں نے ایک ایکڑ (فدان) چاول کاشت کیا

البحث:

تامل المیز فی الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن فی الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل فی الامثلة الثلاثة التانسية ومن اسماء المساحة فی الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتامل التمييز فی الامثلة المتقدمة ايضا تجده ياتي فی كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوبا ويكون مجرورا بالاضافة ويكون مجرورا بمن.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں تمیز کو ذرا سامنے رکھتے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں تمیز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں تمیز پر غور کریں ہر ایک صورت میں یہ تمیز تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

القاعدة:

(۱۵۰) يجوز فی تمیز الوزن والکیل والمساحة ان ينصب وان يجز بالاضافة او بمن.

ترجمہ:

(۱۵۰) وزن، پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہو سکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آ سکتی ہے۔

(۳) حکم تمیز العدد

(تمیز کا حکم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
غرس ثلاث شجرات	میں نے تین درخت لگائے	رایت احد عشر	میں نے گیارہ سوار دیکھے
		فارسا	

- ۲- اكلت اربع تفاحات میں نے چار سیب فی الشجرة تسعة درخت میں انیس کھائے عشر غصنا ٹہنیاں ہیں
- ۳- اشتريت خمسة اقلام میں نے پانچ قلم فی الشهر ثلاثون مہینہ میں تیس خریدے یوما دن ہیں
- ۴- فی الاسبوع سبعة ايام ہفتہ میں سات دن فی الشجرة احدى درخت میں واربعون برتقالہ اکتالیس مالٹے ہیں
- ۵- فی المسجد عشرة مسجد میں دس ستون فی البستان تسع و تسعون نخلة باغ میں ننانوے ٹھمبور کے درخت ہیں

- ۱- فی القطار مائة رطل ایک قطار میں سو رطل ہیں
- ۲- ركب السفينة مائتا مسافر جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے
- ۳- قطع القطار خمسمائة ميل گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے
- ۴- فی الحديقة الف شجرة باغ میں ایک ہزار درخت ہیں
- ۵- مساحة الدار الف ذراع گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے
- ۶- فی ساحة القتال ثلاثة الاف میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں

جندی

البہت:

تامل اسماء العدد فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول تجرى من ثلاثة الى عشرة مع مراعاة انا اسقطنا بعض الاعداد رغبة فی الاختصار، وتجدها فی القسم الثاني تجرى من احد عشر الى تسعة وتسعين مع مراعاة انا اسقطنا اكثرها رغبة فی الاختصار ايضا وتجدها فی القسم الثالث تدور حول لفظین هما مائة والف. واذا تأملت تميز هذه الاسماء وحدته فی القسم الاول جمعا مجرورا، وفي القسم الثاني مفردا منصوبا وفي القسم الثالث مفردا مجرورا.

بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گو ہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گو ہم نے مختصراً چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عددوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔
اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور دوسری قسم میں
مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۱) تمیز العدد يجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بينهما ونصبه مفرداً مع
أحد عشر وتسعة وتسعين وما بينهما وجره مفرداً مع المائة والألف.

ترجمہ:

(۱۵۱) تمیز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور گیارہ سے نانوے تک کے ساتھ
مفرد منصوب اور سو اور ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

(۳) حکم التميز اذا كان المميز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب متمیز غیر مذکور ہو)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- حسن العلام كلاما لزا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے
- ۲- اعتدل الرجل قاما آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے
- ۳- الفيل اكبر من الجمل جسما ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے
- ۴- الحرير اغلى من القطن قيمة ریشم روئی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے

البحث:

تقدم لك ان المميز قسمان: ملفوظ وملحوظ واذا تأملت الامثلة المتقدمة
وجدت المميز في كل منها من النوع الثاني.

واذا تأملت التميز في هذه الامثلة وكذلك في كل مثال آخر يكون المميز
فيه ملحوظا وجدته منصوباً دائماً.

بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ متمیز کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بار مثالوں میں ہر
جگہ متمیز ملحوظ ہے۔

اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ
منصوب نظر آئے گی۔

القاعدة:

(۱۵۲) ينصب التميز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۲) اگر تميز مذکور نہ ہو تو تميز ہمیشہ منصوب ہوگی۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الفاظ التمييز التي تجو بعد مميز ملحوظ والتي تجو

بعد مميز ملحوظ:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں تميز ملحوظ اور تميز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تميز کا تعین کیجئے:

- ۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفي كل شباك اربعة اعواد من الحديد
- ۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا
- ۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا
- ۴- باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا
- ۵- البرتقال من الذانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة
- ۶- في الكتاب خمس وتسعون صفحة وفي كل صفحة تسعة عشر سطرا
- ۷- الريف انقى من المدن هوا واجمل منظرا
- ۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

ملحوظ / ملحوظ

تميز

ملحوظ

۱- شبابيك - اعواد من الحديد

ملحوظ

۲- بشرا

ملحوظ

۳- حبا

ملحوظ

۴- قنطارا - قطنا - اردبا - شعيرا

ملحوظ

۵- طعما - بقاء - فائدة

ملحوظ

۶- صفحة - سطرا

ملحوظ

۷- هوا - منظرا

التمرین (۲)

عين في الجمل الاتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تیز کا تعین کیجئے:

- ۱- يقتل الفلاحون على شهر ارض يفتصمه احدهم من الاخر
- ۲- اشترت ذراعين كتانا ورطلين بنا
- ۳- قهرط ماسا خیر من قهر اطين ياقوتا
- ۴- اطعمت الحصان قد حين شعر او مقبته دلواماء
- ۵- ما في الارض قدر راحة ظلا
- ۶- يخرج الفدان نحو خمسة قناطر من القطن ونحو صبعة ارادب من القمح

حل:

تمييز الوزن	تمييز الكيل	تمييز المساحة
۱- ----	-----	شهر ارض
۲- ----	بنا (كافى)	كتانا (ايك قسم كا ريشم)
۳- ماسا - ياقوتا	-----	-----
۴- ----	شعرا - ماء	-----
۵- ----	-----	ظلا
۶- من القطن	من القمح	

التمرین (۳)

اكمل الجمل الاتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة في الاماكن الخالية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تیز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

- ۱- الفضة ارفع من النحاس

- ٢- الكثرى الذمن التفاح
- ٣- الانبياء اصدق الناس
- ٤- يتجهج الشجاع اذا انتصر على عدو بمائته
- ٥- دخلت حديقة الحيوان وشاهدت ما فيها من صنوف الحيوان فوجدت الزرافة اطولها والطاووس اجملها والفيل اضخمها والاسد اشدها والقرد اكثرها
- ٦- الشمس اكبر من القمر واسطع منه

حل:

- ١- قدر اقيمة
- ٢- طعما
- ٣- كلاما
- ٤- قوة
- ٥- عنقا - صورة - جسما - قوة -
- ٦- حجما - ضوا
- ٧- لعبا ولها

التمرين (٣)

ميز الاعداد المذكورة فى الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

حل مشق (٣)

درج ذيل جملون مي مناسب معدودات كوميذ بنا كر لكيس:

- ١- فى السنة اثنا عشر وفى الشهر ثلاثون وفى اليوم اربع وعشرون
- ٢- طول الطريق الف وعرضه عشرون
- ٣- فى المدرسة خمسة وستون ومائتا وتسعة عشر
- ٤- يقطع القطار فى الساعة خمسين
- ٥- عمر اخيك الان احدى وعشرون وثلاثة واحد عشر
- ٦- عرا المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة
- ٧- قرأت من الكتاب مائة وعشرين وبقي منه اربع عشرة
- ٨- يشتمل المنزل على بهوين وتسع

حل:

- ۱- شهر - يوما - ساعة
 ۲- ذراع - ذراعاً
 ۳- طالب - استاذاً
 ۴- ميلاً
 ۵- سنة - اشهر - يوما
 ۶- جندي
 ۷- باباً - صفحة
 ۸- حجرات

التمرين (۵)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تميزاً في جملة مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں تمیز بنا کر استعمال کریں:

طولا	باسا	قصبا	سکرا
القام	هواء	رطلا	اخلاقا
ثمنا	لاعبا	بقرات	من بن
تلمیذ	طعما	من غسل	کتب
		عقلا	رجل

حل:

- ۱- باع التاجر ثلاثة مناسكرا
 ۲- اشتریت احد عشر قصبا
 ۳- القوم اشد باسا
 ۴- الجمل اكبر من الحمار طولا
 ۵- خير الناس احسنهم اخلاقا
 ۶- عندي عشرون رطلا من الحنطة
 ۷- حسن المكان هواء
 ۸- وضع الخادم على المنضدة سبعة اقلام
 ۹- باع التاجر رطلا من بن
 ۱۰- في الحقل تسع بقرات
 ۱۱- لا ارى في الميدان لاعبا واحدا
 ۱۲- الكثرى ارخص من التفاح ثمنا
 ۱۳- قرأت في المكتبة خمسة كتب
 ۱۴- شربت كوبا من غسل
 ۱۵- التفاح الظم الكثرى طعما
 ۱۶- في المدرسة مائة تلميذ
 ۱۷- حضر في الحفلة مائة رجل
 ۱۸- الانسان افضل من الحيوان عقلا

التمرین (۶)

غير التمييز في الجمل الاتية من صورته التي جاء عليها الى كل صورة اخرى ممكنة له وراع ما يستدعيه ذلك من التغيير في المميز:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں تمیز کو موجودہ صورت سے ہٹا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے تمیز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رکھیں:

۱- رایت البنت وہی تحمل جرة ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس ماء

۳- اشتریت مائتی ذراع ارضا ۴- اشتریت قفصین عنا
۵- باع التاجر قنطارا صابونا ۶- ذکاة الفطر نصف صاع ہوا

حل:

- ۱- رایت البنت وہی تحمل جرة من ماء جرة ماء
- ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس
مثقال من ذهب خیر من من رطل من نحاس
- ۳- اشتریت مائتی ذراع ارض
اشتریت مائتی ذراع من ارض
- ۴- اشتریت قفصی عنب
اشتریت قفصین من عنب
- ۵- باع التاجر قنطارا من صابون
- ۶- ذکاة الفطر نصف صاع من ہوا

التمرین (۷)

- (۱) کون ثلاث جمل يكون التمييز في كل منها منصوبا والمميز اسما من اسماء الكيل
- (۲) مجرورا الوزن

(۳) منصوبا المساحة

حل مشق (۷)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تیز منصوب ہو اور تیز اسماء کیل (بیان) میں سے ہو:

۱- شربت کو ہا لبنا ۲- باع التاجر عشرة اکیاس قمحا

۳- شربت فنجانا قهوة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تیز مجرور ہو اور تیز اسماء وزن میں سے ہو:

۱- بعنا صاع ہر ۲- زكاة الفطر صاع من الشعير

۳- اشتریت نصف صاع من ہر

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تیز منصوب ہو اور تیز اسماء مساحت میں سے ہو:

۱- زرعنا فداننا قصباً ۲- بعنا فداننا حریراً

۳- لا املك فبراً ارضا

التمرین (۸)

(۱) کون ثلاث جمل ہکون التمييز فيها جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء

العدد

(۲) مفردا منصوبا

حل مشق (۸)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں تیز جمع مجرور ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- فی الاسبوع سبعة ايام ۲- فروت ثلاث شجرات

۳- قرأت فی المكتبة خمسة

كتب

(۲) تین جملے بنائیں جن میں تیز مفرد منصوب ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- رایت احد عشر فارصاً ۲- بعنا خمس عشرة دجاجة

۳- فی الشهر ثلاثون يوماً

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تیز مفرد مجرور ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- فی الحديقة الف شجرة ۲- حضر فی المدرسة مائة تلميذ

۳- ان فی الحجر مائة رغيف

(۳) تین جملے بتائیں جن میں تمیز طوط ہو:

۱- قل رب زدنی علما ۲- شر الناس سیئہم اخلاقا

۳- لا تدرون ایہم اقرب لکم نفعا

التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیارہ تفاخر غیرہا من وسائل النفل واستعمل فی موضوعک ما تستطيع من التمييز الذي مميزه ملحوظ:

حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کے مقابلہ میں اپنے آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا تمیز طوط ہو:

انا طیارۃ اطیر فی جو السماء اضرع وقتا و ارسل الی اهل الارض اصواتا مصیبة و رعوذا مزعجة یجلس المسافرون فی جوفی راحة و یقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة و اعلی وسیلة لنقل الاشیاء و الناس الی انحاء العالم - اقطع سبع مائة میل فی ساعة واحدة و ربما یستعملنی الطیار للغارات الجوية علی عساکر عدوہ و انا اکبر ذریعة علی عدوہ ظافرا

التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درہمین مسکا

باع..... فعل ماضی بنی علی التثنی

التاجر..... فاعل مرفوع بالضمرة الظاہرة

درہمین... مفعول بہ منصوب بالياء لانه ثنی

مسکا... تمیز منصوب بالفتحة الظاہرة

(ب) اعرب الامثلة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا ۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات
۳- فى الميدان عشرون جودا ۴- العالم العامل ارفع من قوى المال قدرا

حل:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا
۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات
۳- فى الميدان عشرون جودا
- فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنة علامت فاعل
فاعل مرفوع برفعه
مفعول به - منصوب برفعه - ضمير
تميز - منصوب برفعه
فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنة علامت فاعل
فاعل مرفوع برفعه
منصوب به - منصوب برفعه - محمىز - مضاف
تميز - منصوب محلا - مضاف اليه
حرف جر مبنى برسكون
مجرور - علامت جر كسرة
خبر مرفوع به واو
تميز منصوب برفقه

المنادى

- ترجمہ الامثلة
- ۱- يا صلاح الدين
۲- يا حارمى البستان
۳- يا بائع التين
۴- يا مسافر الى لبنان
۵- يا لاهيا عن درسه
۶- يا ضائعا كتابه
۷- يا مسرعا فى العجلة الندامة
۸- يا ظالما تبصر فى العواقب
۹- يا شامتا ان الدهر خوان
۱۰- يا رجال اتقوا اعمالكم
- اے صلاح الدين
اے باغ کے رکھوالے
اے انجیر کے بیچنے والے
اے لبنان کے مسافر
اے اپنے سبق سے غافل
اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے
اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے
اے ظالم نتائج پر غور کر
اے کینہ جو بے شک زمانہ ہے وفا ہے
اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ

۱۱ - یا فتیان لا تعبنا بالازہار اے دونو جوانو پھولوں سے مت کھیلو

۱۲ - یا لاعبون استریحوا اے کھیلنے والو آرام کرلو

۱۳ - یا خلیل اے خلیل

۱۴ - یا حسان اے دو خوبصورتو

۱۵ - یا محمدون اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے

نام محمد ہیں)

البحث:

اذا اردنا ان نطلب اقبال احد علینا نادیناہ بدکر اسمہ او صفتہ بعد کلمہ با
فلنا کما فی الامثلة المتقدمة یا صلاح الدین ویا حارس البستان وھلم جرا ویسمی
الاسم بعد یا منادی اما یا نفسها فتسمى اذا النداء و مثل یا 'ایا' وھیا 'وای' و الھمزة.
واذا تاملنا المنادی فی الامثلة المتقدمة وجدنا یقع علی احوال خمس: فھو
فی الطائفة الاولى مضاف الی اسم بعده و فی الطائفة الثانية متصل بشئی من تمام
معناه کما یتصل المضاف بالمضاف الیہ و لذلك یسمى شیبھا بالمضاف فاننا اذا
قلنا مثلاً: یا مسافر اوسکتنا لم یتین للسامع المعنی کاملاً: لان السفر قد یكون الی
بقاع شئی فاذا قلنا: الی لبنان فقد اتینا المعنی وخصصناه کما یخصص المضاف
بالمضاف الیہ وھو فی الطائفة الثالثة نكرة غیر مقصودة اما انه نكرة فلاته لا یفہم منه
معین واما انها غیر مقصودة فلاتنا حین نقول: یا مسرعا فی العجلة الندامة مثلاً لا
نوجه الخطاب الی انسان خاص ولا نقصد بہ واحدا دون آخر و انما نلقى النصیح عاما
لکل من یتسمع بہ اما فی الطائفة الرابعة فالمنادی نكرة مقصودة لان المتکلم حین
یقول: یا رجال اتقوا اعمالکم یقصد رجالا مخصوصین یوجه الیہم خطابہ واما فی
الطائفة الخامسة فالمنادی علم مفرد: ای غیر مضاف و غیر شیبہ بالمضاف.

واذا تعللت او اخر المنادی فی الامثلة السابقة وجدته فی الاحوال
الثلاث الاولى منصوبا دائما و فی الحالین الاخیرتین مینا علی ما یرفع بہ: فان کما قبل
النداء یرفع بالضمۃ بنی علی الضم وان کان یرفع بالالف لانه مشی بنی علی الالف
وان کان یرفع بالواو لانه جمع مذكر سالم بنی علی الواو کما هو واضح فی
الامثلة.

بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کر کلمہ

”یاء“ کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین، یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادئ کہتے ہیں اور یاء کو اداة نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آیا، ہیا، ای، ہمزہ بھی حرف نداء ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادئ کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادئ کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف، مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شبہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہو جائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہو سکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ”الی لبنان“ بولتے ہیں تو معنی واضح ہو جاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہو جاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادئ نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ”یا مسر عافی العجلة الندامة“ کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کر لے۔

چوتھے مجموعہ میں منادئ نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ”یا رجال اتقنوا اعمالکم“ تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادئ علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادی کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں جہی بر غلامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رفعی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

القواعد:

(۱۵۳) المنادی: اسم یدکر بعد یا أو إحدى أخواتها طلباً لإقبال مدلوله.

(۱۵۳) ینصب المنادی إذا کان مضافاً، أو شبيهاً بالمضاف، أو نكرة غیر مقصودة و ینبی علی ما یرفع به إذا کان نكرة مقصودة، أو علماً مفرداً، والمفرد بالمفرد هنا ما لیس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف.

ترجمہ:

(۱۵۳) منادئ وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۴) منادی اگر مضاف، شبیہ بالمضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہو گا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو جنی بر علامت رفع ہو گا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالمضاف۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية نوع المنادى وبين المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادی کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا جنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

- ۱- اغیثوا البائسین یا اهل المروات
- ۲- غربت الشمس یا صائمین
- ۳- اجب دعائی یا مجیب الدعاء
- ۴- خذ بیدی یا رحیما بالضعفاء
- ۵- یا شاہدان اشہدا بالعدل
- ۶- انصفوا المظلوم یا قضاة
- ۷- تمہل یا نازلان من الجبل
- ۸- لا تعذب الحيوان یا فرید
- ۹- خذوا جوالزکم یا فائزون
- ۱۰- جودوا یا اهل الفضل
- ۱۱- اسرج الحصان یا غلام
- ۱۲- یا مسافرون ناہوا

حل:

نوع	معرب / جنی
۱- مضاف	معرب بالاضافۃ
۲- نکرہ غیر مقصودہ	معرب
۳- مضاف	معرب
۴- شبیہ بالمضاف	معرب
۵- نکرہ مقصودہ	جنی
۶- نکرہ مقصودہ	جنی
۷- شبیہ بالمضاف	معرب
۸- علم مفرد	جنی
۹- نکرہ مقصودہ	جنی

۱۰۔	مضاف	معرب
۱۱۔	نکرہ مقصودہ	مبنی
۱۲۔	نکرہ مقصودہ	مبنی

التمرین (۲)

ضع احد احرف النداء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجمله مناسبة لم
بين نوع اعرابه او بنائه:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا معرب یا مبنی
ہوتا بیان کیجئے:

ابو الفضل	عبد الغفار	اسماعیل	غلامان
عجول	مجتهد فی درسہ	شاہدوں	غافل
متقن عملہ	اخو العرب	مہذروں	ذوالمروءۃ

حل:

- ۱۔ یا ابا الفضل لا تشرب الشای معرب
- ۲۔ یا عبد الغفار لا تسرف فی الاکل معرب
- ۳۔ یا اسماعیل استغفر اللہ مبنی
- ۴۔ یا غلامان لا تقر با هذا الكتاب مبنی
- ۵۔ یا عجول لا تضرب الولد مبنی
- ۶۔ یا مجتهدا فی درسہ تفوز فی الامتحان معرب
- ۷۔ یا شاہدوں اشہدوا بالعدل مبنی
- ۸۔ یا غافل لا تنس المواقب مبنی
- ۹۔ یا متقنا عملہ تاء ہب للآخرۃ معرب
- ۱۰۔ یا اخا العرب لا تفضل نفسك معرب
- ۱۱۔ یا ذا المروءۃ انصر المظلوم معرب
- ۱۲۔ یا مہذروں المال تمهلوا مبنی

التمرین (۳)

ضع منادی مناسباً فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة و بین نوع اعرابه او

بنائه

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب منادئی رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ

معرب ہے یا جہنی:

- | | |
|-----------------------------|------------------------------|
| ۱-..... لا تکسل | ۲-..... دع الغرور |
| ۳-..... ارحموا الحيوان | ۴-..... اریحوا خیلکم |
| ۵-..... ارضعی | ۶-..... لا تؤمل النجاح |
| ۷-..... ابشروا بحسن العواقب | ۸-..... احکمما بالعدل |
| ۹-..... لا تصحبوا الاشرار | ۱۰-..... سالک الغفو والمغفرة |

حل:

- | | |
|-------------------------------------|------|
| ۱- یا مجتهدا فی دروسه لا تکسل | معرب |
| ۲- یا غلام دع الغرور | جہنی |
| ۳- ایہا الناس ارحموا الحيوان | معرب |
| ۴- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم | معرب |
| ۵- یا ام الولد ارضعی | معرب |
| ۶- یا کسلان لا تؤمل النجاح | جہنی |
| ۷- یا مجتهدون استبشروا بحسن العواقب | جہنی |
| ۸- یا قاضیان احکمما بالعدل | جہنی |
| ۹- ایہا الولدان لا تصحبوا الاشرار | جہنی |
| ۱۰- اللہم انا نسلک الغفو والعافیة | جہنی |

التمرین (۴)

(۱) کون ثلاث جمل المنادی فی کل منها مضاف واضبط آخره بالشکل

(۲) شیهة بالمضاف واضبط آخره بالشکل

- (۳) نكرة غير مقصودة
 (۴) مقصودة
 (۵) علم مفرد

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا اخت ہارون ماکان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی
 امراء سوء

۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ

(۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا طالعا جبلاخذ بیدی ۲- یا مسافر الی پاکستان حفظک اللہ

۳- یا رء وفا بالعباد اغفر ذنبی

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا مسلما انصر اخاک طالما ۲- یا طالباخذ ما صفادع ما کدر :

کان او مظلوما

۳- یا مصلیا النظر انک تناجی

ربک

(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں منادی مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- قلنا یا نار کولی برداو سلاما ۲- یا لاعبون استریحوا

علی ابراہیم

۳- یا کاتب اکتب بالعدل

(۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا یحییٰ عذ الكتاب بقوة ۲- یا موسیٰ اقبل ولا تخف

۳- یا ابراہیم قد صدقت الرویا

التمرین (۵)

(۱) هات ثلاثة امثلة للمنادی المنصوب بالفتحة

- (۲) بالالف
- (۳) بالياء
- (۴) المعنى على الضم
- (۵) الالف
- (۶) الواو

حل مشق (۵)

- (۱) منادی منصوب بالفتح کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا مجیب الدعوات اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحوا اخیلکم
- ۳- یا عبد الغفار استغفر الله
- (۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادما البیت اذہبا الی السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما
- ۳- یا قاضیا البلد احکما بالعدل
- (۳) منادی منصوب بالياء کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادمی البیت نظفوا بیتکم ۲- یا صادقی الکلام سبشروا بحسن العاقبة
- ۳- یا سارقی البلد انظرو عاقبتکم
- (۴) منادی جہی بالواو کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا حامد کل ولا تسرف ۲- یا حارس انظر عاقبتک
- ۳- یا موسی لا تخف انک انت الاعلی
- (۵) منادی جہی بالالف کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادمان نظفوا بیتکم ۲- یا طالبان اذہبا الی المدرسة
- ۳- یا معلمان انصرا لتلامیذ لما
- (۶) منادی جہی بالواو کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا مجتہدون سبشروا بحسن ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة
- العواقب
- ۳- یا شاهدون اشهدوا بالعدل

التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا راعی الغنم
یا۔۔ حرف ندائی معنی علی السکون
راعی منادی منصوب بالفتح الظاہرۃ لآ نہ مضاف
الغنم مضاف الیہ مجرور بالکسرة الظاہرۃ
(ب) اعراب الامثلة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- یا طالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار
۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف ندائی بر سکون
طالمین	منادی منصوب بالياء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمة مضاف
الظلم	مضاف الیہ مجرور بہ کسرة
وخیمة	خبر مرفوع برضمة
۲- یا	حرف ندائی بر سکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نفی معنی بر سکون
تلعبا	فعل نفی استمرار مستتر اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جزا النار مجرور علامت جر کسرة
۳- یا	حرف ندائی بر سکون
علی	منادی مرفوع برضمة
لا	حرف نفی معنی بر سکون
تتسلق	فعل نفی مجرور انت اس میں ضمیر مستتر فاعل
الاشجار	مفعول بہ منصوب برفتحہ
۴- یا	حرف ندائی بر سکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

نفس مضاف، ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول یہ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالضاف ہے۔

الممنوع من الصرف

(۱) العلم الممنوع من الصرف

ترجمہ	الامثلة
سعاد نے پڑھا	۱- قرأت سعاد
میں نے سعاد کی تعریف کی	التیبت علی سعاد
میں نے لندن دیکھا	۲- زرت لندن
طالب علم لندن سے آیا	جاء الطالب من لندن
ہم نے نیویارک دیکھا	۳- شاهد نائیو یورک
سیاح نیو یارک گیا	ذهب السائح الی نیو یورک
میں نے عثمان کو دیکھا	۴- رايت عثمان
میں نے عثمان کا شکریہ ادا کیا	شکرت لعثمان
احمد آیا	۵- جاء احمد
میں نے احمد کو بدلہ دیا	اعطيت المكافاة لاحمد
عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی	۶- اشتهر بعدله عمر
میں نے عمر کی پیروی کی	التدیت بعمر

البحث:

اذا تأملت الاسماء التي في آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا اردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئا جديدا فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربي: اي انه ليس من وضع العرب ويسمى علما اعجميا وان نيو يورک علم يتألف من كلمتين امتزجت احدهما بالآخرى فاصبحت كلمة واحدة، وان عثمان علم في آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته ويمائل وزنه وزن الافعال وصورته فان احمد في وزنه يشبه الفعلين اکرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثي مذكر اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هي صفات الاعلام التي في الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايتها في المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة وفي المثال الثاني

مجرورة، ولكنك اذا تأملت حركات او اخرها رايت انها رفعت بضمة طاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخرى ولكنها في حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخرى وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او مبعث من الصرف: لان الصرف والتبوين بمعنى واحد.

بحث:

مذكورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بات معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نیو یارک علم اور مرکب استعراژی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذكورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرد۔ ان کی حالت رفع میں ضمرہ ظاہرہ آیا ہے اور حالت نھی میں فتح ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتح آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوين ويجوز بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثاً

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مرکباً ترکیباً مزجياً

(د) إذا كان مزیداً فیہ الف و نون

(ه) إذا كان علی وزن الفعل

(و) إذا كان مذکراً ثلاثیاً مضموم الأول مفتوح الثانی

ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتح آتا ہے جبکہ:

- (الف) وہ مؤنث ہو۔
 (ب) وہ عجمی لفظ ہو۔
 (ج) وہ مرکب استزاجی ہو۔
 (د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔
 (ه) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔
 (د) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

(۲) الصفة الممنوعة من الصرف

صفت ممنوع از صرف

ترجمہ	الامثلة
لڑکا پیاسا ہے میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا پیاسے پہ بھل نہ کر تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا	<p>۱- الولد عطشان سقیم ولدا عطشان لا تبخل علی عطشان انت اسبق منی</p> <p>۲- لم یکن غیرک اسبق منی لست باسبق من علی</p> <p>۳- وقف جنود منی تقابلت مع جنود منی جاء الاولاد ثلاث نظرت الی اولاد ثلاث</p> <p>۴- دخل المدرسة بنات اخر مررت بنات اخر</p>

البحث:

إذا القیت نظرة الی الامثلة السابقة رایت انها تشتمل علی الكلمات:
 عطشان- واسبق- ومنی- وثلاث- واخر- فعطشان تدل علی ذات متصفة
 بالعطش واسبق تدل علی ذات متصفة بالزيادة علی غیرها فی المسبق ومنی و
 ثلاث کلاهما یدل علی اشیاء اتصفت بانها رتبت ترتیباً عددیاً خاصاً لان معنی

”وقف حنود منى“ انہم وقفوا کل الثین منهم معاً ومعنی ”جاء الاولاد ثلاث“ انہم جاءوا کل ثلاثة منهم معاً، اما کلمة ”اخر“ فتدل علی ذوات مغایرة لغيرها، ومن ذلک يظهر لک أن کل کلمة من الکلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تأمل الصفات مرة اخری ترى أن ”عطشان“ علی وزن فعلان، وان ”اسبق“ علی وزن افعال، وان ”منى“ و ”ثلاث“ لفظان للعدد علی صورة خاصة، و مثلهما احاد- وموحد- عشار- ومعشر- وان کلمة ”اخر“ جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن اعراب هذه الصفات رايتها فی الأمثلة إما مرفوعة، وإما منصوبة، وإما مجرورة، ورايت انها ترفع بالضمة، و تنصب بالفتحة، ولكنها تجر بالفتحة، ووجدت انها خالية من التنوين أو ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان، اسبق، منى، ثلاث اور اخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ منى اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ ”وقف حنود منى“ تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے اور ”جاء الاولاد ثلاث“ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مفار ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بردوزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعال ہے۔ منى اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اور کلمہ اخر لفظ اخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصی میں فتحة آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتحة آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں توین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔

القاعدة:

(۱۵۶) تمنع الصفة من الصرف و تجز بالفتحة نيابة عن الكسرة.

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) إذا كانت على وزن أفعَل

(ج) في احاد و موحد إلى عشار و معشر و في كلمة "آخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتح

آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعَل کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ آخر ہو۔

(۳) الممنوع من الصرف لصيغة منتهی

الجموع او الف التانیث

(منتهی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|-----------------------------|-----------------------|
| مدارس بنائے گئے | ۱- انشئت مدارس |
| میں نے مدارس ملاحظہ کئے | ۲- شاهدت مدارس |
| میں نے مدارس میں پڑھا | ۳- تعلمت فی مدارس |
| یہ چڑیاں ہیں | ۴- هذه عصافير |
| چڑیوں کو میں نے آزاد کر دیا | ۵- اطلقت عصافير |
| چڑیوں کے ساتھ مت کھیل | ۶- لا تلعب بفصافير |
| یہ صحراء ہے | ۷- هذه صحراء |
| میں نے صحراء عبور کیا | ۸- اخترقت صحراء |
| اونٹ صحراء میں چلا ہے | ۹- يمر الجمل فی صحراء |
| شریف بچہ بڑی نعمت ہے | ۱۰- الولد التجيب نعمی |

۱۱ - ما رایت نعمی كالصحة میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی

۱۲ - قابل النعمة بنعمی تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات: مدارس، وعصافير، وصحراء، و نعمی
تجد ان مدارس جمع تكسیر به الف زائدة بعدها حرفان، وان عصافير جمع تكسیر
ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجي على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع
اما صحراء ونعمی فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة، والثانية مختومة
بالف التانيث المقصورة.

واذا بحثت عن حركات او اخر هذه الكلمات رايت انها ترفع بالضممة
وتنصب بالفتحة وتجر بالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذكور بالا مثالوں میں مدارس، عصافير، صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں
مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصافير ایسی جمع تکسیر
ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان
دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهی الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانیث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانیث
ممدودہ اور دوسرے کے آخر میں الف تانیث مقصورہ ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ حالت نصی
میں فتح اور حالت جری میں بھی فتح آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعہ الصرف ہیں یعنی ان پر ثنویں
نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف ويجر بالفتحة لياية عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بالف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بالف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے

سره کے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ متنی الجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

(۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

(ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- اثبت على اسبق اللاعبين
میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سر ہا
- سلمت على التلميذ الاسبق
میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا
- ۲- يجب الاكثار من مدارس
انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے
- الصناعة
بالمدارس ترقی الام
- ۳- سرور من عصافير الحديقة
میں باغ کی چڑیوں سے سرور ہوا
- طربت من العصافير
میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما
- ۴- تسير القوافل بصحراء العرب
عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں
- يقل الماء بالصحراء
صحراء میں پانی کم ہوتا ہے

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق، ومدارس، وعصافير و صحراء ممنوعة من الصرف وعرفت ان الممنوع من الصرف يجز بالفتحة نيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات الممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت النظر فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبع اي كلمة ممنوعة من الصرف وهي مضافة او فيها ال لرايت انها تجز بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسبق 'مدارس' عصفور اور صحواء ممنوعہ الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے فتح آیا ہے لیکن مذکورہ بالا مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آ سکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہو گئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) یجر الممنوع من الصرف بالكسرة إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس پر ال داخل ہوا ہو۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية كل ممنوع من الصرف مع بيان السبب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں:

- ۱- كانت زينب بنت الحسين الفصح من كثير من الرجال
- ۲- اشتهر معاوية بن ابي سفيان بالحلم وكان يزيد ابنه اقل منه سياسة و كياسة
- ۳- لا تجادل وانت غضبان ولا تأكل وانت شعبان
- ۴- زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى
- ۵- زرت حدائق فيحاء ذات اشجار غناء وازهار كثيرة من حمراء الى صفراء الى زرقاء
- ۶- ليفربول بلد تجارى عظيم
- ۷- كان سحبان من خطباء الدولة الاموية
- ۸- دخل العمال المصنع رباع و مخمس

٩- لا تال حظوى فى الحياة ولا تظهر بذكرى حسنة بعدها الا بخير العمل
وعمل الخير

حل:

اسماء منع صرف	سبب
١- زينب	علم تانيث
الصبح	وصف وزن فعل
٢- معاوية	علم تانيث لفظى
سفيان	علم الف نون
يزيد	علم وزن فعل
اقل	وصف وزن فعل
٣- غضبان	وصف الف نون
شعبان	وصف الف نون
٣- زحل	علم عجم
كواكب	ملحق المجموع
اكثر	وصف وزن فعل
٥- فيحاء غناء	وصف الف تانيث
حمراء صفراء زرقاء	وصف الف تانيث
٦- ليفربول	علم مركب امتزاجى عجمى
٤- سبحان	علم الف نون
٨- رباغ مخمس	وصف عدد خاص معدول
٩- حظوى	الف مقصورة
ذكرى	الف مقصورة

التمرين (٢)

بين الممنوع من الصرف وغيره من الاسماء الاتية مع ذكر الاسباب ثم ضع
خمسة منها فى جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمیس	بستان	یثرب
اجمل	مضر	ابراہیم	غرف
بتروغراد	عربان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء	منصرف اسماء
شعبان، رمیس	بتان، انشاء، غرف
یثرب، اجمل	
مضر، ابراہیم	
بتروغراد، عربان	
کنائس، جبان، شقراء	
رضوان، قراطیس	
شکوی، سداس	

غیر منصرف اسماء	سبب
شعبان، عربان	الف نون
یثرب، ابراہیم، رمیس	علم اور عجمہ
اجمل	وصف، وزن، فعل
سداس	وصف، معدول
غرف، مضر	ثلاثی، محرک، الاوسط
جبان، رضوان	الف نون
بتروغراد	مرکب، احتزاجی
قراطیس، کنائس	ملقہ، المجموع

جملے

۱- یا اهل یثرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ

۲- واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی

۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به

موسیٰ نورا وهدی للناس تجعلونه

قراطیس

۴- ذهب من لاهور الی بتروغراد

۵- راہت کنائس فی لندن

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة مجرورة بالفتحة ومرة مجرورة بالكسرة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتح اور دوسری مرتبہ مجرور بالکسر آئیں:

الفصح المناظر بیضاء احادیث ظمان

حل:

ادعو لافصحکم

ما هو بالفصح من الخطيب

مررت بالمناظر البهیجة

سرت الا لاهور ورومرت بمناظر

مریحة للقلوب

دخلت فی الحجرۃ البیضاء

کتبت فی کراسۃ بیضاء

المومن یستن باحادیث البی الکریم ﷺ

المومن یتضمنی من احادیث

مررت بالرجل الظمان فاشربته

لست بظمان

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صفة ممنوعة من الصرف مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها
- (۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صيغة منتهی الجموع
- (۴) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی اسم مخوم بالف التانیث

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہر ایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

- ۱- رایت عثمان
۲- بشر عیسیٰ علیہ السلام) باحمد ﷺ
۳- لست بالفصح من سبحان
۴- ذهب من لاہور الی لندن
۵- ما ان ابراهيم يهوديا ولا نصرانيا
ولكن كان حنيفا مسلما
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

- ۱- فانكحوا ما طاب لكم من النساء
۲- لا تحکم وانت غضبان
۳- رایت الوردۃ الحمراء فی عاشوراء
(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں متعصی الجموع کا صیغہ آیا ہو:
- ۱- ما هذه التماثيل التي انتم لها
۲- اوقد الناس مصابيح فی يوم
عاكفون
۳- ولا تبashروهن وانتم عاكفون فی
المساجد

- (۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں کوئی اسم آیا ہو جوالف تانیث پر مشتمل ہو۔
- ۱- لا تضرب جلی
۲- لا تقربوا الصلوة وانتم سكارى
۳- زرع الفلاح وردة حمراء

التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نمودج (نمود):

صلیت بمساجد

صلیت . صلی فعل ماضی مبنی علی السکون والياء ضمیر فاعل

بمساجد... الباء حرف جرّ ومساجد مجرور بالياء وعلامة جرّه الفتحة نیلہ عن الکسر لا نہ

ممنوع من الصرف

(ب) اعرب الجمل الایة:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ذهب الی حلوان
- ۲- عطفت علی اسماعیل
- ۳- رد النحیة باحسن منها
- ۴- تمتاز مصر بتربة خضراء

حل:

- ۱- ذهب الی حلوان
 - ۲- عطفت علی اسماعیل
 - ۳- رد النحیة باحسن منها
 - ۴- تمتاز مصر بتربة خضراء
- فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرک ضمیر فاعل مرفوع محلا
حرف جرّ مبنی بر فتح
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرک ضمیر فاعل مرفوع محلا
حرف جرّ مبنی بر فتح
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
فعل امر مضاعف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل
مفعول بہ منصوب بر فتح
باجار احسن مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
من حرف جارّ حاء مجرور محلا
فعل مضارع معلوم تاء علامت مضارع تانیہ کی علامت ہے
فاعل مرفوع برضہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے خوین اس لئے نہیں آئی
حرف جرّ مبنی بر سکون
مجرور علامت حرّ کسرہ ہے یہ موصوف بھی ہے

خضراء صفت مجرور برائے موسوف مجرور یہ مجرور بالفتح ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

النعت الحقيقي والسببي

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- جاء الرجل المهدب	مہذب شخص آیا	حاء الرجل المهدب اخوه	وہ شخص آیا جس کا بھائی مہذب ہے
۲- حضرت السيدة العاقلة	عقل مند عورت حاضر ہوئی	حضرت السيدة العاقلة امها	وہ عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے
۳- ركب الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركب الحصان الجميل	میں اس گھوڑے پر سوار ہوا جس کی زین خوبصورت ہے
۴- اقم في المنزل الفسيح	میں کشادہ مکان میں اقامت لی	المزول الفسيح	میں اس مکان میں ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے

البحث:

نعلم مما تقدم لنا في الجزء الاول ان الكلمات. المهدب، والعاقلة، والجميل، والفسيح، في امثلة القسم الاول تسمى نعوتا وتوابع لان كل واحدة منها تدل على صفة في الاسم الذي قبلها وتتبعه في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً ونعلم ايضاً ان الانما المذكورة قبلها وهي الرجل والسيدة والحصان والمرل يسمى كل منها منعوتاً اور متبوعاً.

ونزيد هنا فقول. ان الكلمات التي سميناها في القسم الاول نعوتا تسمى ايضاً في القسم الثاني نعوتا ولكن لا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثاني؟ بلى ان هناك فرقاً واضحاً في المعنى، فالمهدب مثلاً في القسم الاول صفة في الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصف بالتهذيب حقيقة هو الرجل، ولذلك يسمى هذا النعت نعواً حقيقياً اما في القسم الثاني فليس التهذيب في الحقيقة صفة للرجل واسماً بل صفة لما بعده وهو الاح غير انه لما كان للاح ارتباط بالرجل، حاز ان نقول عن صفة الاح انها صفة للرجل، ومن هنا يك يسمى لفظ

للمهذب فى القسم الثانى نعتا غير حقيقى او نعتا سببا وكذلك يقال فى بقية الامثلة.

بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات 'المهذب' 'العاقلة' 'الجميل' اور 'الفسيح' نعت یا تالیف ہو کر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعت اعراب میں اپنے مائل کے تالیف ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی 'الرجل' 'السيدة' 'الحصان' اور 'المنزول' تو ان کو موصوف یا منعت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں المهذب اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف واصل خود "رجل" ہے اس لئے اسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔ قسم ثانی میں یہی المهذب "رجل" کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو المهذب کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں المهذب "اخ" کی صفت اس "الرجل" کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سببی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقيقى و سببى، فالحقيقى مادل على صفة فى نفس متبوعه، والسببى مادل على صفة فى اسم له ارتباط بالمتبوع.

ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔
سببی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

مطابقة النعت للمنعوت

(نعت اور منعوت کی مطابقت)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
	(لنعت السببی)		(لنعت الحقیقی)
۱- اس مکان کا مگن تنگ ہے	هذا منزل ضيق فنانوه	۱- یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق
۲- میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنا موٹا ہے	تسلقت شجرة غليظة	۲- میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلقت شجرة غليظة
۳- میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تحت شاندار ہیں	جلست في السرايق الفاخرة	۳- میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست في السرايق الفاخرة
۴- یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں	هاتان صورتان جميل اطارا هما	۴- یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميلتان
۵- میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں	اشتریت بساطین شرقیا نقشهما	۵- میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتریت بساطین شرقیین
۶- میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں	عشرت بطائین غریب شکلهما	۶- میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عشرت بطائین غریبین
۷- یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کی مائیں عقلمند ہیں	هنولاء بنات عاقلة امهاتهن	۷- یہ عقلمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلات
۸- میں الہا بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں	عاشت اخوانا موسرا آبائوهم	۸- میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشت اخوانا موسرین

۹۔ اشفت علی میں ترس کھاتا ہوں اشفت علی میں نے ان بچوں پہ
 الصبۃ المعدمین مفلس بچوں پر الصبۃ المعدم ترس کھایا جن کے گھر
 والے مفلس ہیں املوہم

البحت:

الکلمات الاخيرة التي اشتملت عليها امثلة القسم الايمن كلها نعوت
 حقيقة لان كل واحدة منها تدل على صفة في نفس متبوعها وهذه الكلمات عنها
 في القسم الايسر نعوت سببية لانها تدل على صفة فيما له ارتباط بالمتبوع.
 واذا تأملنا هذه الكلمات في القسمين وجدناها تماثل متبوعها وهو الاسم
 الذي قبلها في رفعه ونصبه وجره وتماثل ايضا في تعريفه وتنكيره
 واذا تأملناها في القسم الايمن وحده حيث هي نعوت حقيقية وجدناها فوق
 ما تقدم تماثل متبوعها في افراده وتثنية وجمعه وفي تذكيره وناثيه اما في القسم
 الايسر حيث هي نعوت سببية فانها ترى مفردة سواء اكان متبوعها مفردا ام متنى ام
 جمعا ونرى ايضا مطابقة لما بعدها في تذكيره و ناثيه فان كان ما بعدها مذكر
 كانت مثله وان كان مؤنثا كانت كذلك ولا اعتبار للمنعوت في ذلك اصلا.

بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ
 ہر ایک کلمہ کسی ایسی صفت پر دلالت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی
 کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سببیہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی
 نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔
 اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ
 رفع، نصب، جر اور معرفہ کرہ ہونے میں مطابق ہو کر آئے ہیں۔

پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو
 وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، ثنئیہ، جمع، تذکیر و تانیث میں بھی متبوع کے ساتھ
 موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سببیہ ہیں وہاں ہر حالت
 میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا ثنئیہ یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر و مؤنث ہونے
 میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر
 آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں معنوت کا کوئی لحاظ نہیں
 رکھا گیا۔

القواعد:

(۱۶۰) النعت بنوعه يتبع منعوته في رفعه و نصبه و جرّه و في تعريفه و تنكيره.

(۱۶۱) النعت الحقيقي يتبع منعوته فوق ما تقدم في إفراده و تثنيته و جمعه و في تذكيره و تانيته.

(۱۶۲) النعت السببي يكون مفردا و يراعى في تذكيره و تانيته ما بعده.

ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سببی دونوں اپنے منعوے کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، جنس، جمع اور تذکیر و تانیث میں بھی اپنے منعوے کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سببی مفرد آتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں اپنے ما بعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

النعت حين يكون جملة

(نعت جب جملہ واقع ہو)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- هذا عمل نافع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	هذا عمل ينفع	یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے
۲- ابصرت رجلا	میں نے ایک تیرنے والے آدمی کو دیکھا	ابصرت رجلا	میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا
۳- نظرت الى سفينة	میں نے ایک ڈوبنے والی کشتی کو دیکھا	نظرت الى سفينة	میں نے ایک کشتی کو دیکھا جو ڈوب رہی تھی
۴- مضى يوم شديد الحر	سخت گرمی والا دن گزر گیا	مضى يوم حرة	وہ دن گزرا جس کی گرمی شدید تھی

۵- اوقدت مصباحا میں نے تیز روشنی اوقدت مصباحا میں نے ایک چراغ
قوی النور والا چراغ جلایا نورہ قوی جلایا جس کی روشنی
تیز تھی

۶- نصید فی بركة ہم بہت مچھلیوں نصید فی بركة ہم اس تالاب میں
کثیر السمک والے تالاب میں سمکھا کثیر شکار کرتے ہیں جس کی
مچھلیاں بہت ہیں شکار کرتے ہیں

البحث:

الكلمات: نافع، وسابحا، وغارقة، وشديد الحر، وقوى النور، وكثيرة السمك، في امثلة القسم الاول كلها نعوت للاسماء التي قبلها واذا املت الجمل الاخير في امثلة القسم الثاني وهي: ينفع، ويسبح، وتغرق وحره شديد، ونوره قوى وسمكها كثير، وجدتها تودى المعنى انذى ادته النعوت المفردة في القسم الاول فهي اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحت في الاسماء التي قبل هذه الجمل تراها جميعا نكرات.

واذا تذكرت ما مر بك في باب الحال وتدبرت الامثلة التي تقدمت هناك علمت ان الحال كما تكون مفردة تكون جملة ايضا ولكن صاحبها لا يكون الا معرفة وبهذا يظهر لك الفرق بين جملة النعت وجملة الحال، فالاولى تكون بعد النكرات والثانية تكون بعد المعارف.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع، سابحا، غارقة، شديد الحر، قوى النور اور كثيرة السمک اپنے قبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء نکرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معروف ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو معنوت ہمیشہ نکرہ ہوگا۔

القاعدة:

(۱۲۳) الجمل بعد النكرات صفات و بعد المعارف احوال.

ترجمہ:

(۱۲۳) نكرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے ”حال“ ہوتے ہیں۔

التمرین (۱)

میز النعت الحقیقی من السببی فی العبارة الاتیة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سببی کو الگ الگ بیان کریں:

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الأوروبية في جمالها ورونقها وقد زاد سكانها في الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت في انحائها وجدت قصورا شامخا بنيانها ومساجد عالية قبابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا ولى كل شئ ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس يردوا فيقيمون ما شاء واتحت سمانها الصافي اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سببی
مدينة عظيمة، الأوروبية، الاخيرة، عظيمة، الواسعة، الغناء، الموسرون، المعتدل، الجميل	قصورا شامخا بنيانها، مساجد عالية، قبابها، متسعة شوارعها، القارس بردها، الصافي اديمها

التمرین (۲)

عين ما في الجمل الاتية من النعوت والخيار والاحوال:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعوت، احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں:

۱- لا تزر احدا والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الثياب ملوث الحذاء
فان ذلك عيب كبير

- ۲- الامام العادل كالأب الحاني على ولده يعولهم صغارا ويرشدهم كبارا
 ۳- البرتقال فاكهة لذیذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
 ۴- الاماكن الهادئة خير للسكنى من الاماكن المملوءة بالجلبة والضوضاء
حل:

نوعت	احوال	اخبار
۱- كبير	والسمااء ممطرة مبلل الثياب ملوث الحذاء	ممطرة عيب كبير
۲- العادل	صغارا كبارا	كالأب الحاني على ولده يعولهم صغارا يرشدهم كبارا
۳- لذیذ طعمها طيبة رائحتها البقاء		فاكهة من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
۴- الهادئة المملوءة		خير للسكنى

التمرین (۳)

ضع فی كل مكان خال نعتا مناسباً:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھ دیں:

- ۱- الهواء..... منعش للجسام ۲- الاكل..... يتخم المعدة
 ۳- الماء..... مضر شربه ۴- الطبيب..... يريد المريض سقما
 ۵- المناظر..... تشرح النفوس ۶- الاشجار..... تظلل المارة
 ۷- يثق الناس بالتاجر..... ۸- الهواء..... يشبط القوى البدنية

- ٩- الحذاء..... يضر القدم
١٠- لاتاكل الطعام.....
١١- سير الاء بالابناء.....
١٢- الاعلام..... تدل على الحزن
١٣- لا تسكن الاماكن.....
١٣- تكرم الشعوب رجائها.....

حل:

- ١- الصافي
٢- الكثير
٣- الكدر
٤- البهجة
٥- الامين
٦- المورقة
٧- المكدر
٨- الحار
٩- الضيق
١٠- الاشراف
١١- البالية
١٢- العظام
١٣- المخربة

التمرين (٢)

ضع لى كل مكان من الاماكن الخالية منعوتا مناسباً:

حل مشق (٢)

في خال جگهوں ميں مناسب منعوت لکاريں:

- ١- الباسلون لا يهابون الحرب
٢- الذهب.... نفيس
٣- الكثير يظنى صاحبه
٤- الخربة ملوى اليوم
٥- الزمرد..... كريم اخضر
٦- ظهرت فى السماء.... كثيفة
٧- هبت.... اقتلعت الاشجار
٨- اشترت.... جامعا
٩- نزل من السماء.... غزير
١٠- الصديق..... محبوب

حل:

- ١- الرجال
٢- معدن
٣- المال
٤- حجر
٥- سحابة
٦- رباح
٧- حصانا
٨- المخلص
٩- مطر
١٠- المخلص

التمرین (۵)

كون جملاً تكون فيها الاوصاف الاتية نعوتاً:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں:

- ۱- طویل - کریمہ طباعہ - باسقة فروعہا - سخی - کثیر مالہ
- ۲- صادق - موثر کلامہ - شجاع - نظیفہ ملبسہ - حسن ہندامہ
- ۳- مہیب مشرقہ ساطع نورہ - حالک ظلامہ - عالیات

حل:

- ۱- الجمل حیوان طویل جاء صديقي کریمہ طباعہ فی البستان نخل
باسقة فروعہا ذلك غني سخي ذهب الرجل الكثير مالہ
- ۲- العالم رجل صادق رايت الخطيب الموثر الفلاح رجل شجاع
کلامہ
هذا خادم نظيفة دخل رجل حسن ہندامہ
ملبسہ
- ۳- الاسد حیوان مہیب فی المشرق شمس مشرقہ طلع البدر ساطع نورہ
هذا ليل حالک ظلامہ هنولاء نساء عالیات

التمرین (۶)

كون جملاً تكون فيه الاوصاف الاتية نعوتاً سببية:

حل مشق (۶)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سبب بن کر آئیں:

- ۱- عاقل - متلالی - شاق - جمیل - واسع
- ۲- مذنب - المسافر - الغائب - المحسن - الفقير

حل:

- ۱- هذا تلميذ عاقل اخوه ذهب عالم متلالي جبينه هذا جيل شاق راسه

هذا منزل جميل منظره حضرت مدرسة واسعا
ميدانها

- ۲- حضر الفلاح المذنب جاء البدوي المسافر ابوہ جاء التلميذ العائب
صهرہ
دخل الخياط المحسن خرج الامير الفقير ابوہ
اخوہ

التمرین (۷)

حول فی جمل مفیدۃ الاوصاف السببۃ الاتیۃ الی نعوت حقیقیۃ:

حل مشق (۷)

درج ذیل اوصاف سبب کو نعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- شدید بردہ - متلاطم موجہ - لذیذ طعمہ - نافع علمہ
۲- ضعیف نورہ - ملتغہ اشجارہ - مائلۃ اغصانہ - مفتوحۃ نوافذھا
نعوت حقیقیہ:

- ۱- برد شدید - موج متلاطم - طعم لذیذ - علم نافع
۲- نور ضعیف - اشجار ملتغہ - اغصان مائلۃ - نوافذ مفتوحۃ

جملے:

- | | | |
|-------------------|---------------------|------------------------|
| اليوم برد شديد | في البحر موج متلاطم | للتفاح طعم لذیذ |
| التفسير علم نافع | للمصباح نور ضعیف | في البستان اشجار ملتغہ |
| للشجر اغصان مائلۃ | للحجرۃ نوافذ مفتوحۃ | |

التمرین (۸)

کیف تحول النعت المفرد المذكور فی الجملة الاتیۃ الی المفردۃ المؤنثۃ
ثم الی المثنی والجمع بنوعیہ:

حل مشق (۸)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھر ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں۔

عدو عاقل خير من صديق جاهل

حل:

عدوة عاقلة خير من صديقة جاهلة
عدوان عاقلان خير من صديقين جاهلين
اعداء عاقلون خير من اصدقاء جاهلين
عدوتان عاقلتان خير من صديقتين جاهلتين
عدوات عاقلات خير من صديقات جاهلات

التمرين (٩)

حول النعوت المفردة في الجمل الآتية الى جمل وضعية:

حل مشق (٩)

درج ذيل جملوں میں نعوت مفردہ کو جمل وصفیہ میں بدل دیں:

- ١- مررت بحی نزدحم بالسكان
- ٢- سمعت صوتا مطربا
- ٣- نالت مصر منزلة عانية
- ٤- سقيت كلبا لا هشا
- ٥- قليل مدبر خير من كثير مبغثر
- ١- اقبل نصحا نافعا من اخ مخلص

حل:

- ١- مررت بحی نزدحم بالسكان
- ٢- سمعت صوتا يطرب
- ٣- نالت مصر تعدو منزلة
- ٤- سقيت كلبا يلهت
- ٥- قليل يدبر خير من كثير مبغثر
- ١- اقبل نصحا ينفع من اخ مخلص

التمرين (١٠)

حول الجمل الوصفية في العبارات الآتية الى نعوت مفردة:

حل مشق (١٠)

درج ذیل جملوں میں جمل وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں:

- ١- قابلت ولدا يصيح
- ٢- سمعت خطيبا يوتر في سامعيه
- ٣- احب كل عامل يتقن عمله
- ٤- شاهدنا قطارا سيرة سريع

۵- عطفت علی فقیر نفسه عمیفة ۶- رکت باخرة غرقها جمیلة

حل:

- ۱- قابلت ولدا صانحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیه
۳- احب کل عامله متقن عمله ۴- شاهدنا قطارا سریعا سیره
۵- عطفت علی فقیر غفیف النفس ۶- رکت باخرة جمیلة العرف

التمرین (۱۱)

ما الدی تحدثه من التعبير فی الحصل الآتیه لتجعل الاحوال التی بها نعوتا

حل مشق (۱۱)

- اُرآ آپ درج ذیل احوال و نعوت سے چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی
۱- جاءت البنت تضحك ۲- رکت الحصان حامحا
۳- طهر النور ساطعا ۴- ابصرنا الرق بلمع
ان میں ہر ذوالحال کو نکرہ بنائیں گے احوال سے نعوت بن جائیں گے۔
۱- جاءت بنت تضحك ۲- رکت الحصان الجامع
۳- طهر النور الساطع ۴- ابصرنا رقا بلمع

التمرین (۱۲)

غیر کل جملہ من الجمل الآتیه لتجعل الاحوال التی بها نعوتا

حل مشق (۱۲)

- درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں
۱- الحجرة نظيفة ۲- الحديقة باصرة ازهارها
۳- الدرس مفهوم ۴- الزهرة باصع بياضها
حل:
۱- الحجرة لنظيفة ۲- الحديقة الناضرة ازهارها
۳- الدرس المفهوم ۴- الزهرة الناصع بياضها

التمرین (۱۳)

- (۱) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت حقیقی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والثنیة والجمع
- (۲) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت سببی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والثنیة والجمع
- (۳) کون ست جمل یکون النعت فی الثلاث الاولی منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانیة جملة فعلیة
- (۴) کون ست جمل تكون الحال فی الثلاث الاولی منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانیة جملة فعلیة

حل مشق (۱۳)

- (۱) چہ جملے بتائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر مؤنث مفرد ثنیہ جمع پیش کریں:

- ۱- ہذا رجل عالم ۲- تلك امرأة عالمة
- ۳- هذان رجلان عاقلان ۴- هاتان امرأتان سامعتان
- ۵- هؤلاء رجال مهذبون ۶- هؤلاء نساء شاهدات
- (۲) چہ جملے بتائیں ہر ایک میں نعت سببی ہو منعوت کو مذکر مؤنث مفرد ثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

- ۱- دخل التلميذ العاقل ابوه ۲- جاء خصمان عجب عظمهما
- ۳- هؤلاء رجال خضيب حريهم ۴- جاءت امرأة موسر والدها
- ۵- اهدت طالبان ضيقة حجرتهما ۶- دخلت النساء المعدم خادمهن
- (۳) چہ جملے بتائیں پہلے تین جملوں میں نعت اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملہ فعلیہ ہو:

- ۱- حضر تلميذ ابوه عاقل ۲- رايت ورده اصمرو لونها
- ۳- هذه حديقة اشجارها جميلة ۴- رايت عالما ينفع درسه
- ۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه ۶- سمعت خطيبا يوتر كلامه
- (۴) چہ جملے بتائیں پہلے تین میں حال جملہ اسمیہ ہو اور دوسرے تین میں جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- لا تقربوا الصلاة وانتم مكارى ۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

- ۳- لقینی خالد وانا راكب على النراجة ۴- جاء واباهم عشاء ييكون
۵- جاء الجندی یمشی ۶- نهض الخطيب يتبسم

التمرین (۱۴)

صف حجرۃ نومک وتعمد ان تاتی فی موضوعک بكثير من النعوت ثم بین فی جداول ما کان منها حقیقیا وما کان سببیا وما کان جملة

حل مشق (۱۴)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعوت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعوت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں:

نومی واسعة نظيفة . لها باب ونافذتان . فيها كرسي مريح
وسرير مريح وبساط شرفي يتجهج منظر حدرائها مزينة الخرائط
الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطارهما كما توجد
فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب
والاقدام والاوراق

انا احب هذه الحجرة واحافظ على نظافتها لانني اقرا فيها وانا
وفي الجملة فان حجرة نومي النسي وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة - مريح - مريحة - مزينة - متنوعة	جميل اطارهما	نوعها جميل - يتجهج منظرها

التوكيد

- | | |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- حادثني الوزير نفسه | ترجمہ |
| ۲- قابلت الوزير نفسه | وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی |
| ۳- كتبت الى الوزير نفسه | میں نے خود وزیر سے ملاقات کی |
| ۴- احترقت الدار كلها | میں نے خود وزیر کو لکھا |
| ۵- قرأت الكتاب كله | گھر جل گیا سارے کا سارا |
| ۶- فرغت من الاعمال كلها | میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام |
| | میں فارغ ہو گیا تمام کاموں سے |

- ۷- نوح الاخوان كلاهما
 ۸- ذبحا الكبشين كليهما
 ۹- سكتا في المنزل كليهما
 ۱۰- رایت التمساح التمساح
 ۱۱- حضر حضر الغائب
 ۱۲- لا لا اخوان العهد
 ۱۳- انت المعلوم انت المعلوم
 دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے
 ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیئے
 ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر
 میں نے مگر مجھ کو دیکھا مگر مجھ کو
 غائب حاضر ہوا حاضر ہوا
 نہیں میں بدعہدی نہیں کروں گا
 تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

البحث:

إذا قلت حادثني الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان محادثة الوزراء ليست من الامور الهينة وربما يتوهم ان الذي حادثك هو وكيله او امين سره او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفنا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذا ذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثني الوزير نفسه على نحو ما في المثال الاول فانك ان فعلت ذلك تاکد المعنى الحقيقي ولم يبق هناك مجال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه في الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين.

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول في نفسه: لعل الذي احترق في الدار اثاثها او ابوابها او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما في المثال الرابع فبذلك يتأكد المعنى الحقيقي عند السامع ولا يبقى له في الفهم ملهيب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل في الامثلة الثلاثة الثانية توكيدا ايضا ويؤكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها في ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذي نجح هو احدهما فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتأكد المعنى الذي اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهي لافادة الشمول ككل وجميع ولا يؤكد بها الا المشي المذكر ومثلها في المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمشي المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التي مرت بك وهي النفس والعين وكل

و جميع وكلا وكلتا توافق الاسماء الموكدة بها فى المعنى وتخالفها فى اللفظسمى التوكيد بها توكيدا معنويا.

و بالبحث فى جميع الفاظ التوكيد المعنوى التى تراها فى الامثلة المتقدمة وفى جميع الامثلة الاخرى تجد اولا انها تتبع الموكد فى اعرابه وثانيا ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق الموكد فى تذكيره و تانيته وفى الفراهه و تثنيته و جمعه.

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هى التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت المعلوم وهى جملة واذا بحثت فى سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يؤكد اللفظ الذى ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلك يسمى كل لفظ من الالفاظ المعادة هنا توكيدا ولما كان التوكيد فى هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمي التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوى فى انه يتبع ما قبله فى اعرابه.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”حادثی الوزیر“ (وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے دکیل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگئی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ ”نفسہ“ کو توكيد کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ”وزیر“ کو موكد کہتے ہیں کلمہ ”نفس“ کی طرح کلمہ ”مین“ کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیجئے ہیں کہ ”احترقت الدار“ تو سامع یہ خیال کر لیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا ”دار“ کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے ”کلہا“ بڑھا دیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ ”کل“ بھی توكيد ہے لفظ ”کل“ کی طرح لفظ ”جميع“ کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ ”کلا“ لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ ”کلتا“

آتا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ ”النفس“ العین“ کل“ جمع“ کلا اور کلنا“ ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکدہ کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد و جثنیہ اور جمع ہونے میں موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ کرر آئے ہیں مثلاً التماسح (اسم) حضور (فعل) لا (حرف) اور انت المعلوم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان کرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع ہوتا ہے۔

القواعد:

(۱۶۳) التواکید: تابع بذکر فی الکلام لدفع لما قد يتوهمه السامع مما ليس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی۔

(۱۶۵) التوکید المعنوی یكون بالفاظ هي: النفس“ والعین“ و کل“ و جمع“ و کلا“ و کلنا“ و یحب“ أن یصل کل منها بضمیر یطابق المؤکد۔

(۱۶۶) التوکید اللفظی یكون بإعادة اللفظ اسماً أو فعلاً أو حرفاً، أو جملةً۔

ترجمہ:

(۱۶۳) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی نفس“ عین“ کل“ جمع“ کلا اور کلنا کے ذریعے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو کرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو فعل ہو حرف ہو یا جملہ ہو۔

توکید الضمیر المتصل والمستتر

ترجمہ

الامثلة

میں نے خود فریضہ ادا کیا

۱۔ قیمت انا بالواجب

- ۲- ما جاءك انت احد تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا
 ۳- سلمت عليه هو میں نے خود اسے سلام کیا
 ۴- دهشنا نحن انفسنا ہم خود حیران ہو گئے
 ۵- ذعرت انت نفسك خود تجھے ڈرایا گیا
 ۶- جنبواهم انفسهم وہ خود بزدل ہو گئے
 ۷- اسرج انا القوس میں گھوڑے پر خود زین کتا ہوں
 ۸- افصح انت النافذة تو خود کھڑکی کھول
 ۹- فرید قرا هو الكتاب فرید نے خود کتاب پڑھی
 ۱۰- اسرج انا نفسي القوس میں خود گھوڑے پر زین کتا ہوں
 ۱۱- افصح انت نفسك النافذة تو خود کھڑکی کھول
 ۱۲- فرید قرا هو نفسه الكتاب فرید نے خود کتاب پڑھی
- البحث:**

التاء من قمت والكاف من جاءك والهاء من عليه في الامثلة الثلاثة الاولى كلها ضمائر متصلة وقد اكد كل منها توكيدا لفظيا بضمير رفع منفصل ولو تدبرت جميع الضمائر المتصلة على اختلاف انواعها سواء اكانت في محل رفع ام في محل نصب ام في محل جر لوجدتها تؤكد توكيدا لفظيا بضمائر الرفع المنفصلة.

والضمائر نا من دهشنا والتاء من ذعرت والواو من جنبوا في الامثلة الثلاثة الثانية كلها ضمائر رفع متصلة وقد اكد كل منها توكيدا معنويا بالنفس بعد توكيده بالضمير المنفصل ولو تدبرت جميع ضمائر الرفع المتصلة الموكدة بالنفس او العين لوجدتها لا تؤكد هذا التوكيد الا بعد توكيدها بالضمائر المنفصلة.

تأمل الضمائر المستمرة في الامثلة الباقية تجد حكمها في التوكيد اللفظي وكذلك في التوكيد المعنوي بالنفس والعين حكم الضمائر المتصلة المتقدمة.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاءك" میں كاف اور "عليه" میں هاء سب ضمائر متصل ہیں اور ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمیر مرفوع متصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصل پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمیر مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں ”دعشنا“ میں تا ”ذعرت“ میں تاء اور ”جبنوا“ میں واؤ ضائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی توكيد پہلے تو ایک ضمير منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی توكيد معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضائر رفع متصل کی توكيد لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضائر منفصل سے ان کی توكيد ہو چکی ہو۔

القواعد:

(۱۶۷) الضائمر المتصلة والمسترة توكد توكيداً لفظياً بضائمر الرفع المنفصلة.
(۱۶۸) لا توكد ضائمر الرفع المتصلة والمسترة بالنفس والعین إلا بعد توكيدها بضائمر الرفع المنفصلة.

ترجمہ:

(۱۶۷) ضائر متصل اور مستترہ کی توكيد لفظی ضائر مرفوع منفصل سے ہوتی ہے۔
(۱۶۸) ضائر مرفوع متصل اور مستترہ کی توكيد لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضائر منفصل سے ان کی توكيد ہو چکی ہو۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية التوكيد والمؤكد واشكلهما وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي.

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توكيد اور موكد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توكيد لفظی توكيد معنوی سے الگ کریں:

- ۱- بشي الناس جميعهم على العامل المجدد
- ۲- الملك كله لله
- ۳- تفقدت انا نفسي اشجار البستان فوجدتها جميعا مثمرة
- ۴- اطع والدك كليهما واعطف على اخوتك جميعهم
- ۵- اياك اياك النميمة
- ۶- عاد الرسول عينه يحمل البشرى
- ۷- ركب الزورق عينه مع صديق كليهما

- ٨- اجل ' اجل سيلقى الجاني جزاءه
 ٩- قطعنا نحن انفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام
 ١٠- باع المسافر داريه كليهما وقبض الثمن كله
 ١١- واسية انا نفسى اكثر مما واساه اخواه انفسهما
 ١٢- غربت غربت الشمس
 ١٣- حذار حذار من الاهمال

لغزى / معنى	موكد	توكيد	
معنى	الناس	جميعهم	١-
معنى	الملك	كله	٢-
لغزى ومعنى	تفقدت "ها" خير	انا نفسى	٣-
معنى	فوجدتها "ها" خير	جميعا	
معنى	والديك	كليهما	٤-
معنى	اخوتك	جميعهم	
لغزى	النميمة	اياك اياك	٥-
معنى	الرسول	عينه	٦-
معنى	الزورق	عينه	٧-
معنى	صديقى	كليهما	
لغزى	جزاء	اجل اجل	٨-
لغزى ومعنى	قطعنا	نحن انفسنا	٩-
معنى	الطريق	كله	
معنى	داريه	كليهما	١٠-
معنى	الثمن	كله	
لغزى ومعنى	واسية	انا نفسى	١١-
معنى	اخواه	انفسهما	
لغزى	الشمس	غربت غربت	١٢-
لغزى	الاهمال	حذار حذار	١٣-

التمرين (٢)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية توكيدا معنويا مناسبيا واضبط آخره بالشكل:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اور اس کے آخر پر اعراب لگادیں۔

- ۱- تلف الآلات..... ۲- بہت لمر البستان.....
- ۳- ابوہ واخوہ..... یعطفان علیہ ۴- احفظ عینک.... من وھج الشمس
- ۵- احترق الحطب..... ۶- اخوک.... ھو الذی نقل الخبر
- ۷- اشعرت الحصانین..... ۸- العقلاء..... ھکوهون الشقاق
- ۹- زارنا المذیر..... ۱۰- انت..... الذی بدات الشر

توکید معنوی :

- ۱- جميعھا ۲- کلہ
- ۳- کلاھما ۴- کلھما
- ۵- کلہ ۶- نفسہ
- ۷- کلھما ۸- کلھم
- ۹- نفسہ ۱۰- نفسک

التمرین (۳)

ضع موکدا مناسباً فی کل مکان من الامکنۃ الخالیۃ فی الجملۃ الابیۃ:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھ دیں:

- ۱- الفسھم لا یحبونہ ۲- کلھا نظیفۃ
- ۳- دع اللھو ان الوقت ثمین ۴- انطقات..... کلھا
- ۵- کلتاھما مغرور قتان بالدموع ۶- لا افشی سر الصدیق
- ۷- کلتاھما ملوثان بالمداد ۸- الصدیق یافتی
- ۹- احسن الی..... کلھما ۱۰- عاود المریض..... عنہ
- ۱۱- اعینھما لم تھمرا ۱۲- قرأت..... کلہ الا صفحتین

موکد:

- ۱- الخدام ۲- الحجرۃ

۳- انت نفسك	۴- النار
۵- عيناه	۶- انانفسی
۷- الورقتان	۸- الصلوق
۹- والديک	۱۰- الامير
۱۱- الشجرتان	۱۲- الکتاب

التمرین (۴)

كون جملا تجى فيها الالفاظ الاتية موكدة توکيدا معنويا بحيث تقع الالفاظ مرة مرفوعة ومرة منصوبة ومرة مجرورة:

حل مشق (۴)

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ توکید معنوی آجائے نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم	المسافرون	البسط الشرقية	الفتاة المهذبة
الجوادان	الشجرتان	الرجال الموسرون	القاضی

حل:

الحاکم

الحاکم نفسه شرب الشای - رایت الحاکم عینہ مشاور

الوزراء - مررت بالحاکم نفسه يخاطب الموظفون.

المسافرون

المسافرون کلهم ذاهبون الى المحطة - شاهدت المسافرين

کلهم ياكلون الطعام - مررت بالمسافرين کلهم يشربون اللبن

البسط الشرقية

البسط الشرقية کلها وضعت على الارض - فرشت البسط

الشرقية کلها للضيوف - جلس الناس على البسط الشرقية

کلها

الفتاة المهذبة

الفتاة المهذبة نفسها تامر بالمعروف - رایت الفتاة المهذبة

نفسها تعلم اخواتها - قلت للفتاة المهذبة نفسها انصرى

اخواتک

الجوادان	الجوادان كلاهما سريعان - شاهدت الجوادين كليهما
	يسرعان في الميدان - فرشت الرمل في حجرة الجوادين كليهما
الشجرتان	الشجرتان كليهما مثمرتان - رايت الشجرتين كليهما لم تورقا - نظرت الى الشجرتين كليهما قطعنا
الرجال الموسرون	الرجال الموسرون كلهم في يسر - رايت الرجال الموسرين كلهم في يسر - نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
القاضي	جاء القاضي نفسه في السوق - رايت القاضي نفسه في مجلس القضاء - مررت بالقاضي عنه في مجلس النكاح

التمرين (٥)

ضع من الجملة لا ينجح الكسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٥)

- ١ - لا ينجح الكسلان سے چار ایسے جملے بتائیں کہ ان میں ایک دفعہ اسم کی پھر فعل حرف اور جملہ کی توكيد لفظی آجائے:
- ١ - لا ينجح الكسلان الكسلان ٢ - لا ينجح لا ينجح الكسلان
- ٣ - لا - لا ينجح الكسلان ٤ - لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان

التمرين (٦)

اكد ما في الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمستترة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ توكيد لفظی لائیں۔

- ١ - اكتبوا..... ٢ - اذهب..... الى البستان
- ٣ - من ابائكم..... بهذا ٤ - ساسافر..... الى لبنان
- ٥ - رتب..... المائدة ٦ - اتتنا..... الاخبار
- ٧ - لم يسلم عليه..... احد ٨ - زارني..... رسول الامير

۹- منجلس.... تحت الشجرة ۱۰- دع..... المزاح

حل:

- | | |
|-----------------------|----------|
| ۱- انتم على الكراسيات | ۲- انتما |
| ۳- انتم | ۴- نحن |
| ۵- انن | ۶- ازا |
| ۷- هو | ۸- اياي |
| ۹- نحن | ۱۰- انت |

التمرین (۷)

اكد ما في الجمل الاتية من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المستتره
توكيدا معنوها بالنفس او العين:

حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصل اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا میں کے
ذریعہ توكید معنوی لائیں:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اجلس..... حيث اجلس | ۲- هودوا.... المريض |
| ۳- تعودى.... العلم | ۴- ادر من..... الظهير المنزلى |
| ۵- اشترى..... اثاث المنزل | ۶- اسرجا.... الخيل |
| ۷- اقليم..... اشجار الحديقة | ۸- خرج محمد وعاد..... بعد ساعة |
| ۹- فتولى..... تنسيق | ۱۰- هل سمعتم..... هذه القصة |

حل:

- | | |
|---------------|-----------------|
| ۱- انت نفسك | ۲- انتم انفسكم |
| ۳- انت نفسك | ۴- انن انفسكن |
| ۵- انا عني | ۶- انتما عنكما |
| ۷- انا عني | ۸- هو نفسه |
| ۹- نحن انفسنا | ۱۰- انتم انفسكم |

التمرین (۸)

كون ثلاث جمل يجى فيها المثنى موكدا بكلا او كلتا بحيث يكون فى
الاولى مرفوعا وفى الثانية منصوبا وفى الثالثة مجرورا

حل مشق (۸)

تین جملے بتائیں ان میں شنیہ کو کلا اور کلتا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح
کہ کلا اور کلتا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلميذان كلاهما فى الفصل

استاذت التلميذتان كلتاهما فى الفصل

اخرجت التلميذین كليهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلميذتين كلتيهما من الفصل

كتبت بالقلمين كليهما

كتبت فى الكراستين كلتيهما

التمرین (۹)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بالنفس او العين ويكون
الموكد فى الاولى جمع مذكر سالما وفى الثانية جمع مؤنث سالما وفى الثالثة جمع
نكسیر:

حل مشق (۹)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے
جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع نکسیر ہو:

۱- اجتمع المؤمنون انفسهم فى بلدنهم لصلاة الجمعة

۲- اجتمعت الطالبات انفسهن فى كليتهن للامتحان

۳- تهبأ الرجال اعينهم للسفر

التمرین (۱۰)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بكل او جميع ويكون الموكد

فی الاولی مفردا و فی الثانیة جمع مذکر سالما و فی الثالثة جمع مؤنث سالما

حل مشق (۱۰)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں لفظ کل اور جمع کے ذریعے تاکید آئے پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذکر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو:

- ۱- میراث الارض کلہ للہ
- ۲- اشتری المسافرون جمیعہم الوابا فی السوق
- ۳- قرأت المومنات کلہن القرآن

التمرین (۱۱)

- (۱) کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظیا
- (۲)نصب.....
- (۳)جر.....
- (۴)مستتر.....

حل مشق (۱۱)

- (۱) دو جملے بتائیں ہر ایک میں ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- هل علمت انت ان اخبرک مریض ۲- قد سافرا ناحن الا لاهور
- (۲) دو جملے بتائیں ہر ایک میں ضمیر نصب متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- من اخبرک انت ان رفیقک ۲- هل ترضاه هو وقد شتمک مریض
- (۳) دو جملے بتائیں ہر ایک میں ضمیر جر متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- اشتریت له هو دارا ۲- کتبت لک انت رسالة الی ایک
- (۴) دو جملے بتائیں ہر ایک میں ضمیر مستتر موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- یسلم هو علی ابیه ۲- اکتب انا رسالة الی امی

التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تشتمل کل منها علی ضمیر رفع موکد بالنفس او العین
ویکون الضمیر فی الاولین متصلا و فی الاخیرین مسترا

حل مشق (۱۲)

چار جیلے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع موکد بانفس یا بالہین آجائے پہلے دو جملوں میں
ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں متستر ہو:

- ۱- سافرت انا عینی الی لاہور
- ۲- اشریت اذا نفسی رسالۃ فی السوق
- ۳- زرع ہو نفسه نخلا فی البستان
- ۴- خرجت ہی عینہا من دارہا

التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) لمودج (نمود):

نظمت بداءہ کلناہما

نظمت..... نظف فعل ماضی مبنی علی الفتح والفاء علامۃ التانیۃ

بداءہ... یداء قائل مرفوع بلا الف لاء فی مضاف والضمیر مضاف الیہ مبنی علی الضم
فی محل جر

کلناہما..... کلنا توكید للاسم المعنی قبلہ مرفوع بلا الف وهو مضاف والضمیر بعدہ
مضاف الیہ مبنی علی السکون فی محل جر
(ب) اعراب الجمل الاکیۃ:

حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- دعونا الطیب نفسه
- ۲- احترق الاث المنزل جمیعہ
- ۳- هل زارک انت احد الیوم؟
- ۴- اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

- | | |
|----------|---|
| ۱- دعونا | فعل ماضی مبنی بر مکتون |
| نا | ضمیر رفع متصل قائل مرفوع مملائی بر سکون |
| الطیب | مفعول بہ منصوب برفقہ |
| نفسہ | توكید برائے مفعول بہ منصوب برفقہ مضاف مضاف الیہ |
| ۲- احترق | فعل ماضی مبنی برفقہ |
| الاث | قائل مرفوع برضہ مضاف موکد |

المنزل	مضاف الیہ مجرور بالکسر
جميعه	مضاف 'مضاف الیہ' توكید 'منصوب' برفتحہ
۳- هل	حرف استفہام جہی برسكون
زار	فعل ماضی جہی برفتحہ
ك	ضمیر منصوب متصل مفعول بہ 'منصوب' محلاً موكد
انت	ضمیر منفصل توكید برائے ضمیر متصل منصوب محلاً
احد	فاعل مرفوع برضمة
۴- اذهبوا	فعل امر جہی برضمة بوجه اتصال واو جمع 'اتم' ضمیر مستتر فاعل 'توكید
الشم	فاعل مرفوع محلاً یہ توكید لفظی ہے
انفسكم	توكید برائے فاعل یہ توكید معنوی ہے 'مضاف' مضاف الیہ
الی	حرف جر جہی برسكون
الناظر	مجرور علامت جر كسره ہے

العطف

الامثلة	ترجمہ
۱- نضج الخوخ والعنب	پک گیا آڑو اور انگور
۲- اكلت الخوخ والعنب	کھایا میں نے آڑو اور انگور
۳- هذا شجر الخوخ والعنب	یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے
۴- ترعد السماء وتبرق	بادل گرجتا اور بجلی چمکتی ہے
۵- يخاف الاطفال من ان ترعد السماء وتبرق	بچے ڈرتے ہیں
۶- ان ترعد السماء و ترق فلن انگر بادل گرجتا ہے اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز نخرج	نہیں نکلیں گے

البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد كلا منها يشتمل على لفظين تتوسط بينهما واو تفيد اشتراكهما في الحكم وانظر هذين اللفظين تجدهما في الامثلة الثلاثة الاولى اسمين وفي الثلاثة الثانية فعلين ويسمى اللفظ الذي بعد الواو معطوفا او عطفًا واللفظ الذي قبلها معطوفا عليه اما الواو تسمى حرف العطف او اذاته.

واذا تأملت المعطوف في جميع الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال

آخر وحدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً وجرماً ولذلك يسمى المعطوف تابعاً والمعطوف عليه متبوعاً.

وہاں حروف اخری غیر الواو یعطف بها وہی الفاء وثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و منشرح معانیہا فیما یاتی۔

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک جملہ ایسے دو لفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا أداة العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ 'ثم' 'او' 'ام' 'لا' 'بل' 'لكن' اور حتی بھی حرف عطف ہیں۔

القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع بتوسط بينه وبين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواو' والفاء' وثم' وأو' وام' ولا' وبل' ولكن' وحتى

ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے: واو، فاء، ثم، او، ام، لا، بل، لكن، حتی

معانی حروف العطف

(حروف عطف کے معانی)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- تولی الخلافة ابو بکر وعمر ابو بکر اور عمر خلیفہ ہوئے
- ۲- تولی الخلافة عمرو ابو بکر عمرو اور ابو بکر خلیفہ ہوئے
- ۳- صلی الامام ولما موم امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
- ۴- دخل المدرس فوقف التلاميذ مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
- ۵- حکم مصر اسماعیل فتوفیق اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

- ۶- رانا ابوک فحیانا
تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا
- ۷- مات الرشید ثم المامون
رشید فوت ہوا پھر مامون
- ۸- زر عنا القطن ثم جنيناه
ہم نے کیاس بوٹی پھر اسے چنا
- ۹- ينقضي الصيف ثم يعود
موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے
- البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولى تجد اداة العطف في كل منها هي الواو وتامل المعطوف والمعطوف عليه فيها تجد انهما لم يتقيدا بترتيب فقد يكون المعطوف متاخرا عن المعطوف عليه في الزمن كما في المثال الاول وقد يكون سابقا له كما في المثال الثاني وقد يكون مصاحبا له كما في المثال الثالث فالوا اذا لا تفيد ترتيبا بين المعطوف والمعطوف عليه وانما تدل على محض اشتراكهما في الحكم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانية تجد اداة العطف في كل منها هي الفاء وتامل المعطوف والمعطوف عليه وفي كل مثال تجد المعطوف دائما ياتي عقب المعطوف عليه من غير تراخ في الزمن ولو تاملت جميع امثلة العطف بالفاء لوجدتها كذلك ومن هنا كانت الفاء تفيد الترتيب والتعقيب.

تامل الامثلة الثلاثة الاخيرة تجد اداة العطف في كل منها هي ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف عليه فيها وفي كل مثال آخر يرد عليك لوجدت ترتيبا بينهما ولكنه ترتيب مع تراخ في الزمن ومن اجل ذلك لا يعطف ثم الا عند ارادة الترتيب والتراخي.

اما حروف العطف الساقية فقد يطول شرحهما اذا سلطنا الطريق المتقدمة في البيان ولذلك نلجأ الى الاجمال فنقول.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں واؤ اداة عطف ہو کر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف عليه کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

کبھی تو معطوف اپنے معطوف عليه سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واؤ معطوف اور معطوف عليه کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحكم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداة عطف ہو کر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف

علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا فائدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے:

او..... فخییر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بنفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل الخبر علی او فریدہ (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام..... یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (تعیین کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اکلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا..... معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل..... اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشعرت دواءً بل قلنا (میں نے دواؤں کو بلکہ قلم خریدا)۔

لکن..... استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے دہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السيد لکن خادمہ (سردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتی..... غایت کے لئے جیسے فر الجنود حتی القائد (شکر بھاگ گئے حتی کہ سپہ سالار بھی)۔

القاعدة:

(۱۷۰) حروف العطف تسعة: الواو وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واو للشك او التخيير، وام لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للإضراب، ولكن للاستدراك، وحتى للغاية.

ترجمہ:

(۱۷۰) حروف عطف نوہیں: واو مطلق جمع کے لئے، فاء ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخمینہ کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتی غایت کے لئے۔

واو العطف وواو المعية

(واو عطف اور واو معیت)

ترجمہ	الامثلة
۱- میں طلوع فجر کے وقت چلا	۱- سرت و طلوع الفجر
۲- محمد غروب شمس کے وقت آیا	۲- حضر محمد و غروب الشمس
۳- احمد اور حسن نے جھگڑا کیا	۳- تخاصم احمد و حسن
۴- محمود اور نجیب نے اشتراک کیا	۴- اشترک محمود و نجیب
۵- ابراہیم اور خالد نے سفر کیا	۵- سافر ابراہیم و خالد او وخالدا
۶- بچہ سو گیا اور ماں بھی	۶- نام الطفل والمرضع اوو المرضع

یا
بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے

البحث:

تامل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذي بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله في الاعراب فما السبب في ذلك اليسست الواو هنا واو العطف؟ نعم الواو هنا غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراك المعطوف والمعطوف عليه في نسبتة الحكم اليهما كما تقدم' والاشتراك هنا غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر' والحضور لا تصبح نسبتة الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لوتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع فى كل منها فهى واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على انه مفعول معه.

واذا تأملت المثالين الثانيين وجدت هناك اشتراكا فى الحكم بين الاسم الذى بعد الواو والاسم الذى قبلها ووجدت ثانى الاسمين تابعا لاولهما فى اعرابه فالواو التى بينهما اذا هى واو العطف المعروفة لك ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم واشتراك لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدوره من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلك ان الفعل الذى لا يصدر

الا من متعدد صادر من واحد، وهذا غير معقول:

واذا تدبرت المثالين الاخيرين وجدت الفعل فى كل منها يصح ان يكون واقعا من الشخصين معا كما يصح ان يكون واقعا من الھما بمصاحبة الثانى، وعلى الوجه الاول تكون الواو عاطفة والاسم الثانى مرفوعا بالتسعية وعلى الثانى تكون الواو للمعية والاسم الثانى منصوبا على انه مفعول معه.

بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ”مع“ ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول معہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تخاصم اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہو سکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہو سکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

القاعدة:

(۱۷۱) واو العطف تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها فى لسبة الحكم إليهما والاسم بعدها يكون تابعا لما قبله فى إعرابه.

(۱۷۲) واو المعية لا تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها فى الحكم بل تدل على المصاحبة والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على أنه مفعول معه.

(۱۷۳) تتعین الواؤ للمعیه إذا کان هناك مانع من العطف.

(۱۷۴) تتعین الواؤ للعطف بعد مالا یتأتی وقوعه إلا من متعدد.

(۱۷۵) إذا صح العطف ولم یجب جاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعیه.

ترجمہ:

(۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔

(۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہوئے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔

(۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔

(۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ واؤ عطف کہلاتا ہے۔

(۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عطف بھی ہو سکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

التمرین (۱)

بین المعانی المختلفة المستفادة من اختلاف حروف العطف فی الجمل

الآتیہ:

حل مشق (i)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے

واضح کریں:

- | | |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- باع الفلاح الشعیر والقمح | ۲- باع الفلاح الشعیر فالقمح |
| ۳- باع الفلاح الشعیر ثم القمح | ۴- باع الفلاح الشعیر او القمح |
| ۵- اشعیرا باع الفلاح ام قمحا | ۶- باع الفلاح الشعیر لا القمح |
| ۷- باع الفلاح الشعیر بل القمح | ۸- ما باع الفلاح الشعیر لک۔ القمح |

حل:

۲- ترتیب معطوف و معطوف علیہ

۱- اشتراک حکمی

- ۳- تراخی معطوف
۴- شک یا تخمیر
۵- طلب تعیین
۶- نفی حکم عن المعطوف
۷- اضرب
۸- استدراک

التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیہ تتعین الواو للعطف وفی ایہا تتعین للمعیۃ وفی ایہا یجوز الامران:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واؤ عطف آسکتا ہے اور کہاں واؤ معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

- ۱- تعالق خالد و اخوه
۲- قرا محمد و المصباح
۳- اختلف التاجر و وکیلہ
۴- جلست والقمر
۵- جاء السيد و خادمہ
۶- مشینا والظلام
۷- سار التلمیذ والکتاب
۸- نجحت سعاد و اختہا
۹- نام اخی و ظل انشجرۃ
۱۰- ركب السفینة علی و صدیقہ

حل:

- ۱- واؤ عاطفہ
۲- واؤ معیت
۳- دونوں کا احتمال ہے
۴- واؤ معیت
۵- دونوں کا احتمال ہے
۶- واؤ معیت
۷- دونوں کا احتمال ہے
۸- واؤ معیت
۹- واؤ معیت
۱۰- دونوں کا احتمال ہے

التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب والشبایک والطق بهما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدۃ:

حل مشق (۳)

”الابواب و الشبابیک“ میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں
پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں:
مرفوع:

يكون الابواب و الشبابیک فی حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء
يكون الابواب او الشبابیک لمرور الهواء
هل يكون الابواب ام الشبابیک لمرور الهواء
يكون الابواب لا الشبابیک للدخول والخروج
يكون الابواب بل الشبابیک للهواء
ما يكون الابواب لكن الشبابیک للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشبابیک فی حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء
صنعت الابواب لا الشبابیک للدخول والخروج
هل صنعت الابواب او الشبابیک للهواء
اصنعت الابواب ام الشبابیک للهواء
ما صنعت الابواب بل الشبابیک للهواء
ما صنعت الشبابیک لكن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ينتفع من الابواب او الشبابیک الدخول والخروج
هل ينتفع من الابواب ام الشبابیک الدخول والخروج
لا ينتفع من الابواب بل من الشبابیک مرور الهواء
لا ينتفع من الشبابیک لكن من الابواب الدخول والخروج
ينتفع من الابواب حتى من الشبابیک مرور الهواء
ينتفع من الابواب لامن الشبابیک الدخول والخروج

التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بين كل معطوف ومعطوف عليه في الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حرف عطف لگائیں:

- | | |
|------------------------------|----------------------------------|
| ۱- اتفاحا اكلت.... عنبا | ۲- هزنا الشجرة.... سقط ثمرها |
| ۳- قرأت الكتاب.... فهمته | ۴- كل الفاكهة الناضجة.... الفجوة |
| ۵- باع عقاره.... منزله | ۶- خسر التاجر كل شئ.... شرفه |
| ۷- ما قابلته.... قابلت وكيهه | ۸- بذر الحب.... حصده |
| ۹- ما قرأ الكتاب كله.... بضه | ۱۰- اكل الفاكهة.... قشرها |
| ۱۱- انت فعلت هذا.... الخادم؟ | ۱۲- قدمت اليه الطعام.... اكله |

حل:

- | | |
|--------|---------|
| ۱- ام | ۲- فاء |
| ۳- فاء | ۴- لا |
| ۵- لا | ۶- حتى |
| ۷- بل | ۸- ثم |
| ۹- لكن | ۱۰- حتى |
| ۱۱- ام | ۱۲- فاء |

التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد كل حرف من حروف العطف في الجمل الآتية:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں:

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- بنی الامیر قصر او..... | ۲- اشتریت حصانا ثم..... |
| ۳- آخاتما اشتریت ام..... | ۴- ما غرست نخلا لكن..... |

- ٥- سالتى منو الابل
 ٦- قشرت التفاح و
 ٧- دخل الامراء ف
 ٨- طلينا ابواب المنزل لا
 ٩- ذهب الخادم لا
 ١٠- خرج من فى الدار حتى

حل مشق (٥)

- ١- قلعة
 ٢- ركبته
 ٣- كتابا
 ٤- جوابا
 ٥- اكرمهم
 ٦- لا النوافذ
 ٧- السيد
 ٨- اخرهم
 ٩- ركبته
 ١٠- اكرمهم

التمرين (٦)

ضع معطوفا عليه فى الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (٦)

نحى خالى جگهوں میں مناسب معطوف عليه لگائیں:

- ١- القصيدة وانشدھا
 ٢- استقبل الرئيس فالعلماء
 ٣- مازرت ... لكن اسوان
 ٤- ما مشيت بل ميلين
 ٥- ارسلت اليه ثم رسولا
 ٦- لبث عندنا او بعض يوم
 ٧- ... تسافر ام بعد غد
 ٨- عاشر لا الاشرار

حل:

- ١- نظم الشاعر القصيدة وانشدھا
 ٢- استقبل الرئيس الوزراء فالعلماء
 ٣- مازرت القاهرة لكن اسوان
 ٤- ما مشيت ميلا بل ميلين
 ٥- ارسلت اليه رسالة ثم رسولا
 ٦- لبث عندنا يوما او بعض يوم
 ٧- اغدا تسافر ام بعد غد
 ٨- عاشر الاخير لا الاشرار

التمرین (۷)

- (۱) استعمال کل حرف من حروف العطف التسعة فی جملة مفيدة
(۲) کون تسع جمل تشتمل کل منها علی واو تعین اللطف فی الثلاث الاولى
وللمعنی فی الثلاث الثانية وتصح للامرين فی الثلاث الاخيرة.

حل مشق (۷)

- (۱) تمام حروف عطف کو جملوں میں استعمال کریں:
- ۱- ذهب خالد و حامد
 - ۲- جاء سليم فحميد
 - ۳- نظفت الاثواب ثم لبستها
 - ۴- لبث يوما او بعض يوم
 - ۵- ان ادرى اقرب ام بعيد ما توعدون
 - ۶- ما جاء رشيد لكن اباه
 - ۷- اكرم الصالح لا الطالح
 - ۸- ذهب خالد بل حامد
 - ۹- فوالجنود حتى القائد
- (۲) نو جملے بنا کیں پہلے تین میں واؤ عطف آئے پھر تین میں واؤ معیت اور آخری تین میں ایسا واؤ لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو:
- ۱- اشتریت الابواب والشبابيك
 - ۲- اشترک بشیر و مجید فی التجارة
 - ۳- ذهب خالد و سليم
 - ۴- جاء حامد و طلوع الشمس
 - ۵- حضر عامر و غروب الشمس
 - ۶- سرت و طلوع الفجر
 - ۷- صلى المقيم والمسافر فی المسجد
 - ۸- اختلف الدائن والمديون
 - ۹- جاء الاستاذ والتلميذ

التمرین فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رأيت الأسد لا النمر

رأيت . رأى من رأيت فعل ماضٍ منى على السكون والياء ضمير منى على الضم فى محل رفع

فاعل

الأسد..... مفعول به منصوب بالفتحة الظاهرة
لا حرف عطف مبنی علی السكون
النمر... معطوف علی لا أسد منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعراب الجملتين الاتيين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرة تنمو وتثمر ۲- مشيت وسور الحديقة

حل:

۱- الشجرة	ابتدا مرفوع برقمہ
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمير مستتر فاعل معطوف علیہ ہے
و	حرف عطف مبنی برفقہ
تثمر	فعل مضارع اس میں ضمير مستتر فاعل معطوف
۲- مشيت	فعل ماضی مبنی برسكون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
و	حرف معیت مبنی برفقہ
سور	مضاف مفعول فیہ منصوب برفقہ
الحديقة	مضاف الیہ مجرور برکسره

البدل

ترجمہ

الامثلة

- ۱- حضر اخوك حسن تیرا بھائی حسن آیا
- ۲- عاملت التاجر خلیلا میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے
- ۳- اصغيت الى الخطيب علی میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو
- ۴- تهشم ابو الهول انقه ٹوٹ گیا ابوالهول (مصر کا ایک بت) یعنی اس کی ناک
- ۵- قضيت الدين ثلثه میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ

- ۶- نظرت الى السفينة شرعها میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی
- ۷- توضع البستان اربعه بارغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی
- ۸- سمعت الشاعر انشاده میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو
- ۹- عجبت من الاسد اقدامه میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر
- البحث:

اذا نظرت الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة رایت كل واحدة منها مسبوقة بكلمة لم تقصد لذاتها وانما اتى بها تمهيدا للكلمة التي تليها فالنك اذا قلت: حضر اخوك حسن لم يكن ذكر الاخ مقصودا لذاته وانما المقصود بالذكر هو حسن وقد ذكرت كلمة الاخ تمهيدا لما بعدها وليكون الكلام اقوى في نفس السامع لانك تنسب فيه الحضور الى حسن مرتين مرة باعتبار انه اخ ومرة بذكر اسمه ومثل ذلك يقال في بقية الامثلة وتسمى كل كلمة من الكلمات الاخيرة: حسن، خليل، بدلا كما يسمى كل اسم من الاسماء المذكور قبلها مبدلا منه.

واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الاولى رايتهما متساويين في المعنى ومتطابقين ولذلك يسمى البديل فيها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الثانية رايتهما ان البديل بعض من المبدل منه ولذلك يسمى البديل فيها بدل بعض من كل.

اما في الامثلة الثلاثة الاخيرة فان البديل فيها ليس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو منظور تحت المبدل منه وليس جزاء منه ولهذا يسمى البديل في هذه الامثلة بدلا اشتمال.

وبالتأمل في البديل و مبدل منه في جميع الامثلة السابقة وما يشابههما ترى ان البديل يتبع المبدل منه في اعرابه وان بدل البعض وبدل الاشتمال يجب ان يتصل كل منهما بضمير يطابق المبدل منه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن، خليل وغیرہ کو بدل کہتے ہیں اور ان سے ماقبل اسم کو مبدل مہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ”بدل بعض“ کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل نہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ”بدل الاشتمال“ کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل بعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔
القاعدة:

(۱۷۶) البدل: تابع مہد له بذكر اسم قبله غير مقصود لذاته، وهو انواع: بدلي مطابق و بدل بعض من كل و بدل اشتمال.

(۱۷۷) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

ترجمہ:

(۱۷۶) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم بطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق، بدل بعض اور بدل اشتمال۔

(۱۷۷) بدل بعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

التمرین (۱)

ميز البدل والمبدل منه وعين نوع البدل في كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں:

- ۱- كانت ام المومنین عائشة حجة في رواية الحديث
- ۲- كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة
- ۳- تهدم المسجد منارته

- ۴- ذهب السياح اكثرهم لزبارة وادى الملوک مقابره
 ۵- ذهبت الى الجيزة فرايت التمثال العظيم ابا الهول و تسلفت الهرم الاكبر نصفه
 ۶- اعجتنا المدينة ابنتها وسرنا الشوارع نظافتها
 ۷- تمزق الكتاب غلافه
 ۸- قطعنا الكرم عنه واغلقتا البستان بابه *

حل:

بدل	مبدل منه	نوع
۱- عائشة	ام المؤمنين	بدل مطابق
۲- الفزالي	ابو حامد	بدل مطابق
۳- منارته	المسجد	بدل البعض
۴- اكثرهم	السياح	بدل البعض
مقابره	واذى المملوك	بدل البعض
۵- ابا الهول	التمثال العظيم	بدل النكل
نصفه	الهرم الاكبر	بدل البعض
۶- ابنتها	المدينة	بدل البعض
نظافتها	الشوارع	بدل الاشتمال
۷- غلافه	الكتاب	بدل الاشتمال
۸- عنه	الكرم	بدل البعض
بابه	البستان	بدل البعض

التمرين (۲)

ضع بدلا مناسباً في الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (۲)

نحی خالی جگہوں میں مناسب بدل رکھ دیں:

- ۱- احترقت الدار ۲- بعث الشجرة

- ٣- انعمشنا القرية
 ٤- ضايقتني الصيف
 ٥- اعجبنا البحر
 ٦- تمتعت بالستان
 ٧- شجانا البلب
 ٨- سلخ الجزار الشاة
 ٩- نفعا الواعظ
 ١٠- تلات السماء
 ١١- ثمرها
 ١٢- صوته
 ١٣- جلدها
 ١٤- نصيحته
 ١٥- نجومها
 ١٦- ثمرته

حل:

- ١- الثاها
 ٢- ساكنوها
 ٣- حره
 ٤- موجه
 ٥- ثمرته
 ٦- ثمرها
 ٧- صوته
 ٨- جلدها
 ٩- نصيحته
 ١٠- نجومها
 ١١- ثمرته

التمرين (٣)

ضع مبدلا منه ملائما في الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (٣)

يحي خالي جكهون من مناسب الفاظ مبدل من ذكره دين:

- ١- جفت مدادها
 ٢- خرج اكثرهم
 ٣- اعجبني فيضانه
 ٤- سقطت سقفها
 ٥- انكسر رجاءه
 ٦- اتسعت شوارعها
 ٧- جرح ساعده
 ٨- وسعني عفوه
 ٩- سررتني صفائوها
 ١٠- مشيت نصفه
 ١١- ضعف نوره

حل:

- ١- الدواة
 ٢- القوم
 ٣- العالم
 ٤- الدار
 ٥- الاناء
 ٦- المدينة
 ٧- الولد
 ٨- الولد

- ۹- المدرسة
۱۰- الامير
۱۱- القمر
۱۲- الطريق

التمرین (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها يدل ومبدل منه يختار ال من الكلمات الاتية مع مراعاة المناسبة في الاختيار:

حل مشق (۴)

ایسے جیسے بنائیں جن میں سے ہر ایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہو۔ من سب الفاظ درج ذیل کلمات میں سے چن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	اللس
امانته	الصدیق	ریشه	النمر
مراوعته	الامام	رجاجه	الثعلب
ملحها	الطائر	جراة له	الکلب
جلده	الفاتح	ابو حنیفة	ابوبکر

حل:

كان أبو بكر الصديق
الحنفی من یسلک
اول الخلفاء الراشدين
مسلک الامام ابی حنیفة
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص
خاف الطفل من الشباک رجاجته

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاثة امثلة للبدل المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.
- (۲) ایت بثلاثة امثلة لبدل البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.
- (۳) ایت بثلاثة امثلة لبدل الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.

حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدين كان ابا بكر ۲- رايت اباك خالدا
الصدق

۳- نظرت الى القاضي عبدالرشيد

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواة مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالبستان ثمرته

(۳) بدل اشتمال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبنى العالم فيضانه ۲- سمعت الشاعر قصيدته

۳- انظر الى الماء جريانه

التمرين في الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

سطح القمر نوره

سطح... فعل مضارع على الفتح

القمر... فاعل مرفوع بالضم الظاهرة

نوره. نور بدل اشتمال من القمر مرفوع بالضم الظاهرة وهو مضاف والهاء ضمير مضاف

اليه مضاف على الضم في محل جر

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- بنی القائد جوہر القاہرہ
۲- کان ابو الطیب المتنبی شاعرا حکیم
۳- سرنی الخادم امانتہ
۴- بنیت الدار اساسہا

حل:

- ۱- بنی
القائد
جوہر
القاہرہ
۲- کان
ابو
الطیب
المتنبی
شاعرا
حکیم
۳- سر
نی
الخادم
امانتہ
۴- بنیت
الدار
اساسہا
- فعل ماضی مبنی برفتحہ
فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
بدل الکل مرفوع برضمہ
مفعول بہ منصوب برفتحہ
فعل ناقص مبنی برفتحہ
اسم کان مرفوع بہ واو مضاف اسماء خمسہ میں سے ہے
مضاف الیہ مبدل منہ
بدل الکل مرفوع محلا
خبر کان منصوب برفتحہ موصوف
صفت منصوب
فعل ماضی مبنی برفتحہ
ضمیر متصل منصوب منصوب بہ محلا منصوب
فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ مرفوع برضمہ
فعل ماضی مبنی برسکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
مفعول بہ منصوب برفتحہ
بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ منصوب برفتحہ

ادوات استفہام و جواب

(۱) الہمزۃ وھل

- الامثلۃ اردو
۱- اطلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟
الامثلۃ اردو
هل طلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟

- ۲- اعاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟ هل عاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟
 ۳- ایلدوب الحديد؟ کیا لوہا آگ میں هل یدوب؟ کیا لوہا آگ میں پکھل
 فی النار؟ پکھل جاتا ہے؟ الحديد فی النار؟ جاتا ہے؟
 ۴- اعلیٰ مسافر ام؟ کیا علی مسافر ہے هل علی مسافر؟ کیا علی مسافر ہے؟
 حسن؟ یا کہ حسن؟
 ۵- اراکبا جنت ام ما؟ کیا تو سوار ہو کے هل جنت را کبا؟ کیا تو سوار ہو کے آیا؟
 شیا؟ آیا یا پیدل؟
 ۶- اصباحا حضرت؟ کیا تو صبح کے هل حضرت؟ کیا تو صبح کے وقت آیا؟
 ام مساء؟ وقت آیا یا شام صباحا؟
 کے وقت؟

البحث:

اذا تأملت الجمل فی الامثلة المتقدمة وجدت المتكلم فی كل منها يستفهم عن امر لم يعرفه ويطلب من السامع ان يعلمه به افاد الاستفهام فی جمل القسم الاول هو الهمزة والذي افاده فی جمل القسم الثاني هو هل ولذلك يسمى كل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولكن الا يوجد فرق بين الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلى فانك اذا تأملت الامثلة القسم الاول حيث اداة الاستفهام هي الهمزة وجدت المتكلم تارة يجهل مضمون الجملة فهو يستفهم عنه ويطلب العلم به كما فی الامثلة الثلاثة الاولى وتارة يعرف هذا المضمون ولكنه يجهل واحدا من اثنين او اشياء ويسأل عن تعيينه كما فی الامثلة الثلاثة الثانية.

ويكون الجواب فی الحالة الاولى بنعم او جبر او اجل ان ارید الاثبات وبلا ان ارید النفي اما فی الحالة الثانية فيكون الجواب بالتعيين لا غير فيقال فی الجواب عن المثال الرابع: على مثلا.

اما امثلة القسم الثاني حيث اداة الاستفهام هي هل فالاستفهام فيها انما هو عن مضمون الجملة ولذلك يكون الجواب هنا كما لجواب عن الاستفهام بالهمزة فی حالتها الاولى.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں حکم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے

یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الهمزة نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں حل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو اودات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الهمزة اور حل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟ ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الهمزة کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو شکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جہو یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا سے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوچی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے ”علی“

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں اداة استفہام حل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالهمزة کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۷۸) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة، ويكون الجواب بنعم، أو جہو، أو اجل، إن أريد الإثبات، وبلا إن أريد النفي.

(۱۷۹) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شيئين أو أشياء، ويكون الجواب حينئذ بالعينين لاظهر.

ترجمہ:

(۱۷۸) همزة اور هل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات ”نعم“ جہو“ یا ”اجل“ سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی ”لا“ سے۔

(۱۷۹) همزة کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو متعین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعیین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

(۲) بقیہ ادوات الاستفہام

ترجمہ	الامثلة
یہ شخص کون ہے؟	۱- من هذا الرجل؟
قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟	۲- من اختط القاهرة
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	۳- ما الذى بيدك؟
تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟	۴- ما تفعل بمبرالك؟
روٹی کب جتنی جاتی ہے؟	۵- متى يحني القطن؟
گنا کب بویا جاتا ہے؟	۶- متى يزرع القصب؟
تمہارا گھر کہاں ہے؟	۷- اين داركم؟
تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟	۸- اين يجمع اخوانكم؟
	البحت:

تامل الجمل في الامثلة المتقدمة جميعها تجددها استفهامية لان المتكلم يطلب في كل منها العلم بشئ مجهول.

واذا تأملت ما وقعت عليه ادوات الاستفهام في الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال آخر وجدت من لا تقع الا على العقلاء و ما لا تقع الا على غيرهم ووجدت متى تقع على الزمان دائما و اين تقع على المكان دائما.

وهناك غير ما تقدم ادوات اخرى للاستفهام منها كيف و كم و اى فكيف يسأل بها عن الحال نحو كيف انت؟ و كم يقال بها عن العدد نحو كم حجرة من المنزل؟ و اى يقال بها عن جميع ما تقدم فيسأل بها عن الزمان والمكان والحال والعائل و غير العائل على حسب ما تضاف اليه فيقال: اى رجل هذا؟ و اى الحصانين ركبت؟

اما الجواب عن جميع ما تقدم فيكون بعين المستول عنه.

بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے حکم کسی معلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ "من" صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ "ما" غیر عاقل کیلئے۔ "متی" زمانے کے لئے اور "این" مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً 'کیف' 'کم' ای ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے 'کیف انت' 'کم' کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے 'کم حجۃ فی المنزل؟' اور ای کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہو سکتا ہے مثلاً ای رجل هذه؟ ای الحصانین رکبت؟

ان سب سوالوں کا جواب مسؤل من کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

القاعدة:

(۱۸۰) للاستفہام ادوات أخرى غیر الهمزة وهل ومن اشهرها ما ہاتی:

من..... و يسأل بها عن العقلاء

ما..... و يسأل بها عن غیر العقلاء

متى..... و يسأل بها عن الزمان

این..... و يسأل بها عن المكان

کیف..... و يسأل بها عن الحال

کم..... و يسأل بها عن العدد

ای..... و يسأل بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفہام فی الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة هنا، كان الجواب بتعيين المسؤل عنه.

ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں:

من..... عاقل کے لئے

ما..... غیر عاقل کے لئے

متى..... زمان کے لئے

این..... مکان کے لئے

کیف..... حالت کے لئے

کم..... عدد کے لئے

ای..... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آ جائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسئول عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

الاستفہام والنفی معا (استفہام مع النفی)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الم تر حدیقتنا؟ کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟
- ۲- الانحب الالقامة فی القرى؟ کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟
- ۳- اليس القطن عماد الثروة فی مصر؟ کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟

مصر؟

- ۴- اليس مصر مهبط السياح؟ کیا مصریاحوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟

البحث:

اذا تأملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفهام والنفی ولما كان كل استفهام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الى جوب غیر ان الجواب هنا و كذلك فی جميع الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ بلی ان ارید الاثبات و بلفظ نعم ان ارید النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولى مثلا بالفظ بلی كان معنى الجواب انک رايت الحديقة واذا اجبت بلفظ نعم كان المعنى انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہر ایک میں استفہام اور نفی دونوں آ گئے ہیں چونکہ استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی ہمیں کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر نفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو ”بلی“ کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو ”نعم“ تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ ”بلی“ سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ ”نعم“ سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغچہ نہیں دیکھا۔

القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهامية المتفية هي المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفي مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المتفية يكون بلفظ "بلى" في حال الإلبات و بلفظ "نعم" في حال النفي.

ترجمة:

(۱۸۲) استفهامی متفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداء استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ متفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "ہلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عن الجمل الاستفهامية فيما ياتي واجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

- | | |
|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اتم بناء الدار | ۲- هل ينفع الحفظ لافهم |
| ۳- من اباك هذا | ۴- متى بات الشتاء بكثر البنفسج |
| ۵- اين تسافر اسافر معك | ۶- اين غرست شجر الكافور |
| ۷- كم يوما في السنة | ۸- كيف اصبحت اليوم |
| ۹- اي اخويك اكبر | ۱۰- افهمت درسك |
| ۱۱- من ينفع الناس ينفعوه | ۱۲- من الطبيب الذي عادك |
| ۱۳- ما جاء بك اليوم | ۱۴- متى يسافر والدك |
| ۱۵- اين نجتمعون هذه الليلة | ۱۶- اي طريق تسلك اسلك |

حل:

- | | |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- نعم تم بناء الدار | ۲- نعم، ينفع الحفظ لافهم |
| ۳- اباسی ابی | ۴- ۳ |

- ۵-
 ۶- غرسته فی ناحیة البیت
 ۷- الايام فی السنة ثلاث مائة وخمسة ۸- اصبحت اليوم بالخير و الحمد لله
 وستون يوما
 ۹- اخي الاکبر خالد
 ۱۰- نعم فهمت درسی
 ۱۱-
 ۱۲- عادنی الطیب المشهور بالحاذق
 ۱۳- جئت لزیارتک
 ۱۴- يسافر والذي بعد صلاة الفجر
 ۱۵- اهل المسجد الجامع
 ۱۶-

التمرین (۲)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية مثبتة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفہامیہ مثبت جملے بنادیں:

- ۱- شفاء مصر محبوب
 ۲- صيف مصر شديد الحر
 ۳- هذا قصر الملك
 ۴- راكبا ذهب اخوك
 ۵- هذه دار الآثار العربية
 ۶- يوم الخميس قدمت
 ۷- تزدهم الاسكندرية
 ۸- نقضى عطلة الصيف

حل:

- ۱- هل شفاء مصر محبوب؟
 ۲- هل صيف مصر شديد الحر؟
 ۳- هل هذا قصر الملك؟
 ۴- هل ذهب اخوك راكبا؟
 ۵- هل هذه دار الآثار العربية؟
 ۶- هل قدمت يوم الخميس؟
 ۷- هل تزدهم الاسكندرية؟
 ۸- اين تقضى عطلة الصيف؟

التمرین (۳)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية متفية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے منی استفہامیہ جملے بنا دیں:

- ۱- هذا عسیر علیک
- ۲- انشا والدک مصنعا
- ۳- یحسن اخوک السباحة
- ۴- نصحت لکم
- ۵- حاولنا اصلاحه
- ۶- تعبت من شدة الحر
- ۷- اخوک صدیقی
- ۸- قلت لکم..... اترکوا الجدال
- ۹- رايت مقابرا الخلفاء
- ۱۰- ساعدتک فی شدتک

حل:

- ۱- اما هذا عسیر علیک؟
- ۲- اما انشا والدک مصنعا؟
- ۳- الا یحسن اخوک السباحة؟
- ۴- اما نصحت لکم؟
- ۵- اما حاولنا اصلاحه؟
- ۶- اما تعبت من شدة الحر؟
- ۷- اليس اخوک صدیقی؟
- ۸- اما قلت لکم اترکوا الجدال؟
- ۹- اما رايت مقابرا الخلفاء؟
- ۱۰- المست ساعدتک فی شدتک؟

التمرین (۴)

ہات جملہ استفہامیہ منفیہ تصلح لها الاجابات الاتیہ:

حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہو سکیں:

- ۱- نعم لم اسی الیہم
- ۲- بلی قد اطمانت نفسی
- ۳- نعم لا ارضی بہ
- ۴- بلی قد است بلغائکم
- ۵- بلی قد تنہتہ
- ۶- نعم لم ینم من شدة الالم
- ۷- نعم ما عرفنی فی شدتی
- ۸- بلی قد عدناہ مرتین
- ۹- بلی قد قضاه کله
- ۱۰- نعم لا تنفعہ النصیحة
- ۱۱- نعم لا یحبونہ
- ۱۲- بلی یشی علیہ من یعرفہ

حل:

- ۱- الم تسينى اليهم؟
- ۲- الم تطمئن نفسك؟
- ۳- الا ترضى به؟
- ۴- اليس قد نهتک؟
- ۵- اما عرفک فى شدتک؟
- ۶- الم ينم المريض من شدة الالم؟
- ۷- الم تعودوه مرتين؟
- ۸- الا تنفعه النصيحة؟
- ۹- الم يقض اليوم كله؟
- ۱۰- الا يبتى عليه من يعرفه؟
- ۱۱- الا يحبونه؟
- ۱۲- الا يبتى عليه من يعرفه؟

التمرین (۵)

- (۱) استعمل ادوات الاستفهام التى تعرفها فى جمل مفيدة واجب عن كل جملة تاتى بها
- (۲) هات ست جمل للاستفهام والنفى معا واذكر جواب كل جملة تاتى بها.

حل مشق (۵)

- (۱) تمام معلوم ادوات استفهام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

- | | |
|---------------------------------|-------------------------------|
| جواب | جملے |
| الم تركيف لعل ربك باصحاب الفيل؟ | ان الله بلى جعلهم كعصف ما كول |
| وهكذك جعل كيدهم فى تضليل | |
| هل صيف باكستان شديد الحر؟ | نعم صيف باكستان شديد الحر |
| اي بلد شاهدت؟ | شاهدت فيصل آباد |
| من هذا الولد؟ | هذا الولد سليم |
| ما هذا بيدك؟ | هذا كتاب |
| متى وردت البلد؟ | وردت البارحة |
| نى خالد؟ | خالد فى المسجد |
| ن تذهب؟ | اذهب الى السوق |
| كيف انت؟ | طيب و الحمد لله |

کم ولدا فی المدرسة؟
 (۲) استفہام اور نفی کے چھ جملے بتائیں اور ہر ایک کا مناسب جواب دیں:
 جملے

الم تعلم ان الله على كل شئ قدير؟	بلی اعلم ان الله على كل شئ قدير
اليس الله باحكم الحاكمين؟	بلی الله احکم الحاکمین
اليس الله بكاف عبده؟	بلی الله کاف عبده
الم تعلم ان الله يرى؟	بلی اعلم ان الله يرى
اليس الله بقادر على ان يحيى الموتى؟	بلی الله قادر على ان يحيى الموتى
الم تر ان الله خلق السموات والارض بالحق؟	بلی ان الله خلق السموات والارض بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوئی۔

فلله الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً

امین کھوکھر

چک B-68/12 یزمان بہاولپور

